امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے
"فقہ حنفی PDF BOOK"
چینل کو جوائن کریں
http://T.me/FiqaHanfiBooks
عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں
https://t.me/tehqiqat
علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک
سے فری ڈاؤن لوڈ کریں
https://archive.org/details/
@zohaibhasanattari
طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری
زوہیب حسن عطاری

بسم الله الرحمن الرحيم

الله	الرحمن	الرحيم	الملك	القدوس	السلام	المومن
المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الخالق	البارى	المصور
الغفار	القهار	الوهاب		الرزاق	الفتاح	العليم
القابض	الباسط	الله جل جلاله			الخافض	الرافع
المعز	المذل				السميع	البصير
الحكم	العدل	اللطيف		الخبير	الحليم	العظيم
الغفور	الشكور	العلى	الكبير	الحفيظ	المقيت	الحسيب
الجليل	الكريم	الرقيب	المجيب	الواسع	الحكيم	الودود

المجيد	الباعث	الشهيد	الحق	الوكيل	القوي	المتين
الولي	الحميد	المحصي	المبدئ	المعيد	المحيي	المميت
الحي	القيوم	الواجد	الماجد	الواحد	الصمد	القادر
المقتدر	المقدم	المؤخر		الأول	الآخر	الظاهر
الباطن	الوالي		الله جل جلاله		المتعالي	البر
التواب	المنتقم				العفو	الرؤوف
مالك الملك	ذو الجلال والإكرام	المقسط		الجامع	الغني	المغني
المانع	الضار	النافع	النور	الهادي	البديع	الباقي
		الوارث	الرشيد	الصبور		

ضروری اطلاع

کنز الایمان = لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ ریاض الایمان کاپی رائٹ ایکٹ کے تحت بنام مترجم رجسٹرڈ ہے، جس کا کوئی لفظ سطر یا کسی قسم کے مواد کی نقل یا کاپی کرنا اسے چھاپنا قانونی طور پر جرم ہے، کوئی فرد یا ادارہ اس قسم کی حرکت کرتا ہوا پایا گیا تو اُس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

قانونی مشیران گرامی:

عبدالسمیع قریشی	چودھری محمد سعید
ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور	ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، لاہور

نام ترجمہ : کنزالایمان
مترجم : امام اہل سنت احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
نام ترجمہ : ریاض الایمان
مترجم : ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی
سن اشاعت : ۲۷ رمضان ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۲ عیسوی
ایڈیشن : اوّل
ناشر : مشتاق احمد
مطبع : آر۔ آر پرنٹنگ پریس، بندروڈ لاہور

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ادارہ نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ نسخہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زیر۔ زبر۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ دانستہ تو طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر قرآن پاک پڑھنے کے دوران اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔ ان شاء اللہ آئندہ طباعت میں درست کر دی جائے گی۔ ادارہ

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنز الایمان

المسمّٰی

ریاض الایمان

کرمانوالا بک شاپ

ابو حمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

عرضِ مترجم

قرآن انوار و تجلیات الٰہی کا بیکراں سمندر جو حضور رحمت عالم معلم انسانیت کے سینۂ اطہر میں سما کر ان کے نوری ہونٹوں سے موجزن ہوا..... قرآن! کلامِ الٰہی، قرآن منزل من اللہ، قرآن ذکریٰ للعالمین، قرآن ھدی لـلمتقین، قرآن شفاء رحمۃ للمومنین اور قرآن جس ذاتِ اقدس پر نازل ہوا وہ رحمۃ للعالمین ہے۔

قرآن کریم ربِ رحمٰن و رحیم کی طرف سے دُکھوں میں گری انسانیت کے لیے پیغامِ رحمت و رأفت ہے، قرآن مجید کائنات کے الٰہ و معبود مطلق کی طرف سے گم کردہ راہ روؤں کے لیے پیغام امن و سعادت ہے۔ قرآن حکیم طبیب ازلی کی طرف سے بیمار انسانوں کے لیے نسخۂ شفا ہے، قرآن جلیل ربِ ذوالجلال کی طرف سے سرکش مخلوق کے لیے آوازہ ہیبت و جلالت ہے۔ قرآن شریف ربِ ذوالمنن کی طرف سے فرمانبرداروں کے لیے نوید عنایت ہے، قرآن کریم معبودِ جلیل و جمیل کی طرف سے شکستہ دلوں، بے چین روحوں اور مضطرب کانوں کے لیے نغمہ پیار و محبت ہے۔

جہاں تک قرآن حکیم کے ترجمہ کا تعلق ہے تو یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ دورِ حاضر میں جتنے ہی اُردو میں تراجم ہوتے ہیں، ان سب کا ماخذ کنز الایمان ہے، پوری دنیا میں جو پذیرائی کنز الایمان کو حاصل ہوئی ہے کسی اور ترجمہ کو نہیں مل سکی، یہ ایک حقیقت ہے کہ امام اہل سنت مجدد دین و ملت الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ ایک عظیم شاہکار ہے اور اپنے نہج میں وہ ایک ہی ترجمہ ہے لیکن اس میں ایسے مشکل الفاظ موجود ہیں اور کچھ الفاظ فارسی و عربی اور پرانی اُردو ترکیبوں پر مشتمل ہیں جو عام قاری قرآن کی سمجھ میں نہیں آتے تھے، اس لیے ہم نے اس ترجمہ کے الفاظ کو آسان اُردو میں تبدیل کیا اور ساتھ ہی لفظی ترجمہ میں بھی تبدیل کر دیا۔

لہٰذا یہ اعلیٰ حضرت کے بامحاورہ ترجمہ کنز الایمان کا لفظ بہ لفظ پہلا ترجمہ ہے، کوشش کے باوجود قرآنی بلاغت کی عظمتوں کو چھونا بہت مشکل معاملہ ہے، فہم میں غلطی کھانا اور آرائے فہم میں کمزوری کا رہ جانا بشر کی بشریت کا تقاضا ہے اور قرآن کے اعجاز کی دلیل ہے، قرآن کے الفاظ و معانی کے بحرِ بیکراں کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں۔

اس ترجمہ میں ہم نے الفاظِ قرآن کی ترتیب کو حتی الامکان ملاحظہ رکھا ہے اور مفہوم قرآن کو عام کرنے کے لیے سلیس اور سادہ زبان اختیار کی ہے۔

جہاں جملہ مکمل کرنے کے لیے کوئی لفظ شامل کرنے کی ناگزیر ضرورت تھی، ایسے مقامات کو بریکٹ کے استعمال سے واضح کر دیا گیا ہے تاکہ قرآن کی زندہ عبارت کی تاثیر متاثر نہ ہو اور پڑھنے والا اس کا لفظ لفظ اس اعتماد سے پڑھے کہ میرے رب کا کلام ہے۔

اپنی کمیوں اور کوتاہیوں کے اعتراف کے ساتھ اربابِ علم و دانش سے بڑے ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ترجمہ میں کہیں کوئی ایسی جگہ پائیں جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کریں تو نشاندہی فرماتے ہوئے راقم کو مطلع فرمائیں، اسے شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر دی جائے گی۔

خصوصاً ادارہ مشتاق بک کارنر کے ایم ڈی جناب محمد مشتاق بٹ صاحب اور محمد خالد منیر بٹ صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس عظیم ترین کام کی اشاعت کا ذمہ لیا اور پورے طباعتی حسن کے ساتھ اس کو شائع کیا، اللہ تعالیٰ ادارہ کے تمام افراد و معاونین کو اجر عظیم عطا فرمائے اور ہم سب کی غلطیوں کو قرآن اور صاحبِ قرآن کے صدقے معاف فرمائے۔ اور اس ترجمہ قرآن کو عوام الناس کے لیے نفع بخش فرمائے۔ آمین!

غلطیوں پر معافی کا طلب گار
کوتاہیوں پر شرمسار
ابوحمزہ (مفتی) ظفر جبار چشتی

قرآن مجید کی تلاوت کے احکام، آداب

کسی پاک اور صاف جگہ پر بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔ مسجد میں تلاوت کرنا بہت عمدہ ہے سر ڈھانک کر سکون، خضوع خشوع، وقار اور ادب کے ساتھ بیٹھ کر تلاوت کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کا ارادہ کرے اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ کو ہر قسم کی بد بو سے اچھی طرح صاف کر لے، یعنی وضو کرتے وقت مسواک اچھی طرح سے کرے، کیونکہ تلاوت قرآن مجید کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں بد بو سے اُن کو تکلیف ہوتی ہے اور خوشبو سے راحت ہوتی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھے، اور قرآن مجید کی آیات کے معانی میں غور وفکر اور تدبر تفکر کرے۔

قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جلدی جلدی پورا قرآن پڑھنے کی نسبت میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ صرف ایک سورۃ ترتیل کے ساتھ پڑھ لی جائے۔

جب قرآن مجید کی کوئی ایسی آیت پڑھے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور مغفرت کا سوال کرے اور جب عذاب کی آیت پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے پناہ طلب کرے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا مانگتے احادیث صحیحہ میں ہے کہ ختم قرآن کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ القرآن والحدیث وتفسیر

حضرت ڈاکٹر مفتی غلام سرور قادری بخاری دامت برکاتہم العالیہ

جامعہ رضویہ وخانقاہ قادریہ نوریہ، ماڈل ٹاؤن لاہور

حمد ہے اس اللہ جل شانہ کو جس نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا۔ پھر ان کو عظیم کتاب عطا فرمائی۔ جس کا نام ہے قرآن کریم۔

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا اور ایک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

نسخہ کیا ہے کیمیا ہے، بیماروں کی شفاء، تندرستوں کا ذریعہ بقا، گمراہوں کا رہنما، مسجدوں میں اس کی تلاوت ہوتی ہے، میدانوں میں اس سے جہاد، عدالتوں میں اس سے فیصلے، بیماروں کے گلوں میں تعویذ بن کر پڑے، جان کنی میں مشکل حل کرے۔ بعد موت قبر اور حشر میں کام آئے۔ غرض کہ انسان کی دینی اور دنیوی زندگی کا دستور العمل ہے۔ ہر مسلمان کے دل میں جذبہ ہے کہ اسے سمجھے ہر مومن کے قلب میں تڑپ ہے کہ اس فرمان تک اس کی رسائی ہو۔ علماء تو محنت کر کے اس کے مضامین تک پہنچتے ہیں مگر عوام چاہتے ہیں کہ اس کے مضامین ہماری زبان میں ہم تک پہنچیں۔ اس لئے تقریباً ہر زبان میں بے شمار ترجمے تفسیریں لکھی گئیں۔ اُردو زبان میں بھی بہت کام ہوا۔ ترجمۂ قرآن کے حوالے سے جو کام امام اہلسنت مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت الشاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بامحاورہ ترجمے کو لفظ بہ لفظ لباس پہنایا ہے۔ عزیزم مولانا مفتی ظفر جبار چشتی زیدہ مجدہٗ نے اور ساتھ ہی ساتھ مشکل الفاظ کو بھی آسان کر دیا گیا ہے یہ کام خاصا مشکل تھا لیکن عزیزم مفتی ظفر جبار چشتی کو اللہ کریم نے ہمت عطا فرمائی۔ یہ سعادت ان کے حصے میں رکھی۔

مولانا موصوف میرے خاص تلامذہ میں سے ہیں میں نے ان کی شخصیت میں مستقل مزاجی، عظیم ہمت اور گہرا اخلاص پایا جس کا ثبوت ان کی اس کاوش کے بارے میں لگاتار شب بیداری اور اَن تھک محنت سے ملتا ہے۔

اس عظیم کام کے درمیان جب بھی میرے پاس تشریف لائے میں نے ان کی ہر جگہ رہنمائی کی۔ اب یقیناً مولانا صاحب کی اس عظیم کاوش سے اہل علم، اہل محبت، علماء، طلباء، وکلاء، دانشور اور عامۃ الناس اس سے بھرپور استفادہ کرسکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خالق کائنات علامہ مفتی ظفر جبار چشتی زید مجدہٗ کی اس عظیم اور جذبۂ ایمانی سے بھرپور کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲ر فروری ۲۰۱۰ء

۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۱ھ بروز منگل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محقق عصر شیخ القرآن والحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد خان قادری دامت برکاتہم العالیہ

پرنسپل جامعہ اسلامیہ لاہور

بندہ ان دنوں تفسیر کبیر کے ترجمہ (فضل قدیر) میں اس قدر مصروف ہے کہ کسی اور کام کی فرصت ہی نہیں، ممتاز مذہبی سکالر علامہ مفتی ظفر جبار چشتی ترجمہ قرآن کا مسودہ لے کر آئے کہ وہ امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ ''کنزالایمان'' کی زبان کو آسان کر رہے ہیں، دیکھ کر دلی خوشی ہوئی کہ وہ یہ کام کر کے اُردو خواں حضرات پر احسان کر رہے ہیں کیونکہ اس میں بہت سے ایسے اُردو کے الفاظ و اصطلاحات ہیں کہ عام آدمی اسے سمجھ ہی نہیں پاتا، بندہ کو اس کا تجربہ یوں ہوا کہ دوران ترجمہ تفسیر کبیر، کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن، کے مطالعہ کا موقعہ ملا تو محسوس ہوا کہ اس کی زبان کو آسان کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ ہر کوئی فہم قرآن سے مالامال ہو سکے۔

عربی تفاسیر میں سب سے بڑا کام امام فخرالدین رازی (متوفی ۶۰۶ھ) نے تفسیر کبیر کی صورت میں کیا، اُردو میں بھی قرآن مجید کے متعدد تراجم ہیں مگر ان میں امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۴۰ھ) کا ترجمہ کنزالایمان وہی درجہ رکھتا ہے جو دیگر تفاسیر میں امام رازی کی تفسیر کا ہے، کیونکہ امام احمد رضا قادری رحمۃ اللہ علیہ متکلم، محدث، مفسر، متصوف اور فقیہ ہیں، انہوں نے اپنی رائے کی بجائے تفسیر نبوی، تفسیر صحابہ، متقدمین، ائمہ مجتہدین، اولیاء، صوفیاء کی محنتوں اور کاوشوں سے خوب فائدہ اٹھایا کہ اس ترجمہ کے ذریعے اُمت مسلمہ کا رشتہ ان کے ساتھ جوڑنے کی بھرپور کامیاب کوشش کی، یہی وجہ ہے کہ جب کوئی تفاسیر اور شمائل کے موضوع پر مواد کا مطالعہ کرنے کے بعد ترجمہ کنزالایمان کا مطالعہ کرے گا تو وہ محسوس کرے گا کہ امام احمد رضا قادری نے ان تمام کا خلاصہ اس مبارک ترجمہ میں سمو دیا ہے۔

میرے مطالعہ کے مطابق اس مذکورہ ترجمہ کی خصوصیات پر پہلے کام ہوا ہے، اَسّ پر انوار کنزالایمان کی فہرست عنوانات شاہد ہیں جو تقریباً ہزار صفحات پر پھیلا ہوا ہے، مگر اس ترجمہ کو آسان کرنے کی طرف توجہ کسی کی نہیں گئی، خوش قسمت ہیں علامہ مفتی ظفر جبار چشتی حفظہ اللہ تعالیٰ کہ ان کے حصے میں اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت رکھی کہ انہوں نے یہ نہایت اہم کام کر دیا جس پر وہ شکریہ کے مستحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کی خدمت جلیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے ہم سب کے لیے مفید اور نافع بنائے۔

(آمین!)

۱۴ ستمبر ۲۰۱۰ء بروز بدھ

جامعہ اسلامیہ لاہور

کنز العلماء جانشینِ محدث قصوری شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد سعادت علی قادری دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم مرکزی دار العلوم جامعہ حنفیہ، قصور

قرآنِ مجید برہانِ رشید ربِ کائنات کی لاریب کتاب ہے، جو منبع رشد و ہدایت ہے۔ نزولِ قرآن سے لے کر آج تک اس کے تراجم علماء نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق کیے۔ لیکن اُن تراجم میں جو مقام و مرتبہ اور شہرتِ دوام کنز الایمان کو حاصل ہوئی وہ کسی اور کا خاصہ نہیں بنی۔

ترجمہ کنز الایمان، حامی سنت، ماحی بدعت، واقفِ اسرارِ علومِ عقلیہ و نقلیہ، وارثِ علومِ اسلاف، امامِ عاشقاں، فنا فی الرسول، مجدد دین و ملت علامہ مفتی الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کا وہ عظیم شاہ کار ہے، جس کے لفظ لفظ سے خوفِ خدا و عشقِ مصطفیٰ کی جھلک نظر آتی ہے۔

جس حُسنِ تحریر سے یہ ترجمہ متصف ہے، وہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے علم و فضل کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ تمام علمی و ادبی جہات کے ساتھ ساتھ کہیں بھی ذرہ بھر لغزش نظر نہیں آتی۔

یوں سمجھئے جو فوقیت چاند کو تاروں پر اور سورج کو چاند پر حاصل ہے وہی فوقیت بلاشبہ کنز الایمان کو تمام تراجم پر حاصل ہے۔ کنز الایمان تمام تراجم پر فائق ہے۔

عزیزم مولانا مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے جس طرح ترجمہ قرآن کنز الایمان کے ساتھ لفظی ترجمہ کو شامل کیا ہے، ان کے اس کام نے جہانِ علم میں ایک نیا باب کھولا ہے۔ اس لفظی ترجمہ سے جہاں علماء بالخصوص درسِ نظامی کے طلباء مستفید ہوں گے، وہاں عوام بھی اس سے اپنی علمی تشنگی بجھا سکتے ہیں۔

یوں مولانا کا یہ کام کئی پہلوؤں سے ہر خاص و عام کے لیے ایک انمول علمی گلدستہ ہے۔ ربِ قدیر مولانا موصوف کے قلم کو مزید برکتیں عطاء فرمائے۔ ان کی کاوش کو قبول فرما کر ذریعہ نجات بنائے۔

ربِ ذوالجلال ان کے علم اور عمل میں اپنی رحمتِ خاصہ داخل فرمائے۔ آمین!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ

ادیب اہلسنت استاذ العلماء حضرت علامہ الحاج **محمد منشا تابش قصوری** دامت برکاتہم العالیہ

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

تراجم کا سلطان ترجمہ کنزالایمان

رب العزت جل وعلاء نے اپنے حبیب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کو ختم نبوت کا تاج پہنا کر خاتم الکتب قرآن کریم فرقانِ حمید کی نعمت عظمیٰ سے عطا فرما کر معلمِ کتاب وحکمت کے وصف سے بھی سرفراز کیا' پھر آپ کی ذات والا برکات نے قرآن کریم کی تعلیم سے اس طرح نوازا کہ ہر زمانہ آپ کی تعلیم وحکمت اور اس کتاب مبین پر ناز کرتا آ رہا ہے' آج روئے زمین پر کوئی ایسا ملک نہیں جو قرآنِ مجید فرقانِ حمید کے انوار وتجلیات سے مستنیر نہ ہو' ہر زبان قرآن کریم سے تر ہے' چہار دانگ عالم میں ایسا کوئی علاقہ' خطہ نہیں جس کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ نہ ہوا ہو اور پھر تراجم کے انداز مختلف ہیں' کوئی ادبی انداز لیے ہوئے ہے تو کوئی فصاحت و بلاغت کا مرقع ہے۔ ہر خوش نصیب مترجم نے اپنی علمی استعداد کے مطابق آسان اور سہل طریقہ کو اپنانے کی کوشش کی۔

برصغیر پاک وہند میں بھی بکثرت زبانیں بولی جاتی ہیں' علاقائی سطح پر قرآن کریم کے ان زبانوں میں ترجمے پائے جاتے ہیں' مگر برصغیر پاک وہند میں سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان اُردو ہے۔ اس لیے علمائے پاک وہند نے اُردو زبان کو قرآن مجید کے تراجم سے خوب مستفیض فرمایا۔ اُردو میں بیشتر تراجم وتفاسیر بھی معرضِ وجود میں آئیں۔ نظم ونثر میں ترجمے اور تفسیر پائی جاتی ہیں' وقت کے تقاضے کے مطابق کئی اہل محبت نے مسلمان بچے' بچیوں اور عام کم علم لوگوں کی آسانی کے لیے لفظی ترجمے کی طرف رجوع کیا اور اس مقصد میں وہ کامیاب بھی رہے' جیسے جیسے اُردو زبان میں نکھار آتا گیا' تراجم کی طرف بھی اتنی کیفیت و جاذبیت ترقی کرتی گئی۔ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت' مجدد دین وملت' مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمہ کنزالایمان کو رائج الوقت تراجم کا سلطان تسلیم کیا گیا ہے' اور اس کثرت سے ناشرین قرآن ادارے اسے شائع کر رہے ہیں کہ طلب میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ اسی عظیم الشان' عدیم المثال ترجمہ کنزالایمان کو لفظاً لفظاً لباس پہنانے کی طرح ڈالی ہے۔ محترم المقام حضرت علامہ مولانا مفتی ظفر جبار چشتی' صاحب نے۔

مفتی ظفر جبار چشتی ایک سلجھے ہوئے اہل علم ہیں۔ مذکور قبل ازیں ریاض الایمان کے نام سے قرآن کریم کا ترجمہ کر چکے ہیں جو بحمدہٖ تعالیٰ شائع ہو چکا ہے' نیز متعدد کتب کے مصنف ہیں جنہیں لاہور کے کئی ادارے زیور طبع سے آراستہ کر رہے ہیں۔

اب کنزالایمان کو بعینہٖ الفاظ کا جامہ پہنا رہے ہیں تاکہ سکول' کالج' دینی مدارس اور دیگر اداروں کے طلباء آسانی سے استفادہ کر سکیں۔ امید ہے مولانا مذکور کی یہ دینی وملی کاوش قبولیت کا شرف پائے گی۔ انشاء اللہ العزیز الحمید!

استاذ العلماء حضرت علامہ

صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری

صدر شعبہ افتاء، مدرس جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

قرآن کے معانی اور مفاہیم سمجھنا اور بساط بھر عوام الناس کو سمجھانا علماء امتِ مسلمہ کی ذمہ داری ہے اور علاقائی زبان میں ترجمہ کرنا اور ایک ایک کلمۂ قرآن کا ترجمہ اور مفہوم واضح کرنا قرآن سکھانے کی بہترین صورت ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ نبی رحمتؐ نے فرمایا ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ۔ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے

برادر محترم گرامی قدر حضرت العلامہ ابوحمزہ مفتی ظفر جبار صاحب سلمہ ربہ الکریم نے جو کاوش کی ہے، ہمارے حلقوں میں اس طرح کے ترجمہ کی اشد ضرورت تھی، اللہ کریم ان کے علم، عمل، عمر اور وقار میں اضافہ فرمائے اور اس ترجمہ کو قبولیتِ عامہ تامہ سے ہمکنار کرے۔

میں نے اس ترجمہ پر نظر ثانی کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات پر نشان دہی کر دی ہے، مولا کریم اس کو بہتر سے بہترین بنانے میں توفیق خیر عطا فرمائے! آمین۔

دوسرے لفظوں میں امام اہل السنّت کے انوار سے مستنیر ہو کر یہ ترجمہ اب ضیا پاشیاں کرنے کے لائق ہے۔ علماء، طلباء، خطباء اور وکلاء اور ججز حضرات کے لیے یہ تحفۂ گراں بہا ہے، قبولیت کے لیے دعا گو ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
استاذ العلماء شیخ الحدیث

حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی دامت برکاتہم العالیہ

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ دربار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ،
ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

قرآن پاک کتابِ ہدایت ہے نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی اس کتاب کے احکام وہدایات سے بہرہ ور ہو کر اپنی دنیوی اور (اگر وہ مؤمن بھی ہے تو) اُخروی زندگی کو ایک کامیاب زندگی بنا سکتا ہے۔

اس کتاب لاریب کو پڑھنا بھی ثواب اور دیکھنا بھی ثواب ہے، لیکن اس کی تعلیمات سے آگاہی کے لیے عربی زبان سے واقف ہونا یا قاری کی زبان میں اس کا ترجمہ لازمی ہے۔

اُردو خواں طبقہ کے لیے اُردو زبان میں متعدد تراجم معرضِ وجود میں آئے ہیں۔

ان تراجم میں حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' متعدد حوالوں بالخصوص تقدیس خداوندی اور ناموسِ رسالت کے تحفظ کے اعتبار سے نہایت وقیع ترجمہ ہے، جس سے ایک دنیا استفادہ کر رہی ہے۔

قرآن مجید کی آیاتِ بینات کا با محاورہ ترجمہ مضمونِ آیت کو واضح کرتا ہے، اس لیے قرآن مجید سے استفادہ کے لیے یہ کافی ہوتا ہے لیکن جب قاری بالخصوص طلباء کو عربی زبان کے مختلف الفاظ کا ترجمہ الگ الگ سمجھنے کا ذوق بلکہ کسی حد تک ضرورت بھی ہو تو لفظی ترجمہ بہت اہم ہوتا ہے۔

فاضل نوجوان حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی مدظلہ متحرک، فعال اور مستند عالمِ دین ہیں۔ انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے بڑی کاوش سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمۂ قرآن ''کنزالایمان'' کو با محاورہ انداز میں برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ لفظی ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا ہے۔

ایک ہی نسخہ میں دونوں تراجم کی موجودگی یقیناً متعدد وجوہ سے قاری کے لیے بے حد مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرما کر انہیں اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استاذ العلماء فخر السادات شیخ الحدیث

صاحبزادہ سیّد ہدایت رسول قادری دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم دار العلوم نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد

قرآن مجید کسی مخصوص تعلیم یافتہ طبقے کے لئے نازل نہیں کیا گیا بلکہ یہ ہر شخص کے لئے پیغامِ ہدایت ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ کہ ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لئے قرآن مجید کو آسان کر دیا ہے۔ اسی طرح صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا کہ دین کے معاملات میں آسانی کو ملحوظ رکھو مشکلات کا باعث نہ بنو۔ ان فرامین کی روشنی میں اہل دین پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ قرآن مجید کی تعلیمات کو ایسے انداز میں پیش کریں کہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی قرآن مجید کی تعلیمات سے مستفیض ہو سکے۔

قرآن مجید محض کتاب ثواب نہیں بلکہ کتاب انقلاب ہے۔ آج کا مسلمان حصول ثواب کے لئے اس کی تلاوت تو کرتا ہے مگر اپنی زندگی اور معاشرے کو مصطفوی انقلاب سے ہمکنار کرنے کے لئے اس کی تعلیمات سے آشنا نہیں ہوتا۔ آج ضروری ہے کہ مسلمانوں کو قرآنِ مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔ تاکہ وہ اپنے خالق و مالک کے پیغام کو سمجھ سکیں۔ آج فرقہ واریت کے فروغ کا سبب بھی تعلیمات قرآن سے عدم آگہی ہے۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ فرماتے ہیں کہ جب میرا جی چاہے کہ میں رب سے باتیں کروں تو میں نماز پڑھتا ہوں اور جب میرا جی چاہتا ہے کہ رب مجھ سے باتیں کرے تو میں قرآن پڑھتا ہوں۔ چنانچہ عوام میں ترجمۂ قرآن پڑھنے کا شوق بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ ترجمہ بھی سلیس اور عام فہم ہو آج کے اسلوب بیان اور محاورات پر مشتمل ہو۔

ممتاز مذہبی سکالر حضرت علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے اسی ذمہ داری کو نبھانے کی بڑی خوبصورت کوشش کی ہے۔

برصغیر میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کا ترجمۂ قرآن پاک جہاں دیگر علمی تحقیقی اور فنی کمالات کا حامل ہے وہاں اس کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ اس کا ایک ایک لفظ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہے۔ یہ ترجمہ جہاں رب قدوس کی بندگی کا جذبہ عطا کرتا ہے وہاں تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبے کو مسلمان کے رگ و ریشے میں اتارتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ وہ واحد ہستی ہیں کہ جنہوں نے برصغیر میں مسلمانوں کے ایمان و عقائد کے خلاف اُٹھنے والے ہر طوفان کا مقابلہ کیا۔ جسٹس (ر) جاوید اقبال نے کہا کہ اگر ہندوستان میں نجدی تحریک کامیاب ہو جاتی تو پاکستان کبھی وجود میں نہ آتا۔ اس نجدی تحریک کا مقابلہ برصغیر میں صرف امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔ آج ارضِ ہندوپاک میں درود و سلام کو جو ترانے اور نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نغمے سنائی دے رہے ہیں یہ اسی ہستی کا فیض ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ ہر زبان میں تبدیلی آتی ہے۔ کچھ الفاظ متروک ہو جاتے ہیں کچھ نئے شامل ہو جاتے ہیں۔ اسلوب بھی بدل جاتا ہے۔ چنانچہ ضرورت تھی کہ اعلیٰ حضرت کے ترجمے کو آج کی زبان میں ڈھال کر پیش کیا جائے۔ حقیقی عالم دین وہی ہوتا ہے جو وقت کے تقاضوں کے مطابق دین کی تعلیمات کو پیش کرے اسی کا نام حکمت ہے۔ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ صوفیائے کرام نے ہر دور میں حکمت کو اپنا کر ہی دین کو زندہ کیا ہے۔ محترم مفتی صاحب کی یہ کاوش خالصتاً اعلیٰ حکمت پر مبنی ہے۔ اللہ کی مخلوق کو علم و آگہی کے ایک عظیم خزانے تک رسائی دے دی جائے تو اس سے بڑھ کر اور کارنامہ کیا ہوگا۔ بلاشبہ یہ بہت بڑا کام ہے اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کی علمی تحقیقی اور تبلیغی مساعی میں مزید برکتیں عطا فرمائے اور ہمیں دیگر دینی مواد کو بھی آج کی زبان اور محاورے میں لوگوں کی سماعت و مطالعہ کی نذر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استاذ العلماء جانشینِ شہیدِ پاکستان حضرت علامہ

صاحبزادہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی

پرنسپل جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور (پاکستان)

قرآن کریم اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کا کلام ہے۔

کسی بھی علم یا کسی بھی فن پر کوئی کتاب حرفِ آخر نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ علم وتحقیق کا سفر جاری رہتا ہے اور ہر مصنف کے بعد کوئی بڑا مصنف اس سے مختلف اور نئی بات کہہ دیتا ہے۔ (ولا تنقضي عجائبه)

یقیناً قرآن ہی وہ کتاب ہے کہ جس سے زیادہ جامع، کامل اکمل اور مستند کوئی کتاب نہیں اس لئے کہ یہ جس کا کلام ہے اس سے بڑا کوئی عالم وحکیم نہیں۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن حکیم اپنے آغاز ہی میں واضح کر دیتا ہے "ذٰلک الکتٰب لاریب فیہ" یہ بلند رتبہ کتاب جس میں شک کی کوئی جگہ نہیں۔ صاحب کلام کے علم میں کوئی شک ہو تو کتاب میں شک ہو وہ ذات تو علیم بذات الصدور ہے۔ قرآن نے لاریب ہونے کا اعلان کر کے دراصل ہر قاریٔ قرآن کو خبردار کر دیا کہ اس کے ضابطے اس کے اصول اور اس کے قانون اب تا قیامت نافذ العمل رہیں گے ہر دور کے انسان اسی سے رشد وہدایت پائیں گے۔ قوموں کو اسی پر عمل کے نتیجے میں عروج ملے گا اور اس کو چھوڑ کر وہ شکارِ زوال بنا دی جائیں گی۔ یہی وجہ ہے کہ نزولِ قرآن کے بعد سے آج تک پوری دنیا میں علماء حق قرآن مجید کے فہم وتفہیم کے لیے ترجمہ اور تفسیر پر کام کرتے رہے ہیں۔

دنیا میں کوئی ایسی زبان نہیں جس میں کتاب اللہ کا ترجمہ نہ ہوا ہو۔ بالخصوص اُردو میں قرآن مجید کے بہت ترجمے ہوئے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسان اللہ تعالیٰ کے حضور خود کو عاجز ودرماندہ پاتا ہے اسی طرح اسے کلام الٰہی کے سامنے اپنی کم علمی کا شدید احساس ہوتا ہے۔

قرآن کے الفاظ وآیات اتنے جامع وسیع المعنی اور زورِ بیان سے اس قدر بھرپور ہیں کہ ان کے ترجمہ یا ترجمانی کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔

یہی وجہ ہے کہ مختصر الفاظ میں قرآنی آیات کا جامع، تمام پہلوؤں پر حاوی اور قرآن ہی کے انداز سے ایسا مؤثر اور مکمل

ترجمہ کرنا کہ اس میں قرآن کا زورِ بیان بھی مستقل ہو یہ بہت مشکل سا معاملہ ہے اس کے باوجود صاحبانِ عزم وہمت اور وارثانِ انبیاء نے عظیم فریضہ سرانجام دینے کی عظیم کوشش کی ہے لیکن ان تراجم میں جو مقام ومرتبہ کنزالایمان کو حاصل ہوا ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آیا یہ بھی حقیقت ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں قادری بریلوی علیہ الرحمہ کا ترجمہ قرآن کنزالایمان رائج الوقت تراجم کا ماخذ ہے۔ برادر مکرم علامہ مفتی ظفر جبار چشتی صاحب نے جس طرح کنزالایمان کے الفاظ کو نئے پیرائے میں بیان کیا ہے اور الفاظ کی گنجلک کو ختم کیا ہے' مبارکباد کے مستحق ہیں۔

مفتی صاحب ایک مستند اور سلجھے ہوئے محنتی عالمِ دین ہیں۔ فاضل موصوف اِس سے پہلے کافی کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔ مولانا موصوف نے یہ بہت بڑا کام سرانجام دیا ہے۔ اس کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ ان کی اس کاوش سے یقیناً علماء وطلباء؛ عامۃ الناس آسانی سے استفادہ کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ مولانا مذکور کی اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس دینی خدمت کو عوام الناس کے لیے نفع بخش بنائے۔

آمین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فخر العلماء حضرت علامہ احمد علی قصوری دامت برکاتہم العالیہ

چیئرمین قرآن بورڈ، حکومت پنجاب، صدر مرکزِ اہلسنّت پاکستان

اللہ جل مجدہ العظیم کی صفات بے شمار و لامحدود ہیں، تاہم اس کی اوّلین اور اعلیٰ ترین صفت یہ ہے کہ وہ خالقِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس قادر و قدیر اور علیم و حکیم ذات نے اپنے اختیار و قدرت، اپنے علم و حکمت اور اپنی رضا و مشیت سے اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کو اپنی قدرتِ کاملہ اور حکمتِ بالغہ کا ایسا عظیم ترین شاہکار بنایا کہ ان جیسا نہ کوئی تھا، نہ ہے، نہ ہوگا اور نہ ہو سکتا ہے۔ ربّ کریم نے اپنے حبیب کریم کو جو اَن گنت معجزات اور لاجواب کمالات عطا فرمائے، اِن میں سب سے بڑا معجزہ قرآن کریم ہے، جو کہ قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لئے مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ یہ صحیفۂ انقلاب اپنے پڑھنے سمجھنے اور عمل پیرا ہونے والے تمام انسانوں کے لئے دنیوی فلاح اور اُخروی نجات کا ضامن ہے۔

قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌO یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَ یَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍO (پ۶ المائدہ ۱۶،۱۵)

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس (اے انسانو!) اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب، جو اللہ کی مرضی پر چلا اللہ اسے سلامتی کے ساتھ ہدایت عطا فرماتا ہے، اور انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔

اللہ کریم کے سب سے اعلیٰ و اکمل کلام قرآن مجید کے حوالے سے ہر مومن اور مومنہ پر لازم ہے کہ وہ اس بابرکت اور پاک کلام کے الفاظ کی صحت کے ساتھ تلاوت کو اپنا مستقل معمول بنائے، اس کے معنی کو سمجھے، اس کے احکام اور حکمتوں کے مطابق اپنی فکری، اعتقادی اور عملی زندگی گزارے۔ نبی اکرم نورِ مجسم فخرِ آدم و بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد مبارک ہے "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ" "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے خود قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ لہٰذا بڑے ہی خوش نصیب ہیں وہ افراد جنہیں قرآن حکیم کی کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی خدمت سرانجام دینے کی سعادت مل جاتی ہے۔ یقیناً ایسے ہی خوش نصیبوں میں ہمارے مخدوم فاضل جلیل جناب مفتی ظفر جبار چشتی (اطال اللہ عمرہٗ و اعلی اللہ عملہٗ) بھی شامل ہیں کہ جنہوں نے معلمانہ اور مبلغانہ کردار ادا کرتے ہوئے عوام الناس بلکہ علماء اور محققین کے لئے اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت الشاہ احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ کے بامحاورہ ترجمۂ قرآن کے ساتھ بڑی محنت و خوبی سے لفظی ترجمۂ قرآن کی سہولت مہیا کر دی ہے۔ بندۂ عاجز نے متعدد مقامات سے یہ ترجمہ دیکھا ہے جو خاصہ خوب ہے، دعا ہے کہ اللہ کریم مترجم عزیز کی محنت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت اور عوام و خواص میں مقبولیت عطا فرمائے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے شہرہ آفاق ترجمہ قرآن کا آسان اور عام فہم

لفظی ترجمہ

کنزُ الِایمان

المُسمّٰی

ریاضُ الایمان

جلد اوّل

پارہ ۱ تا پارہ ۱۰

ابوحمزہ مفتی ظفر جبار چشتی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار، لاہور

ایاتھا ۷ ۱ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ۵ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

منزل ۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ۙ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب خوبیاں	اللہ کو	مالک (پرورش فرمانے والا)	سارے جہان والوں کا	بہت مہربان	رحمت والا

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ؕ

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	روز	جزا کا	صرف تیری	ہم عبادت کرتے ہیں	اور	تجھی سے	ہم مدد چاہیں

بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ
چلا ہم کو	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا (کہ)	تو نے احسان کیا

ہم کو سیدھا راستہ چلا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا۔

عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع

ع

عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
جن پر	نہ ان کا (کہ)	غضب ہوا	جن پر	اور	نہ	بہکے ہوؤں کا

ان کا نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کا۔

الجزء ۱

اٰیاتہا ۲۸۶ ۲ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ ۸۷ رکوعاتہا ۴۰

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

معانقة

الٓمّٓ ۚ ① ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْہِ ۛۚ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ② ۙ

الٓمّٓ	ذٰلِکَ	الْکِتٰبُ	لَا	رَیْبَ	فِیْہِ	ھُدًی	لِّلْمُتَّقِیْنَ
الم	وہ بلند رتبہ	کتاب	نہیں ہے	شک	اس میں	ہدایت ہے	ڈر والوں کو

ال م وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو۔

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ

الَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَیْبِ	وَ	یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوۃَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰھُمْ
وہ جو	ایمان لائیں	بے دیکھے	اور	قائم رکھیں	نماز	اور	ہماری دی ہوئی	روزی میں سے

جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو (تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے (ہماری

یُنْفِقُوْنَ ③ ۙ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ

یُنْفِقُوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْکَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ
خرچ کریں	اور	وہ جو	ایمان لائیں	اس پر جو	اترا	آپ کی طرف	اور	جو	اترا

راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں

مِنْ قَبْلِکَ ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ④ ؕ

مِنْ قَبْلِکَ	وَ	بِالْاٰخِرَۃِ	ھُمْ	یُوْقِنُوْنَ
آپ سے پہلے	اور	آخرت پر	وہ	یقین رکھیں

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤ اِنَّ

أُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ
وہی لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے	اور	وہی لوگ	وہ	مراد کو پہنچنے والے	بیشک

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ
وہ (جن کی قسمت میں)	کفر ہے	برابر ہے	ان پر	چاہے تم انہیں ڈراؤ	یا	نہ ڈراؤ

وہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے کہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ	وَ
نہیں	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر	اور

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی اور

عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ ع ١

عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ
ان کی آنکھوں پر	گھٹاٹوپ ہے	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	بڑا	اور کچھ	لوگ	جو

ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے ۔ اور لوگوں میں سے

يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ م يُخٰدِعُوْنَ وقف لازم

يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	مَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ
کہتے ہیں	کہ ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	پچھلے دن پر	اور	نہیں	وہ	ایمان والے	فریب دیا چاہتے ہیں

کچھ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور روز آخرت پر ایمان لائے اور وہ ایمان والے نہیں ۔ وہ

اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ

اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	وَ	مَا يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ
اللہ	اور	ایمان والوں کو	اور	فریب نہیں دیتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور

اللہ اور ایمان والوں کو دھوکہ دیا چاہتے ہیں مگر وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اسکا

مَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

مَا يَشْعُرُوْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا	وَ	لَهُمْ
انہیں شعور نہیں	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	تو اور بڑھائی ان کی	اللہ نے	بیماری	اور	ان کیلئے

شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں بیماری ہے پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا تُفْسِدُوْا
عذاب ہے	دردناک	بدلہ اس کا کہ	جھوٹ بولتے تھے	اور	جب	کہا جائے	ان سے	فساد نہ کرو

درد ناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ اور جب انہیں کہا جائے

فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝١١ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

فِى الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ
زمین میں	تو کہتے ہیں	ہم تو	سنوارنے والے ہیں	سنتا ہے!	بے شک وہ	وہی

کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کر رہے ہیں۔ سن لو یقیناً وہی

الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ

الْمُفْسِدُوْنَ	وَلٰكِنْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ
فسادی ہیں	مگر	انہیں شعور نہیں	اور	جب	کہا جائے	ان سے	ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے

فساد کرنے والے ہیں مگر وہ سمجھتے نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے ایمان لے آؤ

النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ

النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	السُّفَهَآءُ
اور لوگ	تو کہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے	احمق	سنتا ہے!	وہی ہیں	احمق

کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم احمقوں کی طرح ایمان لے

وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ (۱۳) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا

وَلٰكِنْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا
مگر	نہیں	جانتے	اور	جب	ملیں	ایمان والوں سے	تو کہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب

آئیں سن لو وہی احمق ہیں مگر وہ جانتے نہیں۔ اور جب (وہ منافق) اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی)

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

خَلَوْا	اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	اِنَّمَا	نَحْنُ
اکیلے ہوں	اپنے شیطانوں کے پاس	تو کہیں	ہم	تمہارے ساتھ ہیں	حقیقت میں	ہم تو

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں ہم (مسلمانوں کا تو)

مُسْتَهْزِءُوْنَ (۱۴) اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ

مُسْتَهْزِءُوْنَ	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ
یونہی ہنسی کرتے ہیں	اللہ	استہزا فرماتا ہے	ان سے	اور	انہیں ڈھیل دیتا ہے	کہ اپنی سرکشی میں

محض مذاق اڑاتے ہیں۔ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے سو وہ اپنی سرکشی میں

يَعْمَهُوْنَ (۱۵) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ

يَعْمَهُوْنَ	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى
بھٹکتے رہیں	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خریدی	گمراہی	ہدایت کے بدلے

بھٹک رہے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی

فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ⑯ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي

فَمَا رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ	الَّذِي
تو کچھ نفع نہ لایا	ان کا سودا	اور	نہ	تھے	راہ جانتے	ان کی کہاوت	اسکی طرح ہے کہ	جس نے

لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ منداور نفع بخش تجارت کی) راہ جانتے ہی نہ تھے۔ ان کی مثال اس شخص کی طرح ہے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
روشن کی	آگ	تو جب	جگمگا اٹھا	آس پاس	لے گیا	اللہ	ان کا نور

جس نے آگ روشن کی پھر جب ان آگ نے اس کا آس پاس روشن کر دیا تو اللہ ان کے نور کو لے گیا

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ⑰ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

وَ	تَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَا يُبْصِرُوْنَ	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ
اور	چھوڑ دیا انہیں	میں	اندھیریوں	کہ کچھ نہیں سوجھتا	بہرے	گونگے	اندھے	تو وہ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا کہ وہ (کچھ) نہیں دیکھتے۔ بہرے گونگے اور اندھے ہیں پس وہ (ہدایت کی طرف)

لَا يَرْجِعُوْنَ ⑱ۙ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ

لَا يَرْجِعُوْنَ	اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ
پھر آنے والے نہیں	یا	جیسے اترتا پانی	آسمان سے	کہ اس میں	اندھیریاں ہیں	اور	گرج

نہیں لوٹیں گے۔ یا جیسے آسمان سے اترتا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج

وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

وَّ	بَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اور	چمک	ٹھونس رہے ہیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	کڑک کے سبب

اور چمک اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ⑲ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

حَذَرَ الْمَوْتِ	وَ	اللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ	يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ
موت کے ڈر سے	اور	اللہ	گھیرے ہوئے ہے	کافروں کو	یوں معلوم ہوتی ہے	بجلی	کر اچک لے جائیگی

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی

اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ

اَبْصَارَهُمْ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ	وَ	اِذَآ	اَظْلَمَ	عَلَيْهِمْ
ان کی نگاہیں	جب کچھ	چمک ہوئی	ان کے لئے	چلنے لگے	اس میں	اور	جب	اندھیرا ہوا	ان پر

ان کی نگاہوں کو چھین کر لے جائے جب کچھ ان پر روشنی ہوتی ہے اس میں وہ چل پڑتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے

قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

قَامُوْا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَ	اَبْصَارِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
کھڑے رہ گئے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو لے جاتا	ان کے کان	اور	آنکھیں	بیشک	اللہ

تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت کو زائل کر دیتا بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ

ع ۱۲ ۲ ۲

عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِيْرٌ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِیْ
اوپر	ہر ایک	چیز کے	قادر ہے	اے	لوگو	عبادت کرو	اپنے رب	جس نے

ہر اپنی چاہت پر قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ㉑ ۙ الَّذِیْ جَعَلَ

خَلَقَكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	الَّذِیْ	جَعَلَ
تمہیں پیدا کیا	اور	تم سے پہلوں کو	یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں	پرہیزگاری ملے	جس نے	بنایا

تمہیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ جس نے

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
تمہارے لئے	زمین کو	بچھونا	اور	آسمان کو	عمارت	اور	اتارا	آسمان سے	پانی

تمہارے فائدے کے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ

فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ	فَلَا	تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّ
تو نکالے	اس سے	کچھ پھل	تمہارے کھانے کو	تو نہ	ٹھہراؤ	اللہ کے لئے	برابر والے	اور

پھر اس کے ذریعے تمہارے رزق کیلئے پھل پیدا کئے پس تم اللہ کیلئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۲۲) وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا
تم جان بوجھ کر	اور	اگر	ہو تم	شک میں	اس سے	جو ہم نے اتارا	اوپر	اپنے بندے	تو لاؤ

جانتے ہو۔ اور اگر تم شک میں ہو اس کے بارے میں جسکو ہم نے اپنے خاص بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کیا تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

بِسُوْرَةٍ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَ	ادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ
ایک سورت	اس جیسی	اور	بلاؤ	اپنے حمائتیوں کو	اللہ کے سوا	اگر

اس جیسی کوئی سورت اور اللہ کے سوا اپنے حمائتیوں کو بھی بلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں)

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۲۳) فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوْا	النَّارَ الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا
تم سچے ہو	پھر اگر	نہ لا سکو	اور	ہرگز نہ لا سکو گے	تو ڈرو	اس آگ جس کا	ایندھن

سچے ہو۔ پھر اگر تم نہ کر سکے اور ہرگز نہ کر سکو گے تو بچو اس آگ سے جس کا ایندھن

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚج اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝۲۴ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

النَّاسُ	وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
آدمی	اور	پتھر ہیں	تیار رکھی ہے	کافروں کے لئے	اور	خوشخبری دیجئے	انہیں جو	ایمان لائے

آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور اے محبوب ﷺ! بشارت دے دیجئے انہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور	کام کئے	اچھے	کہ	ان کے لئے	باغ ہیں	رواں	ان کے نیچے	نہریں

جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کیلئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْهَا	مِنْ ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ	رُزِقْنَا
جب	انہیں کھانے کو دیا جائیگا	ان باغوں سے	کوئی پھل	کھانے کو	تو کہیں گے	یہ تو	وہی رزق ہے جو	ہمیں ملا تھا

جب انہیں ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا صورت دیکھ کر کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے

مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ

مِنْ قَبْلُ	وَ	اُتُوْا بِهٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	هُمْ
پہلے	اور	دیا گیا انہیں	وہ ملتا جلتا	اور	ان کیلئے	اس میں	بیبیاں ہیں	پاکیزہ	اور	وہ

جو ہمیں پہلے ملا تھا اور وہ صورت میں ملتا جلتا انہیں دیا گیا اور ان کیلئے ان باغوں میں پاکیزہ بیویاں ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَسْتَحْيٖۤ	اَنْ	يَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا
ان میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	اللہ	نہیں	حیا کرتا	اس سے کہ	ذکر کرے	کوئی مثال	کیسی ہی چیز کا

اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مثال سمجھانے کو کیسی ہی چیز کا ذکر فرمائے

بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ
مچھر ہو	یا اس سے	بڑھ کر	تو وہ	جو	ایمان لائے	وہ تو جانتے ہیں	کہ بیشک یہ	حق ہے

مچھر ہو یا اس سے بڑھ کر تو وہ جو ایمان لائے وہ تو جانتے ہیں کہ یہ

رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	اَمَّا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا
ان کے رب کی طرف سے	اور	وہ جو	رہے کافر	وہ کہتے ہیں	کیا ہے	مقصود	اللہ کا	ایسی

ان کے رب کی طرف سے حق ہے رہے کافر تو کہتے ہیں ایسی مثال میں خدا کا کیا مقصود ہے (اللہ) بہت سے

مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ

مَثَلًا	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَ	مَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ
کہاوت میں	گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور ہدایت فرماتا ہے	اس سے	بہتیروں کو	اور	نہیں	گمراہ کرتا	اس سے

لوگوں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت فرماتا ہے اور اس سے انہیں گمراہ کرتا ہے

اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ص

اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
مگر	جو بے حکم ہیں	وہ جو	توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اسکے پکا ہونے کے بعد

جو نافرمان ہیں۔ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَ	يُفْسِدُوْنَ
اور	کاٹتے ہیں	اس چیز کو	کہ حکم دیا	اللہ نے	جس کے	یہ کہ	جوڑنے کا	اور	فساد پھیلاتے ہیں

اور اس (تعلق) کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد بپا کرتے ہیں

وقف لازم

فِی الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۲۷﴾ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاللّٰہِ

فِی الۡاَرۡضِ	اُولٰٓئِکَ	ہُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	کَیۡفَ	تَکۡفُرُوۡنَ	بِاللّٰہِ
زمین میں	وہی ہیں	وہ	نقصان میں ہیں	کیونکر	تم منکر ہوگے	خدا کے

یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ تم کس طرح اللہ کا

وَ کُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡیَاکُمۡ ۚ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ اِلَیۡہِ

وَ	کُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا	فَاَحۡیَاکُمۡ	ثُمَّ	یُمِیۡتُکُمۡ	ثُمَّ	یُحۡیِیۡکُمۡ	ثُمَّ	اِلَیۡہِ
حالانکہ	تم مردہ تھے	اس نے تمہیں جلایا	پھر	تمہیں مارے گا	پھر	تمہیں جلائے گا	پھر	اسی کی طرف

انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ٭ ثُمَّ

تُرۡجَعُوۡنَ	ہُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَ	لَکُمۡ	مَّا	فِی الۡاَرۡضِ	جَمِیۡعًا	ثُمَّ
پلٹ کر جاؤ گے	وہی ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لئے	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	پھر

لوٹائے جاؤ گے۔ (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر

اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىہُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ ہُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ

اسۡتَوٰۤی	اِلَی السَّمَآءِ	فَسَوّٰىہُنَّ	سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ	وَ	ہُوَ	بِکُلِّ	شَیۡءٍ
استوا فرمایا	آسمان کی طرف	تو ٹھیک بنائے	سات	آسمان	اور	وہ	سب	کچھ

متوجہ ہوا آسمان کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو

عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾ ۳ ع ۹ ۲ وَ اِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ

عَلِیۡمٌ	وَ	اِذۡ	قَالَ	رَبُّکَ	لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ	اِنِّیۡ	جَاعِلٌ	فِی الۡاَرۡضِ
جانتا ہے	اور	جب	فرمایا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	میں	بنانے والا ہوں	زمین میں

خوب جانتا ہے۔ اور (اے حبیب ﷺ) یاد کرو جب آپکے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ

خَلِيْفَةً ؕ	قَالُوْٓا	اَتَجْعَلُ	فِيْهَا	مَنْ	يُّفْسِدُ	فِيْهَا	وَ
نائب	بولے	کیا بنائے گا	اس میں	جو	فساد پھیلائے گا	اس میں	اور

اپنا نائب انہوں نے عرض کیا کیا تو اس میں اسے نائب بنائے گا جو وہاں فساد کرے اور خون بہائے؟

يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ

يَسْفِكُ الدِّمَآءَ	وَ	نَحْنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمْدِكَ	وَ	نُقَدِّسُ لَكَ	قَالَ	اِنِّیْٓ
خون بہائے گا	اور	ہم	تجھے سراہتے ہوئے	تیری تسبیح کرتے ہیں	اور	تیری پاکی بولتے ہیں	فرمایا	میں

اور ہم تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اور (ہر عیب ونقص سے) تیرا پاک ہونا بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیشک میں

اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ

اَعْلَمُ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمْ
جانتا ہوں	وہ جو	تم نہیں جانتے	اور	سکھائے اللہ نے	آدم کو	نام	تمام	پھر	پیش کیا سب کو

وہ سب جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو تمام اشیاء کے نام

عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ	اَنْۢبِئُوْنِیْ	بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اوپر	ملائکہ کے	فرمایا	بتاؤ مجھے	نام ان چیزوں کے	اگر	ہو تم

سکھائے پھر سب اشیاء ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا اگر تم سچے ہو تو

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ

صٰدِقِيْنَ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	لَا عِلْمَ لَنَآ	اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَنَا	اِنَّكَ
سچے	بولے	پاکی ہے تجھے	ہمیں کچھ علم نہیں	مگر	جتنا	تو نے ہمیں سکھایا	بیشک تو

ان کے نام تو بتاؤ۔ فرشتوں نے عرض کیا (باری تعالیٰ) تو پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا بے شک تو

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۚ فَلَمَّا

أَنْتَ	الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ	قَالَ	يَا آدَمُ	أَنْبِئْهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	فَلَمَّا
تو ہی	علم والا	حکمت والا ہے	فرمایا	اے آدم	بتادے انہیں	سب نام	جب آدم نے

ہی علم و حکمت والا ہے۔ اللہ سبحانہ نے فرمایا اے آدم علیہ السلام! انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کرو پس جب آدم علیہ السلام

أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ ۙ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ

أَنْبَأَهُمْ	بِأَسْمَائِهِمْ	قَالَ	أَلَمْ أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّي	أَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمَاوَاتِ
بتادیے	سب کے نام	فرمایا	کیا میں نہ کہتا تھا	تم کو	کہ میں	جانتا ہوں	چھپی ہوئی	آسمانوں کی

نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو اللہ سبحانہ نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں فرمایا تھا کہ میں آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ ۙ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾ وَإِذْ قُلْنَا

وَالْأَرْضِ	وَأَعْلَمُ	مَا	تُبْدُونَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ	وَإِذْ	قُلْنَا
اور زمین کی	اور میں جانتا ہوں	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	وہ کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جب	ہم نے حکم دیا

اور زمین کی مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ اور (وہ وقت بھی یاد کریں)

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ؕ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ ۗ

لِلْمَلَائِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا	إِلَّا	إِبْلِيسَ	أَبَىٰ	وَاسْتَكْبَرَ
فرشتوں کو	سجدہ کرو	آدم کو	تو سب نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	منکر ہوا	اور غرور کیا

جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار اور تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ

وَكَانَ	مِنَ الْكَافِرِينَ	وَ	قُلْنَا	يَا آدَمُ	اسْكُنْ	أَنْتَ	وَزَوْجُكَ
اور ہو گیا	کافروں سے	اور	ہم نے فرمایا	اے آدم	رہ	تو	اور تیری بیوی

اور (نتیجتاً) کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے فرمایا اے آدم! تم اور تمہاری بیوی

الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
اس جنت میں	اور کھاؤ	اس میں سے	بہت سا	جہاں سے	تمہارا جی چاہے	اور پاس نہ جانا	اس	پیڑ کے

جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا کہ

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (٣٥) فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	فَاَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا	فَاَخْرَجَهُمَا
کہ ہو جاؤ گے	حد سے بڑھنے والوں میں	تو لغزش دی دونوں کو	شیطان نے	اس سے	تو الگ کر دیا

حد سے بڑھنے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ تو شیطان نے ان دونوں کو اس درخت کے ذریعے لغزش میں مبتلا کر دیا اور جہاں

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ

مِمَّا	كَانَا فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ
وہاں سے	جہاں رہتے تھے	اور ہم نے فرمایا	نیچے اترو	آپس میں ایک تمہارا	دوسرے کا	دشمن ہے	اور تمہارے لیے

وہ رہتے تھے وہاں سے ان دونوں کو الگ کر دیا اور ہم نے فرمایا تم نیچے اترو بعض تمہارے بعض کے دشمن ہوں گے اور تمہارے لئے

فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (٣٦) فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ

فِي الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ	فَتَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ رَّبِّهٖ
زمین میں	ٹھہرنا ہے	اور برتنا ہے	ایک وقت تک	پھر سیکھ لئے	آدم نے	اپنے رب سے

ایک خاص وقت تک زمین میں ٹھکانا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر سیکھ لئے آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے

كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (٣٧) قُلْنَا اهْبِطُوْا

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا
کچھ کلمے	تو توبہ قبول کی اس نے	اس کی	بیشک	وہی ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان	ہم نے فرمایا	اتر جاؤ

کچھ کلمات تو اللہ نے ان کی توبہ قبول کی بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ہم نے فرمایا تم سب

مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ

مِنْهَا	جَمِيْعًا	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّىْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَاىَ
جنت سے	سب	پھر اگر	تمہارے پاس آئے	میری طرف سے	کوئی ہدایت	تو جو	پیرو ہوا	میری ہدایت کا

جنت سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے پس جس نے میری ہدایت کی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
تو نہیں ہے کوئی اندیشہ	اس کو	اور نہیں ہے	وہ	غم میں آنے والا	اور	وہ جو	کفر کریں گے	اور جھٹلائیں گے

پیروی کی ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے ۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع

۴ ع ١٠ ۴

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
ہماری آیتیں	وہ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس دوزخ میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ	الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِىْٓ
اے یعقوب کی اولا	یاد کرو	میرا وہ احسان	جو	میں نے کیا	تم پر	اور پورا کرو	میرا عہد

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کیے اور تم میرے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو میں تمہارے ساتھ کیا ہوا وعدہ

اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَاِيَّاىَ	فَارْهَبُوْنِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
میں پورا کروں گا	تمہارا عہد	اور خاص میرا ہی	ڈر رکھو	اور	ایمان لاؤ	اس پر جو	میں نے اتارا	اسکی تصدیق کرتا ہوا

پورا کروں گا اور تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور ایمان لاؤ اس (قرآن) پر جو میں نے اُتارا تصدیق کرتا ہوا ہے

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍۭ	بِهٖ	وَلَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
جو	تمہارے ساتھ ہے	اور نہ بنو	سب سے پہلے	منکر	اس کے	اور نہ خریدو	میری آیتوں کے بدلے	دام	تھوڑے

اس (کتاب تورات) کی جو تمہارے پاس ہے اور تم سب سے پہلے اس کے انکار کرنے والے نہ بنو اور میری (کتاب تورات کی) آیتوں

وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَ	اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور	مجھی سے ڈرو	اور نہ	ملاؤ	حق کو	باطل سے	اور	چھپاتے ہو	حق کو

کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور حق کو باطل سے نہ ملاؤ اور (دانستہ) اور حق کو نہ چھپاؤ

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ
اور حالانکہ تم	جانتے ہو	اور	قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ

الرّٰكِعِيْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
رکوع کرنے والوں کے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگوں کو	بھلائی کا	اور	بھولتے ہو	اپنی جانوں کو	حالانکہ	تم

رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور خود کو بھول جاتے ہو

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
کتاب پڑھتے ہو	کیا تمہیں عقل نہیں ہے	اور مدد چاہو	صبر سے	اور نماز سے

حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو کیا تمہیں عقل نہیں۔ اور صبر اور نماز کے ذریعے اللہ سے مدد چاہو

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝٢٥ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک نماز	ضرور بھاری ہے	مگر	ان پرنہیں	جودل سے جھکتے ہیں	جنہیں	یقین ہے کہ	کہ انہیں	ملنا ہے

اور بے شک نماز بھاری ہے مگر ان پر نہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات

رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٢٦ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

رکوع ۵

رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
اپنے رب سے	اور انہیں	اس کی طرف	پھر لوٹ کر جانا ہے	اے اولاد یعقوب	یاد کرو	میرا احسان

کرنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اولاد یعقوب! یاد کرو میرا وہ انعام

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٧ وَاتَّقُوْا

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اتَّقُوْا
وہ جو	میں نے انعام کیا	تم پر	اور	بیشک میں	بڑائی دی تمہیں	اس سارے زمانے پر	اور	ڈرو

جو میں نے تم پر کیا اور یہ کہ اپنے زمانہ کے لوگوں پر تمہیں فضیلت دی۔ اور ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ مِنْهَا	شَفَاعَةٌ
دن	نہ	بدلہ ہوگی	کوئی جان	کسی	جان کی	کچھ	اور	نہ	قبول ہوگی اس سے	کوئی سفارش

اس دن سے جب کوئی کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہ دے گا اور کسی کی طرف سے (اذن الہٰی کے بغیر) کوئی شفاعت قبول نہ کی جائے گی

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٢٨ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

وَّلَا	يُؤْخَذُ	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ
اور نہ	لیا جائے گا	اس سے کچھ	بدلہ	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں	اور یاد کرو	جب	ہم نے نجات بخشی تم کو

اور نہ اس سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
فرعون والوں سے	کرکرتے تھے تم پر	برا	عذاب	ذبح کرتے	تمہارے بیٹوں کو

آل فرعون سے نجات بخشی کہ تم پر بُرا عذاب کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (49)

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	زندہ رکھتے	تمہاری بیٹیوں کو	اور	اس میں تمہارے لیے	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑا

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہاری رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

وَ	اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ	فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ
اور	جب	ہم نے پھاڑ دیا	تمہارے لیے	دریا	تو تمہیں بچا لیا	اور	فرعون والوں کو	اور	تم

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے دریا پھاڑ دیا تو ہم نے تمہیں بچا لیا اور آل فرعون کو تمہاری

تَنْظُرُوْنَ (50) وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

تَنْظُرُوْنَ	وَاِذْ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
دیکھ رہے تھے	اور جب	ہم نے وعدہ فرمایا	موسیٰ سے	چالیس	رات	پھر	تم نے بچھڑے کی پوجا شروع کردی

آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ علیہا السلام

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (51) ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	ثُمَّ	عَفَوْنَا عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اس کے پیچھے	اور	تم	ظالم تھے	پھر	ہم نے تمہیں معافی دی	اس کے بعد

کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم واقعی ظالم تھے۔ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی)

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ

لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَاِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ
کہ کہیں تم	احسان مانو	اور جب	ہم نے عطا کی	موسیٰ کو	کتاب	حق و باطل میں تمیز کر دینے

تمہیں معاف کر دیا تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی اور حق و باطل میں فرق کرنے والا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ

لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنَّكُمْ	ظَلَمْتُمْ
کہیں تم	راہ پر آؤ	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	بیشک تم نے	ظلم کیا

(معجزہ عطا فرمایا) تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری امت!

اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا

اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
اپنی جانوں پر	بچھڑا اپنا کر	تو رجوع لاؤ	اپنے پیدا کرنے والے کی طرف	تو قتل کرو

بے شک تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا پس توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف تو (آپس میں)

اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اَنْفُسَكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ بَارِئِكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	اِنَّهٗ هُوَ
آپس میں ایک دوسرے کو	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	تمہارے پیدا کرنیوالے کے نزدیک	توبہ قبول کی	تمہاری توبہ	بیشک وہی ہے

اپنی جانوں کو قتل کرو یہ تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تمہارے لئے بہتر ہے تو وہ تم پر رجوع برحمت ہوا بے شک وہی ہے بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	وَاِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	حَتّٰى	نَرَى
بہت توبہ قبول کرنیوالا	مہربان	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں لائینگے	جب تک	نہ دیکھ لیں

توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے

اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنٰكُمْ
اللہ کو	علانیہ	تو آلیا تم کو	کڑک نے	اور	تم	دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تم کو زندہ کیا

جب تک علانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں تو تمہیں کڑک نے آ لیا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہاری

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْغَمَامَ
مدے کے بعد	کہیں تم	احسان مانو	اور	ہم نے سائبان کیا	او پر تمہارے	ابر کو

موت کے بعد تمہیں زندہ کیا کہ کہیں تم احسان مانو۔ اور یاد کرو جب ہم نے تم پر بادل کا سایہ کئے رکھا

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ
اور اتارا ہم نے	تم پر	من	اور سلوا	کھاؤ	ستھری چیزیں	ہماری دی ہوئی

اور ہم نے تم پر من و سلویٰ اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَاِذْ

وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ
اور	نہیں	بگاڑا کچھ انہوں نے ہمارا	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی ہی جانوں کا	بگاڑ کرتے	اور	جب

سو انہوں نے (نافرمانی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ اور (یاد کرو) جب

قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
ہم نے فرمایا	جاؤ	اس بستی (میں)	تو کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو	تم بے روک ٹوک

ہم نے فرمایا اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ط

وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطٰيٰكُمْ ط
اور داخل ہو تم	دروازے میں	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخش دے	ہم بخش دیں گے	تمہاری	خطائیں

داخل ہونا اور کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گذشتہ) خطائیں معاف فرمادیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
اور	زیادہ کریں گے ہم	نیکی کرنیوالوں کو	تو بدل دی	ان	ظالموں نے	وہ بات	سوا	اس کے

اور (علاوہ اس کے) نیکی کرنے والوں کو مزید نوازیں گے۔ تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جو ان سے کہی گئی تھی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا
جو فرمائی گئی تھی	ان کو	تو اتارا ہم نے	اوپر	ان کے جنہوں نے ظلم کیا تھا	عذاب	آسمان سے	بدلہ اس کا	کرتے

دوسری بات سے تو ہم نے ظالموں پر آسمان سے عذاب اتارا اس وجہ سے کہ

يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

يَفْسُقُوْنَ	وَاِذِ	اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ
وہ بے حکمی کرتے تھے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کے لئے	تو ہم نے فرمایا	مارو

جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب پانی طلب کیا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ

بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ	فَانْفَجَرَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ عَلِمَ
اپنا عصا	(اس) پتھر (پر)	تو فوراً بہہ نکلے	اس میں سے	بارہ	چشمے	بیشک پہچان لیا

تو ہم نے فرمایا اپنا عصا اس پتھر پر مارو تو فوراً اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے بے شک ہر گروہ نے

كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ	كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا
ہر	گروہ نے	اپنا گھاٹ	کھاؤ	اور پیو	رزق دیا	اللہ کا	اور	نہ	پھرو

پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور نہ پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ نَّصْبِرَ	عَلٰى
زمین میں	فساد اٹھاتے	اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے	اوپر

زمین میں فساد کرتے ہوئے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا اے موسیٰ علیہ السلام ہم سے تو

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا
ایک کھانے کے	تو دعا کیجئے	ہمارے لئے	آپ کا رب نکالے ہمارے لئے	اس سے جو	اگائی گئی ہو	زمین سے	ساگ

ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہو گا تو آپ اپنے رب سے دُعا کیجئے کہ زمین کی اُگائی ہوئی

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ

وَقِثَّآئِهَا	وَ	فُوْمِهَا	وَ	عَدَسِهَا	وَبَصَلِهَا	قَالَ	اَتَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِيْ
اور ککڑی	اور	گیہوں	اور	مسور	اور پیاز	فرمایا	کیا بدلے میں مانگتے ہو	وہ

چیزیں ہمارے لئے نکالے کچھ ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز فرمایا کیا ادنیٰ

هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

هُوَ	اَدْنٰى	بِالَّذِيْ	هُوَ	خَيْرٌ	اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
جو	ادنیٰ ہے	اس سے	جو	بہتر ہے	تم اترو	شہر (میں)	تو بیشک	تمہارے لئے	وہ ہے جو	تم مانگتے ہو

چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو اچھا کسی شہر میں اترو تمہیں وہی ملے گا جو تم نے مانگا ہے

وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَ	بَآءُوْ بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ
اور	مقرر کردی گئی	ان پر	خواری	اور ناداری	اور	غضب میں لوٹے	اللہ کے

اور ان پر مسلط کر دی گئی خواری اور ناداری اور لوٹے خدا کے غضب کے ساتھیہ بدلا تھا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ
یہ	اس لئے کہ	وہ انکار کرتے تھے	آیات	اللہ کا	اور	شہید کرتے تھے	انبیاء کو

اس کا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع

بِغَيْرِ الْحَقِّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ناحق	یہ	بدلہ تھا	نافرمانی کا	اور تھے وہ	حد سے بڑھنے والے	بیشک	ایمان والے

یہ بدلا تھا ان کی نافرمانیوں اور حد سے بڑھنے کا۔ بے شک ایمان والے

وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَ الصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

وَ	الَّذِيْنَ هَادُوْا	وَالنَّصٰرٰى	وَ	الصّٰبِئِيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ
اور	یہودی	اور نصرانی	اور	ستارہ پرست	جو بھی	ایمان لائے	اللہ پر	اور

نیز یہودیوں اور نصرانیوں اور ستارہ پرستوں میں سے وہ کہ سچے دل سے اللہ اور یوم

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ
پچھلے دن پر	اور عمل کرے	نیک	تو ان کیلئے	ثواب ہے ان کا	ان کے رب کے پاس	اور نہیں ہے	کچھ اندیشہ

آخرت پر ایمان لائیں اور نیک کام کریں ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے ان پر نہ تو کوئی

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٢ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ	رَفَعْنَا
ان پر	اور نہیں ہے	انہیں	کچھ غم	اور جب	لیا ہم نے	تم سے عہد	اور	اونچا کیا

خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے اوپر (کوہ) طور کو بلند کر کے

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

فَوْقَكُمْ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَاۤ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَ	اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
تم پر	طور کو	پکڑ لو	جو کچھ	ہم تم کو دیتے ہیں	زور سے	اور	یاد کرو	جو	اس میں ہے	تاکہ تمہیں

تم سے پختہ عہد لیا تھا کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس کتاب میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ۝٦٣ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
پرہیزگاری ملے	پھر	پھر گئے تم	اس کے بعد	تو اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ کا	تم پر

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر اس (عہد اور تنبیہ) کے بعد بھی تم نے روگردانی کی پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٦٤ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

وَرَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ	اعْتَدَوْا
اور اس کی رحمت	تو ہو جاتے تم	نقصان اٹھانے والے	اور بیشک	ضرور تمہیں معلوم ہے	وہ لوگ	سرکشی کرنے والے

نہ ہوتی تو تم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاتے۔ اور بے شک ان لوگوں (کے انجام) کو تم (خوب) جانتے ہو

مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ ۝٦٥ فَجَعَلْنٰهَا

مِنْكُمْ	فِى السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِـِٕيْنَ	فَجَعَلْنٰهَا
تم میں کے	ہفتہ میں	تو ہم نے فرمایا	ان سے	ہو جاؤ تم	بندر	دھتکارے ہوئے	تو کر دیا ہم نے اس کو

جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز کیا تو ہم نے ان سے فرمایا دھتکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔ تو ہم نے (ان کی سزا کے)

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (٦٦) وَاِذْ قَالَ

نَكَالًا	لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا	وَمَا	خَلْفَهَا	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ
عبرت	جوان کے آگے تھا	اور جو	ان کے پیچھے تھے	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور	جب	فرمایا

اس (واقعہ) کو ان لوگوں کیلئے جو اس وقت موجود تھے اور جو اس کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنادیا۔ اور (یاد کرو) جب

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا

مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً	قَالُوْٓا
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بے شک	اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	ذبح کرو	ایک گائے	بولے

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو وہ بولے

اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (٦٧)

اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ
کیا آپ ہمیں بناتے ہیں	مسخرہ	فرمایا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ سے	کہ	ہوں میں	جاہلوں میں سے

آپ ہم سے مذاق کرتے ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں سے ہوں۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ
بولے	دعا کیجئے	ہمارے لئے	اپنے رب سے	کہ بتادے	ہمیں	کہ وہ (گائے) کیسی ہو	فرمایا	بیشک اللہ	فرماتا ہے	کہ وہ	گائے

بولے اپنے رب سے دُعا کیجئے وہ ہمیں بتائے گائے کیسی ہو فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ (٦٨)

لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ	عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ	فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
نہ	بوڑھی	اور نہ	چھوٹی عمر	بلکہ ان دونوں کی بیچ کی	تو کرو	جس کا	تمہیں حکم ہوتا ہے

نہ بوڑھی اور نہ کم عمر بلکہ ان دونوں کے درمیان میں ہو تو تم وہی کرو جس کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	لَوْنُهَا	قَالَ	إِنَّهُ يَقُولُ	إِنَّهَا
بولے	دعا کیجئے	ہمارے لئے	اپنے رب سے	کہ بتا دے	ہمیں	کیسا ہے	رنگ اس کا	فرمایا	بیشک وہ فرماتا ہے	کہ وہ

وہ (پھر) بولے اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ⑥⑨ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ	فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
وہ ایک زرد گائے ہے	جسکی رنگت خوب گہری ہے	کہ بھلی لگے خوش کرے	دیکھنے والے	بولے	دعا کیجئے	ہمارے واسطے	اپنے رب سے

اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو جو دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے۔ (اب) انہوں نے کہا آپ ہمارے لئے اپنے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ	إِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ عَلَيْنَا	وَإِنَّآ	إِنْ	شَآءَ
صاف بیان کردے	ہمارے لئے	کیسی ہے	وہ	بیشک	گائے میں	ہم کو مشتبہ پڑ گیا ہے	اور ہم	اگر	چاہا

رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر واضح فرما دے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا

اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ⑦⓪ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ

اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ	قَالَ	إِنَّهُ	يَقُولُ	إِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَا ذَلُوْلٌ
اللہ نے	یقیناً راہ پا لینگے	فرمایا	تحقیق وہ	فرماتا ہے	کہ وہ	ایک گائے ہے کہ	اس سے خدمت نہیں لی جاتی کہ

تو ہم ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک اللہ فرماتا ہے یقیناً وہ گائے ہے جس سے کوئی خدمت نہیں لی

تُثِيْرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْئٰنَ

تُثِيْرُ الْأَرْضَ	وَ	لَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ	لَا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْئٰنَ
زمین جوتے	اور	نہ	پانی دیتی ہے	کھیتی کو	بے عیب	نہیں	کوئی داغ	اس میں	بولے	اب

جاتی کہ وہ زمین میں ہل چلائے اور نہ وہ کھیت کو پانی دیتی ہے۔ صحیح سالم ہے جس میں کوئی (داغ) دھبہ نہیں (یک رنگ) وہ بولے اب آپ نے

ع ۸ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا

جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَ	مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَاِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
لائے آپ	ٹھیک بات	تو ذبح کیا	اور	نہیں	تھے وہ	کرنے والے	اور جب	قتل کیا تم نے	ایک جان کو

ٹھیک ٹھیک سمجھادیا پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ (یہ کام) کرنے والے نہ تھے۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ج فَقُلْنَا

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	فَقُلْنَا
تو تہمت لگائی تم نے ایک دوسرے پر	اس میں	اور	اللہ	ظاہر کرنے والا ہے	جو	تم چھپاتے تھے	تو ہم نے فرمایا

پھر اس (کے قتل) کا الزام ایک دوسرے پر رکھنے لگے اور اللہ ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپاتے تھے۔ تو ہم نے فرمایا

اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ
مارو اس کو	اس کا کوئی حصہ	ایسے ہی	زندہ فرماتا ہے	اللہ	مردے کو	اور تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	کہ تمہیں

اس مقتول کو اس گائے کا ایک ٹکڑا مارو اللہ یوں ہی مردوں کو زندہ کرے گا اوراللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تَعْقِلُوْنَ	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ
عقل ہو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	اس کے بعد	تو وہ	مثل پتھروں کے ہیں

تاکہ تمہیں عقل ہو۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں کی مثل ہیں

اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ	لَمَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ ؕ
یا	اس سے بھی زیادہ	سخت	اور بیشک	ان پتھروں سے	وہ ہیں جو	بہہ نکلتی ہے	اس سے	ندیاں

بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت اور پتھروں میں تو کچھ وہ ہیں جن سے ندیاں بہہ نکلتی ہیں

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ
اور بیشک	ان میں سے وہ ہیں	جو	پھٹ جاتے ہیں	تو نکلتا ہے	اس سے	پانی	اور	بے شک	ان سے	وہ بھی ہیں جو	گر جاتے ہیں

اور کچھ وہ ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی جاری ہوجاتا ہے اور کچھ وہ ہیں

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	اَفَتَطْمَعُوْنَ
اللہ کے خوف سے	اور	نہیں ہے	اللہ	بے خبر	تمہارے	اعمال سے	کیا تمہیں یہ امید ہے

کہ اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں۔ (اے مسلمانو!)

اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ
یہ کہ	یقین کریں گے	تم پر	اور	بیشک	تھا	ایک گروہ	ان میں سے	سنتا ہے	کلام	اللہ کا	پھر

کیا تم یہ توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین کریں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات)

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ بَعْدِ مَا	عَقَلُوْهُ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوْا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بدل دیتے اسے	بعد اس کے جو	سمجھ لیا اس کو	اور	وہ	جانتے ہوتے	اور	جب	ملتے ہیں	مسلمانوں سے

سنتے پھر اسے سمجھنے کے بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے ہیں۔ اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں (تو) کہتے ہیں

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
تو کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور	جب	علیحدہ ہوتا ہے	بعض ان کے	طرف بعض کی	تو کہتے ہیں	کیا بتاتے ہو تم ان کو

ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں)

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ

بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ	بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ
جو	کھولا	اللہ نے	تم پر	تاکہ تم پر حجت لائیں	اس سے	تمہارے رب کے نزدیک

سے وہ باتیں بیان کر دیتے ہو جو اللہ نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تاکہ وہ اس سے تمہارے رب کے حضور تم ہی پر حجت قائم

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَ	مَا
کیا تمہیں عقل نہیں	کیا نہیں جانتے	بے شک	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو کچھ

کریں کیا تم (اتنی) عقل (بھی) نہیں رکھتے؟ ۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ

يُعْلِنُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِيَّ	وَ	اِنْ
ظاہر کرتے ہیں	اور	ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں	نہیں	جانتے	کتاب	مگر	خواہشات	اور	نہیں

ظاہر کرتے ہیں۔ اور ان میں بعض ان پڑھ ہیں جو زبان سے لفظوں کو پڑھ لینے کے سوا (اللہ کی) کتاب (کے معانی) کا کچھ علم نہیں رکھتے اور

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ

هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ	الْكِتٰبَ	بِاَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ
وہ	مگر	گمان کرتے ہیں	تو خرابی ہے	ان کو جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں سے	پھر

وہ صرف (اپنے وہم و) گمان میں پڑے ہوئے ہیں۔ تو خرابی ہے ان کیلئے جو کتاب اپنے ہاتھ سے لکھیں پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ

يَقُوْلُوْنَ	هٰذَا	مِنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ
کہتے ہیں	یہ	پاس سے	اللہ (کے ہے)	کر خریدیں	اس کے ساتھ	قیمت	تھوڑی	تو خرابی ہے	ان کیلئے

کہہ دیں یہ اللہ کے پاس سے ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑے سے دام حاصل کریں تو خرابی ہے ان کیلئے

مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَ قَالُوْا لَنْ

مِمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	وَيْلٌ	لَهُمْ	مِمَّا	يَكْسِبُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَنْ
اس سے جو	لکھا	ان کے ہاتھوں نے	اور	خرابی ہے	ان کے لئے	اس سے جو	کماتے ہیں	اور	بولے	ہرگز نہیں

اس سے جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے اور خرابی ہے ان کیلئے اس کمائی سے۔ اور بولے ہمیں تو

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّا	اَيَّامًا	مَعْدُوْدَةً	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ
چھوئے گی ہم کو	آگ	مگر	دن	گنتی (کے)	تم فرمادو	کیا لے رکھا ہے تم نے	پاس	اللہ سے	عہد	تو ہرگز نہیں

آگ نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے (چند) دن فرما دو کیا اللہ سے تم نے کوئی عہد لے رکھا ہے کہ اللہ ہرگز اپنے عہد

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى

يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ	اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ	بَلٰى
خلاف کرے گا	اللہ	اپنے عہد (کے)	یا	کہتے ہو تم	اوپر	اللہ کے	جس کا	تمہیں علم نہیں	ہاں واقعی

کے خلاف نہیں کرے گا بلکہ ایسا نہیں تم تو اللہ پر وہ بات کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ ہاں

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓـَٔتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
جو	کمائے	گناہ	اور گھیر لے	اس کو	اس کی خطا	تو یہی ہیں	رہنے والے

واقعی جس نے برائی اختیار کی اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
دوزخ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کئے

۹ ع ۹

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
یہ لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	جب	ہم نے لیا

تو وہی لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (یاد کرو)

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ ۖ	وَبِالْوَالِدَيْنِ
پختہ عہد	بنی	اسرائیل سے	نہ	پوجو	مگر	اللہ کو	اور ماں باپ کے ساتھ

جب اولادِ یعقوب سے ہم نے پختہ عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی تم عبادت نہ کرنا اور ماں باپ

اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ

اِحْسَانًا	وَّ	ذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
بھلائی کرو	اور	رشتہ داروں	اور	یتیموں	اور مسکینوں سے	اور کہو	لوگوں سے

اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حسن سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے

حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ۭ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
اچھی بات	اور قائم رکھو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر	تھوڑے	تم میں سے

اچھی بات کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرتے رہنا پھر تم (اس اقرار سے) پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور تم (حق سے) منہ

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

وَ	اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا	تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ
اور	تم	روگردان ہوگئے	اور	جب	لیا ہم نے	عہد تم سے	نہ	بہاؤ گے	اپنوں کا خون

پھیرنے والے (لوگ) ہو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا کہ آپس میں خون ریزی نہ کرو گے

وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ

وَ	لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ
اور	نہ	نکالنا	اپنوں کو	اپنی بستیوں سے	پھر	تم نے اقرار کیا	اور	تم

اور اپنے لوگوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالو گے پھر تم نے (اس کا) اقرار کیا اور (اب اس عہد پر) تم خود بھی

تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ

تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَتُخْرِجُوْنَ
گواہ ہو	پھر	تم	وہ ہو کہ	قتل کرتے ہو	اپنوں کو	اور نکالتے ہو

گواہی دیتے ہو۔ پھر یہ جو تم اپنوں کو قتل کرنے لگے اور اپنے ہی

فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ
ایک گروہ کو	اپنے میں سے	ان کے وطن سے	مدد دیتے ہو	ان پر	گناہ	اور زیادتی

ایک گروہ کو ان کے وطن سے نکالتے ہو گناہ اور زیادتی کے ساتھ انکے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	آئیں تمہارے پاس	قیدی	بدلا دیتے ہو ان کا	اور وہ	حرام ہے	تم پر

اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آئیں تو بدلا دے کر چھڑا لیتے ہو اور ان کا نکالنا تم پر حرام

اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج

اِخْرَاجُهُمْ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ
ان کا نکالنا	کیا ایمان لاتے ہو	کچھ	حکموں پر	اور	انکار کرتے ہو	کچھ سے

ہے تو. کیا خدا کے کچھ احکامات پر ایمان لاتے ہو اور کچھ سے انکار کرتے ہو تو

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج

فَمَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تو کیا	بدلہ ہے	جو	کرے	ایسا	تم میں سے	مگر یہ کہ	رسوائی	دنیا کی زندگی میں

جو تم میں ایسا کرے اس کا بدلا کیا ہے مگر یہ کہ دنیا میں رسوا ہو

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور	قیامت کے دن	پھیرے جائینگے	طرف	سخت	عذاب کی	اور	نہیں	اللہ	بے خبر	تمہارے

اور قیامت کے دن سخت ترین عذاب کی طرف پھیردیئے جائیں گے اور اللہ تمہارے اعمال سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا

تَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ	فَلَا
اعمال سے	یہ	وہ ہیں	کہ مول لیے ہیں	زندگی	دنیا (کی)	آخرت کے بدلے	تو نہ

بے خبر نہیں۔ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی تو نہ ان پر

يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

۱۰ ع ۴ ۱۰

يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
ہلکا ہو	ان سے	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں	اور	بے شک	عطا کی ہم نے	موسیٰ کو

سے عذاب ہلکا ہوگا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ علیہ السلام

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

الْكِتٰبَ	وَ	قَفَّيْنَا	مِنْ بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ	وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کتاب	اور	پے درپے بھیجے ہم نے	اس کے بعد	رسول	اور	عطا فرمائیں ہم نے	عیسیٰ	بن	مریم (کو)

کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے یکے بعد دیگرے (بہت سے) پیغمبر بھیجے اور ہم نے مریم کے فرزند عیسیٰ علیہ السلام کو

الْبَیِّنٰتِ وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

الْبَیِّنٰتِ	وَاَیَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا
کھلی نشانیاں	اور مدد کی اس کی	پاک روح سے	تو کیا جب	آئے تمہارے پاس	رسول	اسکے ساتھ جو

(بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید کی تو کیا (ہوا) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے

لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِیْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِیْقًا

لَا	تَهْوٰۤی	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ	فَفَرِیْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَفَرِیْقًا
نہ	چاہتے تھے	تمہارے نفس	تو تکبر کیا تم نے	تو ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ کو

پاس وہ (احکام) لایا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا اور بعضوں کو تم نے جھٹلا دیا اور بعضوں

تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا

تَقْتُلُوْنَ	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِیْلًا
قتل کرتے ہو	اور	بولے	ہمارے دلوں پر	پردے ہیں	بلکہ	لعنت کی ان پر	اللہ نے	ان کے کفر کے سبب	تو تھوڑے ہیں

کو تم قتل کرنے لگے۔ اور یہودیوں نے کہا ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے تو

مَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا

مَّا	یُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا
جو	ایمان لاتے ہیں	اور	جب	آئی ان کے پاس	کتاب	اللہ کے پاس سے	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو

ان میں سے تھوڑے ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی

مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا

مَعَهُمْ	وَكَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	یَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَی	الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	فَلَمَّا
ان کے ساتھ	اور تھے وہ	اس سے قبل	فتحیابی مانگتے	اوپر	کافروں کے	تو

جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور (یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخر الزماں کے وسیلے سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے

جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
جب تشریف لایا انکے پاس	وہ	جانا پہچانا	منکر بیٹھے	اس سے	تو لعنت ہے	اللہ کی	منکروں کے

پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کا انکار کیا پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا
کس برے مولوں میں	خریدا	انہوں نے	اپنی جان کو	اس سے	منکر ہوں	اس کے ساتھ	جو اتارا	اللہ نے	جلن میں

کیا ہی بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا کہ وہ کفر کریں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے نازل فرمائی

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ

اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى
اس سے کہ	نازل کیا	اللہ نے	اپنے فضل سے	اوپر	جس کے	چاہا	اپنے بندوں سے	تو سزاوار ہوگئے	غضب کے	اوپر

اس حسد سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کرتا ہے، پس وہ غضب پر غضب کے

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ

غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ
غضب کے	اور کافروں کیلئے	عذاب ہے	ذلت کا	اور جب	کہا جائے	ان سے	ایمان لاؤ	اس پر جو

لائق ہوئے اور کافروں کیلئے ذلیل کر دینے والا عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ

اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ
اتارے پر	اللہ کے	کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	اس پر جو	اترا ہے	ہم پر	اور منکر ہیں	اس کے جو	علاوہ ہے اس کے	اور وہ

اللہ کے نازل کردہ (قرآن) پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں وہ جو ہم پر اترا ہم اس پر ایمان لاتے ہیں اور باقی سے انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کا جو	ان کے ساتھ ہے	فرمادو تو	کس لئے	شہید کیا تم نے	اللہ کے نبیوں کو	اس سے پہلے

حق ہے ان کے پاس جو کچھ ہے اس کی تصدیق کرنیوالا اے حبیب ﷺ آپ فرما دیجئے کہ پہلے آئے انبیاء کو کیوں شہید

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ
اگر	تھے تم	ایمان لانے والے	اور بے شک	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیاں لیکر	پھر

کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔ اور بے شک تمہارے پاس موسیٰ علیہ السلام کھلی نشانیاں لے کر تشریف لائے پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا

اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا
بنالیا تم نے	بچھڑا	اس کے بعد	اور	تم	ظالم تھے	اور	جب	لیا ہم نے

تم نے ان کے بعد بچھڑے کو معبود بنایا اور تم ظالم تھے۔ اور جب ہم نے تم سے

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
وعدہ تم سے	اور بلند کیا ہم نے	تم پر	طور کو	پکڑلو	جو	ہم نے تمہیں دیا	زور سے

پختہ عہد لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو بلند کیا کہ اس (کتاب) کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو تو (تمہارے

وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِىْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ
اور سنو	بولے	ہم نے سنا	اور	نہ مانا	اور	رچ بچ گیا	ان کے دلوں میں	بچھڑا

بڑوں نے) کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بچھڑے کی محبت رچ گئی تھی (اے محبوب ﷺ! انہیں) بتا

بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖۤ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
ان کے کفر کے سبب	فرمادو	برا ہے جو	حکم دیتا ہے تمہیں	اس کا	تمہارا ایمان	اگر	ہوتے تم	ایمان والے

دیں کہ یہ باتیں بہت (ہی) بری ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر تم سچا ایمان رکھتے ہو۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً
فرمادیں	اگر	ہو	تمہارے لئے	گھر	پچھلا	نزدیک	اللہ کے	خالص

(اے محبوب ﷺ آپ فرما دیں اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا
نہ اوروں کیلئے	تو آرزو کرو	موت کی	اگر	ہو تم	سچے	اور	ہرگز اس کی آرزو نہیں کرینگے	کبھی

لوگوں کیلئے نہیں تو تم ذرا موت کی آرزو تو کرو اگر تم (اپنے قول میں) سچے ہو۔ اور وہ ہرگز کبھی اس کی تمنا نہ کریں

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَلَتَجِدَنَّهُمْ
بسبب اسکے	جو بداعمالیاں کرچکے ہیں	تمہارے ہاتھ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے

گے ان (برے کاموں) کی وجہ سے جو وہ پہلے کر چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور ضرور تم انہیں پاؤ گے

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ

معانقة ۲

اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى	حَيٰوةٍ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ
زیادہ ہوس والے	لوگوں سے	اوپر	زندہ رہنے کے	اور	اور مشرکوں سے	چاہتا ہے

کہ وہ (دنیا کی) زندگی پر سب لوگوں سے زیادہ حرص رکھتے ہیں اور مشرکوں سے (بھی زیادہ حریص ہیں)

اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

اَحَدُهُمْ	لَوْ	یُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ ج	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ
ایک ان کے	اگر	زندہ رہیں	ہزار	برس	اور	نہیں	وہ	اسے دور کرے گا

ہر ایک ان (یہود) میں سے چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس کی عمر مل جائے اور یہ امر اس کو عذاب سے بچانے والا نہیں

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ ط وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ع ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ ع ۱۱

مِنَ الْعَذَابِ	اَنْ	یُّعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِیْرٌۢ	بِمَا	یَعْمَلُوْنَ	قُلْ	مَنْ
عذاب سے	اگر	زندہ رہیں	اور	اللہ	دیکھ رہا ہے	ان کے	اعمال	تم فرما دو	جو کوئی

کہ اسے اتنی عمر دے دی جائے اور اللہ ان کے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اے محبوب ﷺ آپ فرما دیں

كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

كَانَ عَدُوًّا	لِّجِبْرِیْلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلْبِكَ	بِاِذْنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
دشمن ہو	جبریل کا	تو اس نے	اتارا یہ	آپ کے دل پر	اللہ کے حکم سے	تصدیق فرماتا	اس کی

جو کوئی جبریل کا دشمن ہو تو اس (جبریل) نے آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن نازل کیا اگلی

بَیْنَ یَدَیْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ

بَیْنَ یَدَیْهِ	وَ	هُدًى	وَّ بُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِیْنَ	مَنْ كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ
جو اس کے آگے ہیں	اور	ہدایت	اور بشارت	مسلمانوں کیلئے	جو کوئی ہو	دشمن	اللہ کا

کتابوں کی تصدیق فرماتا اور مسلمانوں کو ہدایت اور بشارت دیتا۔ جو کوئی دشمن ہو اللہ

وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْكٰىلَ فَاِنَّ اللّٰهَ

وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَ رُسُلِهٖ	وَ جِبْرِیْلَ	وَ مِیْكٰىلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ
اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا	اور جبریل کا	اور میکائل کا	تو بیشک اللہ

اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَ	مَا	يَكْفُرُ بِهَآ
دشمن ہے	کافروں کا	اور	بیشک	ہم نے اتاری	آپ کی طرف	آیتیں	روشن	اور	نہیں	منکر اس کے

کافروں کا دشمن ہے۔ اور بے شک ہم نے آپ کی طرف روشن آیتیں اتاری ہیں اور ان (نشانیوں) کا سوائے نافرمانوں

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ

اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ	اَوَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ
مگر	فاسق لوگ	کیا	جب بھی وہ	عہد کرتے ہیں	(کوئی) عہد	اسے پھینک دیتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	بلکہ

کے کوئی انکار نہیں کرتا۔ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے (توڑ) کر

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اَكْثَرُهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ
ان میں بہتیروں کو	ایمان نہیں	اور	جب	تشریف لے آیا انکے پاس	(کوئی) رسول	پاس سے	اللہ کے

پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے رسول (محمد ﷺ) تشریف

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ

مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
تصدیق کرتا	اس کی	جو ان کے پاس ہے	پھینک دیتا ہے	ایک گروہ	ان کا جنہیں	دی گئی ہے	کتاب

لائے جو تصدیق فرمانے والے ہیں اس (اصل آسمانی کتاب) کی جو ان کے ساتھ ہے (تو) اہل کتاب کے ایک گروہ نے

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا
اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	گویا کہ	نہیں	جانتے	اور	پیرو ہوئے	اسکے جو	پڑھا کرتے تھے

اللہ کی کتاب (تورات) کو اپنی پشتوں کے پیچھے پھینک دیا گویا وہ (کچھ) نہیں جانتے۔ اور وہ اس (کفر یا جادو منتر) کے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَلٰكِنَّ
شیطان	سلطنت میں	سلیمان کے	اور	نہیں	کفر کیا	سلیمان نے	اور لیکن

پیچھے لگ گئے جسے سلیمان علیہ السلام کے عہد سلطنت میں شیطان پڑھا کرتے تھے اور سلیمان علیہ السلام نے (کوئی) کفر نہیں

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى

الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى
شیطانوں نے	کفر کیا	سکھاتے ہیں	لوگوں کو	جادو	اور جو	اترا	اوپر

کیا ہاں شیطانوں ہی نے کفر کیا وہ لوگوں کو (کفریا) جادو (منتر) سکھاتے تھے اور (انہوں نے پیروی کی) اس کی

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ
دو فرشتوں کے	بابل میں	ہاروت	اور ماروت	اور	نہیں	سکھاتے وہ	کسی ایک کو

جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا اور وہ کسی کو (کچھ) نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا
جب تک کہ	یہ کہہ نہ لیتے	کہ ہم	ہم ہیں	نری آزمائش	تو تم کفر نہ کرو	تو ان سے سیکھتے	ان دونوں سے	وہ

ہم (تو) صرف آزمائش (کیلئے) ہیں لہٰذا تم (اسے سیکھ کر) کفر نہ کرنا پس لوگ ان سے سیکھ لیتے تھے وہ جس

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ

يُفَرِّقُوْنَ	بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَ	مَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ
جو جدائی ڈالیں	اس سے	درمیان	مرد کے	اور اس کی عورت کے	اور	نہیں	وہ	ضرر پہنچانے والا	اس سے

کے ذریعے جدائی ڈالتے تھے مرد اور اس کی بیوی کے درمیان اور وہ اس سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکتے تھے

مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

مِنْ اَحَدٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا يَنْفَعُهُمْ
کسی کو	مگر	حکم سے	اللہ کے	اور سیکھتے ہیں	وہ جو	انہیں نقصان دے	اور انکو اور نفع نہ دے گا

مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ان سے وہ چیز سیکھ لیتے جو انہیں نقصان دیتی اور نفع نہ دیتی

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ۫ وَلَبِئْسَ

وَلَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِى الْاٰخِرَةِ	مِنْ خَلَاقٍ	وَلَبِئْسَ
اور بیشک	انہیں معلوم ہے	جس نے	لیا وہ سودا	نہیں اس کا	آخرت میں	کوئی حصہ	اور بیشک بری ہے

اور بے شک وہ خوب جانتے تھے کہ جس نے یہ سودا کیا آخرت میں اس کیلئے کوئی حصہ نہیں اور بے شک وہ بری چیز ہے

مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۱۰۲) وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ

مَا	شَرَوْا	بِهٖۤ	اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَ
وہ چیز	جو خریدی	اس سے	اپنی جان دے کر	اگر	ہوتے وہ	جاننے والے	اور اگر	وہ	ایمان لاتے	اور

جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بیچیں کاش! وہ جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور

اتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۱۰۳) ع

۱۲ ع ۱۲

اتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
پرہیزگاری کرتے	تو ثواب پاتے	اللہ تعالیٰ کے پاس	بہتر	اگر	ہوتے وہ	جاننے والے

پرہیزگاری کرتے تو اللہ کے ہاں اس کا ثواب بہت اچھا ہے کاش وہ (اس بات) کو جان لیتے۔ اے ایمان والو راعنا نہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اے ایمان والو	نہ	کہو	راعنا	اور کہو	ہم پر نظر رکھیں	اور	سن لو	اور کافروں کیلئے

کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر کرم فرمائیں اور (پہلے ہی سے) بغور سنو اور کافروں کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۱۰۴) مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے	وہ جو	کافر ہوئے	اہل کتاب میں سے

دردناک عذاب ہے۔ نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے ہیں

وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَاللّٰهُ
اور	نہ	مشرکین	یہ کہ	اترے	آپ پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ

اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی اترے اور اللہ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (۱۰۵) مَا

يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	مَا
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے	چاہے	اور	اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے	جب

جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	اَوْ مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ
منسوخ فرمائیں ہم	کوئی آیت	یا بھلا دیں	تو لے آئیں گے	بہتر اس سے	یا اس کے مثل	کیا نہیں	جانتے	کہ بیشک

جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں اس سے بہتر یا ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں کیا تم نہیں

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (۱۰۶) اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	کیا نہیں	جانتے	کہ بیشک	اللہ	کے لئے	بادشاہی ہے	آسمانوں

جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (اے مخاطب) کیا تجھے معلوم نہیں کہ زمین اور آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ

وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	نَصِیْرٍ	اَمْ
اور زمین کی	اور	نہیں	تمہارے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی	اور	نہ	مددگار	کیا

کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے؟ اور (اے مسلمانو!) اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ہے۔ کیا

تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

تُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ
یہ چاہتے ہو	کہ	ویسا سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا	سوال کیا گیا	موسیٰ علیہ السلام سے پہلے	اور	جو

تم (بھی) اپنے رسول ﷺ سے ایسے سوال کرنا چاہتے ہو جیسے پہلے (زمانہ میں) موسیٰ علیہ السلام سے کیے گئے، اور جو

یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ

یَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِیْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِیْلِ	وَدَّ	كَثِیْرٌ
بدلے	کفر کو	ایمان سے	تو تحقیق	بہک گیا	سیدھے	راستہ سے	چاہا	بہت سے

ایمان کے بدلے کفر اختیار کرے تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ اہل کتاب میں

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	یَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	اِیْمَانِكُمْ	كُفَّارًا	حَسَدًا
کتابیوں نے	کاش	پھیر دیں تم کو	بعد	ایمان تمہارے کے	کفر کی طرف	حسد سے

سے بہت (لوگوں) نے چاہا کہ کاش تمہیں ایمان کے بعد کفر کی طرف پھیر دیں اپنے دلوں کے حسد

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

مِّنْ عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَیَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ	فَاعْفُوْا
نزدیک	اپنی جانوں کے	بعد اس کے کہ	ظاہر ہوا	ان پر	حق	تو تم چھوڑ دو

سے بعد اس کے کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو چکا تو تم چھوڑ دو

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾

وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
اور درگزر کرو	یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنا کوئی حکم	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

اور درگذر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے بے شک اللہ ہر اپنی چاہت پر قادر ہے۔

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

وَ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ
اور	قائم رکھو	نماز	اور	دو	زکوٰۃ	اور جو (کچھ)	آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے	کوئی

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اپنی جانوں کیلئے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے

خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا

خَیْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ	وَ	قَالُوْا
بھلائی	پاؤ گے اسے	اللہ کے یہاں	بیشک	اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	اور	بولے اہل کتاب

اللہ کے ہاں پاؤ گے بیشک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھ رہا ہے۔ اور (اہل کتاب)

لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ

لَنْ یَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِیُّهُمْ
ہرگز داخل نہ ہوں گے	جنت (میں)	مگر	جو	ہو	یہودی	یا	نصرانی	یہ	انکی خیال بندیاں ہیں

کہتے ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی یہ ان کی (باطل) امیدیں ہیں

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ
فرما دو	لاؤ	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	ہاں	جس نے	جھکایا	اپنا منہ

آپ فرما دیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) دلیل لاؤ۔ ہاں جس نے اپنا چہرہ اللہ کیلئے جھکا

لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ	وَلَاخَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
اللہ کے لئے	اور وہ	نیکوکار ہے	تو اس کا	بدلہ	اس کے رب کے پاس ہے	اور نہ اندیشہ	انہیں

دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ احسان کرنے والا بھی ہو تو اس کیلئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠ ۱۳ ع ۹ ۱۴

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَيْءٍ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں	اور بولے	یہودی	نہیں ہیں	نصرانی	اوپر	کسی چیز کے

پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور یہود نے کہا نصاریٰ کسی شے پر نہیں

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ

وَّ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّهُمْ	يَتْلُوْنَ
اور	بولے	نصاریٰ	نہیں ہیں	یہود	اوپر	کسی چیز کے	اور وہ	پڑھتے ہیں

اور نصاریٰ بولے یہود کسی شے پر نہیں حالانکہ وہ (آسمانی) کتاب پڑھتے ہیں،

الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ

الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَايَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ
کتاب	اسی طرح	بولے	وہ جو	نہیں جانتے	مثل	ان کے قول کے	تو اللہ

اسی طرح جاہلوں نے (بھی) انہی کی سی بات کہی تو اللہ قیامت کے

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْافِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	وَ	مَنْ
فیصلہ کرے گا	ان میں	قیامت کے دن	جس بات میں	جھگڑ رہے ہیں اس میں	اور	کون ہے

دن ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ اور اس سے

أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى

أَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	أَنْ	يُّذْكَرَ	فِيهَا	اسْمُهٗ	وَسَعٰى
ظالم ترین	اس سے جو	روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	اس میں	نام اس کا	اور کوشش کرے

بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کئے جانے سے روکا اور ان

فِي خَرَابِهَا ط أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَّدْخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِينَ ؕ

فِي خَرَابِهَا	أُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	أَنْ	يَّدْخُلُوهَآ	إِلَّا	خَآئِفِينَ
اس کی ویرانی میں	یہ وہ ہیں	نہیں	ہے	ان کو حق	یہ کہ	داخل ہوں اس میں	مگر	ڈرتے ہوئے

کی ویرانی میں کوشش کی ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ مسجد میں جائیں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾

لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ
ان کیلئے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	بڑا

ان کیلئے دنیا میں ذلت اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَأَيْنَمَا	تُوَلُّوا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ
اور اللہ کیلئے ہے	پورب	اور پچھم	تو جدھر	پھیرو منہ اپنا	ادھر ہی	سامنے	اللہ ہے	بیشک	اللہ	وسعت والا

اور مشرق سے مغرب تک سب اللہ ہی کا ہے تو تم جدھر منہ کرو ادھر اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ ہے بے شک اللہ وسعت

عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عَلِيمٌ	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ
علم والا ہے	اور بولے	پکڑا	اللہ نے	بیٹا	پاکی ہے اسے	بلکہ	اس کے لئے	جو کچھ	میں	آسمانوں کے ہے

والا علم والا ہے۔ اور بولے خدا نے اپنے لئے اولاد رکھی ہے اللہ اس سے پاک ہے بلکہ اسی کی ملکیت ہے جو کچھ آسمانوں

۱۴ ع ۹ ۱۴

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ

بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ
اس سے	تو وہی ہیں	وہ	زیاں کار	اے اولادِ یعقوب	یاد کرو	میرا احسان

تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا احسان

الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا

الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّىْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَاتَّقُوْا
وہ جو	میں نے کیا	تم پر	اور	جو میں نے	بڑائی دی تمہیں	اوپر	اس زمانہ کے	اور ڈرو

جو میں نے تم پر کیا اور وہ جو میں نے اس زمانہ کے سب لوگوں پر تمہیں بڑائی دی۔ اور اس دن سے ڈرو

يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

يَوْمًا	لَّا	تَجْزِىْ	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْئًا	وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	عَدْلٌ
اس دن سے کہ	نہ ہو	بدلہ	کوئی جان	کسی جان سے	کچھ	اور	نہ	قبول ہوگا	اس سے	کوئی بدلہ

جب کوئی جان کسی دوسری جان کی جگہ کوئی بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ

وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ	وَاِذِ ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	نفع دے گی اسے	سفارش	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں	اور یاد کرو جب آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

(اذنِ الٰہی کے بغیر) کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امرِ الٰہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جا سکے گی۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ابراہیم

بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ

بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ
کچھ باتوں سے	تو اس نے وہ پوری کیں	فرمایا	میں	بنانے والا ہوں تجھے	لوگوں کا	پیشوا	عرض کی

علیہ السلام کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو وہ آزمائش میں پورے اترے (اس پر) اللہ نے فرمایا میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بناؤں گا انہوں نے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	اِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ
اور میری اولاد سے	فرمایا	نہیں	پہنچتا	میرا عہد	ظالموں کو	اور	جب	بنایا	اس گھر کو

عرض کیا (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں مگر) میرا وعدہ ظالموں کیلئے نہیں ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کیلئے

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَ	اَمْنًا	وَ	اتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى
مرکز	لوگوں کے لئے	اور	امان	اور	بناؤ	مقام	ابراہیم کو	نماز کی جگہ

مرکز اور (مقام) امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
اور ہم نے تاکید فرمائی	ابراہیم کو	اور	اسماعیل کو	یہ کہ	ستھرا کرو	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کیلئے

اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو کہ پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا
اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے	اور رکوع کرنیوالوں کیلئے	سجدہ کرنیوالوں کیلئے	اور جب	عرض کی	ابراہیم نے	اے رب	بنادے	اس

اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کیلئے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے رب! اس شہر کو امن

بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ

بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ
ہرکو	امن والا	اور روزی دے	اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر

لا بنادے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق عطا فرما اسے جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر فرمایا اور جس نے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى	عَذَابِ
اور دن	پچھلے پر	فرمایا	اور جو	کافر ہوا	تو اسے برتنے کو دوں گا	تھوڑا دوں گا	پھر	مجبور کروں گا	طرف	عذاب

کفر کیا تو میں اسے (بھی) تھوڑا سا فائدہ پہنچاؤں گا پھر (اس کی موت کے بعد) میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کر دوں

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

النَّارِ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ	وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ الْبَيْتِ
دوزخ کے	اور بری ہے	پلٹنے کی جگہ	اور	جب	اٹھاتے تھے	ابراہیم	بنیادیں	اس گھر کی

گا اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے

وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

وَ	اِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ
اور	اسماعیل	اے رب ہمارے	قبول فرما	ہم سے	بے شک	تو ہی	سننے والا

یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے بے شک تو ہی خوب سننے والا خوب

الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً

الْعَلِيْمُ	رَبَّنَا	وَ	اجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ	اُمَّةً
جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور	کر ہمیں	جھکنے والا	اپنے لئے	اور ہماری اولاد سے	ایک امت

جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں اپنا اطاعت گزار بنا دے اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمت کو

مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَ	اَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَ	تُبْ	عَلَيْنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ
جھکنے والی	تیرے لئے	اور	بتا ہم کو	قاعدے	اور	رجوع کر	ہم پر	بے شک تو	تو ہی

خاص فرمانبردار بنا اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرما بے شک تو ہی بہت

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا

التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
توبہ قبول فرمانے والا	بہت رحم کرنیوالا ہے	اے ہمارے رب	اور بھیج	ان میں	ایک رسول	ان میں سے	تلاوت فرمائے

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! ان لوگوں میں انہی میں سے رسول مبعوث فرما جو ان

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُزَكِّيْهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ
ان پر	تیری آیتیں	اور	سکھائے انہیں	کتاب	اور	حکمت	اور ستھرا کرے انہیں	بیشک تو	تو ہی

پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کو خوب پاک صاف کر دے بے شک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّرْغَبُ	عَنْ مِّلَّةِ	اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ
غالب	حکمت والا ہے	اور	جو	منہ پھیرے	دین سے	ابراہیم کے	مگر	وہ	احمق

غالب حکمت والا ہے۔ اور کون ہے جو ابراہیم علیہ السلام کے دین سے منہ پھیرے گا سوائے اس کے جس نے

نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

نَفْسَهٗ	وَلَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اپنے دل کا	اور بیشک	ہم نے چن لیا اسے	دنیا میں	اور	بیشک وہ	آخرت میں ہے

خود کو احمق بنا لیا اور بے شک ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرما لیا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی)

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ
قرب کی قابلیت والوں میں ہے	جبکہ	فرمایا	اس سے	اس کے رب نے	گردن رکھ	کہا	گردن جھکائی میں نے	واسطے رب

بلند رتبہ صالحین میں ہوں گے۔ اور (یاد کیجئے) جب ان کے رب نے ان سے فرمایا اے ابراہیم علیہ السلام میرے فرمانبردار ہو جاؤ ابراہیم علیہ السلام نے عرض کی میں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ

الْعٰلَمِيْنَ	وَوَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَيَعْقُوْبُ	يٰبَنِيَّ	اِنَّ	اللّٰهَ
جہانوں کے	اور وصیت کی	اس دین کی	ابراہیم نے	اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے	اے میرے بیٹو	بیشک	اللہ نے

جہانوں کے پالنے والے کا فرمانبردار ہو گیا۔ اور (اسی دن) وصیت کی ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب علیہ السلام نے (بھی) کہ اے میرے بیٹو! بے

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ ؕ اَمْ كُنْتُمْ

اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ	اَمْ	كُنْتُمْ
چنا	تمہارے لئے	دین	تو نہ	مرنا	مگر	یہ کہ تم	مسلمان ہو	کیا	تم تھے

شک اللہ نے یہ دین تمہارے لئے چن لیا پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم اس

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ	اِذْ	قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا تَعْبُدُوْنَ
موجود	جب	آئی	یعقوب کو	موت	جب	کہا	اپنے بیٹوں کو	کیا عبادت کروگے

وقت موجود تھے جب یعقوب علیہ السلام کو موت آئی؟ جب اس نے اپنے بیٹوں سے فرمایا میرے بعد تم کس کی

مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

مِنْۢ بَعْدِيْ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
میرے بعد	بولے	عبادت کریں گے ہم	تیرے رب کی	اور اس رب کی	جو تمہارے آباء کا ہے	ابراہیم	اور اسماعیل

عبادت کرو گے انہوں نے کہا ہم آپ کے معبود اور آپ کے آباء ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ

وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	وَّ	نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ
اور اسحاق کا	خدا	ایک	اور	ہم	اس کے لئے	گردن جھکانے والے ہیں	یہ	امت ہے	بیشک

واسحٰق علیہ السلام کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ وہ ایک امت ہے کہ گزر چکی

خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا

خَلَتْ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا
گزرگئی	اس کے لئے	وہ ہے جو	اس نے کمایا	اور تمہارے لئے	وہ ہے جو	تم کماؤ	اور نہ پرسش ہوگی تم سے	ان کاموں کی	کرتے تھے

ان کیلئے ہے جو انہوں نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم کماؤ اور تم سے یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

يَعْمَلُوْنَ	وَقَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ
عمل کرتے	اور بولے	ہوجاؤ	یہودی	یا نصرانی	راہ پا جاؤ گے	فرمادو	بلکہ	دین

کیا کرتے تھے۔ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا نصرانی ہوجاؤ ہدایت پا جاؤ گے آپ ﷺ فرمادیں کہ (نہیں) بلکہ ہم تو ابراہیم علیہ السلام

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
ابراہیم کا	سیدھا ہے	اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں سے	یوں کہو	ایمان لائے ہم	اللہ پر

کا دین اختیار کئے ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (اے مسلمانو!) تم کہہ دو ہم اللہ پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

وَ	مَآ اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ
اور	جو اتارا گیا	ہم پر	اور وہ جو	اترا	ابراہیم پر	اور	اسماعیل	اور اسحاق پر

ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحق علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ

وَ	يَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ اُوْتِىَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَ	مَآ اُوْتِىَ	النَّبِيُّوْنَ
اور	یعقوب پر	اور ان کی اولاد پر	اور جو عطا کیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور	جو عطا کیا گیا	نبیوں کو

اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ
ان کے رب کی طرف سے	ہم نہیں فرق کرتے	ان میں سے کسی ایک کے درمیان	اور ہم	اسی کے لئے	جھکنے والے ہیں

ان کے رب کی طرف سے عطا کی گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (معبود واحد) کے فرمانبردار ہیں۔

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

فَاِنْ اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ۚ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تو اگر وہ ایمان لے آئیں	جیسے	تم ایمان لائے	اس کے ساتھ	تو بیشک	وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	منہ پھیریں	تو اس کے سوا نہیں کہ

پھر اگر وہ اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم اس پر ایمان لائے ہو تو یقیناً ہدایت پا گئے اور اگر وہ اس سے منہ پھیریں

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ ۚ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ
وہ میری ضد میں ہیں	تو کافی ہوگا تمہیں	اللہ	اور وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	رنگ اللہ کا

تو یقیناً اب وہ ضد پر ہیں پھر ان کے مقابلے میں اللہ تم کو کافی ہے اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے (کہو ہم نے لیا) رنگ

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ

وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ اللّٰهِ	صِبْغَةً ۫	وَّنَحْنُ لَهٗ	عٰبِدُوْنَ	قُلْ
اور کس کا	اچھا ہے	اللہ سے	رنگ	اور ہم اس کی	عبادت کرتے ہیں	فرمادو

اللہ کا (اس کا دین) اور اللہ کے رنگ سے کس کا رنگ بہتر ہے اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ فرما دیں

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ

اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِي اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ
کیا تم ہم سے جھگڑتے ہو	اللہ کے بارے میں	اور وہ	ہمارا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	اور ہمارے لئے	ہمارے عمل ہیں	اور تمہارے لئے	تمہارے اعمال

کیا اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی اور ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال

وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

وَنَحْنُ لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ	اَمْ تَقُوْلُوْنَ	اِنَّ اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ
اور ہم اسی کیلئے	خالص ہیں	کیا کہتے ہو	کہ ابراہیم	اور اسماعیل

ہیں اور ہم اسی کیلئے خالص ہونے والے ہیں۔ کیا تم یوں کہتے ہو کہ ابراہیم علیہ السلام و اسمٰعیل علیہ السلام

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ

وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا هُوْدًا	اَوْ نَصٰرٰى	قُلْ	ءَاَنْتُمْ
اور اسحاق	اور یعقوب	اور ان کے بیٹے	یہودی تھے	یا نصرانی	فرمادو	کیا تم

و اسحٰق علیہ السلام و یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے ؟ آپ فرما دیجئے تمہیں علم زیادہ ہے یا اللہ کو؟

اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا

اَعْلَمُ	اَمِ اللّٰهُ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	وَمَا
زیادہ جانتے ہو	یا اللہ	اور کون ہے	ظالم ترین	اس سے جو	چھپائے	گواہی	جو اس کے پاس ہے	اللہ کی طرف سے	اور نہیں

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے ؟

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ	تِلْكَ اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ	لَهَا مَا
اللہ	بے خبر	اس سے	جو تم کرتے ہو	وہ ایک گروہ ہے کہ	بیشک گزر گیا	ان کیلئے وہ ہے جو

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔ وہ ایک امت تھی جو گزر چکی جو اس نے کمایا وہ اس کیلئے تھا

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

كَسَبَتْ	وَلَكُمْ مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
انہوں نے کمایا	اور تمہارے لیے ہے وہ جو	تم نے کمایا	اور تم سے پرسش نہیں ہوگی	اس کی جو کہ	وہ عمل کرتے تھے

اور جو تم کماؤ گے وہ تمہارے لئے ہو گا اور تم سے ان کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

الجزء ۲

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ النَّاسِ	مَا	وَلّٰىهُمْ	عَنْ قِبْلَتِهِمُ	الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا
اب کہیں گے	بے وقوف	لوگ	کس نے	پھیر دیا مسلمانوں کو	ان کے قبلہ سے	جس پر تھے

عنقریب لوگوں میں سے بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان کو کس چیز نے اس قبلے سے پھیر دیا جس پر

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
فرمادو	اللہ کیلئے ہے	پورب	اور	پچھم	چلاتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

یہ تھے؟ آپ فرمادیں: مشرق اور مغرب اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں وہ جسکو چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا
اِن	سیدھی راہ چلاتا ہے	اور	ایسے ہی	کیا ہم نے تم کو	امت	درمیانی	تاکہ ہو تم

سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ اور اے مسلمانو! اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا	وَ	مَا
گواہ	اوپر	لوگوں کے	اور	ہو	رسول	تمہارے اوپر	گواہ	اور	نہیں

بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ رسول محتشم تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب ﷺ!) آپ

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ
کیا ہم نے	قبلہ	وہ کہ	آپ تھے	اس پر	مگر	اس لئے کہ دیکھیں ہم	کون	رسول کی پیروی کرتا ہے

جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر کر دیں ان لوگوں کو جو رسول

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ

مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ	وَ	اِنْ	كَانَتْ لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى الَّذِيْنَ
اور کون	الٹے پاؤں پھر جاتا ہے	اور	بیشک	یہ بھاری تھی	مگر	ان پر جنہیں

کی پیروی کرتے ہیں، ان سے جو الٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بے شک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں) جنہیں

هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

هَدَى اللّٰهُ	وَ	مَا كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
اللہ نے ہدایت کی	اور	اللہ کی شان نہیں	کہ تمہارا ایمان اکارت کرے	بیشک	اللہ	آدمیوں پر

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بے شک اللہ لوگوں پر بہت مہربان

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ	قَدْ نَرٰى	تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ
بہت مہربان	مہر والا ہے	بیشک ہم دیکھ رہے ہیں	بار بار آپ کا منہ آسمان کی طرف کرنا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ یقیناً ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے رُخ (انور) کا بار بار آسمان کی طرف

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا	فَوَلِّ وَجْهَكَ	شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تو ضرور ہم آپ پھیر دیں گے	اس قبلہ کی طرف	جس میں تمہاری خوشی ہے	ابھی لینا منہ پھر دو	مسجد حرام کی طرف

اٹھنا تو ہم آپ کو ضرور ضرور پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس پر آپ راضی ہیں تو آپ پھیر لیں

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ

وَ	حَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	وَاِنَّ
اور	جہاں کہیں	بھی	ہو تم	تو پھیر لو	منہ اپنا	اس طرف	اور بیشک

اپنا رخ مسجد حرام کی طرف اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف پھیر لو اور بے شک

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ
وہ جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	یقیناً جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	اور	نہیں	اللہ

جنہیں کتاب دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ بے شک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
بے خبر	اس سے کہ	جو کرتے ہیں	اور	اگر	تم آؤ	ان کے پاس جنہیں	دی گئی ہے	کتاب	ہر ایک	آیت سے

کسی کام سے بے خبر نہیں۔ اور البتہ آپ اگر ان لوگوں کو جنہیں کتاب دی گئی تمام دلائل

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ

مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ	وَ	مَا	بَعْضُهُمْ	بِتَابِعٍ
تو نہ	پیروی کریں گے	تمہارے قبلہ کی	اور	نہ	آپ	پیروی کرو گے	ان کے قبلہ کی	اور	نہ	بعض ان کے	پیرو ہوں گے

پیش کردیں، وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے۔ اور نہ آپ اُن کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں اور نہ وہ

قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

قِبْلَةَ	بَعْضٍ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ
قبلہ	بعض کے	اور اگر	پیروی کی تو نے	ان کی خواہش کی	بعد	جو	آیا تم پر

خود ایک دوسرے کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں۔ اور اگر تم نے اس علم کے بعد جو تمہارے کے پاس آچکا ہے

مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

وقف لازم

مِنَ الْعِلْمِ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
علم سے	بیشک تو	اس وقت ہوگا	ظالموں میں سے	وہ لوگ کہ	دی گئی انہیں	کتاب

ان کی خواہشات کی پیروی کی تب یقیناً آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ انہیں

يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنۡهُمۡ لَيَكۡتُمُوۡنَ

يَعۡرِفُوۡنَهٗ	كَمَا	يَعۡرِفُوۡنَ	اَبۡنَآءَهُمۡ	وَاِنَّ	فَرِيۡقًا	مِّنۡهُمۡ	لَيَكۡتُمُوۡنَ
جانتے ہیں اس کو	جیسے	جانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	اور بے شک	ایک گروہ	ان میں	کہ چھپاتے ہیں

ایسا پہچانتے ہیں جیسے کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں ایک

وقف منزل

الۡحَقَّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ

الۡحَقَّ	وَ	هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	اَلۡحَقُّ	مِنۡ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوۡنَنَّ
حق	اور	وہ	جان بوجھ کر	حق ہے	تمہارے رب سے	تو نہ	آپ جائیں

گروہ جان بوجھ کر حق کو چھپاتا ہے۔ حق (وہ ہے جو) آپ کے رب کی طرف سے ہے۔ پھر آپ ہرگز شک کرنے والوں

ع ۱۷ وقف النبی

مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ وِّجۡهَةٌ هُوَ مُوَلِّيۡهَا فَاسۡتَبِقُوا الۡخَيۡرٰتِ ؕ

مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ	وَ	لِكُلٍّ	وِّجۡهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيۡهَا	فَاسۡتَبِقُوا	الۡخَيۡرٰتِ
شک کرنے والے	اور	ہر ایک کیلئے	ایک سمت ہے	کہ وہ	اسی طرف منہ کرتا ہے	تو سبقت کرو	نیکیوں میں

میں سے نہ ہو جانا۔ اور ہر ایک کیلئے توجہ کی ایک سمت (مقرر) ہے وہ اسی کی طرف رخ

اَيۡنَ مَا تَكُوۡنُوۡا يَاۡتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

اَيۡنَ	مَا	تَكُوۡنُوۡا	يَاۡتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيۡعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىۡءٍ
جہاں	کہیں	ہو تم	لے آئے گا	تمہیں	اللہ	سب کو	بے شک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے

کرتا ہے پس تم نیکیوں کی طرف پیش قدمی کیا کرو تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو جمع کر لے گا بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيۡرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ

قَدِيۡرٌ	وَ	مِنۡ حَيۡثُ	خَرَجۡتَ	فَوَلِّ	وَجۡهَكَ	شَطۡرَ	الۡمَسۡجِدِ
قادر ہے	اور	جہاں سے	آپ آؤ	تو پھیرو	منہ اپنا	طرف	مسجد

خوب قادر ہے۔ اور (اے حبیب ﷺ)، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے آپ جہاں (بھی) ہوں

الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

الْحَرَامِ	وَإِنَّهُ	لَلْحَقُّ	مِن رَّبِّكَ	وَ	مَا	اللَّهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
حرام کے	اور بیشک وہ	ضرور حق ہے	تمہارے رب سے	اور	نہیں	اللہ	غافل	اس سے

تو پھیر لیں اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف اور بیشک آپ کے رب کی طرف سے وہ ضرور حق ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُونَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

تَعْمَلُونَ	وَ	مِنْ حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
کہ تم کرتے ہو	اور	جہاں سے	آپ آؤ	تو پھیرو	منہ اپنا	طرف

بے خبر نہیں۔ اور اے محبوب ﷺ، مسجد حرام سے باہر ہوتے ہوئے آپ جہاں (بھی) ہوں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۙ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَحَيْثُ	مَا كُنتُمْ	فَوَلُّوا	وُجُوهَكُمْ	شَطْرَهُ
مسجد	حرام	اور جہاں کہیں	بھی ہو تم	تو پھیرو	منہ اپنا	طرف اس کی

تو کر لیں اپنا رخ (نماز میں) مسجد حرام کی جانب اور (اے مسلمانو!) تم مسجد حرام سے باہر

لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۙ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا

لِئَلَّا	يَكُونَ	لِلنَّاسِ	عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	إِلَّا	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	مِنْهُمْ	فَلَا
تاکہ نہ	ہو جائے	لوگوں کو	تم پر	کوئی حجت	مگر	جو لوگ	ناانصافی کریں	ان میں سے	تو نہ

جہاں (بھی) ہو اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لو تاکہ لوگوں کو تم پر کوئی حجت نہ رہے مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ تم پر ضرور ناحق الزام

تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ

تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِي	وَ	لِأُتِمَّ	نِعْمَتِي	عَلَيْكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ
ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	اور	اس لئے کہ پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور تاکہ تم

رکھیں گے) تو ان سے نہ ڈرو اور تم مجھ سے ڈرو اور تاکہ میں پوری کر دوں تم پر اپنی نعمت اور تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ۙ(۱۵۰) كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

تَهْتَدُوْنَ	كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْكُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِنَا
ہدایت پاؤ	جیسا کہ	ہم نے بھیجا	تم میں	ایک رسول	تم میں سے	تلاوت فرماتا ہے	تم پر	ہماری آیتیں

(سیدھی) راہ پاؤ۔ جس طرح ہم نے تم میں، تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں ہماری آیتیں سناتے ہیں

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

وَ	يُزَكِّيْكُمْ	وَيُعَلِّمُكُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَيُعَلِّمُكُمْ	مَّا	لَمْ تَكُوْنُوْا
اور	تمہیں پاک کرتا ہے	اور سکھاتا ہے تم کو	کتاب	اور	حکمت	اور سکھاتا ہے تم کو	وہ جو	ہرگز نہ تھے تم

اور تمہیں پاک کرتے ہیں اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں وہ علم سکھاتے ہیں جو تم نہیں

تَعْلَمُوْنَ ۛ(۱۵۱) فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ (۱۵۲) ع

ع ۱۸ معانقة ۳

تَعْلَمُوْنَ	فَاذْكُرُوْنِيْٓ	اَذْكُرْكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا تَكْفُرُوْنِ
جانتے	تو میری یاد کرو	میں تمہارا چرچا کروں گا	اور شکر کرو	میرا	اور	میری ناشکری نہ کرو

جانتے تھے۔ پھر تم میرا خوب ذکر کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری مت کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
اے	وہ جو	ایمان لائے	مدد چاہو	صبر	اور نماز سے	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

اے ایمان والو صبر اور نماز کے ذریعے تم مجھ سے مدد طلب کرو، یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے

الصّٰبِرِيْنَ (۱۵۳) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	يُّقْتَلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ
صابروں کے	اور	نہ	کہو تم	انہیں جو	قتل ہوئے	میں	راستہ	اللہ کے	مرا ہوا	بلکہ

ساتھ ہوتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں انہیں مت کہا کرو کہ یہ مردہ ہیں

اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ

اَحْيَآءٌ	وَّ	لٰكِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الْخَوْفِ
وہ زندہ ہیں	اور	لیکن	نہیں	تمہیں شعور	اور ضرور آزمائیں گے ہم تمہیں	کچھ	ڈر سے

وہ مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہے۔ اور ضرور ہم تمہیں امتحان میں ڈالیں گے

وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

وَالْجُوْعِ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الْاَمْوَالِ	وَ	الْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَ	بَشِّرِ
اور بھوک سے	اور	کچھ کمی	مال سے	اور	جان سے	اور پھلوں سے	اور	خوشخبری سنا

کسی قدر خوف اور بھوک مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان سے اور آپ صبر کرنے والوں کو

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ

الصّٰبِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ
صبر والوں کو	ان کو کہ	جب	پہنچے انہیں	مصیبت	تو کہیں	ہم	اللہ کے لئے ہیں	اور ہم

خوشخبری سنا دیجئے۔ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں، بے شک ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وقف

اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ
اسی کی طرف	لوٹنے والے ہیں	یہ ہیں کہ	ان پر	درودیں ہیں	ان کے رب کی	اور رحمت

طرف لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں اور رحمتیں ہیں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اور	یہی	وہ ہیں	ہدایت والے	بے شک	صفا	اور مروہ	اللہ کی نشانیوں سے ہیں

اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا
تو جو	حج کرے	اس گھر کا	یا عمرہ کرے	تو نہیں	گناہ	اس پر	یہ کہ	طواف کرے	ان دونوں کا

پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	جو	خوشی سے کرے	بھلائی	تو بیشک	اللہ	صلہ دینے والا	جاننے والا ہے	بیشک	وہ جو

اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدردان ہے، جاننے والا ہے۔ یقیناً جو لوگ کھلی

يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ

يَكْتُمُوْنَ	مَاۤ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ	وَالْهُدٰى	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ
چھپاتے ہیں	اسے جو	اتارا ہم نے	روشن باتوں سے	اور ہدایت	بعد اس کے کہ	جو	روشن کیا اسکو

نشانیوں اور ہدایت میں سے چھپاتے ہیں جو ہم نے نازل کی ہیں اس کے بعد کہ ہم اس کو کتاب میں لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ ۙ اِلَّا

لِلنَّاسِ	فِى الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ	اِلَّا
لوگوں پر	کتاب میں	یہ وہ ہیں	لعنت ان پر	اللہ کی	اور لعنت کرتے ہیں	لعنت کرنے والے	مگر

کھول کر بیان کر چکے ہیں تو اُنہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے اُن پر لعنت کرتے ہیں۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اَنَا
وہ جو	توبہ کریں	اور سنواریں	اور	ظاہر کریں	یہ ہیں جن کی	تو میں توبہ قبول کرونگا	ان کی	اور	میں

جو لوگ توبہ اور اپنی اصلاح کر لیں اور حق کو ظاہر کر دیں تو میں بھی انہیں معاف فرما دوں گا اور میں

اَلتَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ

اَلتَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ
توبہ کو قبول کرنیوالا ہوں	مہربان	بیشک	وہ جو	کفر کریں	اور مریں	اور	وہ	کافر ہوں	یہ وہ ہیں

بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مر گئے یہی لوگ

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ لا خٰلِدِيْنَ

عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ
جن پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں	اور	آدمیوں کی	سب کی	ہمیشہ رہیں گے

ہیں کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ ہمیشہ اس میں

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	وَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
اس میں	نہ ہوگا	ہلکا	ان سے	عذاب	اور نہ	انہیں	مہلت دی جائے	اور تمہارا معبود	معبود

رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ملے گی۔ اور تمہارا معبود

وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع اِنَّ فِيْ خَلْقِ ۱۹ ع ۱۱ ۳

وَّاحِدٌ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ
ایک ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	بڑی رحمت والا	مہربان	بیشک	میں	پیدا کرنے

ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔ بے شک آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِيْ
آسمانوں	اور زمین کے	اور	بدلتے آنا	رات	اور	دن کا	اور کشتی	جو کہ

زمین کی پیدائش اور رات دن کی تبدیلی اور جہاز کہ دریا میں لوگوں

تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

تَجْرِیْ	فِی الْبَحْرِ	بِمَا	یَنْفَعُ	النَّاسَ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
چلتی ہے	دریا میں	جس سے	نفع لیتے ہیں	لوگ	اور	وہ جو	اتارا	اللہ نے	آسمان سے

کے فائدے لے کر چلتا ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے زندگی بخشی

مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪

مِنْ مَّآءٍ	فَاَحْیَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَ	بَثَّ	فِیْهَا	مِنْ كُلِّ	دَآبَّةٍ
پانی سے	تو جلا دیا	اس سے	زمین کو	بعد	اس کے مرنے کے	اور	پھیلائے	اس میں	ہر طرح کے	جانور

اور زمین میں۔ ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کی گردش

وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

وَ	تَصْرِیْفِ	الرِّیٰحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ	بَیْنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	گردش	ہواؤں کی	اور بادل	حکم کا بندھا ہوا	درمیان	آسمان	اور	زمین کے

اور وہ بادل کہ آسمان و زمین کے درمیان میں حکم کا پابند ہے ان سب میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

لَاٰیٰتٍ	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	یَّتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے جو	عقلمند ہیں	اور	کچھ لوگ	وہ ہیں جو	بناتے ہیں	سوائے	اللہ کے

عقل مندوں کیلئے ضرور نشانیاں ہیں۔ اور لوگوں میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں

اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

اَنْدَادًا	یُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا
برابر والا	محبت کرتے ہیں ان سے	مثل محبت	اللہ کے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	سخت	محبت والے ہیں

کو اس کا شریک بنا لیتے ہیں۔ اُن سے اس طرح محبت کرتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنی چاہیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ تعالیٰ

لِلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ

لِلّٰهِ	وَ	لَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	اَنَّ	الْقُوَّةَ
اللہ کے ساتھ	اور	اگر	دیکھیں	وہ لوگ جو کہ	ظالم ہیں	جب	دیکھیں	عذاب	بیشک	زور

کے لیے محبت میں سب سے زیادہ مضبوط ہیں، اور کاش وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا دیکھ لیں جب کہ وہ عذاب دیکھیں گے کہ یقیناً

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ	اتُّبِعُوْا
اللہ کیلئے ہے	سب کچھ اور	بے شک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	جب	بیزار ہوں	وہ جن کی	پیروی کی گئی

قوت ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے لیے ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ عذاب دینے میں شدید ہے۔ اور جب کہ وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی اپنے

مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ

مِنَ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ	الْاَسْبَابُ	وَقَالَ
ان سے جو	پیروی کرتے تھے	اور دیکھیں	عذاب	اور کٹ جائیں	ان سے	سب اسباب	اور کہیں

پیروکاروں سے بیزار ہوں گے اور وہ سب اللہ کا عذاب دیکھ لیں گے اور سارے اسباب ان سے منقطع ہو جائیں گے۔ اور پیروی

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا

الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ	مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا
وہ جو	پیرو ہیں	اگر بے شک	ہمارے لئے	دوبارہ جانا ہو	تو بیزار ہوں	ان سے	جیسے	بیزار ہوئے وہ

کرنے والے کہیں گے کاش ہمیں دنیا میں لوٹنا ہوتا تو ہم ان پیشواؤں سے بیزار ہوتے

مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ

مِنَّا	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَا	هُمْ
ہم سے	ایسے ہی	دکھاتا ہے	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں	ان پر	اور	نہیں	وہ

جیسے آج یہ ہم سے بیزار ہوئے، ایسے ہی اللہ ان کے اعمال انہیں دکھائے گا ان پر حسرتیں بنا کر اور وہ

بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ

بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ النَّارِ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا	مِمَّا	فِي	الْاَرْضِ
نکلنے والے	جہنم سے	اے	لوگو	کھاؤ	اس سے جو	میں	زمین

نار جہنم سے نکلنے والے نہیں۔ اے لوگو! زمین کی ان چیزوں میں سے کھاؤ

حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
حلال	پاکیزہ	اور نہ	پیروی کرو	قدموں	شیطان کی	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے

جو حلال طیب ہیں اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

مُّبِيْنٌ	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْۗءِ	وَالْفَحْشَاۗءِ	وَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ
کھلا	وہ تو	حکم کرے گا تمہیں	بدی	اور بے حیائی کا	اور	یہ کہ	کہو تم	اوپر	اللہ کے

کھلا دشمن ہے۔ یقیناً وہ تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ
وہ جو	نہ	جانتے ہو	اور	جب	کہا جائے	انہیں	پیروی کرو	اس کی جو	اتارا	اللہ نے	تو کہیں	بلکہ

کہو جن کا تمہیں علم نہیں۔ اور جب ان سے کہا جائے تم اس کی پیروی کرو جس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تو

نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـــًٔا

نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَاۗءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَاۗؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـــًٔا
پیروی کرتے ہیں ہم	اسکی جس پر	پایا ہم نے	اور اس کے	اپنے باپ دادا کو	کیا اگر	ہوں	ان کے باپ دادا	کہ نہ	عقل رکھتے ہوں	کچھ

انہوں نے کہا کہ بلکہ ہم تو اس پر چلیں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا کیا بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ عقل رکھتے ہوں

وَلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ

وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا يَسْمَعُ
اور	نہ	ہدایت پر	اور کہاوت	ان کی	جو کافر ہوئے	مثل	اس کی سی ہے	جو پکارے	ایسے کو کہ	نہ سنے

نہ ہدایت یافتہ ہوں۔ ان کافروں کو (ہدایت کی طرف) بلانے کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو کسی ایسے (جانور)

اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً	صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا
مگر	پکار	اور چیخ	بہرے	گونگے	اندھے ہیں	تو انہیں	نہیں ہے	سمجھ	اے وہ لوگو

کو پکارے جو سوائے پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا، (یہ لوگ) بہرے گونگے اندھے ہیں انہیں کوئی سمجھ نہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ
جو	ایمان لائے ہو	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے	جو	روزی دی ہم نے تمہیں	اور	احسان مانو	اللہ کا	اگر

ایمان والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کیں ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرو

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ

كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ
ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	سوائے اسکے نہیں	حرام کیا	تم پر	مردار	اور	خون	اور	گوشت

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا مردار اور رگوں سے

الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا

الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا
سور کا	اور وہ جانور	جو غیر خدا کا نام لے کر ذبح کیا گیا ہو	اسے	واسطے غیر اللہ کے	تو جو	ناچار ہو	غیر	باغی	اور نہ

بہتا ہوا خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جانور جس پر (ذبح کے وقت) غیر اللہ کا نام پکارا گیا تو جو مجبور ہو جائے جبکہ نافرمان نہ ہو اور نہ حد سے

عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ
ضرورت سے آگے بڑھے	تو نہیں	گناہ	اس پر	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بیشک	وہ جو	چھپاتے ہیں

بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَشْتَرُوْنَ	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا
اسے جو	اتارا	اللہ نے	کتاب سے	اور	لے لیتے ہیں	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی	یہ وہ ہیں کہ	نہیں

اس چیز کو جو نازل فرمائی اللہ نے کتاب (تورات) سے اور لیتے ہیں اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ یہ وہ ہیں کہ

يَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

يَاْكُلُوْنَ	فِیْ بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ	اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
بھرتے	اپنے پیٹوں میں	مگر	آگ	اور	نہ	بات کرے گا ان سے	اللہ	دن	قیامت کے

اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہ کرے گا

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

وَ	لَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور	نہ	ستھرا کرے انہیں	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک	یہی	وہ ہیں	جو لیتے ہیں	گمراہی

اور نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ	فَمَآ	اَصْبَرَ	هُمْ	عَلَى	النَّارِ
ہدایت کے بدلے	اور عذاب	بخشش کے بدلے	تو کیا	سہارا ہے	ان کی	اوپر	آگ کے

خرید لی اور بخشش کے بدلے عذاب کا سودا کیا، پس ان کا آگ پر کتنا صبر ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْ
یہ	اس لئے کہ	اللہ نے	اتاری	کتاب	حق کے ساتھ	اور	بے شک	وہ جو	اختلاف ڈالنے لگے	میں

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ اتاری اور بے شک جو لوگ کتاب میں اختلاف

الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ (۱۷۶) ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ ع ۲۱ ۵

الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ	لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ
کتاب	میں	ضد	دور	نہیں	کوئی نیکی	یہ کہ	پھیرو تم	منہ اپنا	جانب

ڈالنے لگے وہ ضد میں دور نکل گئے ہیں۔ نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
مشرق	اور مغرب کے	اور لیکن	نیکی ہے	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور دن	قیامت پر

لیکن اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر

وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى

وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰي	حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى
اور فرشتوں	اور کتاب	اور پیغمبروں پر	اور	دے	مال	اوپر	اللہ کی محبت کے	رشتہ داروں کو

اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ لا وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ج

وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِيْلِ	وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ	وَ	فِي الرِّقَابِ
اور	یتیموں کو	اور	مسکینوں کو	اور	راہ گیروں کو	اور سوال کرنے والوں کو	اور	گردنیں چھڑانے میں

اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ج وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ج

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور	قائم رکھے	نماز	اور دے	زکوٰۃ	اور	پورا کرنے والے	اپنا قول	جب	عہد کریں

اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط اُولٰٓئِكَ

وَالصّٰبِرِيْنَ	فِى	الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَ	حِيْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ
اور صبر کرنے والے	میں	مصیبت	اور سختی	اور	وقت	جہاد کے	یہی ہیں

اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور جنگ کی شدت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں،

الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (١٧٧) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
جنہوں نے	اپنی بات سچی کی	اور یہی ہیں	وہ	پرہیزگار	اے وہ لوگو	جو	ایمان لائے ہو

یہی لوگ سچے ہیں اور یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ط اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِى	الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
فرض کیا گیا ہے	تمہارے اوپر	قصاص	میں	مقتول کے	آزاد	آزاد کے بدلے	اور	غلام	غلام کے بدلے

تم پر خون کا بدلہ قصاص فرض کیا گیا ہے جو ناحق قتل کیے جائیں، آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام

وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ط فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ

وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِىَ	لَهٗ	مِنْ اَخِيْهِ	شَىْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	عورت کے بدلے	تو جو	معافی دیا گیا	اس کے لئے	اپنے بھائی سے	کچھ	تو پیروی ہو

اور عورت کے بدلے عورت، پھر اگر اس کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ (قصاص) معاف کر دیا جائے تو طلب کرے

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ

اَوْ	عَلٰى سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ	اُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَهٗ
یا	سفر میں ہو	تو گنتی	اور دنوں کی	بعد میں	اور اوپر	ان کے جن کی	طاقت نہ ہو

تو دوسرے دنوں میں سے تعداد پوری کر لے اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو ان کے ذمے ایک

فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ

فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ	فَمَنْ	تَطَوَّعَ خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	وَ	اَنْ
بدلہ ہے	کھانے کا	ایک مسکین کو	تو جو	خوشی سے زیادہ کرے نیکی	تو وہ	بہتر ہے	اس کے لئے	اور	یہ کہ

مسکین کے کھانے کا بدلہ ہے، پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو وہ اس کیلئے بہتر ہے

تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ

تَصُوْمُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيْٓ
اگر روزے رکھے	بھلا ہے	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان کا	وہ ہے کہ

اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اُتارا گیا

اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى

اُنْزِلَ	فِيْهِ	الْقُرْاٰنُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الْهُدٰى
اترا	اس میں	قرآن	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور	راہنمائی	ہدایت سے

لوگوں کو ہدایت کرنے والا، اور روشن دلیلیں رہنمائی کرنے والی، اور حق و باطل میں فیصلہ کرنے والی تو تم میں سے

وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ

وَالْفُرْقَانِ	فَمَنْ	شَهِدَ	مِنْكُمُ	الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور حق و باطل کا فرق	تو جو	پائے	تم میں سے	یہ مہینہ	تو ضرور روزے رکھے	اور	جو	ہو

جو اس مہینہ کو پائے تو وہ ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو (اور روزے نہ رکھے)

مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

مَرِيْضًا	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ اَيَّامٍ	اُخَرَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ
بیمار	یا	اوپر	سفر کے ہو	تو گنتی	اور دنوں میں	بعد کو	ارادہ کرتا ہے	اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی کا

تو دوسرے دنوں میں تعداد (پوری کرنا لازم) ہے۔ اللہ تم پر آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اور تنگی کا ارادہ نہیں فرماتا

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا
اور	نہیں	ارادہ کرتا	تمہارے ساتھ	دشواری کا	تم پوری کرو	گنتی	اور بڑائی بیان کرو	اللہ کی	اوپر	اس کے

اور تاکہ تم تعداد پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں اللہ

هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

هَدٰىكُمْ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ
ہدایت کی تمہیں	اور	تاکہ تم	شکر گزار بنو	اور	جب	پوچھیں آپ سے	میرے بندے	مجھے	تو میں

نے ہدایت کی تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ اور (اے حبیب ﷺ!) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے دریافت کریں

قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ

قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لِيْ
نزدیک ہوں	قبول کرتا ہوں	دعا	پکارنے والے کی	جب	جب مجھے پکارے	تو چاہیے کہ حکم مانیں	میرا

تو (آپ فرما دیں کہ) بیشک میں (ان کے) قریب ہوں، دعا کرنے والے کی قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے تو چاہیے کہ وہ میرا حکم

وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ

وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ	اُحِلَّ	لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ
اور ایمان لائیں	میرے ساتھ	تاکہ وہ	راہ پائیں	حلال ہے	تمہارے لئے	رات	روزے کی میں	قربت کرنا

مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تاکہ وہ رہنمائی حاصل کریں۔ روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا

اِلٰى نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ

اِلٰى	نِسَآىِٕكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ
طرف	اپنی عورتوں کے	وہ	لباس ہیں	تمہارے لئے	اور	تم	لباس ہو	ان کیلئے	جان لیا	اللہ نے کہ	تم

تمہارے لئے حلال کیا گیا وہ تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو

كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ

كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ
تھے	خیانت کرتے	اپنی جانوں سے	تو اس نے توبہ قبول کی	تمہاری	اور معاف کیا	تم پر سے	تو اب

اللہ تعالیٰ نے جان لیا کہ تم اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے تھے تو اس نے تمہاری توبہ قبول کی اور تمہیں

بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى

بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
صحبت کروان سے	اور طلب کرو	وہ جو	لکھا	اللہ نے	تمہارے لئے	اور کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک کے

معاف فرمایا تو اب ان سے صحبت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے نصیب میں لکھا ہو تم کھاؤ اور پیو یہاں تک

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ الْفَجْرِ
ظاہر ہو	تمہیں	ڈورا	سپید صبح کا	ڈورے سے	سیاہ	صبح میں

کہ فجر کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری۔ سے الگ ظاہر ہو جائے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِى

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى الَّيْلِ	وَ	لَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِى
پھر	پورا کرو	روزہ	رات تک	اور	نہ	صحبت کروان سے	اور	جب تم	اعتکاف میں ہو	میں

پھر رات آنے تک روزے کو پورا کرو اور عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں

الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مسجدوں	یہ ہیں	حدیں	اللہ کی	تو نہ	قریب ہو اس کے	ایسے ہی	بیان کرتا ہے	اللہ

اعتکاف میں ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جاؤ اللہ یوں ہی بیان کرتا ہے

اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
اپنی آیتیں	لوگوں کے لئے	تا کہ انہیں	پرہیزگاری ملے	اور	نہ	کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

لوگوں سے اپنی آیتیں کہ کہیں انہیں پرہیزگاری ملے۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ

بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا بِهَآ	اِلَى	الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا	مِّنْ اَمْوَالِ
باطل طریقے سے	اور نہ لے جاؤ اس کو	طرف	حاکموں کے	تا کہ کھاؤ	ایک حصہ	مال کا

اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ

ع ۲۳ ۱/۷

النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَهِلَّةِ	قُلْ	هِيَ
لوگوں سے •	گناہ کے ساتھ	اور	تم	جانتے ہو	پوچھتے ہیں آپ سے	نئے چاند کو	فرما دیجئے	وہ

ناجائز طور پر کھا لو حالانکہ تم جانتے ہو۔ (اے حبیب ﷺ) لوگ آپ سے چاند کی (مختلف صورتوں) کے

مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ

مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ	وَ	لَيْسَ	الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ
وقت کی علامتیں ہیں	لوگوں کیلئے	اور حج کیلئے	اور	نہیں	نیکی	یہ کہ	آؤ تم	گھروں کو

بارے میں پوچھتے ہیں، فرما دیں یہ لوگوں کیلئے اور حج (کے تعین) کیلئے وقت کی علامتیں ہیں اور یہ کوئی نیکی نہیں کہ تم (حالتِ احرام

مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۖ

مِنْ ظُهُوْرِهَا	وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى	وَاْتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ اَبْوَابِهَا
ان کی پشت سے	اور	لیکن	بھلائی ہے	جو	پرہیزگار ہوا	اور آؤ	گھروں کو	ان کے دروازوں سے

میں) گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی تو اس شخص کے لئے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور تم گھروں میں ان

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
اور ڈرتے رہو	اللہ سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور	لڑو	میں	راہ	اللہ کی	ان سے جو

کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں ان سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
تم سے لڑتے ہیں	اور	نہ	بڑھو حد سے	بے شک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے بڑھنے والوں کو

ہاں مگر حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
اور قتل کرو ان کو	جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	نکالو ان کو	جہاں سے

اور ان کافروں کو جو تم سے لڑیں قتل کرو جہاں انہیں پاؤ اور انہیں نکالو جہاں سے انہوں نے

اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ

اَخْرَجُوْكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ
نکالا انہوں نے تم کو	اور فتنہ	بہت سخت ہے	قتل سے	اور	نہ	لڑو ان سے	پاس

تمہیں نکالا اور (کفر کا) فساد قتل سے زیادہ سخت ہے اور نہ قتال کرو ان سے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ	فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ
مسجد	حرام کے	یہاں تک کہ	لڑائی کریں وہ تم سے	اس میں	اور اگر	تم سے لڑیں	تو انہیں قتل کرو

مسجد حرام کے پاس یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں پھر اگر وہ تم سے (وہاں) قتال کریں

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
یہی	سزا ہے	کافروں کی	پھر اگر	باز رہیں	تو بے شک	اللہ	بخشنے والا

تو انہیں قتل کرو کافروں کی ایسی ہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ (کفر سے) باز آ جائیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

رَّحِيْمٌ	وَ	قٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	لِلّٰهِ
مہربان ہے	اور	ان سے لڑو	یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور	ہوجائے	دین	اللہ کا

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے اور دین اللہ تعالیٰ کے لئے ہوجائے

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ

فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ	اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ
پھر اگر	باز آئیں	تو نہیں ہے	زیادتی	مگر	اوپر	ظالموں کے	ماہ حرام کے بدلے

پھر اگر وہ باز آئیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں ہو گی۔ ماہ حرام کے بدلے

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَ	الْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ
ماہ	حرام	اور	حرمتوں کا	بدلہ ہے	تو جو	زیادتی کرے	تم پر

ماہ حرام اورتمام حرمتوں کا قصاص ہے پھر جو تم پر زیادتی کرے اس پر اتنی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا
تو زیادتی کرو	اس پر	اتنی	کہ	اس نے زیادتی کی	تم پر	اور ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو

ہی زیادتی کرو جتنی اس نے کی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور تم جان لو بے شک

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ	وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
کہ بیشک	اللہ	ساتھ ہے	پرہیزگاروں کے	اور	خرچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	اور	نہ	پڑو	اپنے ہاتھوں

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہی ہاتھوں خود کو ہلاکت میں

اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا

اِلَى التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اَتِمُّوا
ہلاکت میں	اور بھلائی کرو	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	بھلائی والے	اور	پورا کرو

نہ ڈالو اور نیکی اختیار کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔ اور حج

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ
حج	اور	عمرہ	اللہ کے لئے	پھر اگر	روکے جاؤ تم	تو جو	میسر ہو	قربانی

اور عمرہ (کے مناسک) اللہ کیلئے مکمل کرو پھر اگر تم (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جو قربانی بھی میسر آئے ذبح کرنے کیلئے

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ	فَمَنْ	كَانَ
اور	نہ	منڈاؤ	اپنے سر	یہاں تک کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنے مقام پر	تو جو	ہو

بھیج دو اور اپنے سروں کو اس وقت تک نہ منڈواؤ جب تک قربانی (کا جانور) اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے پھر تم

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ

مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْ	بِهٖۤ	اَذًى	مِّنْ رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ صِيَامٍ
تم میں سے	بیمار	یا	ہو اس کو	کوئی تکلیف	سر میں	تو فدیہ ہے	روزوں سے

میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو اس کے بدلے میں روزے رکھے

اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۣ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ
یا	صدقے سے	یا	قربانی سے	تو جب	امن میں ہو تم	تو جو	فائدہ اٹھائے	ساتھ عمرہ کے	طرف	حج کی

یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو تو جو کوئی عمرہ کو حج کے ساتھ

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي

فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ الْهَدْيِ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِي
تو جو	میسر ہو	قربانی سے	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے	تین	دن	میں

ملانے کا فائدہ اٹھائے تو جو بھی قربانی میسر آئے (کر دے)، پھر جسے میسر نہ ہو وہ تین دن کے

الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ

الْحَجِّ	وَ	سَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ
حج کے	اور	سات روزے	جب	تم لوٹو	یہ	دس ہیں	پورے	یہ	اس کیلئے ہے جو	نہ

روزے (زمانہ) حج میں رکھے اور سات (دن کے روزے) جب حج سے واپس لوٹے، یہ پورے دس (روزے) ہوئے،

يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ
ہوں	اسکے گھر والے	رہنے والے	مسجد	حرام کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان رکھو	بیشک

یہ رعایت اس کیلئے ہے جس کے اہل و عیال مسجدِ حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ

ع ۲۴ ۸ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ

اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ	فَمَنْ	فَرَضَ
اللہ	سخت	عذاب والا ہے	حج کے	چند مہینے	مقرر ہیں	تو جو	نیت کرے

بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے معروف ہیں پھر جو شخص ان میں حج کا ارادہ

فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ؕ وَمَا

فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوْقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِى	الْحَجِّ	وَ	مَا
ان میں	حج کی	تو نہ	فحش کلامی ہو	اور	نہ	گناہ	اور	نہ	جھگڑا	میں	حج	اور	جو

کرے تو وہ حج کے دوران نہ فحش گفتگو کرے، نہ نافرمانی کے کام اور نہ لڑائی جھگڑا۔ اور بھلائی میں

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ
کرو تم	بھلائی	جانتا ہے اسے	اللہ	اور توشہ ساتھ لو	تو بے شک	بہترین	توشہ

سے جو کام تم کرو گے اللہ تعالیٰ اس کو جان لے گا۔ اور اپنے ساتھ زادِ راہ لے لو۔ پس یقیناً بہترین زادِ راہ

التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

التَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
پرہیزگاری ہے	اور	ڈرو مجھ سے	اے عقل والو	نہیں ہے	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ

تقویٰ ہے اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرتے رہو۔ تم پر کوئی گناہ نہیں (حج کے دوران)

تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ
تلاش کرو	فضل	اپنے رب کا	پھر جب	پلٹو	عرفات سے	تو ذکر کرو	اللہ کا

اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرنے میں پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو اللہ کو یاد کرو (مزدلفہ میں)

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ	وَ	اذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ
پاس	مشعر	حرام کے	اور	اس کا ذکر کرو	جیسے	اس نے تمہیں ہدایت کی	اور	بیشک	تھے تم

مشعرِ حرام کے نزدیک اور اس کا ذکر کرو جیسا کہ اس نے تمہیں ہدایت فرمائی اور اگرچہ اس سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

مِّنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ
اس سے پہلے	بہکے ہوئے	پھر	پلٹو	جہاں سے	پلٹتے ہیں	لوگ

پہلے تم ضرور گمراہوں میں سے تھے۔ پھر (بات یہ ہے کہ اے قریشیو!) تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ

وَ	اسْتَغْفِرُوْا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ
اور	بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پھر جب	پورا کرلو

سے لوگ پلٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے

مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ

مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا	فَمِنَ النَّاسِ
تمام مناسک حج کے	تو یاد کرو	اللہ	جیسے یاد کرتے ہو	اپنے باپ دادا کو	یا	اس سے بھی زیادہ	یاد کرو	اور کوئی آدمی

مناسک پورے کر چکو تو اللہ کا ذکر کرو جیسے اپنے باپ دادا کا ذکر کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ اور لوگوں

مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

مَنْ يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ
یوں کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	اور	نہیں	اس کا	آخرت میں	کچھ

میں سے کوئی شخص یوں کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں دے تو آخرت میں

خَلَاقٍ (۲۰۰) وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

خَلَاقٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي
حصہ	اور	ان میں سے	کوئی یوں کہتا ہے	اے ہمارے رب	دے ہمیں	میں	دنیا	بھلائی	اور	میں

اس کا کچھ حصہ نہیں اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲۰۱) النصف اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

النصف

الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
آخرت	بھلائی	اور	بچا ہم کو	عذاب	دوزخ سے	یہ ہیں کہ	ان کے لئے	حصہ ہے	اس سے

اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کیلئے ان کی

كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (۲۰۲) وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ

كَسَبُوْا	وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	وَاذْكُرُوْا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
جو انہوں نے کمایا	اور	اللہ	جلد	حساب کرنے والا ہے	اور یاد کرو	اللہ کو	میں	دنوں

(نیک) کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ اور اللہ کو یاد کرو گنتی کے دنوں میں تو جس نے (جانے کی)

مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَ	مَنْ
گنے ہوئے	تو جو	جلدی کرے	میں	دو دن	تو نہیں	گناہ	اس پر	اور	جو

جلدی کی دو دن میں اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے دیر کی تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں،

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ
ٹھہرے	تو نہیں	گناہ	اس پر	واسطے اسکے جو	پرہیزگار رہو	اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک تم	اسکی طرف

اس کیلئے جو پرہیزگار ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف

تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

تُحْشَرُوْنَ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اٹھائے جاؤ گے	اور	بعض لوگ	وہ ہیں	پسند آتی ہے آپ کو	ان کی بات	میں	زندگی	دنیا کے

جمع کیے جاؤ گے۔ اور لوگوں میں سے کوئی وہ ہے کہ اچھی لگتی ہے آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں

وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى

وَ	يُشْهِدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا فِيْ	قَلْبِهٖ	وَ	هُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ	وَ	اِذَا	تَوَلّٰى
اور	گواہ بناتا ہے	اللہ کو	اوپر	اسکے کہ جو میں	اسکے دل	اور	وہ ہے	سخت جھگڑالو	اور	جب	پیٹھ پھیرے

اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو اس چیز پر جو اس کے دل میں ہے اور وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔ اور جب وہ حاکم بنتا ہے

سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ

سَعٰى	فِي	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ	وَ	النَّسْلَ
کوشش کرتا ہے	میں	زمین کے	تاکہ فساد ڈالے	اس میں	اور ہلاک کرتا ہے	کھیتی	اور	جانیں

تو زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتا ہے اور کھیتوں اور نسلوں کو برباد کرتا ہے

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ

وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ	اللّٰهَ	اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ
اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کو	اور جب	کہا جائے	اس سے	ڈرو	اللہ سے	تو پکڑ لیتی ہے اسے	ضد

اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جائے کہ اللہ سے ڈرو تو گناہ کرنے پر اسے

بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ
گناہ میں	تو کافی ہے اسے	جہنم	اور برا ہے	بچھونا	اور	بعض لوگ	وہ ہیں جو

اور ضد چڑھے ایسے کو دوزخ کافی ہے اور وہ بہت برا بچھونا ہے۔ اور (اس کے برعکس) لوگوں میں

يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ
بیچتے ہیں	اپنی جان	چاہتے ہیں	رضا	اللہ کی	اور	اللہ	مہربان ہے	بندوں پر

کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنی جان بھی بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بڑی مہربانی فرمانے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ادْخُلُوْا	فِيْ	السِّلْمِ	كَآفَّةً	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ
اے وہ	لوگو	جو ایمان لائے ہو	داخل ہو جاؤ	میں	اسلام	پورے پورے	اور	نہ	پیروی کرو	قدموں

اے ایمان والو اسلام میں مکمل طور پر داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا
شیطان کی	بے شک وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلا	پھر اگر	پھسل گئے تم	اس کے بعد کہ	جو

بے شک وہ (شیطان) تمہارا کھلا دشمن ہے۔ روشن دلیلیں آ جانے کے بعد بھی

جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	هَلْ يَنْظُرُوْنَ
آئیں تمہارے پاس	کھلی دلیلیں	تو جان لو	بیشک	اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	کاہے کے انتظار میں ہیں

اگر تم شیطان کے پھسلانے پر پھسل جاؤ تو جان لو کہ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ کیا وہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں

اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ الْغَمَامِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ
مگر	یہ	آئے گا ان پر	اللہ کا عذاب	میں	چھائے ہوئے	بادلوں سے	اور	فرشتے بھی	اور	ہو چکے

کہ اللہ (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں اور (عذاب کے) فرشتے ان کے پاس آ جائیں اور کام تمام ہو

الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ

ع ۲۵

الْاَمْرُ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	سَلْ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ
کام	اور طرف	اللہ کے	لوٹتے ہیں	تمام کام	پوچھو	اولاد	یعقوب سے	کتنی

جائے اور اللہ ہی کی طرف سارے معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھو ہم نے انہیں

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ اٰيَةٍۢ	بَيِّنَةٍ	وَ	مَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ
دیئے ہم نے ان کو	نشانیاں	روشن	اور	جو	بدلے	نعمت	اللہ کی	بعد اس کے	جو	آئی اس کے پاس

کتنی روشن نشانیاں دیں اس کے باوجود جو اللہ کی طرف سے آئی ہوئی نعمت کو بدل دے بعد اس کے کہ جو اسکے پاس

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
تو بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	آراستہ کی گئی	ان کو جو	کافر ہوئے	زندگی	دنیا کی

آچکی ہو پس بے شک (اللہ کا) عذاب سخت ہے۔ (یقیناً) دنیا کی زندگی کو خوشنما بنا دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ

وقف لازم

وَ	يَسْخَرُوْنَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ
اور	تمسخر کرتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	اور وہ جو	پرہیزگار ہیں	ان کے اوپر ہیں	دن

کفر کیا۔ اور وہ اُن لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو ایمان لائے۔ حالانکہ وہ لوگ جو (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے ہیں۔ قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ النَّاسُ

الْقِيٰمَةِ	وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ	كَانَ	النَّاسُ
قیامت کے	اور	اللہ	دیتا ہے	جسے	چاہے	بغیر	حساب کیے	تھے	لوگ

روز (ان کے مقابلے میں) اونچے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (ابتداء میں) سب

أُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص

أُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
جماعت	ایک	تو بھیجے	اللہ نے	انبیاء	خوشخبری دیتے	اور	ڈرسناتے

لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے (پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے) تو اللہ نے بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبروں کو بھیجا

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا

وَ	اَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	اتاری	ان کے ساتھ	کتاب	ساتھ حق کے	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	اس میں	جو اختلاف کیا انہوں نے

اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اُتاری تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف

فِيْهِ ط وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

فِيْهِ	وَمَا	اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ
اس میں	اور نہ	اختلاف کیا	اس میں	مگر	ان لوگوں نے	جن کو دی گئی تھی	بعد اس کے	جو	آئیں ان کے پاس

کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ
روشن دلیلیں	سرکشی سے	اپنے اندر	تو ہدایت کی	اللہ نے	انہیں	جو ایمان لائے	اس کی سے کہ	اختلاف کیا	اس میں

پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں (اور انہوں نے یہ اختلاف بھی) محض باہمی بغض و حسد کے بنا پر کیا پھر اللہ نے ایمان

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ
حق سے	اپنے حکم سے	اور	اللہ	ہدایت کرتا ہے	جسے	چاہے	طرف	راستے

والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ

مُّسْتَقِيْمٍ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَاْتِكُمْ	مَّثَلُ
سیدھے کی	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو جاؤ گے	جنت میں	اور	ابھی نہیں	آئی تمہارے پاس	روداد

ہدایت فرما دیتا ہے۔ کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ (ابھی) تم پر ان

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
ان کی جو	ہو گزرے	تم سے پہلے	پہنچی ان کو	سختی	اور	شدت	اور	لرزاٹھے

لوگوں جیسی مصیبتیں نہیں آئیں جو تم سے پہلے گزر گئے، انہیں سخت سے سخت تکلیف پہنچی اور وہ ہلا دیئے گئے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ
یہاں تک کہ	کہا	رسول نے	اور ان لوگوں نے جو	ایمان لائے	انکے ساتھ	کب ہوگی	مدد	اللہ کی	سن لو

یہاں تک کہ رسول نے فرمایا اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں نے کہا اللہ کی مدد کب آئے گی ؟

اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ

اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ
بیشک	مدد	اللہ کی	قریب ہے	پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	فرمادو	جو	خرچ کرو تم

سن لو بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ وہ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں فرما دیجئے تم جو مال

مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَ

مِّنْ خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ
مال سے	تو ماں باپ پر	اور	رشتہ داروں	اور یتیموں	اور	محتاجوں	اور

(بھی) خرچ کرو تو (وہ) ماں باپ، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں

ابْنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ

ابْنِ السَّبِیْلِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَیْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ	كُتِبَ
راہ گیروں پر	اور	جو	کروتم	بھلائی سے	تو بیشک	اللہ	اس کو	جانتا ہے	فرض ہوا

کا حق ہے اور تم جو نیکی کرو تو بے شک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (اللہ کی راہ میں) قتال

عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ

عَلَیْكُمُ	الْقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰۤى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَیْـًٔا	وَّ	هُوَ
تم پر	جہاد	اور	وہ	گراں ہے	تم پر	اور قریب ہے	یہ کہ	ناپسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	وہ

تم پر فرض کیا گیا اور وہ طبعاً تم پر ناپسندیدہ ہے اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسندیدہ سمجھو اور

خَیْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

خَیْرٌ	لَّكُمْ	وَ	عَسٰۤى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَیْـًٔا	وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَ	اللّٰهُ	یَعْلَمُ
بہتر ہو	تمہارے لئے	اور	قریب ہے	یہ کہ	پسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	وہ	بری ہو	تمہارے لئے	اور	اللہ	جانتا ہے

وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ ؕ قُلْ ۲۶ ع ۱۰

وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	یَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِیْهِ	قُلْ
اور	تم	نہیں	جانتے	پوچھتے ہیں آپ سے	مہینے	ماہ حرام میں	کہ لڑائی کرنا	اس میں کیسا ہے	فرمادیں

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ آپ ﷺ سے ماہ حرام میں لڑنے کا حکم پوچھتے ہیں آپ ﷺ فرمادیں

قِتَالٌ فِیْهِ كَبِیْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ

قِتَالٌ	فِیْهِ	كَبِیْرٌ	وَ	صَدٌّ	عَنْ سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌۢ	بِهٖ	وَالْمَسْجِدِ
لڑائی کرنا	اس میں	بڑا گناہ ہے	اور	روکنا	راستے سے	اللہ کے	اور	کفر کرنا	اس کے ساتھ	اور مسجد

اس میں لڑنا بڑا گناہ ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس پر ایمان نہ لانا اور مسجد

الْحَرَامِ ۚ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ

الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	الْفِتْنَةُ	اَكْبَرُ
حرام سے	اور	نکالنا	اس کے رہنے والوں کو	اس سے	بہت بڑا گناہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	فساد	بہت بڑا ہے

حرام سے روکنا اور اس کے بسنے والوں کو نکال دینا اللہ کے نزدیک یہ گناہ اس سے بھی بڑے ہیں

مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

مِنَ الْقَتْلِ	وَ	لَا	يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ	عَنْ دِيْنِكُمْ	اِنِ
قتل سے	اور	نہ	ٹلیں گے	لڑائی کرتے رہیں گے تم سے	یہاں تک کہ	پھیر دیں وہ تم کو	تمہارے دین سے	اگر

اور ان کا فساد قتل سے سخت تر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ

اسْتَطَاعُوْا	وَ	مَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ
وہ طاقت رکھیں	اور	جو	پھر جائے	تم میں سے	اپنے دین سے	پھر مرے	اور	وہ	کافر ہی ہو

یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے پھرے گا پھر کافر ہو کر مرے

فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ
تو یہ لوگ	اکارت گئے	ان کے عمل	میں	دنیا	اور	آخرت میں	اور یہی لوگ ہیں

تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا و آخرت میں ضائع ہو گئے۔

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ساتھی	آگ کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

دنیا اور آخرت میں اور یہی لوگ جہنمی ہیں اور انہیں اس میں ہمیشہ رہنا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ
اور	وہ جنہوں نے	گھربار چھوڑے	اور	جہاد کیا	میں	رستے	اللہ کے	یہ لوگ	امیدوار ہیں

اور وہ جنہوں نے اللہ کیلئے اپنے گھر بار کو چھوڑا اور اللہ کی راہ میں لڑے یہی لوگ

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْخَمْرِ
رحمت کے	اللہ کی	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	پوچھتے ہیں آپ سے	شراب کے متعلق

رحمتِ الٰہی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ آپ ﷺ سے شراب اور جوئے کی نسبت سوال

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ

وَ	الْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	اِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ
اور	جوئے سے	فرمادو	ان دونوں میں	گناہ	بڑا ہے	اور	فائدہ بھی ہے	لوگوں کیلئے	اور	ان کا گناہ	بہت بڑا ہے

کرتے ہیں، فرمادیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کیلئے کچھ (دنیوی) فائدے بھی ہیں، مگر ان دونوں کا گناہ ان کے

مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ

مِنْ نَّفْعِهِمَا	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلِ	الْعَفْوَ	كَذٰلِكَ
ان کے نفع سے	اور	پوچھتے ہیں آپ سے	کیا	خرچ کریں	فرمادو	جو بچ جائے	اسی طرح

نفع سے بڑھ کر ہے، اور آپ سے یہ بھی پوچھتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ فرمادیں جو ضرورت سے زائد ہے (خرچ کردو)، اسی طرح اللہ

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تاکہ تم	غور وفکر کرو	میں	دنیا کے	اور	آخرت کے

تمہارے لئے (اپنے) احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو۔ (تمہارا غور و فکر) دنیا اور آخرت

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط وَ اِنْ

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْيَتٰمٰى	قُلْ	اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ	وَ	اِنْ
اور پوچھتے ہیں آپ سے	یتیموں کے متعلق	فرمادو	بھلا کرنا	ان کیلئے	بہتر ہے	اور	اگر

(دونوں کے معاملات) میں (رہے)، اور آپ سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، فرمادیں ان (کے معاملات) کا سنوارنا بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ

تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	الْمُفْسِدَ	مِنَ الْمُصْلِحِ	وَ	لَوْ
ملا لو تم ان کو	تو وہ تمہارے بھائی ہیں	اور اللہ	جانتا ہے	بگاڑنے والے کو	سنوارنے والے سے	اور	اگر

انہیں (نفقہ و کاروبار میں) اپنے ساتھ ملا لو تو وہ بھی تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خرابی کرنے والے کو بھلائی کرنے والے سے خوب جانتا ہے اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾ وَلَا تَنْكِحُوا

شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لَا	تَنْكِحُوا
چاہتا	اللہ	تو تمہیں مشقت میں ڈالتا	بیشک	اللہ	زبردست	حکمت والا ہے	اور	نہ	نکاح کرو

اللہ چاہے تو تمہیں مشقت میں ڈال دے، بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور تم شرک کرنے

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ط وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكَةٍ	وَّ	لَوْ
مشرک عورتوں سے	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	اور یقیناً لونڈی	مومن	بہتر ہے	مشرک عورت سے	اور	اگرچہ

والی عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک ایمان والی باندی بہتر ہے (آزاد) مشرکہ سے

اَعْجَبَتْكُمْ ج وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ط وَلَعَبْدٌ

اَعْجَبَتْكُمْ	وَ	لَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى	يُؤْمِنُوْا	وَ	لَعَبْدٌ
تمہیں بھلی لگے	اور	نہ	نکاح کرکے دو	مشرکوں کو	یہاں تک کہ	ایمان لائیں	اور	یقیناً غلام

اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں ایمان والی عورتوں کو نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرک)

مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ط اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى

مُؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ مُّشْرِكٍ	وَّ	لَوْ	اَعْجَبَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	يَدْعُوْنَ	اِلَى
مومن	بہتر ہے	مشرک آدمی سے	اور	اگرچہ	تمہیں اچھا لگے	یہ لوگ	بلاتے ہیں	طرف

ایمان لائیں اور بے شک مومن غلام، شرک کرنے والے سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے، وہ نارِ جہنم کی

النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ

النَّارِ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَ	الْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ	وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِهٖ
دوزخ کی	اور	اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت کی	اور	بخشش کی	اپنے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے	اپنی آیتیں

طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ط قُلْ هُوَ ۲۷ ع ۱۱

لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ الْمَحِيْضِ	قُلْ	هُوَ
لوگوں کے لئے	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	آپ سے پوچھتے ہیں	حیض کے متعلق	فرمادیجئے	وہ

لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ اور پوچھتے ہیں آپ سے حیض کے بارے میں، فرما دیجئے

اَذًى لا فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الْمَحِيْضِ لا وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

اَذًى	فَاعْتَزِلُوْا	النِّسَآءَ	فِى الْمَحِيْضِ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْهُنَّ	حَتّٰى
ناپاکی ہے	تو الگ رہو	عورتوں سے	حیض کے دنوں میں	اور	نہ	نزدیکی کرو ان سے	یہاں تک کہ

وہ گندگی ہے پس عورتوں سے حالتِ حیض میں الگ رہو اور انؑ سے قربت (جماع) نہ کرو یہاں تک کہ

يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ

يَطْهُرْنَ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَكُمْ	اللّٰهُ	اِنَّ
پاک ہو جائیں	پھر جب	پاک ہو جائیں	تو جاؤ ان کے پاس	جہاں سے	حکم دیا تم کو	اللہ نے	بیشک

وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا، بے شک اللہ

اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ

اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَ	يُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ	نِسَآؤُكُمْ	حَرْثٌ
اللہ	پسند کرتا ہے	بہت توبہ کرنے والوں کو	اور	پسند کرتا ہے	ستھروں کو	تمہاری عورتیں	کھیتی ہیں

بہت توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری

لَّكُمْ ص فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ز وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ

لَّكُمْ	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ	وَ	قَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
تمہاری	تو آؤ	اپنی کھیتی کو	جیسے	تم چاہو	اور	آگے بھیجو	اپنی جانوں کیلئے	اور	ڈرو	اللہ سے

کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو اور اپنے لئے تم کچھ آگے بھی بھیجتے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلَا	تَجْعَلُوْا	اللّٰهَ
اور	جان لو	کہ تم	اس کو ملنے والے ہو	اور خوشخبری سناؤ	ایمان والوں کو	اور نہ	بناؤ	اللہ کو

اور جان رکھو کہ تمہیں اس سے ملنا ہے اور اے محبوب ﷺ! ایمان والوں کو بشارت دے دو۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کے

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ

عُرْضَةً	لِاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ
نشانہ	اپنی قسموں کا	یہ کہ	نیک بن جاؤ	اور	پرہیزگار ہو جاؤ	اور	اصلاح کرو	درمیان	لوگوں کے	اور	اللہ

لیے نشانہ نہ بناؤ کہ تم بھلائی اور پرہیزگاری نہ کرو اور لوگوں کے درمیان صلح نہ کراؤ اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

يْعٌ	عَلِيْمٌ	لَا	يُؤَاخِذُكُمْ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ
تا ہے	جانتا ہے	نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	بیہودہ گوئی پر	میں	تمہاری قسموں	اور	لیکن

جاننے والا ہے۔ اللہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرمائے گا مگر ان کا ضرور مواخذہ

يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ

يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لِلَّذِيْنَ
گرفت فرماتا ہے تم پر	اس میں جو	کمایا	تمہارے دلوں نے	اور	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	ان کیلیے جو

فرمائے گا جن کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا ہو اور اللہ بخشنے والا بہت حلم والا ہے۔ اور ان لوگوں

يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

يُؤْلُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
قسمیں کھائیں	اپنی عورتوں سے	انتظار کرنا ہے	چار	مہینے	پھر اگر	لوٹ آئیں	تو بیشک	اللہ

کیلیے جو اپنی بیویوں کے قریب نہ جانے کی قسم کھائیں چار ماہ کی مہلت ہے، پس اگر وہ (اس مدت میں) رجوع کر لیں تو بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	طلاق کا	تو بے شک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر انہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کرلیا تو بے شک اللہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ

وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَ	لَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ
اور مطلقہ عورتیں	انتظار کریں	اپنی جانوں سے	تین	حیض	اور	نہیں	حلال	واسطے ان کے	یہ کہ

اور طلاق پانے والی عورتیں روکے رکھیں اپنے آپ کو تین حیضوں تک اور ان کیلیے حلال نہیں کہ وہ چھپائیں

يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
چھپائیں وہ	جو	پیدا کیا	اللہ نے	ان کے پیٹ میں	اگر	ہیں وہ	ایمان رکھتیں	اللہ	اور	دن

جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی

الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ	اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا
پچھلے پر	اوران کے خاوند	زیادہ حقدار ہیں	ان کے لوٹانے میں	اس میں	اگر	ارادہ کریں

ہوں اور ان کے خاوند حقدار ہیں اس مدت میں انہیں لوٹانے کے اگر وہ حسن سلوک کے ساتھ رہنا

اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ

اِصْلَاحًا	وَ	لَهُنَّ	مِثْلُ	الَّذِيْ	عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	لِلرِّجَالِ
صلح کا	اور	ان کا حق ہے	مثل	اس کے جو	ان پر ہے	شریعت کے موافق	اور	مردوں کو

چاہیں اور ان (عورتوں) کیلئے بھی ایسا ہی (حق) ہے جیسے (مردوں کا) ان پر (حق) ہے دستور (شرع) کے

عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠

٢٨ ع ١٢

عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
ان پر	فضیلت ہے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا ہے	طلاق	دو مرتبہ ہے

مطابق اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور اللہ بہت غالب ہے حکمت والا۔ یہ طلاق دوبار ہے پھر معروف

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

فَاِمْسَاكٌ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	اَنْ
پھر روک لینا ہے	بھلائی سے	یا	چھوڑ دینا ہے	بھلائی سے	اور نہیں	روا	تمہارے لئے	یہ کہ

طریقہ سے روک لینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے اور تمہیں جائز نہیں ہے

تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَـيْـًٔـا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ
تم لے لو	اس سے جو	دیا تم نے ان کو	کچھ بھی	مگر	یہ کہ	ڈریں	یہ کہ نہ	قائم کرسکیں گے	حدیں

کہ جو کچھ عورتوں کو دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو مگر جب دونوں کو

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا

اللّٰهِ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا
اللہ کی	پھر اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	قائم کریں گے	حدیں	اللہ کی	تو نہیں	گناہ	ان پر	اس میں جو

اندیشہ ہو کہ اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں اس مال میں سے

افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ

افْتَدَتْ	بِهٖ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا تَعْتَدُوْهَا	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ
بدلہ دے	اس کا	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	تو ان سے آگے نہ بڑھو	اور	جو کوئی	آگے بڑھے

جو عورت بدلے میں دے یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ ان سے آگے نہ بڑھو اور

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ
حدوں سے	اللہ کی	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	پھر اگر	طلاق دے اس کو	تو نہیں	حلال ہے	اس کیلئے

جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ پھر اگر (تیسری) طلاق اسے دی تو اب

مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

مِنْۢ بَعْدُ	حَتّٰى	تَنْكِحَ	زَوْجًا غَيْرَهٗ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا	فَلَا	جُنَاحَ
اس کے بعد	یہاں تک کہ	نکاح کرے	دوسرے شوہر سے	پھر اگر	وہ طلاق دے اس کو	تو نہیں	گناہ

وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہو گی جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے پھر وہ دوسرا اگر طلاق دے دے

عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	وَتِلْكَ
ان پر	یہ کہ	رجوع کریں	اگر	وہ خیال کریں	یہ کہ	بنائیں گے	حدیں	اللہ کی	اور یہ ہیں

تو ان دونوں پر گناہ نہیں کہ پھر آپس میں مل جائیں اگر وہ دونوں سمجھتے ہوں کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے اور یہ اللہ کی

حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ

حُدُوْدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ
حدیں	اللہ کی	بیان کرتا ہے ان کو	واسطے قوم	جاننے والے کی	اور	جب	طلاق دو تم	عورتوں کو	پس وہ پہنچ جائیں

حدیں ہیں جنہیں اللہ علم والوں کیلئے بیان کرتا ہے اور جب تم عورتوں کو طلاق دے

اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ص

اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
اپنی معیاد کو	توان عورتوں کو روک لو	نیکوئی کے ساتھ	یا	چھوڑ دو	نیکوئی کے ساتھ

دو اور وہ اپنی عدت پوری کرلیں پس یا تو روک لو انہیں بھلائی کے ساتھ یا چھوڑ دو انہیں بھلائی کے ساتھ

وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

وَ	لَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور	نہ	روکو ان کو	ضرر دینے کیلئے	تاکہ تم زیادتی کرو	اور	جو	کرے	ایسا	تو بیشک	اس نے ظلم کیا

اور نہ روکو انہیں تکلیف دینے کی غرض سے تاکہ زیادتی کرو اور جو کوئی اس طرح کرے گا تو وہ اپنی ہی جان پر

نَفْسَهٗ ط وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ز وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

نَفْسَهٗ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اپنی جان پر	اور	نہ	بناؤ	اللہ کی آیتیں کو	ٹھٹھا	اور	یاد کرو	احسان	اللہ کا

ظلم کریگا اور اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے

عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ط

عَلَيْكُمْ	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	وَ	الْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ
اپنے اوپر	اور	جو	اتارا اس نے	تم پر	کتاب سے	اور	حکمت	نصیحت کرتا ہے تم کو	ساتھ اسکے

اور (یاد کرو) جو اس نے نازل فرمایا تم پر قرآن اور حکمت وہ تمہیں اس سے نصیحت فرماتا ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ ع ۲۹ ۲ ۱۳

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ
اور	ڈرو	اللہ سے	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ہرایک	چیز کو	جاننے والا ہے	اور	جب	طلاق دو تم

اور اللہ سے ڈرتے رہو! اور خوب جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو،

النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ	اَزْوَاجَهُنَّ
عورتوں کو	پس ان کی میعاد پوری ہوجائے	تو نہ	روکو ان کو	یہ کہ	نکاح کریں	اپنے شوہروں سے

پھر وہ اپنی عدت پوری کرلیں تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے نہ روکو

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ
جبکہ	وہ راضی ہوں	آپس میں	شرع کے مطابق	یہ	نصیحت کیا جاتا ہے	اس کو	وہ جو	ہے	تم میں سے

جبکہ وہ بھلے طریقے سے آپس میں راضی ہو جائیں۔ یہ نصیحت اس شخص کو کی جاتی ہے جو تم میں

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ

يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَ	اَطْهَرُ	وَاللّٰهُ
ایمان رکھتا	اللہ	اور	دن	آخرت پر	یہ	بہت پاکیزہ ہے	تمہارے لئے	اور	بہت ستھرا	اور اللہ

سے اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لیے بہترین تزکیہ اور پاکیزگی کا ذریعہ ہوگا

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ

يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
جانتا ہے	اور	تم	نہیں	جانتے	اور	مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد کو

اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال (بقیہ)

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَ	عَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
دو سال	پورے	اس کیلئے جو	چاہے	یہ کہ	پورا کرے	دودھ کی مدت	اور	اوپر	بچے کے باپ کے

اس کیلئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

رِزْقُهُنَّ	وَ	كِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
ان کا نان ونفقہ	اور	ان کا کپڑا	دستور کے مطابق	نہیں	تکلیف دیا جانا	کوئی آدمی	مگر	اسکے مقدور بھر

ان (دودھ پلانے والی ماؤں) کا دستور کے مطابق کھانا اور ان کا پہننا، کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے گی مگر اس کی

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ

لَا تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَ	عَلَى	الْوَارِثِ
اور نہ ضرر دیا جائے	ماں کو	اسکے بچے کے سبب	اور نہ	بچے کے باپ کو	اسکے بچے کے سبب	اور	اوپر	وارث کے

طاقت کے مطابق، ماں کو ضرر نہ دیا جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ بچے والے کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث

مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ	فَلَا
مثل	اسی کے ہے	پھر اگر	ارادہ کریں	دودھ چھڑانے کا	رضامندی سے	دونوں کی	اور مشورے سے	تو نہیں

پر بھی اس کی مثل لازم ہے پھر اگر ماں باپ باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
گناہ	ان دونوں پر	اور	اگر	ارادہ کرو تم	یہ کہ	دودھ پلاؤ	اپنے بچے کو	تو نہیں

گناہ نہیں اور اگر تم چاہو کہ (دائیوں سے) اپنے بچوں کو دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
گناہ	تم پر	جب	دے دو	جو	دینا ہے تم کو	دستور کے مطابق	اور	ڈرو	اللہ سے

جب کہ تم انہیں دے دو جو کچھ دستور کے مطابق مقرر ہوا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (۲۳۳) وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ
اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	اس کو	جو تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اور	وہ جو	مرجائیں	تم میں سے

اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ تم میں سے وفات پا جائیں

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ

وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا	يَّتَرَبَّصْنَ	بِاَنْفُسِهِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّعَشْرًا
اور چھوڑ جائیں	بیویاں	انتظار کریں	اپنی جانوں سے	چار	مہینے	اور دس دن

اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن انتظار میں رکھیں

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
پھر جب	پہنچ جائیں	اپنی عدت کو	تو نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	کریں	اپنے آپ کیلئے

پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو کوئی حرج نہیں تم پر اس بات میں جو دستور (شرع) کے مطابق وہ اپنے حق

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (۲۳۴) وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْمَا
شریعت کے موافق	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	اور نہیں	گناہ	تم پر	اس بات میں

میں کریں اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ اور تم پر گناہ نہیں اس بات میں

عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

عَرَّضْتُمْ	بِهٖ	مِنْ خِطْبَةِ	النِّسَآءِ	اَوْ	اَكْنَنْتُمْ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	عَلِمَ
پوشیدہ طور سے دو	اسے	پیام سے	عورتوں کو	یا	چھپاؤ	میں	اپنی جانوں کے	جانتا ہے

جو پردہ رکھ کر تم عورتوں کے نکاح کا پیغام دو یا اپنے دل میں چھپا رکھو اللہ جانتا ہے کہ اب تم

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُوَاعِدُوْهُنَّ	سِرًّا	اِلَّآ	اَنْ
اللہ	بیشک تم	تم یاد کروگے	اور	لیکن	نہ	وعدہ کروان سے	خفیہ	مگر	یہ کہ

ان کی یاد کرو گے ہاں ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ اتنی ہی بات کہو جو شرع میں

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ

تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ
کہو تم	کہنا	شریعت کے موافق	اور	نہ	پکی کرو	گرہ	نکاح کی	یہاں تک کہ	پہنچ جائے

معروف ہے اور نکاح کی گرہ پکی نہ کرو جب تک لکھا ہوا حکم اپنی

الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

الْكِتٰبُ	اَجَلَهٗ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ
لکھا ہوا	اپنی معیاد کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تمہارے دل میں ہے

میعاد کو نہ پہنچ لے اور جان لو کہ اللہ تمہارے دل کی بات جانتا ہے تو اس

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۧ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۳۰ ع ۱۳

فَاحْذَرُوْهُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ
تو اس سے ڈرو	اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	نہیں	گناہ	تم پر

سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔ تم پر کچھ مطالبہ نہیں

إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ

إِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	مَا	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً
اگر	طلاق دو تم	عورتوں کو	جب تک	تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا	یا	مقرر کر لیا ہو	ان کیلئے	کوئی مہر

اگر تم عورتوں کو طلاق دو جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا کوئی مہر مقرر نہ کر لیا ہو

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا

وَّ	مَتِّعُوْهُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ	مَتَاعًا
اور	سامان دو ان کو	اوپر	مقدور کے	اسکی حیثیت سے	اور	اوپر	تنگدست کے	اسکی حیثیت سے	سامان ہے

اور ان کو کچھ سامان دے دو وسعت والے پر اُس کی وسعت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی حیثیت کے مطابق بھلے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ قَبْلِ
حسب دستور	حق ہے	اوپر	بھلائی کرنے والوں کے	اور اگر	طلاق دو تم ان کو	پہلے

طریقے سے ساز وسامان دینا ہے یہ احسان کرنے والوں پر حق ہے اور اگر تم نے انہیں چھونے (جماع کرنے) سے پہلے طلاق

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا
اس سے کہ	ہاتھ لگاؤ ان کو	اور	بے شک	مقرر کیا تم نے	ان کے لئے	حق مہر	تو آدھا ہے	جو

دے دی اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو اس مہر کا مقرر کیا آدھا حصہ دینا ضروری ہے

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ وَاَنْ

فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ	وَ	اَنْ
مقرر کیا تم نے	مگر	یہ کہ	وہ معاف کریں	یا	معاف کر دے وہ	وہ	جس کے ہاتھ میں	اختیار ہے	نکاح کا	اور	یہ کہ

سوائے اس کے کہ وہ اپنا حق خود معاف کر دیں یا وہ شوہر جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے معاف کر دے یعنی بجائے نصف کے زیادہ یا پورا ادا

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا
معاف کردو تم	یہ بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور	نہ	بھولو	احسان کرنا	آپس میں	بیشک	اللہ	اس کو جو

کردے اور اے مردو! اگر تم معاف کردو تو یہ تقویٰ کے قریب تر ہے اور کشیدگی کے ان مواقع میں بھی آپس میں احسان کرنا نہ بھولا کرو، بے شک

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ق

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	حٰفِظُوْا	عَلَى الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى
تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	نگہبانی کرو	سب نمازوں کی	اور	بیچ کی نماز کی

اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔ سب نمازوں کی حفاظت کیا کرو اور بالخصوص درمیانی نماز کی

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ

وَ	قُوْمُوْا	لِلّٰهِ	قٰنِتِيْنَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ
اور	کھڑے ہو	اللہ کیلئے	ادب سے	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو	تو پیدل	یا

اور اللہ کے حضور (سراپا ادب اور) عاجز بن کر قیام کرو۔ پھر اگر تم (حالتِ) خوف میں ہو تو پیدل یا

رُكْبَانًا ج فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ

رُكْبَانًا	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ
سوار	پھر جب	تم امن میں ہو	تو یاد کرو	اللہ کو	جیسا کہ	اس نے تمہیں سکھایا	جو	نہیں

سوار ہونے کی حالت میں (نماز پڑھ لو) اس کے بعد جب تم بے خوف ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ

تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ
تھے تم	جانتے	اور	وہ جو	مرجائیں	تم میں سے	اور چھوڑ جائیں

سکھایا ہے وہ جو تم نہ جانتے تھے۔ اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں

اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

اَزْوَاجًا ۚ	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى الْحَوْلِ	غَيْرَ
بیویاں	وصیت ہو	اپنی عورتوں کیلئے	نان ونفقہ کی	سال تک	بغیر

وہ (مرنے سے پہلے) اپنی بیویوں کیلئے وصیت کر جائیں سال بھر تک انہیں خرچہ دینے کی بغیر

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ

اِخْرَاجٍ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ مَا	فَعَلْنَ
نکالنے کے	پھر اگر	خود نکل جائیں	تو نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں

نکالے پھر اگر وہ (خود) نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو اپنے حق میں

فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ مَّعْرُوْفٍ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
اپنے معاملے میں	دستور کے مطابق	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے

انہوں نے دستور کے مطابق کیا اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِالْمَعْرُوْفِ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ
اور مطلقہ کے لئے	نان ونفقہ ہے	دستور کے مطابق	واجب ہے	اوپر	پرہیزگاروں کے

اور طلاق یافتہ عورتوں کیلئے بھی مناسب طور پر نان و نفقہ ہے یہ حق ہے پرہیز گاروں پر۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع اَلَمْ تَرَ ع ۲۱ ۱۵

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
ایسے ہی	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	سمجھو	کیا نہ دیکھا تم نے

اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ (اے حبیب ﷺ!) کیا

اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ الْمَوْتِ
طرف	ان کے جو	نکلے	اپنے گھروں سے	اور	وہ	ہزاروں تھے	موت کے ڈر سے

آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ

فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
تو فرمایا	ان کو	اللہ نے	مر جاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو	بے شک	اللہ

گئے حالانکہ وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے تو اللہ نے انہیں حکم دیا مر جاؤ سو وہ مر گئے پھر انہیں زندہ فرما دیا، بیشک اللہ

لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
صاحب فضل ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	لڑو	اللہ کے راستے میں	اور	جان لو	کہ بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

(اے مسلمانو!) اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ

مَنْ ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ
کون ہے وہ جو	قرضہ دے	اللہ کو	قرض	اچھا	تو دگنا کرے اسے	اس کے لئے

کون ہے وہ شخص جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے تو اللہ اسے بڑھا کر اس کیلئے کئی گنا کر دے

اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ یَقْبِضُ وَ یَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَیْهِ

اَضْعَافًا	كَثِیْرَةً	وَ	اللّٰهُ	یَقْبِضُ	وَ	یَبْصُۜطُ	وَ	اِلَیْهِ
بہت گنا	بڑھادے	اور	اللہ	تنگی کرتا ہے	اور	کشائش کرتا ہے	اور	اسی کی طرف

اور اللہ تعالیٰ ہی تنگی پیدا کرتا ہے اور کشادگی بھی اور اسی کی طرف تم

تُرْجَعُوْنَ (۲۴۵) اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ

تُرْجَعُوْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الْمَلَاِ	مِنْۢ بَنِیْۤ	اِسْرَآءِیْلَ
تم پھیرے جاؤ گے	کیا نہ دیکھا آپ نے	طرف	سرداروں کی	اولاد	یعقوب سے

لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا اولادِ یعقوب کے ایک گروہ کو

وقف لازم

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِیٍّ	لَّهُمُ	ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ
موسیٰ کے بعد	جب	بولے	نبی	اپنے سے	مقرر کر	ہمارے لئے	بادشاہ	تاکہ لڑیں ہم

موسیٰ علیہ السلام کے بعد جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کر دو کہ

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا

فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَیْتُمْ	اِنْ	كُتِبَ	عَلَیْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا
میں	راہ	اللہ	فرمایا	کیا	قریب ہے کہ	اگر	لکھا جائے	تم پر	لڑائی کرنا	یہ کہ نہ

ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں نبی نے فرمایا کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ تم قتال نہ کرو اگر تم پر قتال فرض کیا جائے؟

تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ

تُقَاتِلُوْا	قَالُوْا	وَ	مَا لَنَاۤ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	قَدْ
لڑو تم	بولے	اور	کیا ہے ہم کو	یہ کہ نہ	لڑیں ہم	میں	راہ	خدا کے	اور	بیشک

وہ بولے ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے اپنے گھروں

أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ

أُخْرِجْنَا	مِنْ دِيَارِنَا	وَ	أَبْنَآئِنَا	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ
نکالے گئے ہیں ہم	اپنے وطن سے	اور	اپنی اولاد سے	پھر جب	لکھا گیا	ان پر

اور اپنے اہل و عیال سے پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو ان میں سے

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾

الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	إِلَّا	قَلِيلًا	مِّنْهُمْ	وَ	اللَّهُ	عَلِيمٌ	بِالظَّالِمِينَ
لڑنا	تو پھر گئے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور	اللہ	جاننے والا ہے	ظالموں کو

چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ

وَ	قَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	قَدْ بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوتَ	مَلِكًا
اور	کہا	ان سے	ان کے نبی نے	بیشک	اللہ نے	یقیناً مقرر کیا ہے	تمہارے لیے	طالوت کو	بادشاہ

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا: "یقیناً اللہ تعالیٰ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔"

قَالُوٓا أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ

قَالُوٓا	أَنَّىٰ	يَكُونُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَ	نَحْنُ	أَحَقُّ	بِالْمُلْكِ
بولے	کیسے	ہوگی	اس کی	بادشاہت	ہم پر	اور	ہم	زیادہ حق دار ہیں	حکومت کے

انہوں نے جواب دیا: "ہمارے اوپر اس کی بادشاہت کیسے ہوسکتی ہے حالانکہ ہم بادشاہت کے

مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ إِنَّ اللَّهَ

مِنْهُ	وَ	لَمْ	يُؤْتَ	سَعَةً	مِّنَ الْمَالِ	قَالَ	إِنَّ	اللَّهَ
اس سے	اور	نہیں	دیا گیا وہ	وسعت	مال کی	فرمایا	بیشک	اللہ نے

اس سے زیادہ حقدار ہیں اور اس کو مالی کشادگی بھی نہیں دی گئی؟" نبی نے فرمایا:

اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ط

اصْطَفٰىهُ	عَلَيْكُمْ	وَ	زَادَهٗ بَسْطَةً	فِي الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ
چن لیا ہے اسے	تم پر	اور	اس کو وسعت دی	علم میں	اور جسم میں

" یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارے مقابلے میں چنا ہے اور اسے علمی اور جسمانی کشادگی عطا کی ہے۔" اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۲۴۷ وَقَالَ

وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَقَالَ
اور اللہ	دیتا ہے	اپنا ملک	جسے	چاہے	اور	اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	اور فرمایا

جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا جاننے والا ہے۔ اور ان سے ان

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	اِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ	فِيْهِ
ان کو	ان کے نبی نے	بے شک	نشانی	اس کی حکومت کی	یہ کہ	آئے گا تمہارے پاس	تابوت	اس میں

کے نبی نے فرمایا اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آئے جس میں

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ

سَكِيْنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ
دلوں کا چین ہے	تمہارے رب کی طرف سے	اور	کچھ بچی ہوئی ہیں	اس سے جو	چھوڑ گئے	آل	موسیٰ	اور آل

تمہارے رب کی طرف سے دلوں کا چین ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی۔

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

هٰرُوْنَ	تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	اِنْ
ہارون	اٹھاتے لائیں گے	فرشتے	بے شک	اس میں	نشانی ہے	تمہارے لئے	اگر

اس کو فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ بے شک اس میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے

۳۲ ع ۱۶

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ
ہو تم	ایمان والے	تو جب	جدا ہوا	طالوت	اپنے لشکروں کے ساتھ

اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ پھر جب طالوت اپنے لشکروں کو لے کر شہر سے نکلا

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ

قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ	فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ
بولا	بیشک	اللہ	عنقریب آزمائے گا تمہیں	ایک نہر سے	تو جو	پیئے	اس سے

تو اس نے کہا بے شک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمانے والا ہے پس جس نے اس میں سے

فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ

فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ	اِلَّا	مَنِ
تو نہیں	مجھ سے	اور	جو	نہ	پیئے اس سے	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	مگر	وہ جو

پانی پیا سو وہ میرے ساتھیوں میں سے نہیں ہو گا اور جو اس کو

اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا

اغْتَرَفَ	غُرْفَةًۢ	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا
ایک چلو	چلو لے	اپنے ہاتھ سے	تو سب نے پی لیا	اس سے	مگر	کم نے

نہیں پیئے گا پس وہی میری جماعت سے ہو گا مگر جو شخص ایک چلّو (کی حد تک)

مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا

مِّنْهُمْ	فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا
ان سے	تو جب	گزرے	وہ	اور	وہ	جو ایماندار تھے	اس کے ساتھ	بولے	نہیں

اپنے ہاتھ سے پی لے سو ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے اس سے پانی پی لیا پس جب طالوت

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ

طَاقَةَ	لَنَا	الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ
طاقت	ہم میں	آج	جالوت سے	اور	اس کے لشکروں سے	بولے	وہ جنہیں

اور ان کے ایمان والے ساتھی نہر کے پار چلے گئے تو کہنے لگے آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ	كَمْ مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ
یقین تھا	کہ بیشک وہ	ملنے والے ہیں	اللہ سے	بہت سی	جماعتیں	تھوڑی

سے مقابلے کی طاقت نہیں جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملاقات کا شرف پانے والے ہیں،

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ

غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةًۢ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	مَعَ
غالب آجاتی ہیں	جماعتوں	بہت پر	حکم	خداوندی سے	اور	اللہ	ساتھ ہے

کہنے لگے کئی مرتبہ اللہ کے حکم سے تھوڑی سی جماعت بڑی جماعت پر غالب آ جاتی ہے اور اللہ

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا
صبر کرنیوالوں کے ساتھ	اور جب	سامنے آیا	جالوت	اور اس کا لشکر	تو کہا

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابل ہوئے تو

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى
اے ہمارے رب	انڈیل	ہم پر	صبر	اور جمادے	ہمارے قدم	اور مدد کر ہماری	اوپر

عرض کرنے لگے اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر اتار اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ط فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ قف وَقَتَلَ دَاوٗدُ

الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ	فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ
قوم	کفار کے	تو بھگایا ان کو	حکم	خدا سے	اور قتل کیا	داؤد نے

کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ تو انہوں نے ان کو اللہ کے حکم سے شکست دے دی اور داؤد نے

جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ط

جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ
جالوت کو	اور	دیا انہیں	اللہ نے	ملک	اور حکمت	اور	سکھایا اس کو	جو کچھ	چاہا

جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے انہیں سلطنت اور حکمت عطا فرمائی اور جو چاہا انہیں علم عطا فرمایا

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لا لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

وَ	لَوْلَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ
اور	اگر نہ	دفع کرتا	اللہ	لوگوں کو	بعض ان کے	بعض سے	تو ضرور تباہ ہو جاتی	زمین

اور اگر بعض لوگوں کا بعض لوگوں سے اللہ کا دور کرنا مقصود نہ ہوتا تو زمین ضرور تباہ ہو جاتی

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا
اور لیکن	اللہ	صاحب	فضل ہے	اوپر	سارے جہان کے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ان کو

لیکن اللہ تمام جہانوں پر فضل فرمانے والا ہے ۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں ہم آپ پر حق

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
آپ پر	ٹھیک ٹھیک	اور	بیشک آپ	یقیناً	رسولوں میں سے ہیں

کے ساتھ ان کی تلاوت فرماتے ہیں اور بے شک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔

الجزء ٣

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول ہیں کہ	افضل کیا ہم نے	بعض کو	اوپر	بعض کے	ان میں سے	وہ ہیں کہ	کلام فرمایا	اللہ نے

یہ رسول (جن کا ذکر گزرا) ہم نے انہیں ایک دوسرے پر فضیلت دی۔ اُن میں سے کوئی وہ ہے جس سے اللہ نے (بلا واسطہ) کلام فرمایا اور

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیے	بعض کے	درجے	اور دیں ہم نے	عیسیٰ کو	بیٹے	مریم کے	نشانیاں

اُن میں سے ایک (محمد) کو (سب سے اوپر) کئی درجے اونچا کیا۔ اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو وہ روشن معجزے

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اور دی ہم نے اسکی	روح	پاک سے	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	لڑتے	وہ جو	ان کے بعد ہوئے

دیئے۔ اور ہم نے پاکیزہ روح (جبرئیل) کے ذریعے اُس کی مدد فرمائی۔ اور اگر اللہ (سب لوگوں کی ہدایت) چاہتا تو وہ لوگ

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ

مِّنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
بعد	اس کے کہ	آئیں ان کے پاس	نشانیاں	اور لیکن	مختلف ہوئے	ان میں سے

جو اُن (رسولوں) کے بعد ہوئے اس کے بعد کہ اُن کے پاس روشن دلیلیں آچکیں آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے

مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا قف وَلٰكِنَّ

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا	وَلٰكِنَّ
وہ ہیں جو	ایمان لائے	اور ان سے	وہ ہیں	جو کافر ہوئے	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	لڑتے	اور لیکن

(دین میں) اختلاف کیا پس اُن میں سے کوئی تو ایمان پر قائم رہا اور اُن میں سے کوئی کافر ہوگیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ نہ لڑتے

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ع ﴿۲۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ

اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰكُمْ
اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس سے جو	ہم نے تمہیں دیا

لیکن اللہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں ہمارے دیئے میں سے خرچ کرو

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ط

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ	وَ	لَا	شَفَاعَةٌ
اس سے پہلے	کہ	آئے	وہ دن	کہ نہ	خرید و فروخت ہو	اس میں	اور نہ	دوستی	اور	نہ	شفاعت

وہ دن آنے سے پہلے جس میں نہ خرید و فروخت ہے نہ (کافروں کیلئے) دوستی اور نہ شفاعت

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج ۵

وَالْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ
اور کافر	تو خود ہی	ظالم ہیں	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	زندہ	قائم رکھنے والا

اور کافر بڑے ہی ظالم ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَ	لَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ
نہیں	پکڑتی اسے	اونگھ	اور	نہ	نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وہ ہمیشہ سے زندہ ہے۔ قائم رکھنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

مَنْ ذَا الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
کون ہے وہ جو	سفارش کرے	اس کے حضور	مگر	اس کے اذن سے	وہ جانتا ہے	جو	ان کے سامنے ہے

اسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس کے پاس سفارش کرے؟ مگر اس کے اذن کے بغیر وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَمَا	خَلْفَهُمْ ۚ	وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ
اور جو کچھ	پیچھے ہے	اور نہیں	احاطہ کرسکتی	کچھ	اس کے علم سے	مگر	جتنا	وہ چاہے

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَا	يَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ
سمائے ہوتے ہیں	اس کی کرسی میں	آسمان	اور زمین	اور نہیں	بھاری اسے	محافظت ان کی	اور وہ وہی ہے

اس کی کرسی میں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔ اور ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی۔ اور وہی بلند

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ	لَآ	اِكْرَاهَ	فِي الدِّيْنِ	قَدْ تَّبَيَّنَ	الرُّشْدُ
بلند	بڑائی والا	نہیں	زبردستی	دین میں	بیشک ظاہر ہوگئی	ہدایت

مرتبہ، عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

مِنَ الْغَيِّ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَيُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
گمراہی سے	تو جو	نہ مانے	شیطان کو	اور ایمان لائے	اللہ پر	تو بے شک	تھامی اس نے

الگ ہو چکی ہے سو جو کوئی معبودانِ باطل کا انکار کردے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام لیا

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	لَا	انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اَللّٰهُ
گرہ	محکم	نہیں	کھلنا	اس کو	اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	اللہ

جس کیلئے ٹوٹنا (ممکن) نہیں اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ مددگار ہے

وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ

وَلِيُّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَالَّذِيْنَ
والی ہے	ان کا جو	ایمان لائے	نکالتا ہے انہیں	اندھیروں میں سے	طرف	نور کے	اور جو لوگ

ایمان والوں کا وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ النُّوْرِ	اِلَى
کفر کریں	ان کے حمایتی	شیطان ہیں	نکالتے ہیں انہیں	نور سے	طرف

کفر کیا ان کا دوست شیطان ہے وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف

الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ

الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	اَلَمْ تَرَ
اندھیروں کے	یہ لوگ	دوزخ والے ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کیا نہ دیکھا آپ نے

نکالتا ہے یہی لوگ دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے محبوب)

ع [illegible]

اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

وقف لازم

اِلَى	الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ	رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ	اِذْ	قَالَ
طرف	اس کی جو	جھگڑا	ابراہیم سے	میں	اس کے رب	یہ کہ	دی اسے	اللہ نے	بادشاہی	جب	کہا

کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے جھگڑا کیا ان کے رب کے بارے میں اس پر

اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ

اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ	وَاُمِيْتُ	قَالَ
ابراہیم نے	میرا رب	وہ ہے جو	جلاتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں بھی	زندہ کرتا	اور مارتا ہوں	فرمایا

کہ اللہ نے اسے سلطنت دی جب ابراہیم نے فرمایا میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندہ

اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَاْتِ	بِهَا
ابراہیم نے	بے شک	اللہ	لاتا ہے	سورج کو	پورب سے	تو نکال	اسے

کرتا ہوں اور مارتا ہوں ابراہیم نے فرمایا کہ بے شک اللہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے تو اس

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿۲۵۸﴾

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
پچھم سے	تو حیران رہ گیا	وہ جو	کافر تھا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو۔

کو مغرب سے لے آ تو کافر بد حواس ہو کر عاجز ہو گیا اور اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى

اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَّ	هِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	قَالَ	اَنّٰى
یا	اس کی طرح جو	گزرا	اوپر	ایک بستی کے	اور	وہ	گری ہوئی تھی	اوپر	اپنی چھتوں کے	بولا	کیونکر

یا اس شخص کی مانند جو گزرا ایک بستی پر جو اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی اُس نے کہا: اس کے ہلاک ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو

يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ

يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ	عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ
زندہ کرے گا	اس کو	اللہ	بعد	اس کی موت کے	تو مار دیا اسے	اللہ نے	سو	سال	پھر	اٹھایا اس کو	فرمایا

کیسے زندہ کرے گا؟'' پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو سو برس تک کے لیے موت دے دی۔ پھر اس کو زندہ کیا اور پوچھا: ''تم کتنا

كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ

كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَبِثْتَ	مِائَةَ
کتنا	ٹھہرا تو	کہا	میں ٹھہرا	ایک دن	یا	بعض حصہ	دن کا	فرمایا	بلکہ	ٹھہرا تو	سو

عرصہ اس حالت میں رہے؟'' اُس نے کہا: ''میں ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہا۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بلکہ تم سو برس تک اسی

عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى
سال	پس دیکھ	طرف	اپنے کھانے کے	اور اپنے پینے کے	نہیں	بلایا	اور دیکھ	طرف

حالت میں رہے ہو۔ پس اپنی کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ بالکل خراب نہیں ہوئیں۔ اور تم اپنے گدھے کو دیکھو اور تاکہ

حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ

حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ
اپنے گدھے کے	اور تاکہ بنائیں ہم تجھ کو	نشانی	لوگوں کے لئے	اور دیکھ	طرف	ہڈیوں کے	کس طرح

ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنا دیں۔ اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کیسے ہم ان کا ڈھانچہ کھڑا کرتے

نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ
ہم انہیں اٹھان دیتے ہیں	پھر	پہناتے ہیں ان کو	گوشت	پھر جب	ظاہر ہو گیا	اس کو	کہا	میں خوب جانتا ہوں	بیشک	اللہ

ہیں۔ پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔" پھر جب معاملہ اس پر واضح ہو گیا تو اس نے کہا: "میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ	تُحْيِ
اوپر	ہر ایک	چیز کے	قادر ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	کس طرح	زندہ کرے گا تو

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔" اور (یاد کریں) جب ابراہیم نے عرض کی اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردوں کو

الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ

الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ	تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِيْ
مردوں کو	فرمایا	کیا نہیں	ایمان لایا تو	عرض کیا	کیوں نہیں	اور لیکن	تاکہ اطمینان پائے	میرا دل

کیسے زندہ کرے گا؟ فرمایا کیا تم یقین نہیں رکھتے انہوں نے عرض کی کیوں نہیں لیکن (یہ دیکھنا اس لیے ہے)

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ

قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ	اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ
فرمایا	تو لے	چار	پرندے	تو بلالے ان کو	اپنے ساتھ بلالے	پھر	رکھ دے	اوپر	ہر

تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے اللہ نے فرمایا کہ تم پرندوں میں سے چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنی طرف مانوس کر لو پھر؟

جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَاْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
پہاڑ کے	ان میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	بلا انہیں	آئینگے تیرے پاس	دوڑتے ہوتے	اور جان لے	بیشک	اللہ

اُن میں سے ایک ایک حصہ ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر اُن کو بلاؤ وہ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے اور یقین رکھو کہ اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۳۵ ع ۲ ۳

عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
غالب	حکمت والا ہے	کہاوت	ان کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	راستے	اللہ کے

زبردست حکمت والا ہے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال (اس) دانے کی سی ہے

كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

كَمَثَلِ	حَبَّةٍ	اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ
اسکی کہاوت ہے کہ	ایک دانہ	کہ اگائے	سات	بالیاں	میں	ہر	بالی کے	سو	دانہ ہے

جس سے سات بالیاں اُگیں (اور پھر) ہر بالی میں سو دانے ہوں (یعنی سات سو گنا اجر پاتے ہیں)

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

وَاللّٰهُ	يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ
اور اللہ	بڑھاتا ہے	جس کے لئے	چاہے	اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	وہ جو

اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے (اس سے بھی) اضافہ فرما دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	رستے	اللہ کے	پھر	نہیں	پیچھے جتاتے	اس کے جو	خرچ کیا	احسان

اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اپنے خرچ کئے ہوئے کے پیچھے نہ احسان جتلاتے ہیں

وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وَ	لَآ	اَذًى	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور	نہ	تکلیف	ان کے لئے ہے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب کے	اور نہ	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ

اور نہ اذیت دیتے ہیں، ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے اور (روز قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ

يَحْزَنُوْنَ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ
غم کھائیں گے	بات اچھی	اور	بخشش	بہتر ہے	اس صدقے سے کہ	جس کے بعد

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات اور (لوگوں سے) درگزر کرنا اس خیرات سے بہتر ہے جس (خرچ کرنے) کے

اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا

اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُبْطِلُوْا
ستاتا ہو	اور اللہ	بے پرواہ ہے	حلم والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	باطل کرو

بعد تکلیف پہنچے اور اللہ بے نیاز ہے بہت حلم والا۔ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو ضائع نہ کرو احسان

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ	النَّاسِ
اپنے صدقے	احسان جتا کر	اور دکھ دے کر	اس کی طرح	جو خرچ کرتا ہے	مال اپنا	دکھاوے کیلئے	لوگوں کو

جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر اس کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ

وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ
اور نہیں	ایمان لاتا	اللہ پر	اور دن	پچھلے پر	تو اسکی کہاوت ہے	جیسے	چکنی چٹان	اس پر	مٹی ہو

اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کی مثال اس چکنے پتھر کی سی ہے جس پر (کچھ) مٹی ہو

فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا

فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى	شَيْءٍ	مِّمَّا
پھر پہنچی اسے	زور کی بارش	تو چھوڑا اسے	صاف ستھرا	نہیں	قادر ہیں	اوپر	کسی چیز کے	اس سے جو

پھر اس پر زور کی بارش ہوئی جس نے اسے صاف پتھر کر چھوڑا وہ اپنی کمائی سے کسی

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ
کمایا انہوں نے	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کفار کو	اور کہاوت	ان کی جو

چیز پر قادر نہ ہوں گے اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ان کی مثال جو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہتے ہوئے	رضا	اللہ کی	اور ثابت کرنے کو	اپنے دل سے

اپنے مال اللہ کی رضا چاہنے اور اپنے نفسوں کو پختہ کرنے کیلئے خرچ کرتے ہیں اس باغ کی سی ہے

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ

كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا	ضِعْفَيْنِ	فَاِنْ	لَّمْ
مثل ایسے ہے کہ	باغ ہو	ٹیلے پر	پہنچے اسے	زور کی بارش	تو دے وہ	اپنا پھل	دگنا	پھر اگر	نہ

جو اونچی سطح پر ہو اس پر زور کا پانی پڑا تو اس کے پھل دوگنا ہوگئے پھر اگر زور کی بارش اسے

يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ

يُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	اَيَوَدُّ	اَحَدُكُمْ
پہنچے اسے	زور کی بارش	تو شبنم ہے	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	کوئی تم سے

نہ پہنچے تو شبنم کافی ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ کیا تم میں سے

اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
یہ کہ	ہو	اس کا	باغ	کھجوروں کا	اور	انگوروں کا	بہتی ہوں	اس کے نیچے

کوئی پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ
ندیاں	اس کیلئے ہوں	اس میں	ہر طرح کے	پھل	اور اسے آپکڑے	بڑھاپا	اور اسکے ہوں	بچے

بہتی ہوں، اس کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پہنچے اور اس کے

ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذٰلِكَ

ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ	كَذٰلِكَ
ناتواں وکمزور	پھر پہنچے اس کو	ایک بگولا	اس میں ہو	آگ	تو وہ باغ جل گیا	اسی طرح

کمزور بچے ہوں تو اس پر ایک بگولا آیا جس میں آگ ہو پس اس (آگ) نے اسے جلادیا اسی

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ع ٣٦

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	تاکہ تم	غور کرو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو۔ اے ایمان والو! ان پاکیزہ

أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْأَرْضِ ۖ

أَنْفِقُوا	مِنْ طَيِّبَٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	أَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْأَرْضِ
کچھ دو	پاک چیزوں میں سے	جو	تم کماؤ	اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لئے	زمین سے

کمائیوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِـَٔاخِذِيهِ

وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُونَ	وَ	لَسْتُمْ	بِـَٔاخِذِيهِ
اور نہ	قصد کرو	نکمی چیز کا	اس سے	خرچ کرتے ہو تم	اور	نہیں ہو تم	لینے والے اس کو

اور اس میں سے ردی چیز کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا ارادہ مت کرو کہ (اگر وہی تمہیں دیا جائے تو) تم خود

إِلَّآ أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾

إِلَّآ	أَنْ	تُغْمِضُوا	فِيهِ	وَاعْلَمُوٓا	أَنَّ	اللَّهَ	غَنِيٌّ	حَمِيدٌ
مگر	یہ کہ	چشم پوشی کرو	اس میں	اور جان لو	بے شک	اللہ	بے پرواہ	سراہا گیا ہے

اسے ہرگز نہ لو سوائے اس کے تم اس میں چشم پوشی کر لو اور جان لو کہ بے شک اللہ بے نیاز قابل تعریف ہے۔

الشَّيْطَٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ

الشَّيْطَٰنُ	يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَأْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللَّهُ	يَعِدُكُمْ
شیطان	اندیشہ دلاتا ہے تم کو	محتاجی کا	اور حکم دیتا ہے تم کو	بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ فرماتا ہے تم سے

شیطان تمہیں تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے

مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَٰسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ

مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللَّهُ	وَٰسِعٌ	عَلِيمٌ	يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ
مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	دیتا ہے	حکمت	جسے

اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ جسے چاہے حکمت عطا

یَشَآءُ ج وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ط وَمَا یَذَّکَّرُ

یَشَآءُ	وَمَنْ	یُّؤْتَ	الْحِکْمَۃَ	فَقَدْ	اُوْتِیَ	خَیْرًا	کَثِیْرًا	وَمَا	یَذَّکَّرُ
چاہے	اور جس کو	دی گئی	حکمت	تو بیشک	ملی اسے	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت مانتے

فرماتا ہے اور جسے حکمت دی گئی تو بے شک اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور عقل والے ہی

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۲۶۹ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَۃٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ

اِلَّآ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ نَّفَقَۃٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ
مگر	صاحب	عقل لوگ	اور جو	تم خرچ کرو	کوئی خرچ کرنا	یا	نذر مانو تم	کوئی نذر

نصیحت قبول کرتے ہیں۔ اور جو بھی خرچ تم کرو یا کوئی نذر مانو تو بے شک اللہ

فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُہٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۲۷۰ اِنْ تُبْدُوا

فَاِنَّ	اللّٰہَ	یَعْلَمُہٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِیْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	اِنْ	تُبْدُوا
تو بیشک	اللہ	اسے جانتا ہے	اور نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مددگار	اگر	تم ظاہر کرو

اسے جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر خیرات علانیہ

الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا ھِیَ ج وَاِنْ تُخْفُوْھَا وَتُؤْتُوْھَا الْفُقَرَآءَ فَھُوَ

الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	ھِیَ	وَاِنْ	تُخْفُوْھَا	وَتُؤْتُوْھَا	الْفُقَرَآءَ	فَھُوَ
خیرات	تو اچھا ہے	یہ بھی	اور اگر	تم چھپاؤ اس کو	اور دے دو وہ	فقیروں کو	تو وہ بھی

دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لئے سب سے

خَیْرٌ لَّکُمْ ط وَیُکَفِّرُ عَنْکُمْ مِّنْ سَیِّاٰتِکُمْ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

خَیْرٌ	لَّکُمْ	وَیُکَفِّرُ	عَنْکُمْ	مِّنْ سَیِّاٰتِکُمْ	وَاللّٰہُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تر ہے	تمہارے لئے	اور دور کرے گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور اللہ	اس سے	جو تم کرتے ہو

تر ہے اور اس میں تمہارے کچھ گناہ کم ہوں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس کی خبر

خَبِيْرٌ (٢٧١) لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

خَبِيْرٌ	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
خبردار ہے	نہیں	آپ پر	ان کو ہدایت دینا	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہے

رکھنے والا ہے۔ اُن کو ہدایت دینا تمہاری ذمہ داری نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور جو	تم خرچ کرو	مال	تو وہ تمہارے اپنے لئے ہے	اور نہیں	خرچ کرتے تم	مگر	واسطے چاہنے

اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے تو تمہاری اپنی جانوں کے لیے ہے۔ اور تم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہنے

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ

وَجْهِ	اللّٰهِ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ
رضامندی	اللہ کی	اور جو	تم خرچ کرو گے	مال سے	پورا دیا جائے گا	تم کو	اور تم

کے لیے ہی جو خرچ کرتے ہو اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا پورا پورا بدلہ تمہیں دیا جائے گا اور تم پر

لَا تُظْلَمُوْنَ (٢٧٢) لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لَا	تُظْلَمُوْنَ	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
نہ	ظلم کئے جاؤ گے	واسطے فقیروں کے	وہ جو	روکے گئے	میں	راہ	اللہ کی

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ صدقات ان فقراء کے لیے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں روکے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ؗ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	ضَرْبًا	فِي	الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ
نہیں	طاقت رکھتے	چلنے کی	میں	زمین	خیال کرتا ہے ان کو	ناواقف	تونگر (غنی)

گئے ہوں۔ وہ زمین میں چلنے پھرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ناواقف آدمی ان کے نہ مانگنے کی وجہ سے

مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۭ

مِنَ التَّعَفُّفِ	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْـَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا
سوال نہ کرنے کی وجہ سے	پہچان لے گا تو ان کو	ان کی صورت سے	نہیں	مانگتے وہ	لوگوں سے	گڑگڑا کر

انہیں مالدار سمجھ لیتا ہے۔ آپ انہیں ان کے چہرے کی علامات سے پہچان لو گے۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

الربع ع ۳۷ ۵

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
اور جو	خرچ کرو گے تم	مال	تو بیشک	اللہ	اس کو	جانتا ہے	وہ جو	خرچ کرتے ہیں

اور جو مال بھی تم خرچ کرو گے یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو جاننے والا ہے۔ جو لوگ (اللہ کی راہ میں)

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اَمْوَالَهُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ
اپنے مال	رات	اور دن	پوشیدہ	اور ظاہر	تو ان کے لئے ہے	اجر ان کا	نزدیک

شب و روز اپنے مال پوشیدہ اور ظاہری طور خرچ کرتے ہیں تو ان کیلئے ان کے رب کے پاس ان کا

رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

وقف منزل

رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ
ان کے رب کے	اور نہیں	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ جو	کھاتے ہیں

اجر ہے اور (روز قیامت) ان پر نہ کوئی خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ

الرِّبٰوا	لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ
سود	نہیں	کھڑے ہوں گے	مگر	جیسے	کھڑا ہوتا ہے	وہ	جس کو بدحواس کردے	شیطان	چھو کر

وہ اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا

وقف لازم

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا	وَاَحَلَّ	اللّٰهُ
یہ	اس لیے کہ	وہ بولے	سوا اس کے نہیں کہ	تجارت	مثل	سود کے ہے	اور حلال کیا	اللہ نے

ہو۔ ایسا اس لیے ہوگا کہ انہوں نے کہا کہ یقیناً تجارت سود جیسی چیز ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ
تجارت کو	اور حرام کیا	سود کو	تو جس کے	پاس آئی اسکے	نصیحت	اس کے رب کی طرف سے	تو باز آگیا	تو اس کیلئے ہے

نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام ٹھہرایا ہے۔ پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت

مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

مَا	سَلَفَ	وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ
جو	گزر چکا	اور اس کا فیصلہ	طرف	اللہ کے ہے	اور جو	پھر ایسی حرکت کرے گا	تو وہی ہیں	دوزخ والے ہیں

آجائے، پھر وہ باز آجائے تو جو گزر چکا وہ اس کے لیے ہے۔ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے۔ اور جو دوبارہ سود کھائیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَيُرْبِي
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے	اللہ	سود کو	اور بڑھاتا ہے

تو وہی لوگ جہنمی ہیں۔ اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
خیرات کو	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	ناشکرے	گنہگار کو	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے، گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ بے شک وہ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ
اور کام کیے	اچھے	اور قائم کی	نماز	اور دی	زکوٰۃ	ان کے لیے	اجر ہے ان کا

اور اچھے کام کیے اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی ان کا اجر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۲۷۷

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
پاس	ان کے رب کے	اور نہیں	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے

رب کے پاس ہے ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو	باقی ہے	سود	اگر	ہو تم

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم اللہ پر

مُّؤْمِنِيْنَ ۲۷۸ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

مُّؤْمِنِيْنَ	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
مسلمان	پھر اگر	نہ	کرو تم	تو تیار ہو جاؤ	لڑائی کے لیے	اللہ	اور اس کے رسول سے

ایمان رکھتے ہو۔ پس اگر تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ جنگ پر خبردار ہو جاؤ

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۲۷۹

وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ	رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ
اور اگر	تم توبہ کرو	تو تمہارے لیے ہے	راس	مال تمہارا	نہ	تم ظلم کرو	اور نہ	ظلم کیے جاؤ

اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال (جائز) ہیں نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔

وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ

وَاِنْ	كَانَ	ذُوْعُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ
اور اگر	ہو	تنگی والے	تو مہلت دینا ہے	آسانی تک	اور یہ کہ	صدقہ کردو تم	بہتر ہے

اور اگر قرض دار تنگدست ہو تو خوشحالی تک مہلت دی جانی چاہئے اور تمہارا قرض معاف کر دینا تمہارے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۚ ق

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى اللّٰهِ
تمہارے لئے	اگر	ہوتم	جانتے	اور ڈرو	اس دن سے	کہ پھرو گے	اس میں	اللہ کی طرف

لئے بہتر ہے اگر تمہیں معلوم ہو۔ اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾ ع يٰاَيُّهَا ۳۸ ع ۸ ۲

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	يٰاَيُّهَا
پھر	پورا دیا جائے گا	ہر	جان	جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہ	ظلم کئے جائیں گے	اے

پھر ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم قرض کا لین دین کرو	کسی قرض کا	مدت تک	مقرر کے	تو اسے لکھ لو

ایمان والو جب تم ایک مقررہ مدت تک قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا

وَلْيَكْتُبْ	بَّيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	انصاف سے	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	یہ کہ	لکھے	جیسے

اور چاہیے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ج وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

عَلَّمَهُ	اللّٰهُ	فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ
سکھایا اسے	اللہ نے	تو چاہیے کہ وہ لکھے	اور لکھاتا جائے	وہ کہ	جس کے ذمہ	حق ہے	اور چاہیے کہ ڈرے	اللہ سے

انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اسے سکھایا تو اسے چاہیے کہ وہ لکھ دے اور لکھوائے وہ شخص جس پر قرض ہے اور وہ اللہ سے

وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ط فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

رَبَّهٗ	وَ	لَا	يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْـًٔا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا
جو اس کا رب ہے	اور	نہ	کم کرے	اس سے	کوئی چیز	پھر اگر	ہو	وہ	جس پر	حق ہے	بے عقل

ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے پس اگر وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ط

اَوْ	ضَعِيْفًا	اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ
یا	ناتوان ہو	یا	نہ	طاقت رکھتا ہو	یہ کہ	لکھائے	وہ	تو لکھائے	اس کا ولی	انصاف سے

یا ضعیف البدن ہو یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ج فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا

وَ	اسْتَشْهِدُوْا	شَهِيْدَيْنِ	مِنْ رِّجَالِكُمْ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا
اور	گواہ کرلو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پھر اگر	نہ	ہوں

اور دو گواہ بنا لو اپنے مردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں

رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ

رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَآءِ	اَنْ
دو مرد	تو ایک مرد	اور دو عورتیں	جن کو	تم پسند کرو	ان کو	گواہوں سے	یہ کہ اگر

میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے تو اس

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ

تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا	الْاُخْرٰى	وَلَا	يَاْبَ
بھول جائے گی	ایک ان دونوں میں سے	تو یاد کرادے گی	ایک ان دونوں میں سے	دوسری کو	اور نہ	انکار کریں

ایک کو دوسری یاد دلا دے اور گواہ نہ انکار کریں جب وہ (گواہی کیلئے بلائے جائیں) اور (دشوار سمجھ کر) اس

الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا دُعُوْا	وَلَا	تَسْئَمُوْٓا	اَنْ	تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا
گواہ	جب	بھی بلائے جائیں	اور نہ	جانو اسے بھاری	یہ کہ	اسے لکھو	چھوٹا ہو	یا	بڑا

کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی معیاد تک (لکھ لو)، تمہارے لئے اس

اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

اِلٰٓى	اَجَلِهٖ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى
طرف	اس کی مدت کے	یہ	زیادہ انصاف	نزدیک	اللہ کے	اور بہت قائم رکھنے والا	گواہی کو	اور قریب ہے کہ

میں اللہ کے نزدیک پورا انصاف ہے اور (یہ کام) گواہی کو زیادہ درست رکھنے والا ہے اور زیادہ

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً	تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نہ	شک کرو	مگر	یہ کہ	ہو	بیع	نقد بہ نقد	کہ لے دے لو اس کو	آپس میں	تو نہیں

قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو، مگر یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم آپس میں لیتے دیتے ہو

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا	وَاَشْهِدُوْٓا	اِذَا	تَبَايَعْتُمْ	وَلَا	يُضَآرَّ
تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ نہ	لکھو اس کو	اور گواہ رکھ لو	جب	آپس میں سودا کرو	اور نہ	نقصان کرے

تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

كَاتِبٌ	وَّ	لَا	شَهِيْدٌ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
لکھنے والا	اور	نہ	گواہ	اور اگر	تم کرو	تو وہ	گناہ ہوگا	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے

جائے کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بے شک وہ تمہارا گناہ ہوگا اور تم اللہ سے ڈرتے رہو

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ
اور سکھاتا ہے تمہیں	اللہ	اور اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے	اور اگر	ہو تم	اوپر	سفر کے

اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

وَلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ	فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا
اور نہ	پاؤ تم	لکھنے والا	تو گروی رکھنا	قبضہ میں	پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تمہارے بعض کو	بعض پر

اور کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن قبضے میں دیا جائے۔ پھر اگر تم میں سے کوئی دوسرے پر اعتبار کرتا ہو تو چاہئے کہ جس کے

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا

فَلْيُؤَدِّ	الَّذِي	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا	تَكْتُمُوا
تو ادا کرے	وہ جسے	امین سمجھا گیا	اپنی امانت	اور چاہئے کہ ڈرے	اللہ سے	جو اس کا رب ہے	اور نہ	چھپاؤ

پاس امانت رکھوائی گئی ہو وہ اس کو ادا کر دے۔ اور چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔ اور تم گواہی کو

الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

الشَّهَادَةَ ؕ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
گواہی	اور جو	چھپائے اسے	تو بیشک وہ	گنہگار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو

نہ چھپاؤ اور جو شخص اس کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہوگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو

عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

عَلِيْمٌ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا
جانتا ہے	اللہ کا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور اگر	ظاہر کرو تم	جو

جاننے والا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو اس

فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

فِيْۤ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
میں	تمہارے دل ہے	یا	اسے چھپاؤ	حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ	پھر بخشے گا	جسے	چاہے

چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخش دے گا

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اٰمَنَ
اور سزا دے گا	جسے	چاہے	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	ایمان لائے

اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ اپنی ہر چاہت پر قادر ہے۔ رسول

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

الرَّسُوْلُ	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
رسول	ساتھ اللہ کے جو	اتارا گیا	اس کی طرف	اس کے رب سے	اور ایمان والے بھی	ہر ایک	ایمان لایا	ساتھ اللہ کے

محتشم اور اہل ایمان نے جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کی تصدیق کی سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ قف

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ
اور اسکے فرشتوں کے	اور اس کی کتابوں کے	اور اس کے رسولوں کے	نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی ایک کے	اسکے رسولوں میں سے

اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی کے درمیان بھی ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَاۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ
اور عرض کی	ہم نے مانا	اور	ہم نے مانا	تیری معافی ہو	اے ہمارے رب	اور تیری ہی طرف	پھرنا ہے

اور انہوں نے عرض کی ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی ہمارے رب! ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اور (ہم سب کو) تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
نہیں	بوجھ ڈالتا	اللہ	کسی جان پر	مگر	اسکی طاقت بھر	اس کیلئے ہے	جو	کام کرے	اور اس پر ہے	جو

اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا، اس نے جو نیکی کمائی اس کیلئے اس کا اجر ہے اور اس نے جو گناہ کمایا

اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَاۚ رَبَّنَا

اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَاۤ	اِنْ	نَّسِيْنَاۤ	اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا
برائی کرے	اے ہمارے رب	نہ	پکڑ ہمیں	اگر	ہم بھولیں	یا	چوکیں	اے ہمارے رب

اسی پر اس کا عذاب ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہماری گرفت نہ فرما، اے ہمارے پروردگار!

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَاۚ

وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَاۤ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا
اور نہ	ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	بوجھ ڈالا تو نے	اوپر	ان کے	جو ہم سے پہلے تھے

اور ہم پر اتنا بوجھ بھی نہ ڈال جسے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں جس طرح تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖۚ وَاعْفُ عَنَّاۗ وَقفۃ وَاغْفِرْ لَنَاۗ وَقفۃ

رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ	عَنَّا	وَاغْفِرْ لَنَا
اے ہمارے رب	اور نہ	ڈال ہم پر	ایسا کہ	نہ	طاقت ہو	ہم میں	اس کی	اور معاف فرما	ہمیں	اور بخش دے ہم کو

اے ہمارے پروردگار ہم پر ان اعمال کا بوجھ نہ ڈالنا جس ہم میں طاقت نہ ہوا ور ہمارے گناہوں سے

وَارْحَمْنَا ۚ وقفة أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع ٤٠ ع ٢ ٨

وَارْحَمْنَا	أَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور رحم کر ہم پر	تو ہی	ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد دے ہمیں	اوپر	قوم	کافروں کے

درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا کار ساز ہے پس ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

آیاتہا ٢٠٠ ٣ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ٨٩ رکوعاتہا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

الٓمّٓ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	نَزَّلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
الم	اللہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جو آپ زندہ ہے	اوروں کا قائم رکھنے والا ہے	اس نے نازل کی	آپ پر	کتاب

الف لام میم۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا سب کو قائم رکھنے والا ہے (اے حبیب) اسی نے (یہ) کتاب آپ پر حق

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
سچی	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلی ہے	اور نازل کی	توریت	اور انجیل

کے ساتھ نازل فرمائی ہے ان کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے اتری ہیں اور اسی نے توراۃ اور انجیل نازل فرمائی ہے۔

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۬ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مِنْ قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اس سے پہلے	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور اتارا	فیصلہ کرنے والا	بیشک	وہ جو	منکر ہوئے

(جیسے) اس سے قبل لوگوں کی (رہنمائی) کیلئے کتابیں اُتاری گئیں اور اس نے (حق اور باطل) میں فرق کرنے والا قرآن نازل فرمایا

بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَہُمۡ عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ؕ وَاللّٰہُ عَزِیۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ

بِاٰیٰتِ	اللّٰہِ	لَہُمۡ	عَذَابٌ	شَدِیۡدٌ	وَاللّٰہُ	عَزِیۡزٌ	ذُوانۡتِقَامٍ	اِنَّ
آیتوں سے	اللہ کی	ان کیلئے	عذاب ہے	سخت	اور اللہ	غالب	بدلا لینے والا ہے	بیشک

ہے، بے شک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور اللہ بڑا غالب انتقام لینے والا ہے۔ بے شک

اللّٰہَ لَا یَخۡفٰی عَلَیۡہِ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ ﴿۵﴾ ہُوَ الَّذِیۡ

اللّٰہَ	لَا	یَخۡفٰی	عَلَیۡہِ	شَیۡءٌ	فِی	الۡاَرۡضِ	وَلَا	فِی	السَّمَآءِ	ہُوَ	الَّذِیۡ
اللہ	نہیں	چھپی رہتی	اس پر	کوئی چیز	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان	وہ اللہ	وہ ہے جو

اللہ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں، زمین میں اور نہ آسمان میں۔ وہی ہے

یُصَوِّرُکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ

یُصَوِّرُکُمۡ	فِی	الۡاَرۡحَامِ	کَیۡفَ	یَشَآءُ	لَاۤ	اِلٰہَ	اِلَّا	ہُوَ	الۡعَزِیۡزُ
تصویر بناتا ہے تمہاری	میں	پیٹوں	جس طرح	چاہے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	عزت والا

جو تمہیں (ماؤں کے) رحموں میں جس طرح چاہے صورت عطا فرماتا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بڑی عزت والا

الۡحَکِیۡمُ ﴿۶﴾ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ مِنۡہُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ

الۡحَکِیۡمُ	ہُوَ	الَّذِیۡۤ	اَنۡزَلَ	عَلَیۡکَ	الۡکِتٰبَ	مِنۡہُ	اٰیٰتٌ	مُّحۡکَمٰتٌ
حکمت والا	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	اتاری	آپ پر	کتاب	اس کی کچھ	آیتیں	صاف معنیٰ رکھتی ہیں

بہت حکمت والا۔ وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں وہ

ہُنَّ اُمُّ الۡکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِہٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ زَیۡغٌ

ہُنَّ	اُمُّ	الۡکِتٰبِ	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِہٰتٌ	فَاَمَّا	الَّذِیۡنَ	فِیۡ	قُلُوۡبِہِمۡ	زَیۡغٌ
وہی	اصل ہیں	کتاب کی	اور دوسری	مشتبہ معنیٰ والی ہیں	تو جو	ایسے ہیں کہ	میں	ان کے دلوں	کجی ہے

کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جو متشابہات میں سے ہے وہ جن کے دلوں میں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ج وَمَا

فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا
سو وہ پیچھے پڑتے ہیں	اس کے جو	مشتبہ ہیں	ان میں سے	چاہتے ہیں	گمراہی	اور چاہتے ہیں	اس کا مطلب	اور نہیں

ٹیڑھا پن ہے وہ متشابہات والی آیات کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہنے اور اس کا

وقف منزل
وقف لازم

يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ م وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا
جاننا	اس کا مطلب	مگر	اللہ	اور جو پختہ ہیں	علم میں	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

پہلو ڈھونڈھنے کو اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان

بِهٖ لا كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ج وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷ رَبَّنَا

بِهٖ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ	رَبَّنَا
اسکے ساتھ	سب ہے	طرف سے	ہمارے رب کی	اور نہیں	نصیحت پکڑتے	مگر	صاحب عقل	اے ہمارے رب

لائے یہ سب ہمارے رب کے پاس سے ہے اور عقل والے ہی نصیحت مانتے ہیں۔ اے ہمارے رب!

لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج

لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	رَحْمَةً
نہ	ٹیڑھا کر	ہمارے دلوں کو	بعد	اس کے کہ	تو نے ہم کو ہدایت دی	اور دے	ہم کو	اپنے پاس سے	رحمت

ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَا	رَيْبَ
بیشک تو	تو ہی ہے	بڑا دینے والا	اے ہمارے رب	بیشک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اس دن کیلئے کہ	نہیں	شک

بیشک تو ہی بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو اس دن کہ جس میں کوئی شک نہیں سب لوگوں

فِيهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝٩ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ

١ ع ١

فِيهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيعَادَ	إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَنْ تُغْنِيَ
اس میں	بیشک	اللہ کا	نہیں	بدلتا	وعدہ	بے شک	وہ جو	کافر ہوئے	ہرگز نہ بچاسکے گا

کو جمع فرمانے والا ہے یقیناً اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا نہ ان کے مال انہیں اللہ (کے عذاب)

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۖ وَأُولٰئِكَ هُمْ

عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ	وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْئًا	وَأُولٰئِكَ	هُمْ
ان کو	ان کا مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ	اور یہی لوگ	وہی ہیں

سے بچا سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد اور یہی لوگ دوزخ

وَقُودُ النَّارِ ۝١٠ كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

وَقُودُ	النَّارِ	كَدَأْبِ	آلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
ایندھن	دوزخ کے	مثل	آل	فرعون کے	اور جو	ان سے پہلے تھے

کا ایندھن ہیں۔ ان کا طریقہ فرعون کی قوم اور ان سے پہلے کافروں کے طریقے کی مثل ہے

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ شَدِيدُ

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	فَأَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوبِهِمْ	وَاللّٰهُ	شَدِيدُ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو پکڑا ان کو	اللہ نے	ان کے گناہوں پر	اور اللہ	سخت

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں پکڑا اور اللہ سخت عذاب

الْعِقَابِ ۝١١ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ

الْعِقَابِ	قُلْ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	سَتُغْلَبُونَ	وَتُحْشَرُونَ	إِلَىٰ
عذاب والا ہے	فرمادو	ان کو جو	کافر ہوئے	تم جلدی مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم ہانکے جاؤ گے	طرف

دینے والا ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) کافروں سے فرما دیجئے عنقریب تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف جمع

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ⑫ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا
دوزخ کے	اور بہت ہی برا ہے	بچھونا	بے شک	تھی	تمہارے لئے	نشانی	میں	دو گروہوں	جو بھڑ گئے آپس میں

کے جاؤ گے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں بڑی نشانی تھی جو آپس میں

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ	رَاْيَ
ایک جماعت	لڑتی تھی	میں	راہ	اللہ کی	اور دوسری	کافر تھی	وہ دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دگنا	دیکھنا

ٹکرائے تھے۔ ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا کافر تھا۔ انکار کرنے والے کھلی آنکھوں سے ان کو

الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

الْعَيْنِ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
ظاہر آنکھ کا	اور اللہ	زور دیتا ہے	اپنی مدد سے	جس کو	چاہے	بیشک	اس میں	عبرت

اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔ یقیناً اس میں آنکھوں والوں

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ⑬ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ
آنکھ والوں کے لئے	آراستہ کی گئی	لوگوں کیلیے	محبت	ان کے خواہشات کی	عورتیں	اور بیٹے دیں

کے لیے عبرت ہے۔ لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت خوش نما بنا دی گئی۔

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْقَنَاطِيْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور خزانے	جمع کیے گئے	سونے سے	اور چاندی کے	اور گھوڑے	نشان کیے ہوئے

عورتیں، بیٹے، سونا چاندی کے ڈھیر، نشان لگے ہوئے گھوڑے،

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
اور چوپائے	اور کھیتی	یہ	سامان	زندگی ہے	دنیا کا	اور اللہ	اسکے پاس ہے

مویشی اور کھیتی۔ یہ سب کچھ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ تعالیٰ کے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ⑭ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

حُسْنُ	الْمَاٰبِ	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ ذٰلِكُمْ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اچھا	ٹھکانہ	فرمادیجئے	کیا میں تمہیں بتلاؤں	بہتر	اس سے	ان کیلئے	جو پرہیزگار ہیں

پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔ (اے حبیب) آپ فرمادیں کہ کیا میں تمہیں ان سب سے بہترین چیز کی خبر دوں؟ پرہیزگاروں

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
پاس	ان کے رب کے	جنتیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں

کیلئے ان کے رب کے پاس (ایسی) جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (ان کیلئے)

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑮ ۚ

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
اور بیویاں	ستھری	اور خوشنودی	اللہ کی	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو

پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور اللہ کی طرف سے خوشنودی نصیب ہو گی اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ
وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ایمان لائے	سو بخش دے ہم کو	ہمارے گناہ	اور بچا ہم کو	عذاب سے

(یہ وہ لوگ ہیں) جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں سو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

النَّارِ ﴿۱۶﴾ ج اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ

النَّارِ	اَلصّٰبِرِیْنَ	وَالصّٰدِقِیْنَ	وَالْقٰنِتِیْنَ	وَالْمُنْفِقِیْنَ
دوزخ کے	صبر کرنے والے	اور سچے	اور ادب والے	اور خرچ کرنے والے

سے بچا لے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے

وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ	بِالْاَسْحَارِ	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ
اور معافی مانگنے والے	پچھلے پہر	گواہی دیتا ہے	اللہ	اس کی کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر وہی

والے اور رات کے آخری حصوں میں بخشش مانگنے والے ہیں۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ	قَآئِمًۢا	بِالْقِسْطِ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِیْزُ
اور فرشتے	اور علم والے	قائم ہو کر	انصاف سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	عزت والا

اور علم والوں نے جو عدل و انصاف پر قائم ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا بڑی

النصف

الْحَكِیْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ

الْحَكِیْمُ	اِنَّ	الدِّیْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ
حکمت والا	بے شک	دین	نزدیک	اللہ کے	اسلام ہی ہے	اور نہیں	اختلاف کیا

حکمت والا۔ یقیناً دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے علم

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ

الَّذِیْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْیًۢا	بَیْنَهُمْ
ان لوگوں نے	جو دیے گئے	کتاب	مگر	بعد اس کے	جو	آیا ان کے پاس	علم	سرکشی سے	آپس میں

آ جانے کے بعد محض آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے اختلاف کیا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑲ فَاِنْ

وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	فَاِنْ
اور جو	منکر ہوئے	آیتوں سے	اللہ کی	تو بے شک	اللہ	جلدی	حساب لینے والا ہے	پھر اگر

اور جو اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرے گا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ پھر اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ

حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ	وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ
جھگڑا کریں تم سے	تو فرما دو	میں نے جھکایا	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور جو	میرے پیروکار ہیں	اور فرما دو

وہ لوگ آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دو کہ میں نے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بنالیا ہے اور میری پیروی کرنیوالوں نے بھی اور آپ ان لوگوں سے جنہیں

لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ

لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَ	الْاُمِّيّٖنَ	ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ
ان کو جو	دیئے گئے	کتاب	اور	ان پڑھوں کو	کیا تم گردن جھکاتے ہو	پھر اگر	گردن جھکا دیں	تو بیشک

کتاب دی گئی تھی اور ان پڑھوں سے فرما دیں: "کیا تم بھی اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بناتے ہو"؟ اگر وہ فرماں بردار بن جائیں تو انہوں نے ہدایت

اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑳ ع

ع ۲ ۱۰

اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ
ہدایت پا گئے	اور اگر	منہ پھیریں	تو صرف	آپ کے ذمہ	پہنچانا ہے	اور اللہ	دیکھنے والا ہے	بندوں کو

پالی۔ اور اگر وہ منہ پھیریں تو آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ حَقٍّ
[illegible]	وہ جو	منکر ہوئے ہیں	آیتوں سے	اللہ کی	اور قتل کرتے ہیں	پیغمبروں کو	ناحق

[illegible] جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے ہیں

وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

وَّ	يَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ
اور	شہید کرتے ہیں	ان کو	جو حکم کرتے ہیں	انصاف کا	لوگوں کو	تو خوشخبری دو ان کو

اور لوگوں میں سے انہیں بھی قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دیتے ہیں سو آپ انہیں دردناک

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا
عذاب	دردناک کی	یہ ہیں وہ	جن کے	اکارت ہوئے	اعمال	میں	دنیا

عذاب کی خبر سنا دیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں غارت

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا
اور آخرت	اور نہیں	ان کے لئے	کوئی	مددگار	کیا نہیں دیکھا آپ نے	طرف	ان کی	جو دیئے گئے

ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ کیا آپ نے ان کو نہ دیکھا جنہیں

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ

نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ	اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ
کچھ حصہ	کتاب سے	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب	اللہ کی کے	تا کہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	پھر

کتاب کا حصہ ملا، وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تا کہ فیصلہ کرے (کتاب) ان کے درمیان پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ

يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ
پھر جاتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	اور وہ	روگرداں ہو کر	یہ	اس لئے کہ	وہ کہتے تھے	ہرگز نہ

ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتے ہوئے پھر جاتا ہے۔ یہ (سرکشی ان میں) اس لئے (پیدا ہوئی)

تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا

تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَغَرَّهُمْ	فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا
چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	دن	گنتی کے	اور فریب دیا ان کو	میں	ان کے دین	جو

کہ انہوں نے کہا ہمیں آگ ہرگز نہ چھوئے گی مگر چند روز گنتی کے اور ان کے دین نے انہیں دھوکہ میں ڈال دیا اس چیز

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ قف

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ
تھے	افتراء کرتے	تو کیسا ہوگا	جب	اکٹھا کریں گے ہم ان کو	اس دن کہ	نہیں	شک	اس میں

نے جو وہ بہتان باندھتے تھے۔ کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اکٹھا کریں گے اس دن جس میں شک نہیں

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلِ	اللّٰهُمَّ
اور پورا پورا دیا جائے گا	ہر	جان کو	جو	اس نے کمایا ہوگا	اور وہ	نہ	ظلم کیے جائینگے	یوں عرض کر	اے اللہ

اور ہر نفس کو اس کی کمائی پوری دی جائے گی اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ یوں عرض کیجیے

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ	الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ
مالک	ملکوں کے	دیتا ہے تو	سلطنت	جسے	چاہے	اور چھین لیتا ہے	سلطنت	جس سے	چاہے

اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى

وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ	بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى
اور عزت دیتا ہے	جسے	چاہے	اور ذلیل کرتا ہے	جسے	چاہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے	بھلائی	بیشک تو	اوپر

جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِيْ	النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِيْ	الَّيْلِ
ہر	چیز کے	قادر ہے	ڈالتا ہے	رات کو	میں	دن	اور ڈالتا ہے	دن کو	میں	رات

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ
اور نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور نکالتا ہے	مردہ کو	زندہ سے	اور تو رزق دیتا ہے

اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے

مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ

مَنْ	تَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	لَا	يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ
جسے	چاہے	بغیر حساب کے	نہ	پکڑیں	مسلمان	کافروں کو

بغیر حساب کے عطا کرتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں

اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

اَوْلِيَاءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ اللّٰهِ
دوست	سوائے	مسلمانوں کے	اور جو	کرے گا	ایسا	تو نہیں ہے	اللہ کی طرف

کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا اس کیلئے اللہ (کی دوستی میں) سے کچھ نہیں ہو گا

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

فِيْ	شَيْءٍ	اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ	تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ
میں	کسی چیز کے	مگر	یہ کہ	ڈرو تم	ان سے	کچھ ڈرنا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

سوائے اس کے کہ تم ان (کے شر) سے بچنا چاہو اور اللہ تمہیں اپنی ذات (کے غضب) سے

نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

نَفْسَهٗ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ	قُلْ	اِنْ	تُخْفُوْا	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ
اپنے عذاب سے	اور طرف	اللہ کی ہے	پھرنا	فرمادو	اگر	چھپاؤ تم	جو	تمہارے جی میں ہے

ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ فرما دیجئے اگر تم چھپاؤ اس چیز کو جو تمہارے سینوں میں ہے

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ
یا	ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین ہے

یا اسے ظاہر کرو تو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	يَوْمَ	تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ
اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	جس دن	پائے گی	ہر	جان	جو	عمل کیا ہوگا

اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے سامنے موجود پائے گا

مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا

مِنْ خَيْرٍ	مُّحْضَرًا	وَّ	مَا	عَمِلَتْ	مِنْ سُوْٓءٍ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا
بھلا	حاضر	اور	جو	عمل کیے ہوں گے	برے	امید کرے گی	کاش	یہ کہ	اس برائی میں

اپنے ہر نیک کام کو اور اپنے ہر برے کام کو وہ (برے عمل کرنے والا) چاہے گا کاش میرے اور اس (دن) کے

وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ

وَبَيْنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيْدًا	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ
اور اسکے درمیان ہو	فاصلہ	دور کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے عذاب سے	اور اللہ	مہربان ہے

درمیان دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنے (عذاب) سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر نہایت

معانقہ ۳

ع ۲ ۱۰ ۱۱

بِالۡعِبَادِ ۳۰ع قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ

بِالۡعِبَادِ	قُلۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تُحِبُّوۡنَ	اللّٰهَ	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ	يُحۡبِبۡكُمُ	اللّٰهُ
بندوں پر	فرمادو	اگر	ہوتم	محبت رکھتے	اللہ سے	توتم میری پیروی کرو	محبت رکھے گا تم سے	اللہ

مہربان ہے۔ اے محبوب فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو تب اللہ تمہیں اپنا محبوب بنائے گا

وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۳۱ قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ

وَيَغۡفِرۡلَكُمۡ	ذُنُوۡبَكُمۡ	وَاللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	قُلۡ	اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ
اور بخشے گا تم کو	تمہارے گناہ	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	فرمادو	حکم مانو	اللہ کا

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ فرما دو اطاعت کرو اللہ

وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ۳۲ اِنَّ اللّٰهَ

وَالرَّسُوۡلَ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کا	پھر اگر	منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	نہیں	محبت رکھتا	کافروں سے	بیشک	اللہ نے

اور اس کے رسول کی کہ اگر وہ نہ مانیں تو اللہ کو پسند نہیں ہیں انکار کرنے والے۔ بے شک اللہ

اصۡطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّاٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَى

اصۡطَفٰٓى	اٰدَمَ	وَنُوۡحًا	وَّ	اٰلَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَاٰلَ	عِمۡرٰنَ	عَلَى
چن لیا	آدم کو	اور نوح کو	اور	آل	ابراہیم کو	اور آل	عمران کو	اوپر

نے آدم کو اور نوح کو اور آل ابراہیم کو اور آل عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی کے لیے)

الۡعٰلَمِيۡنَ ۳۳ ۙ ذُرِّيَّةًۢ بَعۡضُهَا مِنۡۢ بَعۡضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۳۴ ۚ اِذۡ

الۡعٰلَمِيۡنَ	ذُرِّيَّةً	بَعۡضُهَا	مِنۡۢ بَعۡضٍ	وَاللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	اِذۡ
جہان والوں کے	یہ ایک نسل ہے	بعض ان کی	بعض سے	اور اللہ	سنتا	جانتا ہے۔	جب

منتخب فرما لیا۔ یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ جب

قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ

قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّیْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِیْ	بَطْنِیْ
کہا	بیوی نے	عمران کی	اے رب	میں نے	منت مانی ہے	تیرے لئے	جو	میں	میرے پیٹ ہے

عرض کی عمران کی بیوی نے اے میرے رب! بے شک میں نے تیرے لئے منت مانی (اس کی) جو میرے پیٹ میں ہے آزاد کیا

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا

مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّیْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	فَلَمَّا
آزاد۔	تو قبول کر	مجھ سے	بے شک تو	تو ہی ہے	سنتا	جانتا	پھر جب

ہوا (خالص تیرے لئے) تو (اے رب!) قبول کر لے مجھ سے، بے شک تو ہی بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ پھر جب

وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰی ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّیْ	وَضَعْتُهَاۤ	اُنْثٰی	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
جنا اس کو	تو کہا	اے میرے رب	بیشک میں نے	جنا اس کو	لڑکی	اور اللہ	خوب جانتا ہے	جو

اسے جنم دیا تو کہا اے میرے رب! میں نے یہ لڑکی جنی اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اس (عمران کی بیوی) نے جنا

وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ

وَضَعَتْ	وَلَیْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰی	وَاِنِّیْ	سَمَّیْتُهَا	مَرْیَمَ	وَاِنِّیْۤ
اس نے جنا	اور نہیں	مرد	مثل عورت کے	اور بیشک میں نے	نام رکھا اس کا	مریم	اور میں

اور لڑکا نہیں (ہو سکتا اس) لڑکی جیسا (جو اللہ نے عطا کی) اور بے شک میں نے اس کا نام مریم رکھا

اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

اُعِیْذُهَا بِكَ	وَذُرِّیَّتَهَا	مِنَ الشَّیْطٰنِ	الرَّجِیْمِ	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ میں دیتی ہوں اس کو تیری	اور اس کی اولاد کو	شیطان سے	راندے ہوئے	تو قبول کیا اس کو	اس کے رب نے

اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں مردود شیطان سے۔ تو اسے اس کے رب نے

بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا	وَّ	كَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا	كُلَّمَا	دَخَلَ
قبول کرنا	اچھا	اور پروان چڑھایا اسے	بڑھانا	اچھا	اور	نگرانی میں دیا اسے	زکریا کی	جب بھی	داخل ہوئے

اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی کفالت میں دیا جب زکریا اس کے

عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى

عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يٰمَرْيَمُ	اَنّٰى
اس پر	زکریا	نماز پڑھنے کی جگہ	پایا	اس کے پاس	رزق	کہا	اے مریم	کہاں سے ہے

پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے کہا اے مریم یہ تیرے پاس

لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ

لَكِ	هٰذَا	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ
تیرے لئے	یہ	بولی	وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بے شک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے	چاہے

کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بے شک اللہ جسے چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۷) هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ

بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
بغیر حساب کے	یہاں	دعا کی	زکریا نے	اپنے رب سے	کہا	اے رب	عطا کر	مجھے

بے حساب دیتا ہے۔ یہاں پکارا زکریا نے اپنے رب کو عرض کیا اے رب میرے مجھے

لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ (۳۸) فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

مِنْ لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَاۗءِ	فَنَادَتْهُ	الْمَلٰۗىِٕكَةُ
اپنے پاس سے	اولاد	پاک	بے شک تو	سننے والا ہے	دعا کا	تو پکارا اسے	فرشتوں نے

اپنے پاس سے دے ستھری اولاد بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔ ابھی وہ حجرے میں کھڑے نماز ہی

وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ	بِيَحْيٰى
اور وہ	کھڑا تھا	نماز پڑھتا	میں	محراب	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے	یحییٰ کی

پڑھ رہے تھے (یا دعا ہی کر رہے تھے) کہ انہیں فرشتوں نے آواز دی، بے شک اللہ آپ کو (فرزند) یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو کلمۃ اللہ

مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
تصدیق کرنے والا	ایک کلمہ کی	اللہ سے	اور سردار	اور عورتوں سے بچنے والا	اور	نبی	نیک لوگوں سے

(یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کرنے والا ہوگا اور سردار ہوگا اور عورتوں (کی رغبت) سے بہت محفوظ ہوگا اور (ہمارے) خاص نیک بندوں میں سے نبی ہوگا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّ	قَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ
کہا	اے رب	کہاں سے	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	اور	تحقیق	پہنچا مجھے	بڑھاپا

(زکریا نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا حالانکہ مجھے بڑھاپا پہنچ چکا ہے

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ

وَامْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ	قَالَ	رَبِّ
اور میری عورت	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہے	عرض کی	اے میرے رب

اور میری بیوی (بھی) بانجھ ہے، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (زکریا نے) عرض

اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ

اجْعَلْ	لِّيْ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا	رَمْزًا
بنا	میرے لئے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی	یہ ہے کہ نہ	کلام کرسکے گا تو	لوگوں سے	تین	دن	مگر	اشارے سے

کی اے میرے رب! مقرر فرما میرے لئے کوئی نشانی (ربّ نے) فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر

ع ۴ ۱۲

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ع وَاِذْ قَالَتِ

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ	وَاِذْ	قَالَتِ
اور یاد کرو	اپنے رب کو	بہت	اور تسبیح بیان کرو	پچھلے پہر	اور صبح کے تڑکے	اور جب	کہا

سکیں گے مگر اشارے سے اور کثرت سے کیجئے اپنے رب کا ذکر اور (اس کی) تسبیح صبح و شام بیان کیجئے۔ اور جب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰىكِ
فرشتوں نے	اے مریم	بے شک	اللہ نے	چن لیا تجھے	اور پاک کیا تجھ کو	اور پسند کیا تجھ کو

نے کہا اے مریم بے شک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے خوب پاک کیا اور تجھے

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ

عَلٰى نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِيْ
عورتوں پر	جہان کی	اے مریم	ادب سے کھڑی ہو	اپنے رب کے حضور	اور سجدہ کر

برگزیدہ کیا کل جہان کی عورتوں پر۔ اے مریم اپنے رب کے حضور ادب سے کھڑی ہو اور

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

وَارْكَعِيْ	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	ذٰلِكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ
اور رکوع کر	ساتھ	رکوع کرنے والوں کے	یہ ہیں	خبریں	غیب کی	کہ وحی کی ہم نے

اس کیلئے سجدہ کر اور رکوع والوں کے ساتھ رکوع کر۔ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ

اِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ
تمہاری طرف	اور نہیں	تھے تم	ان کے پاس	جب	ڈالتے تھے	اپنی قلمیں	کہ کون ان میں سے	کفالت کرے

پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش

مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

مَرْيَمَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
مریم کی	اور نہیں	تھے تم	ان کے پاس	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے

میں رہیں گی اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ جب فرشتوں نے کہا اے مریم!

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى
اے مریم	بے شک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو	ایک کلمے	اپنی طرف سے	کہ نام اس کا ہے	مسیح	عیسیٰ

بے شک اللہ تمہیں اپنے پاس سے ایک کلمہ (خاص) کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	عزت والا	میں	دنیا	اور آخرت	اور	قرب والا	اور بولے گا

ابن مریم ہوگا وہ دنیا اور آخرت (دونوں) میں قدر و منزلت والا ہوگا اور اللہ کے خاص قربت یافتہ بندوں میں سے ہوگا۔ اور وہ لوگوں

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى
لوگوں سے	میں	گہوارہ	اور پکی عمر میں	اور	خاصوں میں سے	بولی	اے میرے رب	کیونکر

سے گہوارہ مادر میں بھی اور پختہ عمر میں (یکساں) گفتگو کرے گا اور وہ (اللہ کے) نیک بندوں میں سے ہوگا۔ مریم نے کہا اے میرے

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	میرے	لڑکا	اور	نہیں	چھوا مجھے	کسی آدمی نے	فرمایا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

رب! میرے بچہ کیسے ہوگا؟ مجھے تو کسی آدمی نے چھوا تک نہیں، فرمایا اللہ یونہی پیدا کرتا ہے جو چاہتا

يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۷﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَآءُ ؕ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمۡرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوۡلُ	لَهٗ	كُنۡ	فَيَكُوۡنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہے	جب	فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو اس کے سوا نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور سکھائے گا اس کو

ہے جب کسی امر کا حکم فرمائے تو اسے یہی کہتا ہے کہ "ہو جا" وہ فوراً ہو جاتا ہے۔ اور اسے سکھائے

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۚ ﴿۴۸﴾ وَرَسُوۡلًا اِلٰى بَنِىۡۤ

الۡكِتٰبَ	وَالۡحِكۡمَةَ	وَالتَّوۡرٰىةَ	وَالۡاِنۡجِيۡلَ	وَرَسُوۡلًا	اِلٰى	بَنِىۡۤ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول ہوگا	طرف	اولاد

گا (ہر آسمانی) کتاب اور حکمت اور (خصوصاً) تورات اور انجیل۔ اور رسول ہو گا بنی

اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ اَنِّىۡ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۙ اَنِّىۡۤ اَخۡلُقُ لَكُمۡ

اِسۡرَآءِيۡلَ	اَنِّىۡ	قَدۡ	جِئۡتُكُمۡ	بِاٰيَةٍ	مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	اَنِّىۡۤ	اَخۡلُقُ	لَكُمۡ
یعقوب کے	بیشک میں	یقیناً	لایا تمہارے پاس	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے	بیشک میں	بناتا ہوں	تمہارے لیے

اسرائیل کی طرف یہ فرماتا ہوا کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

مِّنَ الطِّيۡنِ كَهَيۡـــَٔةِ الطَّيۡرِ فَاَنۡفُخُ فِيۡهِ فَيَكُوۡنُ طَيۡرًاۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ الطِّيۡنِ	كَهَيۡـــَٔةِ	الطَّيۡرِ	فَاَنۡفُخُ	فِيۡهِ	فَيَكُوۡنُ	طَيۡرًاۢ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ
مٹی سے	صورت	پرندے کی	پھر پھونکتا ہوں	اس میں	تو ہو جاتا ہے	پرندہ	حکم	اللہ سے

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے کی سی شکل بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرندہ ہو جاتا ہے اللہ کے حکم سے

وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ

وَاُبۡرِئُ	الۡاَكۡمَهَ	وَالۡاَبۡرَصَ	وَاُحۡىِ	الۡمَوۡتٰى	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمۡ
اور میں شفا دیتا ہوں	مادر زاد اندھے کو	اور سفید داغ والے کو	اور جلاتا ہوں	مردوں کو	حکم سے	اللہ کے	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو

اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور تمہیں

بِمَا تَأْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَأْكُلُوْنَ	وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
جو	تم کھاتے ہو	اور جو	جمع کرتے ہو	میں	اپنے گھروں	بیشک	اس میں	نشانی	تمہارے لیے

بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع رکھتے ہو بے شک ان باتوں میں تمہارے لئے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ	يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور تصدیق کرتا	اس کی	جو میرے	آگے	توریت سے

بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اور تصدیق کرتا آیا ہوں اپنے سے پہلی کتاب توریت کی اور اس

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

وَلِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اور حلال کروں میں	تمہارے لے	بعض	وہ جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور لایا ہوں میں	نشانی	تمہارے رب کی طرف سے

لئے کہ حلال کردوں تمہارے لئے کچھ وہ چیزیں جو تم پر حرام تھیں اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف

رَّبِّكُمْ ۣ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ
تو ڈرو	اللہ سے	اور حکم مانو میرا	بے شک	اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے

سے نشانی لایا ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
سو تم اسی عبادت کرو	یہ ہے	رستہ	سیدھا	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے

(وہی) رب ہے پس اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے ان کا کفر محسوس کیا

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
ان سے	کفر	فرمایا	کون ہے	میرا مددگار	طرف	اللہ کی	تو کہا	حواریوں نے

تو اس نے کہا اللہ کی طرف کون لوگ میرے مددگار ہیں؟ تو اس کے مخلص ساتھیوں نے عرض کیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٥٢﴾ رَبَّنَآ

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَآ
ہم	مددگار ہیں	اللہ کیلئے	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور گواہ رہیں	کہ ہم	مسلمان ہیں	اے ہمارے رب

ہم اللہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم یقیناً مسلمان ہیں۔ اے ہمارے رب!

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
ایمان لائے ہم	اس پر	جو اتارا تو نے	اور تابع ہوئے	رسول کے	سو لکھ ہم کو	ساتھ	گواہی دینے والوں کے

ہم ایمان لائے اس پر جو کچھ تو نے اُتارا اور ہم نے پیروی کی رسول کی تو ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ

ع ٥ ١٣

وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور خفیہ تدبیر کی	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	خفیہ تدبیر کرنے والا	یاد کرو جب	فرمایا	اللہ نے

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے (ان کے خلاف) خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَيَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ
اے عیسیٰ	بیشک میں	تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا	اور تجھے اٹھالوں گا	اپنی طرف	اور تجھے پاک کروں گا	ان سے

نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا اور تجھے اپنی

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِلٰى	يَوْمِ
جو کافر ہیں	اور کروں گا	ان کو	جو تیرے پیرو ہیں	غالب	ان پر	جو کافر ہیں	تک	دن

طرف اٹھا لوں گا اور تجھے کافروں سے پاک کر دوں گا اور تیری پیروی کرنے والوں کو

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت کے	پھر	میری طرف ہے	تمہارا لوٹ کر آنا	تو میں فیصلہ کروں گا	تم میں	اس سے	جو تھے تم	اس میں

قیامت تک تیرے منکروں پر غلبہ دوں گا پھر تم سب میری طرف پلٹ کر آؤ گے تو میں تم میں فیصلہ فرما دوں گا جس

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِى

تَخْتَلِفُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِى
جھگڑتے	پھر وہ	جو	کافر ہیں	تو میں عذاب دوں گا انہیں	عذاب	سخت	میں

بات میں جھگڑتے ہو۔ تو وہ جو کافر ہوئے میں انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کا	کوئی مددگار	اور لیکن	وہ جو	ایمان لائے

دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	اچھے	تو پورا دے گا ان کو	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا

اور انہوں نے نیک عمل کیے تو (اللہ) انہیں ان کے بھرپور اجر دے گا اور اللہ ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اسے	تم پر	آیتوں سے	اور نصیحت	حکمت والی

پسند نہیں کرتا۔ یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بیشک	کہاوت	عیسیٰ	نزدیک	اللہ کے	مثل	آدم کیلئے	بنایا اسے	مٹی سے	پھر	فرمایا

بیشک عیسیٰ کی مثال. اللہ کے نزدیک آدم کی طرح ہے اسے مٹی سے بنایا پھر اسے فرمایا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ
اس کو	ہو جا	تو ہو گیا	حق	تیرے رب سے	تو نہ	تو ہو	شک کرنے والا

"ہو جا" تو ہو گیا۔ حق تیرے رب کی طرف سے ہے تو (اے مخاطب) شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
تو جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس میں	بعد	کہ	آ گیا آپ کے تیرے پاس	سے علم	تو فرما دو	آؤ

پھر اے محبوب جو تم سے عیسیٰ کے بارے میں حجت کریں بعد اس کے کہ تمہیں علم آ چکا

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ قف

نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ
بلائیں ہم	اپنے بیٹوں کو	اور تمہارے بیٹوں کو	اور اپنی عورتوں کو	اور تمہاری عورتوں کو	اور اپنی جانوں کو	اور تمہاری جانوں کو

تو ان سے فرما دو آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
پھر	مباہلہ کریں	تو بھیجیں	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	وہ

اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں پھر مباہلہ کریں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ڈالیں۔ یہی بے شک سچا بیان ہے

الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بیان ہے	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	وہی ہے	غالب ہے

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ

الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِالْمُفْسِدِيْنَ	قُلْ	يٰٓاَهْلَ
حکمت والا	تو اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	فسادی لوگوں کو	فرمائیے	اے اہل

حکمت والا۔ پھر اگر وہ لوگ روگردانی کریں تو یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو اللہ خوب جانتا ہے۔ آپ ﷺ فرما دیں اے

ع ۱۳

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ

الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَلَّا	نَعْبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
کتاب	آؤ	طرف	ایک کلمہ کی	جو یکساں ہے	ہمارے مابین	اور تمہارے مابین	یہ کہ نہ	عبادت کریں	مگر	اللہ کی

اہل کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں

وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط

وَلَا	نُشْرِكَ	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَ	لَا	يَتَّخِذَ	بَعْضُنَا	بَعْضًا	اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اور نہ	شریک کریں ہم	اس کے ساتھ	کسی کو	اور	نہ	پکڑے	بعض ہمارا	بعض	رب	سوائے	اللہ کے

گے اور ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا پھر اگر وہ

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۶۴﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ

فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَقُوۡلُوا	اشۡهَدُوۡا	بِاَنَّا	مُسۡلِمُوۡنَ	يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لِمَ
تو اگر	نہ مانے	تو کہہ دو	گواہ رہو	اس پر کہ ہم	مسلمان ہیں	اے اہل	کتاب	کیوں

روگردانی کریں تو فرما دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان (مسلمان) ہیں۔ اے کتاب والو! کیوں

تُحَآجُّوۡنَ فِيۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمَآ اُنۡزِلَتِ التَّوۡرٰىةُ وَالۡاِنۡجِيۡلُ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ

تُحَآجُّوۡنَ	فِيۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ	وَمَآ	اُنۡزِلَتِ	التَّوۡرٰىةُ	وَالۡاِنۡجِيۡلُ	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ
جھگڑتے ہو	ابراہیم میں	اور نہ	اتری	توریت	اور انجیل	مگر	اس کے بعد

جھگڑتے ہو ابراہیم کے بارے میں حالانکہ نہیں اتری تورات اور انجیل لیکن ان کے بعد

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجۡتُمۡ فِيۡمَا لَـكُمۡ بِهٖ

اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ	هٰۤاَنۡتُمۡ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجۡتُمۡ	فِيۡمَا	لَـكُمۡ	بِهٖ
کیا نہیں	تمہیں عقل	سنتے ہو	یہ جو تم ہو	جھگڑتے	اس میں	کہ تمہیں	اس کا

تو کیا تم نہیں سمجھتے؟۔ سن لو تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے حجت بازی کی اس چیز میں

عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِيۡمَا لَيۡسَ لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ

عِلۡمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوۡنَ	فِيۡمَا	لَيۡسَ	لَـكُمۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ	وَاللّٰهُ	يَعۡلَمُ	وَاَنۡتُمۡ
علم ہے	تو کیوں	جھگڑتے ہو	اس میں کہ	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم	اور اللہ	جانتے	اور تم

جس کا تمہیں کچھ بھی علم تھا تو اب تم کیوں جھگڑتے ہو اس چیز میں جس کی تمہیں کچھ خبر نہیں اور اللہ جانتا ہے اور

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا نَصۡرَانِيًّا وَّلٰـكِنۡ كَانَ

لَا	تَعۡلَمُوۡنَ	مَا	كَانَ	اِبۡرٰهِيۡمُ	يَهُوۡدِيًّا	وَّ	لَا	نَصۡرَانِيًّا	وَّلٰـكِنۡ	كَانَ
نہیں	جانتے	نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی	اور	نہ	نصرانی	اور لیکن	تھے

تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ ہر باطل سے جدا

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ

حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ
ایک رخ	مسلمان	اور نہ	تھے	مشرکوں سے	بے شک	زیادہ قریب	لوگوں سے

مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ بے شک سب لوگوں سے

بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ
ابراہیم کے	وہ ہیں جو	اس کے پیرو ہیں	اور یہ	نبی	اور وہ جو	ایمان لائے	اور اللہ	والی ہے

ابراہیم کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیروکار ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے اور ایمان والوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ
مومنوں کا	چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل	کتاب سے	اگر	وہ گمراہ کریں تم کو

والی اللہ ہے۔ (اے مسلمانو!) اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ تو (شاید) خواہش رکھتا ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کریں،

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
اور نہیں	گمراہ کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور نہیں	سمجھتے	اے اہل	کتاب	کیوں

مگر وہ فقط اپنے آپ ہی کو گمراہی میں مبتلا کئے ہوئے ہیں اور انہیں (اس بات کا) شعور نہیں۔ اے اہلِ کتاب!

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لِمَ
کفر کرتے ہو	آیتوں سے	اللہ کی	اور تم	گواہ ہو	اے اہل	کتاب	کیوں

تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کر رہے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے کتاب والو! کیوں ملاتے ہو

ع ۷ ۱۵

تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع

تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
ملاتے ہو	حق کو	باطل سے	اور چھپاتے ہو	حق کو	اور تم	جانتے ہو

حق کو باطل کے ساتھ اور کیوں حق چھپاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَی الَّذِیْنَ

وَقَالَتْ	طَّآىِٕفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِیْٓ	اُنْزِلَ	عَلَی	الَّذِیْنَ
اور کہا	ایک گروہ نے	اہل	کتاب سے	ایمان لاؤ	اس پر جو	اتارا گیا	اوپر	ان کے جو

اور اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے کہا کہ تم صبح کو ایمان لاؤ اس چیز پر جو مسلمانوں پر

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج

اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
ایمان لائے	شروع	دن میں	اور انکار کرو	پچھلے وقت	تاکہ وہ	لوٹ آئیں

نازل ہوئی اور شام کو اس کے منکر ہو جاؤ شاید وہ پھر جائیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ط قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ لا اَنْ

وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِيْنَكُمْ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ	اَنْ
اور نہ	ایمان لاؤ	مگر	جو	پیروکار ہو	تمہارے دین کا	فرما دو	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ کی ہے	یہ کہ

اور یقین نہ لاؤ مگر اس کا جو تمہارے دین کا پیروکار ہے آپ فرما دیجئے کہ اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے

يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ

يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	قُلْ
دیا جائے	کوئی	مثل	اس کے	جو تم دیئے گئے	یا	حجت کریں تم سے	پاس	تمہارے رب کے	فرما دو

(یقین) اس کا کہ کسی کو ملے جیسا تمہیں ملا یا کوئی تم پر حجت لا سکے تمہارے رب کے پاس فرما دیجئے

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ع

اِنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ
بیشک	فضل	ہاتھ میں	اللہ کے ہے	دیتا ہے وہ	جسے	چاہے	اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے

کہ فضل تو اللہ ہی کے ہاتھ ہے جسے چاہے دے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہے	اور اللہ	صاحب فضل	عظیم ہے

اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ

وَ	مِنْ اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖۤ
اور	بعض اہل	کتاب	وہ ہیں کہ	اگر	امانت دو اس کو	ڈھیر مال	ادا کردے اس کو

اور اہل کتاب میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر آپ اس کے پاس مال کا ڈھیر امانت رکھ

اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ

اِلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖۤ	اِلَيْكَ
تجھے	اور بعض ان سے	وہ ہیں کہ	اگر	امانت دے اسے	ایک دینار	نہ	ادا کردے گا	تجھے

دیں تو وہ آپ کو لوٹا دے گا اور انہی میں بعض ایسے ہیں کہ اگر اس کے پاس ایک

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا

اِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
مگر	جب تک تو	اس پر	کھڑا رہے	یہ	اس لئے ہے کہ	کہا انہوں نے	نہیں ہے	ہم پر

دینار امانت رکھ دیں تو آپ کو وہ بھی نہیں لوٹائے گا سوائے اس کے کہ آپ اس کے سر پر کھڑے رہیں یہ اس لئے

فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

فِي	الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ
میں	ان پڑھوں	کوئی راہ	اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور انہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

يَعْلَمُوْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں	جو	پورا کرے	اس کا عہد	اور ڈرے	تو بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

خود (بھی) معلوم ہے۔ ہاں جو اپنا وعدہ پورا کرے اور تقویٰ اختیار کرے سو بے شک اللہ پرہیز گاروں سے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ
پرہیز گاروں کو	بے شک	وہ جو	لیتے ہیں	ساتھ عہد	اللہ کے	اور اپنی قسموں کے

محبت فرماتا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی

ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ
دام	تھوڑے	یہ لوگ	نہیں ہے	حصہ	ان کا	میں	آخرت	اور نہ	کلام کرے گا ان سے

سی قیمت، یہی لوگ ہیں کہ ان کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں اور اللہ ان سے کلام نہیں

اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ

اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ
اللہ	اور نہ	نظر فرمائے گا	ان کی طرف	دن	قیامت کے	اور نہ	پاک کرے گا ان کو	اور ان کے لیے

کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
عذاب ہے	دردناک	اور بے شک	ان میں سے	ایک گروہ ہے	پھیرتے ہیں	اپنی زبانیں

دردناک عذاب ہے۔ اور بے شک ان میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ وہ (اللہ کی)

بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ج

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ الْكِتٰبِ
ساتھ کتاب کے	تاکہ سمجھو تم اس کو	کتاب سے	حالانکہ نہیں	وہ	کتاب سے

کتاب (تورات) پڑھنے میں اپنی زبانوں کو مروڑ لیتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ وہ کتاب کا حصہ ہے

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
اور کہتے ہیں	وہ ہے	اللہ سے	حالانکہ نہیں	وہ	اللہ کی طرف سے

حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے

وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ

وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	كَانَ
اور کہتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں ہے	حق

حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولتے ہیں۔ کسی بشر کا

لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ

لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ
کسی آدمی کا	یہ کہ	دے اس کو	اللہ	کتاب	اور حکمت	اور پیغمبری	پھر	وہ کہے

یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت و نبوت دے پھر وہ

لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا

لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	كُوْنُوْا
لوگوں سے	ہو جاؤ	بندے	میرے	سوائے	اللہ کے	اور لیکن	ہو جاؤ

لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ ہاں یہ کہے گا

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ	وَبِمَا	كُنْتُمْ
رب کے بندے	بسبب اس کے کہ	ہو تم	سکھاتے	کتاب	اور بسبب اس کے کہ	ہو تم

کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ لا وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ

تَدْرُسُوْنَ	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ
پڑھتے	اور نہ	حکم دے گا تم کو	یہ کہ	پکڑو تم	فرشتوں کو

پڑھاتے رہتے ہو۔ اور نہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَيَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ
اور پیغمبروں کو	رب	کیا حکم دے گا تم کو	کفر کا	بعد اس کے	جبکہ	تم

اور پیغمبروں کو خدا ٹھہرا لو کیا تمہیں کفر کا حکم دے گا بعد اس کے کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ ع ۸ ۹ ۱۲

مُّسْلِمُوْنَ	وَاِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ
مسلمان ہو	اور یاد کرو جب	لیا	اللہ نے	عہد	پیغمبروں سے	اس پر	جو میں تمہیں دوں

مسلمان ہو گئے۔ اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں

مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مِنْ كِتٰبٍ	وَّ	حِكْمَةٍ	ثُمَّ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا
کتاب	اور	حکمت	پھر	آئے تمہارے پاس	ایک رسول	جو تصدیق کرے	ان کی جو

تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب مومنوں پر شفقت و رحمت والا) رسول تشریف لائے

مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ

مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ	قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ
تمہارے ساتھ ہے	تو ضرور ایمان لانا	اس پر	اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا	کیا اقرار کیا تم نے

جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے اور ضرور بالضرور

وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ

وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِىْ	قَالُوْۤا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
اور پکڑا تم نے	اوپر	اس کے	میرا ذمہ	بولے	ہم نے اقرار کیا	فرمایا

ان کی مدد کرو گے، فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی سے تھام لیا؟ سب نے عرض کیا ہم نے

فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ
تو گواہ رہو	اور میں	تمہارے ساتھ	گواہوں سے ہوں	تو جو	منحرف ہو	بعد

اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔ پھر جس نے اس (اقرار) کے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ
اس کے	تو وہی	وہ ہیں	فاسق	کیا سوائے	دین	اللہ کے	چاہتے ہیں

بعد روگردانی کی پس وہی لوگ نافرمان ہوں گے۔ تو کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّ	كَرْهًا
اور اسی کے لیے	جھکے ہوئے ہیں	جو	میں	آسمانوں	اور زمین ہے	خوشی سے	اور	مجبوری سے

حالانکہ اسی کیلئے گردن جھکائی ان سب نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اور اسی کی

وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ

وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ	قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ
اور اسی کی طرف	واپس لوٹیں گے	فرمادو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور اس پر جو	اتارا گیا	ہم پر	اور جو

طرف سب لوٹائے جائیں گے۔ فرما دو ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس چیز پر جو ہم پر

اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اُنْزِلَ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اتارا گیا	اوپر	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

نازل کی گئی اور اس چیز پر جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ
اور ان کے بیٹوں پر	اور جو	دیئے گئے	موسیٰ	وعیسیٰ	اور انبیاء کو	اپنے رب کی طرف سے

اور ان کی اولاد پر اُتاری گئی اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ

لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ
نہیں	فرق کرتے ہم	درمیان	کسی کے	ان میں سے	اور ہم	اس کے

رب کی طرف سے (ایمان لانے میں) ہم فرق نہیں کرتے ان میں سے کسی کے درمیان اور ہم اسی کیلئے گردن

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ

مُسْلِمُوْنَ	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ
فرمانبردار ہیں	اور جو	چاہے گا	سوائے	اسلام کے	کوئی اور دین	تو ہرگز نہ

جھکائے ہوئے ہیں۔ اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا

يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

يُّقْبَلَ	مِنْهُ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ
قبول کیا جائے گا	اس سے	اور وہ	میں	آخرت	زیاں کاروں سے ہوگا

جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ

كَيْفَ	يَهْدِي	اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ
کس طرح	ہدایت دے	اللہ	اس قوم کو	جو کافر ہوئے	بعد	ایمان لانے کے

کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے

وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ

وَشَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ	وَّ	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
اور گواہی دی کہ	یقیناً	رسول	سچا ہے	اور	آچکی ان کے پاس	نشانیاں

اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ

وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اُولٰۗىِٕكَ
اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالموں کو	یہ لوگ

آ چکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ایسے لوگوں

جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
ان کا بدلہ	یہ ہے کہ	ان پر	لعنت ہے	اللہ کی	اور فرشتوں کی

کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ
اور آدمیوں کی	سب کی	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا

کی لعنت پڑتی رہے۔ وہ اس پھٹکار میں ہمیشہ (گرفتار) رہیں گے اور ان سے

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ ۙ اِلَّا

عَنْهُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا هُمْ	يُنْظَرُوْنَ	اِلَّا
ان سے	عذاب	اور	نہ وہ	مہلت دیے جائیں	مگر

اس عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر

الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا قف فَاِنَّ

الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ
وہ جو	توبہ کریں	بعد	اس کے	اور درست ہو جائیں	تو بے شک

جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور وہ نیک ہو گئے تو بیشک اللہ

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ
اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	بے شک	وہ جو	کافر ہوئے	بعد

بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا پھر

اِیْمَانِہِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُہُمْ ج

اِیْمَانِہِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُہُمْ
اپنے ایمان کے	پھر	زیادہ ہوگئے	کفر میں	ہرگز نہ	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ

وہ اپنے کفر میں بڑھ گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ

وَاُولٰٓئِكَ ہُمُ الضَّآلُّوْنَ ⑨⓪ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

وَاُولٰٓئِكَ	ہُمُ	الضَّآلُّوْنَ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اور یہ لوگ	وہی ہیں	بھٹکے ہوئے	بیشک	وہ جو	کافر ہوئے

کی جائے گی اور وہی گمراہ ہیں۔ وہ جو کافر ہوئے

وَمَاتُوْا وَہُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِہِمْ

وَمَاتُوْا	وَہُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	یُّقْبَلَ	مِنْ اَحَدِہِمْ
اور مرگئے	اور وہ	کافر ہوں	تو ہرگز نہ	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی سے

اور کافر ہی مرے ان میں کسی سے زمین بھر سونا ہرگز

مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَہَبًا وَّلَوِ افْتَدٰی بِہٖ ط اُولٰٓئِكَ

مِّلْءُ	الْاَرْضِ	ذَہَبًا	وَّ	لَوِ	افْتَدٰی	بِہٖ	اُولٰٓئِكَ
بھری	زمین	سونا	اور	اگرچہ	وہ فدیہ دیں	اس کا	یہ لوگ

قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ اپنی خلاصی کو

لَہُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَہُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ⑨① ع

لَہُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ	وَّمَا	لَہُمْ	مِّنْ نّٰصِرِیْنَ
واسطے ان کے	عذاب ہے	دردناک	اور نہیں	ان کا	کوئی مددگار

دے ان کیلئے درد ناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ

لَنْ تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ
تم ہرگز نہیں پہنچو گے	بھلائی کو	جب تک	خرچ نہ کرو	اس چیز کو جو	پیاری ہے	اور جو	تم خرچ کرو	کچھ

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ
تو بیشک	اللہ	اسے	جانتا ہے	سب	کھانے	تھے	حلال	اولاد	یعقوب کو

کرو اللہ کو معلوم ہے۔ توارت کے اترنے سے پہلے بنی اسرائیل

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ
مگر	وہ جو	حرام کرلئے	یعقوب نے	اوپر	اپنے نفس کے	قبل اس کے	یہ کہ	نازل ہو	توریت

کیلئے ہر کھانے کی چیز حلال تھی سوائے ان (چیزوں) کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں،

قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى

قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَاۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِیْنَ	فَمَنِ	افْتَرٰى
فرمادیجئے	لاؤ	توریت	تو پڑھو اسے	اگر	ہو تم	سچے	پھر جو	باندھے

فرما دیں توارت لاؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو۔ پھر اس کے

وقف جبرئیل علیہ السلام

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ
اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اس کے بعد	تو یہی لوگ	وہ ہیں	ظالم	فرمادیں

بعد بھی جو شخص اللہ پر جھوٹ گھڑے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے محبوب ﷺ) آپ

صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

صَدَقَ	اللّٰهُ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
سچ کہا	اللہ نے	تو پیروی کرو	دین	ابراہیم کی	ہر باطل سے جدا	اور نہ	تھے وہ	مشرکوں سے

فرما دیجئے کہ اللہ نے سچ فرمایا پس تم پیروی کرو دین ابراہیم کی جو ہر باطل کو چھوڑ کر حق کی طرف مائل ہونے والے تھے اور وہ

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

اِنَّ	اَوَّلَ	بَيْتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِيْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا
بیشک	پہلا	گھر	جو بنایا گیا	لوگوں کے لئے	وہ ہے	جو مکہ میں ہے	برکت والا

مشرکین میں سے نہ تھے۔ بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کیلئے بنایا گیا (اللہ کی عبادت کیلئے) وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت والا

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ ۚ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬ وَمَنْ

وَ	هُدًى	لِّلْعٰلَمِيْنَ	فِيْهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمَنْ
اور	ہدایت	جہانوں کے لئے	اس میں	نشانیاں ہیں	کھلی	مقام	ابراہیم	اور جو

اور تمام جہانوں کیلئے ہدایت کا مرکز ہے۔ اس میں روشن نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے

دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ
داخل ہوا اس میں	ہے وہ	امن والا	اور اللہ کیلئے ہے	اوپر	لوگوں کے	حج کرنا	بیت اللہ کا	جو	طاقت رکھے

امن میں ہے اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک پہنچنے کی استطاعت

اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ

اِلَيْهِ	سَبِيْلًا	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ
اس کی طرف	رستے کی	اور جو	منکر ہو	تو بیشک	اللہ	بے پرواہ ہے	سارے جہان سے	فرماؤ

رکھتا ہو وہ جو اس کا انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ اے

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا

يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لِمَ	تَكۡفُرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	شَهِيۡدٌ	عَلٰى	مَا
اے اہل	کتاب	کیوں	نہیں مانتے	آیتیں	اللہ کی	اور اللہ	گواہ ہے	اوپر	اس کے جو

رسول فرما دیجئے اے اہل کتاب اللہ کی آیتیں کیوں نہیں مانتے حالانکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾ قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ

تَعۡمَلُوۡنَ	قُلۡ	يٰۤاَهۡلَ	الۡكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	مَنۡ
تم کرتے ہو	فرما دیں	اے اہل	کتاب	کیوں	روکتے ہو	اللہ کی راہ سے	جو

پر گواہ ہے۔ فرما دیں اے اہلِ کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے

اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

اٰمَنَ	تَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَّ	اَنۡتُمۡ	شُهَدَآءُ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
ایمان لائے	چاہتے ہو اس میں	ٹیڑھ	اور	تم	گواہ ہو	اور نہیں	اللہ	بے خبر	اس سے جو

کیوں روکتے ہو تم ان کی راہ میں کجی چاہتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ

تَعۡمَلُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ	تُطِيۡعُوۡا	فَرِيۡقًا	مِّنَ الَّذِيۡنَ
تم کرتے ہو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	اگر	تابعداری کرو گے	ایک گروہ (کی)	ان میں سے جو

بے خبر نہیں۔ اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب میں سے کسی گروہ کا بھی کہنا

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ

اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	يَرُدُّوۡكُمۡ	بَعۡدَ	اِيۡمَانِكُمۡ	كٰفِرِيۡنَ	وَكَيۡفَ	تَكۡفُرُوۡنَ
دیئے گئے	کتاب	پھیر دیں گے تم کو	بعد	ایمان تمہارے کے	کافر	اور کیوں کر	تم کفر کرو گے

مانو گے تو وہ تمہارے ایمان (لانے) کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔ اور تم کیوں کر کفر کرو

وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ
اور تم پر	پڑھی جاتی ہیں	تم پر	آیتیں	اللہ کی	اور تم میں	اس کا رسول ہے	اور جس	سہارا لیا

گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کے رسول جلوہ فرما ہیں اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اللہ کا	تو بیشک	وہ ہدایت دیا گیا	طرف	رستے	سیدھے کے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

بے شک اسے ہدایت کی گئی سیدھے راستے کی طرف۔ اے ایمان والو! اللہ سے

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
ڈرو	اللہ سے	حق ہے	اس کے ڈرنے کا	اور ہرگز نہ مرنا	مگر	اور تم ہو	مسلمان

ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
اور تھام لو	رسی	اللہ کی	سب مل کر	اور	نہ	آپس میں پھٹ جانا	اور یاد کرو	احسان	اللہ کا

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور گروہ بندی نہ کرو اور اللہ کا احسان

عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ

عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖۤ
اپنے اوپر	جب کہ	تھے تم	دشمن	تو اس نے ملا دیا	درمیان	تمہارے دلوں کے	تو تم ہو گئے	اس کے فضل سے

یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو اس کے فضل

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ط

اِخْوَانًا	وَكُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
بھائی بھائی	اور تھے تم	اوپر	کنارے	گڑھے	آگ کے	تو بچالیا اس نے تم کو	اس سے

سے تم آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم ایک غار دوزخ کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لی

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	ہدایت پاؤ	اور چاہئے کہ ہو	تم میں سے

اللہ تم سے یوں ہی اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں ایک گرو

اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَ
ایک گروہ	جو بلائیں	طرف	بھلائی کی	اور حکم دیں	بھلائی کا	اور روکیں	برائی سے

ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور برائی سے م

الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْ

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْ
اور یہی لوگ ہیں	وہ	مراد کو پہنچے	اور نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	آپس میں پھٹ گ

کریں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقو

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

وَاخْتَلَفُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اور ان میں پھوٹ پڑ گئی	بعد	اس کے کہ	آئیں انکے پاس	نشانیاں	اور یہ لوگ	ان کیلئے	عذاب

میں بٹ گئے تھے اور جب ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں اس کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور انہی لوگوں

عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

عَظِيْمٌ	يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّ	تَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
بڑا	جس دن	روشن ہوں گے	کئی چہرے	اور	سیاہ ہوں گے	کئی چہرے	پھر وہ	جن کے

سخت عذاب ہے۔ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے تو جن کے چہرے

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۗ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
سیاہ ہوں گے	چہرے	کیا تم نے کفر کیا	بعد	اپنے ایمان کے	تو چکھو	عذاب

سیاہ ہو جائیں گے (ان سے کہا جائے گا) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو جو کفر تم کرتے رہے تھے

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ

بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ
بدلہ اس کا جو	تھے تم	کفر کرتے	اور پھر	وہ جو	سفید ہوں گے	ان کے چہرے	تو وہ

سو (اس کے) عذاب (کا مزہ) چکھ لو۔ اور وہ جن کے چہرے سفید ہوئے وہ اللہ کی

رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ
رحمت	خدا میں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	یہ	آیتیں ہیں	اللہ کی	پڑھتے ہیں ہم ان کو	آپ پر

رحمت میں ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں کہ ہم انہیں آپ پر حق کے

بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ	وَلِلّٰهِ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ
ٹھیک	اور نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	جہانوں پر	اور اللہ ہی کا ہے	آسمانوں میں ہے

تلاوت فرماتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم کا ارادہ نہیں رکھتا۔ یہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

وَمَا	فِی الْاَرْضِ	وَاِلَی	اللّٰہِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ	كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ
اور جو کچھ	زمین میں	اور طرف	اللہ کی	رجوع ہے	سب کام	ہو تم	بہتر	امت

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع ہے۔ تم بہترین امت ہو

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
جو ظاہر ہوئیں	لوگوں میں	حکم کریں	بھلائی کا	اور منع کریں	برائی سے

جو لوگوں میں ظاہر کی گئی ہے تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰہِ	وَلَوْ	اٰمَنَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور اگر	ایمان لاتے	اہل	کتاب	تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے

سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ

مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّاۤ
ان میں سے	کچھ ایماندار	اور اکثر ان کے	فاسق ہیں	ہرگز نہ	بگاڑیں گے تمہارا	مگر

تو ان کا بھلا تھا ان میں کچھ مسلمان ہیں اور زیادہ فاسق ہیں۔ یہ لوگ ستانے کے سوا

اَذًی ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اَذًی	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ
ستانا	اور اگر	لڑائی کریں تم سے	تو پلٹ جائینگے تم سے	پیٹھوں پر	پھر	نہ	مدد دیے جائینگے

تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر یہ تم سے جنگ کریں تو تمہارے سامنے پیٹھ پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ

ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ
مقرر ہوئی	ان پر	خواری	جہاں کہیں	پائے گئے	مگر	رسی

وہ جہاں کہیں بھی پائے جائیں ان پر ذلت مسلط کر دی گئی ہے سوائے اس کے کہ انہیں کہیں اللہ کے

مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ

مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ
اللہ کی سے	اور رسی	لوگوں کی سے	اور چھا گیا ان پر	غضب	اللہ کا	اور مقرر ہوئی

عہد سے یا لوگوں کے عہد سے (پناہ دے دی جائے) اور وہ اللہ کے غضب کے سزا وار ہوئے ہیں اور ان

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
ان پر	محتاجی	یہ	اس وجہ سے کہ	تھے وہ	کفر کرتے	آیات	الٰہی کا

پر محتاجی مسلط کی گئی ہے، یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا
اور شہید کرتے	انبیاء کو	بغیر	حق کے	یہ	اس لئے کہ	وہ نافرمان ہیں	اور	تھے

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے کیونکہ وہ نافرمان ہو گئے تھے اور (سرکشی میں) حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ق لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ

يَعْتَدُوْنَ	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ
سرکش	نہیں سب	برابر	کتاب والے	ایک جماعت	قائم ہے	پڑھتے ہیں

بڑھ گئے تھے۔ وہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں سے کچھ لوگ (حق پر) قائم ہیں رات کی گھڑیوں میں

ءَايٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَهُمْ	يَسْجُدُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
آیات	الٰہی	گھڑیوں میں	رات کی	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور دن

اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان

الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

الْاٰخِرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيُسَارِعُوْنَ
آخرت پر	اور حکم دیتے ہیں	بھلائی کا	اور روکتے ہیں	برائی سے	اور دوڑتے ہیں

لاتے ہیں اور نیکی کا حکم کرتے اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں ایک دوسرے سے

فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

فِي الْخَيْرٰتِ	وَاُولٰۗىِٕكَ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وَمَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ
بھلائی کے کاموں میں	اور یہ لوگ ہیں	نیکوں میں سے	اور جو کچھ	کریں	بھلائی

جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ اور جو وہ بھلائی بھی کریں گے

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ

فَلَنْ	يُّكْفَرُوْهُ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ
تو ہرگز	ضائع نہ ہوگی وہ	اور اللہ	جانتا ہے	ڈر والوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	کفر کریں	ہرگز نہ

اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کا خوب جانتا ہے۔ وہ جو کافر ہوئے ان کے مال

تُغْنِيَ عَنْھُمْ اَمْوَالُھُمْ وَلَآ اَوْلَادُھُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

تُغْنِيَ	عَنْھُمْ	اَمْوَالُھُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُھُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـــًٔا	وَاُولٰۗىِٕكَ
کام آئے گی	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	اللہ سے	کچھ	اور یہی ہیں

اور اولاد ان کو اللہ سے کچھ نہ بچائیں گے اور وہ جہنمی

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ

اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ
جہنمی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کہاوت	اس کی جو	خرچ کریں	میں

ہیں ان کو ہمیشہ اس میں رہنا۔ (یہ لوگ) جو مال (بھی)

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ

هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ
اس	زندگی	دنیا کی	اس کی سی ہے کہ	ہوا ہو	اس میں	پالا ہو	پہنچے	کھیتی	اس قوم کو

اس دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال اس ہوا جیسی ہے جس میں شدید سردی ہو (اور) وہ ایسی قوم کی

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
ظلم کیا	اپنی جان پر	تو اس کو ہلاک کر دیا	اور نہ	ظلم کرتے ہیں	اللہ	اور لیکن	اپنی جان پر خود

کھیتی پر جا پڑے جو اپنی جانوں پر ظلم کرتی ہو اور وہ اسے تباہ کر دے، اور اللہ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

يَظْلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ
ظلم کرتے ہیں	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	پکڑو	راز دار	اپنے سوا

پر ظلم کرتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم غیروں کو (اپنا) راز دار نہ بناؤ، وہ تمہاری نسبت فتنہ انگیزی میں (بھی)

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ

لَا	يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ	قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَاۗءُ
نہیں	کمی کرتے تمہاری	تباہی میں	اور پسند کرتے ہیں	جو	تم تکلیف پاؤ	بیشک	ظاہر ہو گئی	دشمنی

کمی نہیں کریں گے، وہ تمہیں سخت تکلیف پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں، بغض تو ان کی زبانوں سے خود ظاہر ہو چکا ہے اور جو

اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ	وَمَا	تُخْفِیْ	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	وہ بہت بڑا ہے	بیشک	ہم نے بیان کیں	تمہارے لئے	آیتیں

(عداوت) ان کے سینوں نے چھپا رکھی ہے، وہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے، ہم نے تمہارے لئے نشانیاں واضح کر دی ہیں،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ	هٰٓاَنْتُمْ	اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَلَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
اگر	تمہیں	عقل ہو	تم	جو ہو	ان کو چاہتے ہو	اور نہیں	چاہتے وہ تم کو

اگر تمہیں عقل ہو۔ سن لو! تم ہو جو ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند نہیں کرتے

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا

وَتُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	كُلِّهٖ	وَاِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاِذَا	خَلَوْا
اور ایمان لاتے ہو تم	کتابوں	سب پر	اور جب	تم سے ملتے ہیں	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	اکیلے ہوں

اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب

عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ

عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ الْغَيْظِ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ
تو چبائیں	تم پر	انگلیاں	غصہ سے	فرما دو	مر جاؤ	اپنے غصے میں

اکیلے ہوتے ہیں تو غصے سے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں، فرما دیجئے، تم مر جاؤ اپنے غصے میں

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ	حَسَنَةٌ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	اگر	پہنچے تمہیں	بھلائی تو

بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے، دل کی باتیں۔ اگر تمہیں کچھ بھلائی حاصل ہو تو انہیں

تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا

تَسُؤْهُمْ	وَاِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا
بری لگتی ہے ان کو	اور اگر	پہنچے تم کو	برائی	تو خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم صبر کرو

بری لگے اور اگر تمہیں کوئی برائی پہنچ جائے تو وہ اس سے خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

وَتَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور پرہیزگاری کرو	نہ	نقصان دے گا تم کو	مکر ان کا	کچھ بھی	بیشک	اللہ	جو کچھ	وہ کرتے ہیں	گھیرے والا ہے

اور پرہیزگار ہو تو ان کا فریب تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا، بے شک اللہ ان کے سب کاموں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور یاد کرو جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے دولت خانہ سے	قائم کرتے ہوئے	مسلمانوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے

اور یاد کرو اے محبوب ﷺ! جب تم صبح کو اپنے دولت خانہ سے برآمد ہوئے مسلمانوں کو لڑائی کے مورچوں پر قائم کر رہے تھے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	اَنْ	تَفْشَلَا
اور اللہ	سنتا	جانتا ہے	جب	تیار ہوئے	دو گروہ	تم میں سے	اس پر کہ	ہمت ہار جائیں

اور اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ جب تم میں سے دو جماعتوں نے ہمت ہارنے کا ارادہ کر لیا تھا اور اللہ ان کا

وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ
اور اللہ	ان دونوں کا والی ہے	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	مسلمان	اور بے شک	مدد دی تم کو

سنبھالنے والا ہے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے۔ اور اللہ نے بدر میں

اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ

اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	اِذْ	تَقُوْلُ
اللہ نے	بدر میں	اور	تم	بے سروسامان تھے	تو ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ فرما رہے تھے

تمہاری مدد فرمائی حالانکہ تم (اس وقت) بالکل بے سروسامان تھے، پس اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ جب آپ ﷺ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مسلمانوں کو	کیا نہیں کافی تم کو	یہ کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین	ہزار	فرشتوں سے

مسلمانوں سے فرما رہے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار اتارے ہوئے

مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ط بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ

مُنْزَلِيْنَ	بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	وَيَاْتُوْكُمْ	مِّنْ فَوْرِهِمْ
اتار کر	کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور	ڈرو	اور آ پڑے کافر تم پر	اسی دم

فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد فرمائے۔ کیوں نہیں اگر تم ٹھہرے رہو اور (اللہ سے) ڈرو اور وہ دشمن یک دم

هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
یہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	پانچ	ہزار	فرشتوں سے

تم پر آ پڑیں تو تمہارا رب تمہاری مدد فرمائے گا پانچ ہزار نشان

مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ

مُسَوِّمِيْنَ	وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ
نشان والوں	اور	نہیں	بنایا اسے	اللہ نے	مگر	خوشخبری	تمہارے لئے	اور چین دینے کیلئے	تمہارے دلوں کو

والے فرشتوں سے۔ اور اس کو اللہ نے محض تمہارے لیے خوشخبری بنایا اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو

بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ لا لِيَقْطَعَ

بِهٖ	وَ	مَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ	لِيَقْطَعَ
اس سے	اور	نہیں	مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	جو غالب	حکمت والا ہے	تا کہ کاٹ دے

جائیں اور مدد صرف اللہ بہت غالب نہایت حکمت والے کی طرف سے ہے۔ اس نے کہ

طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ

طَرَفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ	يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ	لَيْسَ
ایک حصہ	ان لوگوں سے جو	کافر ہوئے	یا	ذلیل کرے ان کو	تو پھر جائیں	نامراد	نہیں ہے

اللہ کافروں کے ایک حصہ کو کاٹ دے یا انہیں ذلیل کر دے کہ نامرادلوٹ جائیں۔ یہ بات

لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ

لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ	شَیْءٌ	اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ
آپ کیلئے ایک	اس کام سے	کچھ	یا	توبہ کی توفیق ہو	ان پر	یا	عذاب ہو ان پر	تو وہ

تمہارے اختیار میں نہیں یا اللہ انہیں توبہ کی توفیق دے یا ان پر عذاب کرے کہ وہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ

ظٰلِمُوْنَ	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِی السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ
ظالم ہیں	اور	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں	بخشے	جسے

ظالم ہیں۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، وہ جسے چاہے بخش

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ع ۱۳

يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
چاہے	اور	عذاب کرے	جسے	چاہے	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	وہ جو

دے جسے چاہے عذاب دے اور اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان والو!

آمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَّاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے ہو	نہ	کھاؤ	سود	دگنا	چوگنا	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم

دوگنا اور چار گنا کرکے سود مت کھایا کرو اور اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۱۳۰﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا

تُفْلِحُوْنَ	وَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	وَاَطِيْعُوا
فلاح پاؤ	اور ڈرو	آگ سے	وہ جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لئے	اور فرمانبرداری کرو

فلاح پاؤ۔ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔ اور اطاعت

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اللہ کی	اور رسول کی	تاکہ تم پر	رحمت کی جائے	اور دوڑو	طرف	بخشش کی	اپنے رب سے

کرو اللہ کی اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور دوڑو اپنے رب کی بخشش اور ایسی جنت کی طرف

رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾

وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ
اور	جنت کی	جس کی چوڑائی	آسمان ہیں	اور زمین	تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لئے

جس کی وسعت میں سب آسمان و زمین آ جائیں پرہیزگاروں کیلئے تیار کی گئی ہیں۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	وَ	الْكٰظِمِيْنَ	الْغَيْظَ
وہ جو	خرچ کرتے ہیں	خوشی میں	اور	رنج میں	اور	پینے والے	غصہ

وہ جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں خوشی میں اور رنج میں اور غصہ پینے والے

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ج (۱۳۴) وَالَّذِيْنَ

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَالَّذِيْنَ
اور معاف کردینے والے	لوگوں کو	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	نیک لوگوں کو	اور وہ جو کہ

اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور نیک لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔ اور (یہ)

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا
جب	کرتے ہیں	کوئی بے حیائی	یا	ظلم	اپنی جانوں پر	یاد کریں	اللہ کو	تو معافی مانگیں

ایسے لوگ ہیں کہ جب کوئی برائی کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کا ذکر کرتے ہیں پھر

لِذُنُوْبِهِمْ ص وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا

لِذُنُوْبِهِمْ	وَمَنْ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے	گناہوں کو	مگر	اللہ	اور	نہ	اصرار کریں	اوپر	اسکے کہ

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کی بخشش کون کرتا ہے اور پھر جو گناہ وہ کر بیٹھے تھے،

فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (۱۳۵) اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَغْفِرَةٌ	مِنْ رَّبِّهِمْ
کیا انہوں نے	اور	وہ	جانتے ہیں	یہ لوگ	ان کا بدلہ	بخشش ہے	انکے رب کی طرف سے

ان پر جان بوجھ کر اصرار بھی نہیں کرتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی جزاء ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَنِعْمَ اَجْرُ

وَجَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَنِعْمَ	اَجْرُ
اور جنت	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور اچھا ہے	اجر

اور جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور (نیک) عمل کرنے والوں کا

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

الْعٰمِلِيْنَ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
عمل کرنے والوں کا	بیشک	گزر چکے	تم سے پہلے	طریقے	تو سیر کرو	زمین میں

کیا اچھا بدلہ ہے۔ بے شک تم سے پہلے (قانون قدرت کے) طریقے گزر چکے ہیں تو زمین

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
تو دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	یہ	بیان ہے	لوگوں کیلیے

میں چلو اور دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا۔ یہ لوگوں کیلیے واضح بیان

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ

وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ	وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ
اور	ہدایت	اور	نصیحت	پرہیزگاروں کیلیے	اور	نہ	سستی کرو	اور	نہ	غم کھاؤ	اور	تم ہی

اور پرہیزگاروں کیلیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں

الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ

الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ
غالب رہو گے	اگر	ہو تم	مومن	اگر	پہنچے تم کو	تکلیف	تو بیشک	پہنچی

غالب آؤ گے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ

الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۭ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ	وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ
اس قوم کو بھی	تکلیف	اسی جیسی	اور	یہ	دن ہیں	جن کو ہم بدلتے ہیں	درمیان	لوگوں کے	اور تاکہ ظاہر کرے

لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں اور یہ دن ہیں جن میں ہم لوگوں کے درمیان گردش کرواتے رہتے ہیں اور اس

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	اور	بنائے	تم میں سے	شہید	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا

لئے کہ اللہ پہچان کرا دے ایمان والوں کی اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ دوست نہیں

الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۴۰﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ

الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ يَمْحَقَ
ظالموں کو	اور	تا کہ خالص کرے	اللہ	ان کو	جو ایمان لائے	اور مٹا دے

رکھتا ظالموں کو۔ اور یہ اس لئے (بھی) ہے کہ اللہ ایمان والوں کو (مزید) نکھار دے (یعنی پاک و صاف کر دے)

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

الْكٰفِرِيْنَ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ
کافروں کو	کیا	گمان کرتے ہو تم	یہ کہ	داخل ہو گے	جنت میں	اور	ابھی تک نہ	امتحان لیا	اللہ نے

اور کافروں کو مٹا دے۔ کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ تم (یونہی) جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ

الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ
ان کا	جو مجاہد ہیں	تم میں سے	اور	آزمائش کرے	صبر والوں کی	اور	یقیناً	تھے تم	تمنا کرتے

سے جہاد کرنے والوں کو پرکھا ہی نہیں ہے اور نہ ہی صبر کرنے والوں کو آزمایا ہے۔ بے شک تم موت کی تمنا کرتے تھے

الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۳ ع ۱۴ ۵

الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ	وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ
موت کی	پہلے	اس سے کہ	ملو اس کو	تو بے شک	دیکھ لیا تم نے اس کو	اور تم	دیکھ رہے ہو

اس کے ملنے سے پہلے تو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور وہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ

وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	اَفَا۟ئِنْ
اور نہیں	محمد	مگر	ایک رسول	بے شک	ہو چکے	ان سے پہلے	کئی رسول	کیا اگر

اور محمد ﷺ (معبود نہیں) صرف رسول ہیں، ان سے پہلے اور رسول ہو چکے تو کیا اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰۤى	اَعْقَابِكُمْ	وَ	مَنْ	يَّنْقَلِبْ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ
وفات پائیں	یا	شہید ہوں تو	پھر جاؤ گے تم	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	اور	جو	پھر جائے	اوپر	اپنی ایڑیوں کے

ہوں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ اور جو اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کو کچھ نقصان

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَمَا كَانَ

فَلَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	سَيَجْزِى	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ	وَمَا	كَانَ
تو ہرگز نہ	نقصان دے گا	اللہ کو	کچھ	اور	جلدی بدلہ دے گا	اللہ	شکر کرنے والوں کو	اور نہیں	ہے

نہ پہنچائے گا اور عنقریب اللہ شکرگزاروں کو (نیک) بدلہ عطا فرمائے گا۔ اور کوئی جان

لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ
کسی جان کا اختیار	یہ کہ	مرجائے	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	لکھا ہوا ہے	مقررہ وقت	اور	جو	چاہے گا	انعام

اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتی سب کا وقت لکھ رکھا ہے اور جو دنیا کا انعام

الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
دنیا کا	دیں گے ہم اس کو	اس سے	اور جو	چاہے گا	انعام	آخرت کا	دیں گے ہم اسے	اس سے

چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور جو آخرت کا انعام چاہے ہم اس میں سے اسے دیں گے

وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ وَکَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ

وَسَنَجْزِی	الشّٰکِرِیْنَ	وَ	کَاَیِّنْ	مِّنْ نَّبِیٍّ	قٰتَلَ ۔	مَعَهٗ	رِبِّیُّوْنَ
اور جلدی بدلہ دیں گے ہم	شکر کرنے والوں کو	اور	کتنے ہی	نبی تھے	کرلڑائی کی	ان کے ساتھ ہو کر	اللہ والوں نے

اور قریب ہے کہ ہم شکر والوں کو صلہ عطا کریں۔ اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت اللہ والے تھے

کَثِیْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا

کَثِیْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَاۤ	اَصَابَهُمْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	ضَعُفُوْا	وَ	مَا
بہت سے	تو نہ	سست پڑے	جو	پہنچا انہیں	میں	راہ	اللہ کے	اور	نہ	کمزور ہوئے	اور	نہ

تو سست نہ پڑے ان مصیبتوں سے جو اللہ کی راہ میں انہیں پہنچیں اور نہ کمزور ہوئے اور نہ

اسْتَکَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَمَا کَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ

اسْتَکَانُوْا ؕ	وَ	اللّٰهُ	یُحِبُّ	الصّٰبِرِیْنَ	وَ	مَا	کَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّاۤ	اَنْ
دبے	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	صبر والوں کو	اور	نہیں	تھی	ان کی بات	مگر	یہ کہ

دبے اور اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اور ان کا کہنا کچھ نہ تھا سوائے اس التجا

قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَاِسْرَافَنَا	فِیْۤ	اَمْرِنَا	وَ	ثَبِّتْ
بولے	اے ہمارے رب	بخش دے ہم کو	ہمارے گناہ	اور ہماری زیادتیاں	میں	ہمارے کام	اور	مضبوط رکھ

کے کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہم سے ہونے والی زیادتیوں سے درگزر فرما

اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَی	الْقَوْمِ	الْکٰفِرِیْنَ	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ
ہمارے قدم	اور مدد دے ہمیں	اوپر	قوم	کافروں کے	تو دیا ان کو	اللہ نے	انعام

اور ہمیں (اپنی راہ میں) ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر غلبہ عطا فرما۔ پس اللہ نے انہیں دنیا کا بھی انعام

۱۵ ع ۶

الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع

الدُّنْيَا	وَ	حُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
دنیا کا	اور	اچھا	ثواب	آخرت کا	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکوں کو

عطا فرمایا اور آخرت کے بھی عمدہ اجر سے نوازا اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	اگر	پیروی کروگے	ان کی جو	کافر ہیں	تو پھیر دیں گے تم کو	اوپر

اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں پھیر دیں گے

اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ

اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	بَلِ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ	خَيْرُ
تمہاری ایڑیوں کے	تو تم پھروگے	نقصان میں	بلکہ	اللہ	تمہارا مولا ہے	اور	وہ	بہترین

پھر تم نقصان اٹھا کر پلٹ جاؤ گے۔ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر

النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ

النّٰصِرِيْنَ	سَنُلْقِيْ	فِيْ قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ
مدد دینے والا ہے	جلدی ڈالیں گے ہم	دلوں میں	ان کے جو	کافر ہیں	رعب	بوجہ اس کے جو

مدد کرنے والا ہے۔ عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک

اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ

اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ
شریک کیا	اللہ کے ساتھ	ان کو جو	نہیں	اتاری گئی	اس کی	کوئی دلیل	اور ان کی جگہ	آگ ہے	اور بری

ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی

مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ
جگہ ہے	ظالموں کی	اور	بے شک	سچا کر دیا تم سے	اللہ نے	اپنا وعدہ	جب	قتل کرتے تھے تم ان کو

برا ٹھکانا ظالموں کا۔ اور بے شک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جبکہ تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

بِاِذْنِهٖ	حَتّٰى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِى	الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ
اسکے حکم سے	یہاں تک کہ	جب	تم بزدل ہوئے	اور جھگڑا کیا تم نے	میں	حکم	اور نافرمانی کی تم نے	بعد اس کے

کرتے تھے یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی اور کام کے بارے میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی بعد

مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ

مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ
جو	دکھایا تم کو	جو	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے	جو	چاہتے ہیں	دنیا	اور تم میں سے	جو

اس کے کہ اللہ تمہیں دکھا چکا تمہاری خوشی کی بات تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم

يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا

يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ	وَ	لَقَدْ	عَفَا
چاہتے ہیں	آخرت	پھر	پھیر دیا تم کو	ان سے	تا کہ آزمائش کرے تمہاری	اور	بیشک	معاف کیا

میں کوئی آخرت چاہتا تھا پھر تمہارا منہ ان سے پھیر دیا کہ تمہیں آزمائے اور بے شک اس

عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ

عَنْكُمْ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	تُصْعِدُوْنَ
تم کو	اور اللہ	صاحب فضل ہے	اوپر	مومنوں کے	جب	تم اوپر چڑھے جارہے تھے

نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر فضل کرنے والا ہے۔ جب تم بھاگے

وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ

وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ	اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ
اور	نہیں	متوجہ ہوتے تھے	اوپر	کسی کے	اور رسول	بلا رہے تھے تم کو	میں	دوسری جماعت تمہاری کے	تو پہنچا تم کو

جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول اس جماعت میں (کھڑے) جو تمہارے پیچھے (ثابت قدم) رہی تھی تمہیں پکار رہے تھے پھر اس

غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

غَمًّا	بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ
غم	غم کے بدلے	تاکہ نہ	غم کھاؤ تم	لیں اوپر	جو	گزر چکی	اور نہ	اس پر جو	تمہیں پہنچی	اور اللہ	خبردار ہے

نے تمہیں غم پر غم دیا (یہ نصیحت و تربیت تھی) تاکہ تم اس پر جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہا اور اس مصیبت پر جو تم پر آن پڑی، رنج نہ کرو اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
اس سے	جو تم کرتے ہو	پھر	اتاری	تم پر	بعد	غم کے	چین کی	نیند

تمہارے کاموں سے خبر دار ہے۔ پھر اس نے غم کے بعد تم پر (تسکین کیلئے) غنودگی کی صورت میں امان اُتاری جو تم

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ
ڈھانپتی تھی	ایک گروہ کو	تم میں سے	اور	ایک گروہ	بیشک	انکو اپنی جان کی پڑی تھی	انکی جانوں نے	گمان کرتے تھے

میں سے ایک جماعت پر چھا گئی اور ایک گروہ کو (جو منافقوں کا تھا) صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی، وہ اللہ

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ

بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ الْاَمْرِ
اللہ کے ساتھ	بغیر	حق کے	گمان	جاہلیت کا	کہتے تھے	کیا ہے	ہمارے لیے	کام سے

کے ساتھ ناحق گمان کرتے تھے جو (محض) جاہلیت کے گمان تھے، وہ کہتے، کیا اس کام میں ہمارے لئے بھی کچھ

مِنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا

مِنْ شَیْءٍ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ	یُخْفُوْنَ	فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ	مَّا
کچھ	فرما دیجئے	بیشک	اختیار	سارا	اللہ کیلئے ہے	چھپاتے ہیں	اپنے دلوں میں	جو

(اختیار) ہے؟ فرمادیں کہ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ

لَا یُبْدُوْنَ لَكَ ؕ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا

لَا	یُبْدُوْنَ	لَكَ	یَقُوْلُوْنَ	لَوْ	كَانَ	لَنَا	مِنَ الْاَمْرِ	شَیْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا
نہیں	ظاہر کرتے	تیرے لئے	کہتے ہیں	اگر	ہوتا	ہمارے لئے	کام سے	کچھ دخل تو	نہ	مارے جاتے

پر ظاہر نہیں ہونے دیتے، کہتے ہیں کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا اختیار ہوتا تو ہم اس جگہ قتل نہ کیے جاتے۔ فرمادیں اگر

هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى

هٰهُنَا	قُلْ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِیْ بُیُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِیْنَ	كُتِبَ	عَلَیْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى
اس جگہ	فرمادو	اگر	ہوتے تم	اپنے گھروں میں	تو نکلتے	وہ جو	لکھا گیا	ان پر	قتل ہونا	طرف

تم اپنے گھروں میں (بھی) ہوتے، تب بھی جن کا مارا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل

مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا

مَضَاجِعِهِمْ	وَلِیَبْتَلِیَ	اللّٰهُ	مَا	فِیْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	لِیُمَحِّصَ	مَا
اپنی قتل گاہوں کے	اور تاکہ آزمائے	اللہ	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور	تاکہ خالص کرے	جو

کرآ جاتے اور یہ اس لئے (کیا گیا) ہے جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو تمہارے دلوں میں ہیں،

فِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَلَّوْا

فِیْ قُلُوْبِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِیْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	اِنَّ	الَّذِیْنَ	تَوَلَّوْا
تمہارے دلوں میں ہے	اور	اللہ	جانتا ہے	دلوں کی باتیں	بیشک	وہ جو	پھر گئے

انکا خوب صاف کر دے اور اللہ سینوں کی بات خوب جانتا ہے۔ بیشک وہ لوگ جو تم میں سے

مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا

مِنْكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا
تم میں سے	جس دن	آمنے سامنے ہوئیں	دو جماعتیں	اس کے سوا نہیں کہ	لغزش دی ان کو	شیطان نے	بعض	ان کے

پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں شیطان ہی نے ان کے قدم پھسلا دیئے تھے ان کے

كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا

۱۶ ع ۷

كَسَبُوْا	وَ	لَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا
اعمال کے	اور	بیشک	معاف فرمایا	اللہ نے	ان کو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	حلم والا ہے	اے وہ

بعض کاموں کی وجہ سے اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا
لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح	جو کافر ہوئے	اور	بولے	اپنے بھائیوں سے	جب

ایمان والو! کافروں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا جب انہوں نے سفر

ضَرَبُوْا فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا

ضَرَبُوْا	فِى الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا
وہ نکلے	زمین میں	یا	تھے	لڑتے	اگر	ہوتے تم	پاس ہمارے تو	نہ	مرتے

کیا یا کسی لڑائی میں گئے (اور لقمہ ، اجل بن گئے) اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے

وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْىٖ

وَ	مَا	قُتِلُوْا	لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	يُحْىٖ
اور	نہ	قتل ہوتے	تاکہ بنائے	اللہ	یہ	حسرت	ان کے دلوں میں	اور	اللہ	جلاتا ہے

اور نہ قتل کیے جاتے تاکہ اللہ اس بات کو ان کے دلوں میں حسرت (کا سبب) بنا دے اور اللہ (ہی) زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَ	يُمِيْتُ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	مارتا ہے	اور اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھ رہا ہے	اور	اگر	تم مارے جاؤ	راہ میں	اللہ کی

اور موت دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ اور بے شک اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ

اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ

اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ	وَ	لَئِنْ
یا	مرو تم	تو بخشش ہے	اللہ کی	اور	اس کی رحمت	بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور	اگر

یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ اور اگر تم

مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

مُتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى	اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ
مرجاؤ تم	یا	قتل ہو جاؤ	تو یقیناً طرف	اللہ کی	اکٹھے کیے جاؤ گے	تو کیسی	رحمت ہے	اللہ کی

مرجاؤ یا مارے جاؤ تو تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کیے جاؤ گے۔ (اے حبیب ﷺ) پس اللہ کی کیسی رحمت ہے

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ

لِنْتَ	لَهُمْ	وَ	لَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ حَوْلِكَ
کہ آپ نرم ہیں	ان کیلئے	اور	اگر	آپ ہوتے	تندمزاج	سخت	دل	تو پریشان ہو جاتے	سب آپ کے اردگرد سے

کہ آپ ان کیلئے نرم طبع ہیں اور اگر آپ تندخو اور سخت دل ہوتے تو لوگ آپ کے گرد سے چھٹ کر بھاگ جاتے

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اسْتَغْفِرْ لَهُمْ	وَ	شَاوِرْهُمْ	فِي الْاَمْرِ	فَاِذَا
تو معاف فرمادیں	ان کو	اور	بخشش مانگیں ان کیلئے	اور	مشورہ کریں ان سے	کام میں	پھر جب

سو آپ ان سے درگزر فرمایا کریں اور ان کیلئے بخشش مانگا کریں اور کاموں میں ان سے مشورہ کیا کریں

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِنْ

عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ	اِنْ
پختہ ارادہ کرلو	تو بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والوں کو	اگر

پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کیا کریں، بے شک اللہ توکل والوں سے محبت کرتا ہے۔ اگر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ

يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
مدد کرے تمہاری	اللہ	تو نہیں کوئی	غالب آنے والا	تم پر	اور اگر	چھوڑ دے تم کو	تو کون ہے	وہ جو

اللہ تمہاری مدد فرمائے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر کون ایسا ہے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَمَا

يَنْصُرُكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَا
مدد دے تم کو	اس کے بعد	اور اوپر	اللہ کے	بھروسہ کرنا چاہیے	مسلمانوں کو	اور	نہیں

جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور کسی

كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَ	مَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ہے	کسی نبی کو زیبا	یہ کہ	چھپا رکھے	اور	جو	چھپا رکھے	لائے گا	جو کچھ	اس نے چھپایا	دن	قیامت کے

نبی کے لائق نہیں کہ وہ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز کو لے کر آئے گا

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ
پھر	پورا پائے گا	ہر	آدمی	جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہ	ظلم کیے جائیں گے	تو کیا جو	پیروی کرے

پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ تو کیا وہ شخص

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
رضامندی	اللہ کی	وہ اس کی طرح ہے جو	پھرا	ناراضگی لے کر	اللہ کی	اور	اس کا ٹھکانہ	جہنم ہے

جس نے رضائے الٰہی کی پیروی کی اس جیسا ہوگا جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے؟ اور وہ کیا ہی

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا
اور	وہ برا ہے	ٹھکانہ	ان کے	درجے ہیں	اللہ کے پاس	اور اللہ	دیکھتا ہے	جو وہ

برا ٹھکانا ہے۔ اللہ کے ہاں انکے درجے ہیں اور اللہ ان کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
کرتے ہیں	بیشک	احسان کیا	اللہ نے	اوپر	مومنوں کے	جبکہ	بھیجا	ان میں	رسول

کام دیکھتا ہے بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ انہیں میں سے ایک رسول بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
انہیں میں سے جو	پڑھتے ہیں	ان پر	اس کی آیتیں	اور پاک کرتے ہیں ان کو	اور	سکھاتے ہیں ان کو	کتاب

جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ

وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	اَوَلَمَّآ
اور	حکمت	اور	بیشک	تھے وہ لوگ	اس سے پہلے	میں	گمراہی	کھلی	کیا جب

و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے گمراہی میں تھے کیا جب

النصف

أَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ

أَصَابَتْكُمْ	مُّصِيبَةٌ	قَدْ	أَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	أَنَّىٰ	هَٰذَا	قُلْ	هُوَ
پہنچی تم کو	مصیبت	کہ بیشک	پہنچا چکے تھے تم	اس سے دگنی	تم نے کہا	کہاں سے ہے	یہ	فرمادیں	وہ

تمہیں ایک مصیبت پہنچی حالانکہ تم اس سے دو گنا (دشمن کو) پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے

مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا

مِنْ عِنْدِ	أَنْفُسِكُمْ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلَىٰ	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيرٌ	وَ	مَا
پاس سے	تمہاری جانوں کے ہے	بیشک	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جو

کہ یہ کہاں سے آ پڑی؟ فرمادیں یہ تمہاری اپنی ہی طرف سے ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے۔ اور اس

أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ ۙ

أَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعَانِ	فَبِإِذْنِ	اللَّهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِينَ
پہنچے تم کو	جس دن	ملیں	دونوں فوجیں	تو حکم	الٰہی سے ہے	اور	تا کہ ظاہر کرے	مومنوں کو

دن جو تکلیف تمہیں پہنچی جب دونوں لشکر باہم مقابل ہو گئے تھے، سو وہ اللہ کے حکم سے (ہی) تھی اور یہ اس لئے کہ اللہ ایمان والوں کو پہچان کرا دے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

وَلِيَعْلَمَ	الَّذِينَ	نَافَقُوا	وَقِيلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوا	فِي	سَبِيلِ	اللَّهِ
اور تا کہ ظاہر کرے	ان کو جو	منافق ہیں	اور کہا گیا	ان کو	آؤ	لڑائی کرو	میں	راہ	اللہ کی

اور تا کہ جدا کر دے ان لوگوں کو جو منافق ہوئے اور ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا

أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ

أَوِ	ادْفَعُوا	قَالُوا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنَاكُمْ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ
یا	مدافعت کرو	کہتے ہیں	اگر	ہم جانتے	لڑائی کرنا	تو ضرور ہم تمہاری پیروی کرتے	وہ	کفر کے	اس دن

(دشمن کو) دفع کرو وہ بولے اگر ہم جانتے کہ لڑائی ہو گی تو ضرور تمہارے ساتھ جاتے وہ اس دن ایمان کی

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيْمَانِ ج يَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ

أَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْإِيْمَانِ	يَقُوْلُوْنَ	بِأَفْوَاهِهِمْ	مَّا	لَيْسَ
زیادہ قریب تھے	ان کے	ایمان سے	کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں

بہ نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ج اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِإِخْوَانِهِمْ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	وَ	اللّٰهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِإِخْوَانِهِمْ
ان کے دلوں میں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	وہ چھپاتے ہیں	وہ جنہوں نے	کہا	اپنے بھائیوں کو

اور اللہ خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں۔ وہ (منافق) جنہوں نے اپنے (شہید)

وَقَعَدُوْا لَوْ أَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ط قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ أَنْفُسِكُمُ

وَ	قَعَدُوْا	لَوْ	أَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ أَنْفُسِكُمُ
اور	بیٹھ رہے	اگر	کہا مانتے ہمارا	تو نہ	مارے جاتے	فرما دو	ہٹا لو	اپنی جانوں سے

بھائیوں کے حق میں کہا جب کہ خود بیٹھے رہے اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے، فرما دیجئے تم اپنی جانوں ہی سے

الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

الْمَوْتَ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ
موت	اگر	ہو تم	سچے	اور	نہ	تم خیال کرو	ان لوگوں کو جو	مارے گئے ہیں	میں

موت کو ٹال دو اگر تم سچے ہو۔ اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا ط بَلْ أَحْيَاۤءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ لا

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	أَمْوَاتًا	بَلْ	أَحْيَاۤءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ
راہ	خدا کی	مردہ	بلکہ	زندہ ہیں	پاس	اپنے رب کے	کھاتے ہیں

مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں رزق پا رہے ہیں۔

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ

فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ
خوش ہیں	اس پر جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	اور	خوشیاں مناتے ہیں	ان پر	جو نہیں

اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ دیا ہے اس پر وہ بہت خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے ہیں

يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وقف لازم

يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
ملے	انہیں	پیچھے سے کہ	یہ کہ نہیں	اندیشہ	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھاتے ہیں

اور ابھی ان سے ملے نہیں ان پر مطمئن ہیں کہ ان کیلئے بھی نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ
خوشیاں مناتے ہیں	نعمتوں کے	اللہ سے	اور	فضل کے	اور بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا

وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر خوشیاں منا رہے ہیں اور اس پر (بھی) کہ اللہ ایمان والوں کا

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ ع ۱۷ ۸

اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	مِنْ بَعْدِ
اجر	مسلمانوں کا	وہ جو	بلانے پر آئے	اللہ	اور	رسول کے	بعد اس کے

اجر ضائع نہیں فرماتا۔ جن لوگوں نے زخم کھا چکنے کے بعد بھی اللہ اور رسول کا حکم مانا، ان میں

مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ ع

مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	مِنْهُمْ	وَ	اتَّقَوْا	اَجْرٌ
جو	پہنچا انہیں	زخم	ان کے لئے جو	اچھے ہوئے	ان سے	اور	پرہیزگار ہوئے	اجر

جو نیکی کرنے والے ہیں اور پرہیزگار ہیں ان کیلئے بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

عَظِيْمٌ	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ	قَدْ جَمَعُوْا	لَكُمْ
بڑا	وہ جن کو	کہا	ان کو	لوگوں نے	بے شک	لوگ	یقیناً اکٹھے ہوچکے	تمہارے لیے

اجر ہے۔ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے (مقابلے کے) لیے (بڑے لشکر) جمع کیے ہیں

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ
تو ڈرو ان سے	تو زیادہ ہوا ان کا	ایمان	اور	بولے	کافی ہے ہم کو	اللہ	اور اچھا ہے

تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور وہ بولے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا ہی اچھا

الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

الْوَكِيْلُ	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ	لَمْ	يَمْسَسْهُمْ
کارساز	تو پلٹے وہ	احسان	اللہ سے	اور	فضل سے	نہ	پہنچی ان کو

کارساز ہے۔ تو (مسلمان) واپس لوٹے اللہ کی نعمت اور اس کے فضل کے ساتھ اس حال میں کہ انہیں

سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

سُوْٓءٌ	وَ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	اِنَّمَا
کوئی برائی	اور	پیروی کی	رضامندی	اللہ کی	اور	اللہ	صاحب	فضل	بڑا ہے	اسکے سوا نہیں کہ

کوئی ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی رضا پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ وہ تو

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ
یہ	شیطان ہے	دھمکاتا ہے	اپنے دوستوں سے	تو نہ	خوف کرو تم ان سے	اور	مجھ سے ڈرو	اگر

شیطان ہی ہے کہ اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے تو ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ج

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
ہوتم	ایمان والے	اور	نہ	غمگیں کریں آپ کو	وہ جو	دوڑے	میں	کفر کے

اگر ایمان رکھتے ہو۔ اور اے محبوب ﷺ ان کا کچھ غم نہ کرو جو کفر پر دوڑتے ہیں

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي

اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي
بیشک وہ	ہرگز نہ	نقصان پہنچاسکیں گے	اللہ کو	کچھ	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	بنائے	ان کا	حصہ	میں

وہ اللہ کا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہ رکھے

الْاٰخِرَةِ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

الْاٰخِرَةِ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ
آخرت	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	بڑا	بے شک	وہ جو	خریدیں	کفر کو

اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ بے شک جنہوں نے ایمان کے بدلے

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

بِالْاِيْمَانِ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ایمان کے بدلے	ہرگز نہ	بگاڑیں گے	اللہ کا	کچھ بھی	اور	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک

کفر خرید لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ	اِنَّمَا
اور	نہ	خیال کریں	وہ جو	کافر ہیں	کہ جو	مہلت دیتے ہیں ہم	ان کو	بہتر ہے	ان کے لئے	اس لئے کہ ہم انہیں

اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں (یہ) ان کی جانوں کیلئے بہتر ہے، ہم تو (یہ) مہلت انہیں صرف اس

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ

نُمْلِيْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ہم مہلت دیتے ہیں	ان کو	تاکہ بڑھ جائیں	گناہ	اور ان کیلئے	عذاب ہے	رسوا کرنے والا	نہیں	ہے	اللہ

لئے دے رہے ہیں کہ وہ گناہ میں اور بڑھ جائیں اور ان کے لئے (بالآخر) ذلت انگیز عذاب ہے۔ (اے لوگو!) اللہ

لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ

لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
کہ چھوڑ دے	مومنوں کو	اوپر	اس کے جو	تم ہو	اس پر	یہاں تک کہ	جدا کردے	گندے کو	ستھرے سے

ایمان والوں کو اس حال پر نہ چھوڑے گا جس پر تم ہو یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو

الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ خبردار کرے تم کو	اوپر	غیب کے	اور لیکن	اللہ	چن لیتا ہے

پاک سے اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ چن لیتا ہے جسے چاہے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
اپنے رسولوں میں سے	جسے	چاہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسولوں پر	اور اگر	تم ایمان لاؤ

اور وہ اللہ کے رسول ہیں تو ایمان لاؤ اللہ اور اسکے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ

وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ

وَ	تَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ
اور	پرہیزگاری کرو	تو تمہارے لئے	ثواب ہے	بڑا	اور	نہ	خیال کریں	وہ لوگ جو	بخل کرتے ہیں	اس سے جو

اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے۔ اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	وہ	بہتر ہے	ان کے لئے	بلکہ	وہ	برا ہے	ان کے لئے

جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی کہ وہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت برا ہے، عنقریب قیامت کے دن ان کے

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ
طوق ڈالے جائیں گے	جو	بخل کیا	اس کے ساتھ	دن	قیامت کے	اور اللہ ہی کی	ملکیت ہے	آسمانوں

گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اس چیز کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور (آخر کار) اللہ ہی وارث ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ

ع ۱۸ ۸

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ
اور	زمین	اور	اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار ہے	بیشک	سنی	اللہ نے	بات

اور زمین کا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ بیشک اللہ نے سنا

وقف لازم

الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا

الَّذِيْنَ	قَالُوْۤا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا
ان کی جو	بولے	بیشک	اللہ	محتاج ہے	اور	ہم	غنی ہیں	جلدی لکھیں گے ہم	جو	انہوں نے کہا

جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی اور ہم لکھ رکھیں گے ان کا کہا

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	نَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
اور قتل کرنا ان کا	نبیوں کو	بغیر حق کے	اور	ہم کہیں گے	چکھو	عذاب	آگ کا

اور انبیاء کو ان کا ناحق شہید کرنا اور فرمائیں گے کہ چکھو اب آگ کا عذاب۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۸۲ ج

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
یہ	بدلہ اس کا جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر

یہ بدلہ ہے اس کا جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
وہ جو	بولے	بیشک	اللہ نے	عہد لیا	ہم سے	یہ کہ نہ	ایمان لائیں ہم	کسی رسول پر	یہاں تک کہ

جو لوگ (یعنی یہود) یہ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں یہ حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی پیغمبر پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ (اپنی رسالت کے ثبوت میں)

يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ

يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَاْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِىْ
لائے ہمارے پاس	قربانی	کہ کھائے اس کو	آگ	فرمادیجئے	بیشک	آئے تمہارے پاس	رسول	اس سے پہلے

ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ (آکر) کھا جائے، آپ (ان سے) فرما دیں، بے شک مجھ سے پہلے بہت سے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳

بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	بِالَّذِىْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
کھلی نشانیوں کے ساتھ	اور	وہ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	شہید کیا تم نے ان کو	اگر	ہو تم	سچے

واضح نشانیاں لے کر آئے اور اس نشانی کے ساتھ بھی (آئے) جو تم کہہ رہے ہو تو تم نے انہیں شہید کیوں کیا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ
پھر اگر	جھٹلائیں تجھ کو	تو بیشک	جھٹلائے گئے	رسول	آپ سے پہلے	لائے وہ	نشانیاں

پھر بھی اگر آپ کو جھٹلائیں تو (محبوب آپ غمگین نہ ہوں) آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو جھٹلایا گیا جو واضح نشانیاں (یعنی

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا

وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا
اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر	جان	چکھنے والی ہے	موت	اور	اسکے سوا نہیں

معجزات) اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ ہر شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں کے

تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ

تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ	وَاُدْخِلَ
پورا دیئے جاؤ گے تم	اپنا بدلہ	دن	قیامت کے	پھر جو	بچایا گیا	آگ سے	اور داخل کیا گیا

بدلے (تو) قیامت ہی کے دن پورے دیئے جائیں گے تو جو آگ سے بچایا گیا

الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
جنت میں	تو بیشک	وہ کامیاب ہوا	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	سامان	دھوکے کا

اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہوا اور دنیا کی زندگی (تو) صرف دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ضرور آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں	اور	اپنی جانوں میں	اور ضرور سنو گے تم	ان سے جو	دیئے گئے

بے شک ضرور تمہاری آزمائش ہو گی تمہارے مال و جان میں اور تم ضرور سنو گے ان لوگوں سے جنہیں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا	وَ	اِنْ
کتاب	تم سے پہلے	اور	ان سے جو	مشرک ہیں	برا	بہت	اور	اگر

تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف کی باتیں اور اگر تم صبر کرو اور

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ
تم صبر کرو	اور	پرہیزگاری کرو	تو بیشک	یہ	ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جب	لیا	اللہ نے

تقویٰ اختیار کرو تو بے شک یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔ اور یاد کرو جب اللہ نے

مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز

مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
وعدہ	ان سے جو	دیے گئے	کتاب	ضرور بیان کرنا اس کو	لوگوں کے لئے	اور	نہ	چھپانا اس کو

عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا تو انہوں

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَبِئْسَ	مَا
پھینک دیا اس کو	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے	اور	خریدی انہوں نے	اس کے ساتھ	قیمت	تھوڑی	تو برا ہے	جو

نے اسے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کئے تو کتنی بری

يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ

يَشْتَرُوْنَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ
وہ خریدتے ہیں	نہ	سمجھنا	ان کو جو	خوش ہوتے ہیں	اس سے جو	وہ لائے	اور	پسند کرتے ہیں

خریداری ہے۔ ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر

اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ الْعَذَابِ
یہ کہ	تعریف کیے جائیں	اس سے جو	نہ	کیا انہوں نے	تو نہ	جاننا ان کو	بچنے والے	عذاب سے

اور چاہتے ہیں ایسے کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے پھر ہرگز عذاب سے

الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور	ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک	اور	اللہ کے لئے ہے	بادشاہی	آسمانوں

دور نہ جاننا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اور سب آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ۱۹ ع ۱۰ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ
اور	زمین کی	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	بیشک	پیدائش میں	آسمانوں

اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ

وَ	الْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ
اور	زمین کے	اوراختلاف	رات	اور	دن میں	یقیناً نشانیاں ہیں	صاحب عقل کیلئے

تخلیق میں اور شب و روز کی گردش میں عقل سلیم والوں کیلئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ
وہ جو	یاد کرتے ہیں	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے	اور	اوپر	اپنی کروٹوں کے	اور غور کرتے ہیں

جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور پہلو پر لیٹے ہوئے اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں وہ غور کرتے ہیں

فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

فِيْ خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
پیدائش میں	آسمانوں	اورزمین کے	اے ہمارے رب	نہیں	پیدا کیا تونے	یہ	بیکار

(کہتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بیکار پیدا نہیں کیا تو پاک ہے،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
تو پاک ہے	تو بچا ہم کو	عذاب	آگ سے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے	جسے	داخل کیا	آگ میں

پس ہمیں نار جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! تو جسے دوزخ میں ڈال دے

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا
تو بیشک	تو نے اسے رسوا کیا	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی مدد کرنے والا	اے ہمارے رب	بیشک ہم نے	سنا

تو ضرور تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے

مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا
ایک آواز دینے والا	جو ندا فرماتا ہے	ایمان کی	یہ کہ	ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لائے	اے ہمارے رب	بخش دے

ایک منادی کو سنا کہ ایمان کیلئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

ذُنُوْبَنَا	وَ	كَفِّرْ عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا
ہمارے گناہ	اور	محو کر ہم سے	ہماری برائیاں	اور	موت دے ہم کو	ساتھ	نیکوں کے	اے ہمارے رب	اور دے ہم کو	جو

گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے رب! ہمیں دے

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ
وعدہ کیا تو نے ہم سے	بواسطہ	اپنے رسولوں کے	اور	نہ	رسوا کر ہم کو	دن	قیامت کے	بیشک تو	نہیں	خلاف کرتا

جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا، بے شک تو وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

الْمِيْعَادَ	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ
وعدہ	تو سن لی	ان کی	ان کے رب نے	کہ بیشک میں	نہیں	ضائع کرتا	عمل	کسی عمل کرنے والے کا

نہیں کرتا۔ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرما لی (اور فرمایا) یقیناً میں تم میں سے کسی محنت والے

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ

مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ
تم میں سے	مرد ہو	یا	عورت	بعض تمہارا	بعض سے ہے	تو وہ جنہوں نے

کی مزدوری ضائع نہیں کرتا خواہ مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے میں سے (ہی) ہو پس جن

هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا

هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	قٰتَلُوْا
ہجرت کی	اور نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور ستائے گئے	میری راہ میں	اور	لڑے

لوگوں نے (اللہ کیلئے) وطن چھوڑ دیئے اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور مارے گئے	تو دور کروں گا میں	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ضرور داخل کروں گا میں انکو	باغوں میں	رواں ہیں

اور لڑے اور مارے گئے تو میں ضرور ان کے گناہ ان سے مٹا دوں گا اور انہیں یقیناً

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ
ان کے نیچے	نہریں	بدلہ ہے	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ	اس کے پاس ہے	اچھا

ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ اللہ کے حضور سے اجر ہے اور اللہ ہی کے پاس بہتر

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ

الثَّوَابِ	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	فِي الْبِلَادِ	مَتَاعٌ
ثواب ہے	نہ	دھوکہ دے تجھے	پھرنا	ان کا جو	کافر ہوئے	شہروں میں	برتنا ہے

اَجر ہے۔ (اے اللہ کے بندے) کافروں کا شہروں میں (عیش وعشرت کے ساتھ) گھومنا پھرنا تجھے کسی دھوکے میں نہ ڈال دے۔ یہ تھوڑا

قَلِيلٌ قف ثُمَّ مَأْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِينَ

قَلِيلٌ	ثُمَّ	مَأْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	لٰكِنِ	الَّذِينَ
تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	برا ہے	بچھونا	لیکن	وہ جو

سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ
ڈرے	اپنے رب سے	ان کے لئے	باغ ہیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں

سے ڈرتے رہے ان کیلئے باغ ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَإِنَّ

فِيهَا	نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لِّلْأَبْرَارِ	وَإِنَّ
اس میں	مہمانی ہے	پاس	اللہ کے	اور جو	پاس ہے	اللہ کے	بھلا ہے	نیکوں کیلئے	اور بیشک

(یہ) اللہ کی طرف سے مہمانی (ہے) اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کیلئے سب سے بہتر ہے۔ اور بے شک

مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا

مِنْ أَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَمَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	وَمَا
بعض اہل	کتاب	ایسے ہیں جو	ایمان لاتے ہے	اللہ پر	اور جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	اور جو

کچھ اہل کتاب ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو

أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

أُنْزِلَ	إِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشْتَرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا
تارا گیا	ان کی طرف	جھکنے والے	اللہ کے لئے	نہیں	خریدتے	آیات	الٰہی پر	قیمت

ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے

قَلِيْلًا ۗ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

قَلِيْلًا	أُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ
تھوڑی	یہ لوگ	ان کے لئے	ان کا اجر ہے	نزدیک	ان کے رب کے	بیشک	اللہ	جلدی

ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا

الْحِسَابِ	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا
حساب لینے والا ہے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور صبر کی تلقین کرو

حساب کرنے والا ہے۔ اے ایمان والوں صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور ایک دوسرے سے رابطہ قائم رکھو

وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع

ع ۲۰

وَرَابِطُوْا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اور نگرانی کرو	اور ڈرو	اللہ سے	تاکہ تم	کامیاب ہو

اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو جاؤ گے۔

آیاتھا ۱۷۶ ۴ سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ رکوعاتھا ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے	لوگو	ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان سے	ایک

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا

وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً	وَ	اتَّقُوا
اور	پیدا کی	اس سے	اس کی بیوی	اور	پھیلائے	ان سے	مرد	بہت	اور	عورتیں	اور	ڈرو

اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهَ	الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ
اللہ سے	وہ کہ	سوال کرتے ہو	اسکے نام سے	اور	رشتوں کا لحاظ رکھو	بیشک	اللہ	ہے	تم پر

جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو، بے شک اللہ ہر وقت تمہیں

رَقِيْبًا ۝۱ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

رَقِيْبًا	وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰۤى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
نگہبان	اور	دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور	نہ	بدلو	گندے کو	ستھرے سے

دیکھ رہا ہے۔ یتیموں کو ان کے مال دو اور ستھرے کے بدلے گندا نہ لو اور

وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝۲ وَاِنْ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰۤى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ
اور	نہ	کھاؤ	ان کے مال	طرف	اپنے مالوں کے ملا کر	بیشک وہ	ہے	گناہ	بڑا	اور	اگر

ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بے شک یہ بڑا گناہ ہے اور اگر

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ النِّسَآءِ
تمہیں اندیشہ ہو	یہ کہ نہ	انصاف کرسکو گے	میں	تیموں	تو نکاح کرو	جو	پسند ہو	تم کو	عورتوں سے

تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرو جو تمہارے لئے پسندیدہ اور حلال ہوں، دو دو اور تین

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً

مَثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	تو اگر	تم ڈرو	یہ کہ نہ	انصاف کرسکو گے	تو ایک ہی

تین اور چار چار (مگر یہ اجازت بشرطِ عدل ہے) پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ تم (زائد بیویوں میں) عدل نہیں کرسکو گے تو صرف ایک ہی عورت سے

اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ③ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰۤى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا	وَاٰتُوا	النِّسَآءَ
یا	جو	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ نہ	ظلم کرو	اور دو	عورتوں کو

(نکاح کرو) یا وہ کنیزیں جو (شرعاً) تمہاری ملکیت میں آگئی ہوں، یہ بات اس سے قریب تر ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔ اور عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ

صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ
ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	خوشی سے دیں	تم کو	کچھ	اس میں سے	اپنے آپ	تو کھاؤ اسے

ان کے مہر خوش دلی سے ادا کیا کرو پھر اگر وہ اس (مہر) میں سے کچھ تمہارے لئے اپنی خوشی سے چھوڑ دیں تو تب اسے (اپنے لئے)

هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ④ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ

هَنِيْٓـًٔا	مَّرِيْٓـًٔا	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ
رچتا	پچتا	اور	نہ	دو تم	نادانوں کو	اپنے مال	کہ	بنایا	اللہ نے

سازگار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔ اور نہ دو بیوقوفوں کو ان کے مال (جو تمہاری تحویل میں ہیں) جنہیں بنایا اللہ

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا
تم کو	نگران	اور کھلاؤ ان کو	اس میں سے	اور	پہناؤ ان کو	اور کہو	ان کیلئے	بات

نے (اے لوگو!) تمہاری بسر اوقات کا ذریعہ اور اس (مال) میں سے تم ان کو کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے

مَّعْرُوْفًا ۞ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ

مَّعْرُوْفًا	وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ
اچھی	اور	آزماؤ	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	پہنچ جائیں	نکاح کو	تو اگر	معلوم کرو تم

پسندیدہ بات کہو۔ اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پھر

مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا

مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَآ	اِسْرَافًا
ان سے	دانائی	تو دے دو	ان کو	ان کے مال	اور	نہ	کھاؤ اس کو	حد سے زیادہ

اگر تم ان میں عقل مندی (کے آثار) دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو

وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ

وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَ	مَنْ	كَانَ
اور	جلدی سے	یہ کہ	بڑے ہو جائینگے	اور جو	ہو	غنی	تو وہ بچے	اور	جو	ہو

اور انہیں فضول خرچی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں (اور تم سے اپنا حق طلب کریں)

فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
فقیر	تو وہ کھائے	مناسب دستور کے	تو جب	دو تم	ان کو	ان کے مال

اور (یتیم کا وہ ولی) جسے حاجت نہ ہو بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ کھائے دستور کے مطابق پھر جب تم ان کے مال ان کے

فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝٦ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
تو گواہ کرو	ان پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو

سپرد کرنے لگو تو ان پر گواہ بنا لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ مردوں کیلئے حصہ ہے اس میں

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ
چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت والے	اور	عورتوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے	جو چھوڑ جائیں

سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کیلئے حصہ ہے اس میں سے جو

الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧

الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا
ماں باپ	اور	قرابت والے	اس سے جو	کم ہو	اس سے	یا زیادہ	حصہ ہے	مقرر

چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت حصہ ہے فرض کیا ہوا۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ

وَ	اِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنُ
اور	جب	حاضر ہوں	تقسیم کو	رشتہ دار	اور یتیم	اور	مسکین

پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آ جائیں تو اس

فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٨ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ

فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ	وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا	وَ	لْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ
تو دو ان کو	اس میں سے	اور	کہو	ان سے	بات	اچھی	اور	ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر

میں سے انہیں بھی کچھ دو اور ان کو اچھی بات کہو اور (یتیموں سے معاملہ کرنے والے) لوگوں کو ڈرنا چاہئے

تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

تَرَكُوْا	مِنْ خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللّٰهَ
چھوڑ جائیں	اپنے پیچھے	اولاد	ناتواں	ڈریں	ان پر	تو ڈریں	اللہ سے

کہ اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں بچے چھوڑ جاتے تو (مرتے وقت) ان بچوں کے حال پر (کتنے) خوفزدہ (اور فکرمند) ہوتے سو انہیں (یتیموں کے بارے

وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

وَلْيَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى
اور کہو	بات	سیدھی	بے شک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کا

میں) اللہ سے ڈرتے رہنا چاہئے اور (ان سے) سیدھی بات کہنی چاہئے۔ بے شک جو لوگ یتیموں کے مال ناحق طریقے سے کھاتے ہیں،

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩ ع

ظُلْمًا	اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا
ظلم سے	سوا اسکے نہیں کہ	وہ کھاتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور جلدی داخل ہونگے	دھکتی آگ میں

یقیناً وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور وہ جلد ہی دھکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ

يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ
حکم دیتا ہے تم کو	اللہ	میں اولاد تمہاری	بیٹے	برابر	حصہ	دو بیٹیوں کے	تو اگر

اللہ تمہیں تمہاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ لڑکے کیلئے دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہے۔

كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَ	اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً
ہوں	لڑکیاں	زیادہ	دو سے	تو ان کے لئے	دو تہائی ہے	جو	چھوڑ گیا	اور	اگر	ہو	ایک

پھر اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زائد ہو تو ان کیلئے اس ترکہ کا دو تہائی حصہ ہے۔ اور اگر وہ اکیلی ہو تو اس کیلئے آدھا ہے، اور

وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗٓ اَخٌ اَوْ

وَ	اِنْ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّ	لَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ
اور	اگر	ہو	ایسا آدمی	جس کا ترکہ بٹتا ہو	وہ جس کے ماں باپ نہ ہوں	یا	عورت	اور	اس کے	بھائی	یا

جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ کوئی اولاد اور اس کا (ماں کی طرف سے) ایک بھائی یا ایک بہن ہو

اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ

اُخْتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ
بہن ہے	تو واسطے ہر	ایک کے	ان میں سے	چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	ہوں	زیادہ

(یعنی اخیافی بھائی یا بہن) تو ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے، پھر اگر وہ بھائی بہن ایک سے زیادہ ہوں

مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

مِنْ ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
اس سے	تو وہ	شریک ہیں	تیسرے حصہ میں	بعد	وصیت کے

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ تقسیم بھی) اس وصیت کے بعد (ہو گی) جو (وارثوں کو)

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ	وَصِيَّةً	مِّنَ اللّٰهِ
جو وصیت کر گیا ہو	اس کی	یا قرضہ	بغیر	نقصان کے	حکم ہے	اللہ کی طرف سے

نقصان پہنچائے بغیر کی گئی ہو یا قرض (کی ادائیگی) کے بعد، یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ ⑫ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ
اور اللہ	علم والا	حلم والا ہے	یہ	حدیں ہیں	اللہ کی	اور	جو	اطاعت کرے گا

اور اللہ خوب علم و حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ اور

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اللہ کی	اور اس کے رسول کی	داخل کرے گا اسے	باغوں میں	رواں ہیں	اس کے نیچے	نہریں

اللہ کے رسول کا اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑬ وَمَنْ يَّعْصِ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ
ہمیشہ رہیں	اس میں	اور	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	جو	نافرمانی کرے

نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی ہے بڑی کامیابی۔ اور جو اللہ اور اس کے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا
اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	اور	گزر جائے	اس کی حدوں سے	داخل کرے گا اسے	آگ میں	ہمیشہ رہے

رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی کل حدوں سے بڑھ جائے اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا جس میں ہمیشہ رہے گا

فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑭ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ

فِيْهَا	وَلَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	الّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ
اس میں	اور اس کے لئے	عذاب ہے	ذلیل کرنے والا	اور	وہ جو	ارتکاب کرے	بے حیائی کا

اور یہ اس کیلئے خواری کا عذاب ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری

مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ

مِنْ نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ
تمہاری عورتوں سے	تو گواہ کرلو تم	ان پر	چار آدمی	اپنے میں سے	تو اگر

کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں میں سے چار مردوں کی گواہی طلب کرو پھر اگر وہ گواہی دے دیں

شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ

شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ
وہ گواہی دیں	تو روکو ان کو	گھروں میں	یہاں تک کہ	اٹھالے ان کو

تو ان عورتوں کو گھروں میں بند کر دو یہاں تک کہ موت ان کے عرصۂ حیات کو پورا کر دے

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑮ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا	وَ	الَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا
موت	یا	بنائے	اللہ	ان کے لئے	کوئی راہ	اور	وہ دو	جو ارتکاب کرے اس کا

یا اللہ ان کیلئے کوئی راہ (یعنی نیا حکم) مقرر فرما دے۔ اور تم میں سے جو بھی کوئی

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَ	اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا
تم میں سے	تو سزا دو ان کو	تو اگر	وہ توبہ کریں	اور	نیک ہو جائیں	تو درگزر کرو

دو بدکاری کا ارتکاب کریں تو ان دونوں کو ایذاء پہنچاؤ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو انہیں سزا دینے

عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑯ اِنَّمَا التَّوْبَةُ

عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ
ان سے	بے شک	اللہ	ہے	توبہ قبول کرنے والا	مہربان	اس کے سوا نہیں کہ	توبہ

سے گریز کرو، بیشک اللہ بڑا توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔ وہ توبہ جس کا

عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ

عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ
اللہ کے ذمہ ہے	ان کیلئے جو	کام کرتے ہیں	برے	نادانی سے	پھر	توبہ کرتے ہیں

اللہ نے وعدہ کیا صرف ان لوگوں کیلئے ہے جو نادانی کی وجہ سے گناہ کر بیٹھیں پھر جلدی سے توبہ کر لیں

مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
جلدی سے	تو یہی لوگ ہیں کہ	توبہ قبول کرتا ہے	اللہ	ان کی	اور	ہے	اللہ

تو وہ ایسے لوگ ہیں جن پر اللہ اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جاننے والا	حکمت والا	اور	نہیں	توبہ	ان کی جو	کام کریں

بہت حکمت والا ہے۔ اور (یہ) توبہ ان لوگوں کیلئے نہیں جو (مسلسل) گناہ کرتے رہتے ہیں

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

السَّيِّاٰتِ	حَتّٰٓى	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
برے	یہاں تک کہ	جب	حاضر ہو	ایک ان کے کو	موت	کہے

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے تو کہے میں نے اب توبہ کی

اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ

اِنِّىْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
بیشک میں	توبہ کرتا ہوں	اب	اور	نہ	ان کی جو	مریں	اور	وہ	کافر ہوں

اور نہ (یہ توبہ) ان لوگوں کیلئے ہے جو مر جاتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہیں،

اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یہ لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لئے	عذاب	دردناک	اے	وہ لوگو جو

ان کیلئے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرْھًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ

اٰمَنُوْا	لَا	یَحِلُّ	لَکُمْ	اَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	کَرْھًا	وَ	لَا	تَعْضُلُوْھُنَّ
ایمان لائے	نہیں	حلال	تم کو	یہ کہ	وارث بنو	عورتوں کے	زبردستی	اور	نہ	روکو ان کو

تمہیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی اور عورتوں کو روکو نہیں

لِتَذْھَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ

لِتَذْھَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَیْتُمُوْھُنَّ	اِلَّآ	اَنْ	یَّاْتِیْنَ
تا کہ لے لو تم	بعض حصہ	اس کا جو	دیا ہے ان کو	مگر	یہ کہ	وہ ارتکاب کریں

اس نیت سے کہ جو مہر اُن کو دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو مگر اس

بِفَاحِشَۃٍ مُّبَیِّنَۃٍ ۚ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ

بِفَاحِشَۃٍ	مُّبَیِّنَۃٍ	وَعَاشِرُوْھُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِنْ
بے حیائی کا	کھلم کھلا	اور برتاؤ کرو ان سے	اچھا	پھر اگر

وارت میں کہ کھلی بے حیائی کا کام کریں اور ان سے اچھا برتاؤ کرو پھر اگر

کَرِھْتُمُوْھُنَّ فَعَسٰۤی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّ یَجْعَلَ اللّٰہُ فِیْہِ

کَرِھْتُمُوْھُنَّ	فَعَسٰۤی	اَنْ	تَکْرَھُوْا	شَیْئًا	وَّ	یَجْعَلَ	اللّٰہُ	فِیْہِ
ناپسند کرو تم ان کو	تو قریب ہے	یہ کہ	ناپسند کرو تم	کسی چیز کو	اور	کرے	اللہ	اس میں

وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اللہ اس میں بہت

خَیْرًا کَثِیْرًا ⑲ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّکَانَ

خَیْرًا	کَثِیْرًا	وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّکَانَ
بھلائی	بہت	اور	اگر	ارادہ کرو تم	بدلنے کا	بیوی	جگہ

بھلائی رکھے۔ اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے

زَوْجٍ لا وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ

زَوْجٍ	وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
بیوی کے	اور دیا تم نے	ایک ان کی کو	ڈھیر مال کا	تو نہ	لو	اس سے

ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو کیا

شَيْـًٔا ط اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ⑳ وَكَيْفَ

شَيْـًٔا	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	كَيْفَ
کچھ	کیا لیتے ہو	جھوٹ باندھ کر	اور گناہ	کھلے ہوئے سے	اور	کیونکر

اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے۔ اور تم

تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	وَ	اَخَذْنَ
لیتے ہو اس سے	اور بیشک	مل چکے ہیں (بے پردہ)	بعض تمہارا	طرف	بعض کے	اور	لے چکیں

اسے کیسے واپس لے سکتے ہو حالانکہ تم ایک دوسرے سے خلوت میں مل چکے ہو

مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ㉑ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ
تم سے	عہد	مضبوط	اور	نہ	نکاح کرو	اس سے	جس سے نکاح کر چکے	باپ تمہارے

اور وہ تم سے پختہ عہد (بھی) لے چکی ہے۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ط

مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً	وَ	مَقْتًا
عورتوں سے	مگر	وہ جو	ہو گزرا	بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور	غضب کی بات

دادا نکاح کر چکے ہوں مگر جو (اس حکم سے پہلے) گزر چکا (وہ معاف ہے) بے شک یہ بڑے بے حیائی اور غضب (کا باعث) ہے اور

۲ ع۸ ۱۳

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ

وَسَآءَ	سَبِيۡلًا	حُرِّمَتۡ	عَلَيۡكُمۡ	اُمَّهٰتُكُمۡ	وَ	بَنٰتُكُمۡ
اور بری	راہ	حرام ہوئیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور	تمہاری بیٹیاں

بہت برا طریقہ ہے۔ حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں

وَاَخَوٰتُكُمۡ وَعَمّٰتُكُمۡ وَخٰلٰتُكُمۡ وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ

وَ	اَخَوٰتُكُمۡ	وَعَمّٰتُكُمۡ	وَ	خٰلٰتُكُمۡ	وَبَنٰتُ	الۡاَخِ	وَبَنٰتُ
اور	تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور	تمہاری خالائیں	اور بیٹیاں	بھائی کی	اور بیٹیاں

اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں

الۡاُخۡتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَاَخَوٰتُكُمۡ

الۡاُخۡتِ	وَاُمَّهٰتُكُمُ	الّٰتِىۡۤ	اَرۡضَعۡنَكُمۡ	وَاَخَوٰتُكُمۡ
بہن کی	اور تمہاری مائیں	وہ جو	دودھ پلائیں تم کو	اور تمہاری بہنیں

اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَرَبَآٮِٕبُكُمُ

مِّنَ الرَّضَاعَةِ	وَاُمَّهٰتُ	نِسَآٮِٕكُمۡ	وَ	رَبَآٮِٕبُكُمُ
دودھ شریک	اور مائیں	تمہاری بیویوں کی	اور	بیٹیاں تمہای

جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی بہنیں

الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ الّٰتِىۡ

الّٰتِىۡ	فِىۡ	حُجُوۡرِكُمۡ	مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ	الّٰتِىۡ
وہ جو	میں	گودوں تمہاری ہیں	تمہاری عورتوں سے	وہ جو

اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ

دَخَلْتُمْ	بِهِنَّ	فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	دَخَلْتُمْ
صحبت کی ہو تم نے	ان سے	پھر اگر	نہ	ہو تم کہ	صحبت کی تم نے

جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز وَ حَلَآئِلُ

بِهِنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	وَ	حَلَآئِلُ
ان سے	تو نہیں	گناہ	تم پر	اور	بیویاں

تو اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں)

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا وَ اَنْ

اَبْنَآئِكُمْ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ	وَ	اَنْ
تمہارے بیٹوں کی	وہ جو	تمہاری نسل سے ہوں	اور	یہ کہ

تم پر کوئی گناہ نہیں اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے

تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ط

تَجْمَعُوْا	بَيْنَ	الْاُخْتَيْنِ	اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ
اکٹھا کرو تم	درمیان	دو بہنوں کو	مگر	جو	پہلے گزر چکا

نسلی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم جمع کرو دو بہنوں کو

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ لا

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
بے شک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان

مگر جو گزر چکا بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

الجزء ۵

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ

وَّ	الۡمُحۡصَنٰتُ	مِنَ النِّسَآءِ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتۡ	اَيۡمَانُكُمۡ	كِتٰبَ	اللّٰهِ
اور	شوہر والیاں	عورتوں میں سے	مگر	جو	مالک ہوئے	تمہارے ہاتھ	نوشتہ ہے	اللہ کا

اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ (یہ حکم) تم پر اللہ کا

عَلَيۡكُمۡ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ

عَلَيۡكُمۡ ۚ	وَ	اُحِلَّ	لَكُمۡ	مَّا	وَرَآءَ	ذٰلِكُمۡ	اَنۡ	تَبۡتَغُوۡا	بِاَمۡوَالِكُمۡ
تم پر	اور	حلال ہیں	تمہارے لئے	جو	سوا	اس کے	یہ کہ	ڈھونڈو	اپنے مال سے

فرض کیا ہوا ہے اور حلال کی گئیں تمہارے لئے (وہ سب عورتیں) جو ان کے علاوہ ہیں کہ تم طلب کرو اپنے مال کے عوض اس حال میں کہ تم

مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ

مُّحۡصِنِيۡنَ	غَيۡرَ	مُسٰفِحِيۡنَ	فَمَا	اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ	بِهٖ	مِنۡهُنَّ	فَاٰتُوۡهُنَّ
قید میں لانے کو	نہ کہ	شہوت رانی کو	تو جو	فائدہ حاصل کرو	ان سے	ان میں سے	تو دو ان کو

عورتوں کو اپنے نکاح میں لانے والے ہو نہ یہ کہ تم نفس کی خواہش پوری کرنے والے ہو پھر جن عورتوں سے (نکاح کر کے) مہر کے عوض

اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ

اُجُوۡرَهُنَّ	فَرِيۡضَةً ؕ	وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	فِيۡمَا	تَرٰضَيۡتُمۡ	بِهٖ
مہران کے	مقرر شدہ	اور	نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	رضامند ہو	اس پر

تم نے فائدہ اٹھالیا تو ان کے مہر انہیں ادا کر دو (اللہ کا) فریضہ ہے اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جس پر تم آپس میں راضی ہو گئے مہر

مِنۡۢ بَعۡدِ الۡفَرِيۡضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ

مِنۡۢ بَعۡدِ	الۡفَرِيۡضَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيۡمًا	حَكِيۡمًا	وَ	مَنۡ	لَّمۡ	يَسۡتَطِعۡ
سے بعد	مقرر کرنے کے	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو	نہ	طاقت رکھے

مقرر ہونے کے بعد بے شک اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

مِنْكُمْ	طَوْلًا	اَنْ	يَّنْكِحَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	فَمِنْ	مَّا	مَلَكَتْ
تم میں سے	مقدور	یہ کہ	نکاح کرے	آزاد	مومنہ سے	تو ان سے	جو	مالک ہوئے

آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کرنے کی پوری وسعت و طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ مسلمان کنیزوں سے جن کے تم مالک ہو

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاِيْمَانِكُمْ
تمہارے ہاتھ	تمہاری کنیزیں	مومنہ	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے ایمان

(اپنا نکاح کرلے) اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے تم ایک دوسرے (کی جنس، اولاد آدم) سے ہو اس لیے (ان کنیزوں

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ

بَعْضُكُمْ	مِّنْ بَعْضٍ	فَانْكِحُوْهُنَّ	بِاِذْنِ	اَهْلِهِنَّ
بعض تمہارا	بعض سے ہے	تو نکاح کرو ان سے	اجازت سے	ان کے مالکوں کی

سے) ان کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو

وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ

وَ	اٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	مُحْصَنٰتٍ	غَيْرَ	مُسٰفِحٰتٍ
اور	دو ان کو	مہران کے	دستور کے مطابق	پاک دامنوں کو	نہ کہ	بدچلن

اور (شرعی) دستور کے مطابق ان کے مہر ان کو دو وہ پاک دامن ہوں نہ کہ اعلانیہ بدکاری کرنے والیاں

وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

وَ	لَا	مُتَّخِذٰتِ	اَخْدَانٍ	فَاِذَآ	اُحْصِنَّ	فَاِنْ	اَتَيْنَ	بِفَاحِشَةٍ
اور	نہ	پکڑنے والیاں	یاروں کو	تو جب	قبضہ میں آجائیں	تو اگر	آئیں	بے حیائی کی طرف

نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں پس جب یہ کنیزیں نکاح میں آجائیں پھر اگر وہ بے حیائی کا کام کریں

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

فَعَلَيْهِنَّ	نِصْفُ	مَا	عَلَى	الْمُحْصَنٰتِ	مِنَ الْعَذَابِ	ذٰلِكَ	لِمَنْ
تو ان پر	آدھا ہے	جو	اوپر	آزاد عورتوں کے ہے	سزا سے	یہ	اس کیلئے ہے

تو جو سزا آزاد عورتوں پر ہے ان پر اس سزا کی آدھی سزا ہے کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کیلئے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف

خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

خَشِيَ	الْعَنَتَ	مِنْكُمْ	وَ	اَنْ	تَصْبِرُوْا	خَيْرٌ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
جو ڈرے	زنا سے	تم میں سے	اور	اگر	صبر کرو تو	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اللہ	بخشنے والا

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو اور تمہارا صبر کرنا بہت بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

ع

رَّحِيْمٌ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُبَيِّنَ	لَكُمْ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	سُنَنَ	الَّذِيْنَ
مہربان ہے	چاہتا ہے	اللہ	کہ بیان کرے	تمہارے لئے	اور	دکھائے تم کو	طریقہ	ان کا

مہربان ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان کر دے اور تمہیں ان لوگوں کے طریقہ پر چلائے

قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	يَتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ
جو تم سے پہلے تھے	اور	رجوع کرے	تم پر	اور	اللہ	علم والا حکمت والا ہے	اور	اللہ	چاہتا ہے	یہ کہ

جو تم سے پہلے تھے اور تم پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ اور اللہ تم پر مہربانی

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

يَّتُوْبَ	عَلَيْكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الشَّهَوٰتِ	اَنْ	تَمِيْلُوْا
رجوع کرے	تم پر	اور	چاہتے ہیں	وہ جو	پیروی کرتے ہیں	خواہشوں کی	یہ کہ	جھکو تم

فرمانا چاہتا ہے اور جو لوگ خواہشات (نفسانی) کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم راہ راست سے

مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

مَيْلًا	عَظِيْمًا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّخَفِّفَ	عَنْكُمْ	وَ	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ
جھکنا	بہت	چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	تخفیف کرے	تم سے	اور	پیدا کیا گیا	انسان

جھک کر بہت دور نکل جاؤ۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے کیونکہ انسان کمزور پیدا

ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

ضَعِيْفًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوْۤا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ
کمزور	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	کھاؤ	اپنے مال	آپس میں

کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! نہ کھاؤ اپنے مال آپس میں ناحق لیکن یہ کہ تجارت ہو

بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْۤا

بِالْبَاطِلِ	اِلَّاۤ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	تَقْتُلُوْۤا
ناحق	مگر	یہ کہ	ہو	تجارت	رضامندی سے	تم میں	اور	نہ	قتل کرو

تمہاری آپس کی رضا مندی سے اور نہ ہلاک کرو اپنے آپ کو بے شک

اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا

اَنْفُسَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا
اپنی جانوں کو	بیشک	اللہ	ہے	تم پر	مہربان	اور	جو	کرے	ایسا	زیادتی

اللہ تم پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو ایسا کرے زیادتی اور ظلم کی بناء پر تو

وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ

وَ	ظُلْمًا	فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	اِنْ
اور	ظلم سے	تو عنقریب	داخل کرینگے ہم اسے	آگ میں	اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اگر

عنقریب ہم اسے آگ میں پہنچا دیں گے اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے۔ اگر

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ

تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَنُدْخِلْكُمْ
بچتے رہو	بڑے گناہوں سے	جو	روکے گئے ہو تم	اس سے	دور کر دیں گے ہم	تم سے	تمہاری برائیاں	اور داخل کریں گے ہم کو

بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں

مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى

مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا	وَ	لَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى
جگہ	اچھی میں	اور	نہ	آرزو کرو	اس کی جو	بڑائی دی	اللہ نے	اس سے	بعض کو	اوپر

عزت کی جگہ داخل کریں گے ۔ اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر

بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا	وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
بعض کے	مردوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو	کمائیں وہ	اور	عورتوں کے لئے	حصہ ہے	اس سے جو

بڑائی دی مردوں کیلئے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور عورتوں کیلئے ان کی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ فَضْلِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَیْءٍ
وہ کمائیں	اور مانگو	اللہ سے	اس کے فضل سے	بیشک	اللہ	ہے	ہر	چیز کو

کمائی سے حصہ ہے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ سب کچھ

عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

عَلِيْمًا	وَ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ
جاننے والا	اور	ہر ایک کے لئے	بنائے ہم نے	وارث	اس سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور	قرابت والے

جانتا ہے۔ اور ہم نے سب کیلئے ماں باپ اور قریبی رشتہ داروں کے چھوڑے ہوئے مال میں حقدار

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

وَ	اَلَّذِیْنَ	عَقَدَتْ	اَیْمَانُکُمْ	فَاٰتُوْهُمْ	نَصِیْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	کَانَ	عَلٰی
اور	وہ جن سے	تمہارا حلف	بندھ چکا	تو دو ان کو	ان کا حصہ	بیشک	اللہ	ہے	اوپر

(یعنی وارث) مقرر کر دیئے ہیں اور جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے سو انہیں ان کا حصہ دے دو بے شک اللہ

كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

کُلِّ	شَیْءٍ	شَهِیْدًا	اَلرِّجَالُ	قَوّٰمُوْنَ	عَلَی	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ
ہر	چیز کے	نگران	مرد	افسر ہیں	اوپر	عورتوں کے	اس وجہ سے کہ	فضیلت دی

ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ مرد عورتوں پر محافظ و منتظم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان میں سے بعض کو

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰی	بَعْضٍ	وَّ	بِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ اَمْوَالِهِمْ
اللہ نے	ان کے بعض کو	اوپر	بعض کے	اور	اس لئے کہ	خرچ کرتے ہیں	اپنے مالوں سے

بعض پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے (بھی) کہ مرد (ان پر) اپنے مال خرچ کرتے ہیں پس نیک بیویاں اطاعت شعار ہوتی ہیں

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ

فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ	لِّلْغَیْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَ	الّٰتِیْ
تو نیک عورتیں	ادب والیاں	حفاظت کرنے والیاں	غائبانہ	جیسی کہ	حفاظت کرائی	اللہ نے	اور	وہ عورتیں

شوہروں کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت کے ساتھ (اپنی عزت کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں اور تمہیں جن عورتوں کی

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ

تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ	وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِی	الْمَضَاجِعِ
کہ تم ڈرو	ان کی نافرمانی سے	تو ان کو نصیحت کرو	اور علیحدہ کر دو ان کو	میں	بستروں

نافرمانی و سرکشی کا اندیشہ ہو تو انہیں نصیحت کرو اور (اگر نہ سمجھیں تو) انہیں خوابگاہوں میں (خود سے) علیحدہ کر دو

وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وَ	اضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا	تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	مارو ان کو	تو اگر	کہا مانیں تمہارا	تو نہ	چاہو	ان پر	کوئی راستہ	بیشک	اللہ

اور (اگر پھر بھی اصلاح پذیر نہ ہوں تو) انہیں (تادیباً ہلکا سا) مارو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو ان پر (ظلم کا) کوئی راستہ تلاش نہ

كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ

كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهٖ
ہے	بلند	بڑا	اور	اگر	تم ڈرو	نااتفاقی سے	درمیان ان کے	تو مقرر کرو	ایک پنچ	مرد کے لواحقین سے

کرو بےشک اللہ سب سے بلند سب سے بڑا ہے۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو ان دونوں کے درمیان اختلاف کا تو مقرر کرو ایک منصف،

اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ

وَ	حَكَمًا	مِّنْ اَهْلِهَا	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ
اور	ایک پنچ	عورت کے لواحقین سے	اگر	ارادہ کریں وہ	صلح کا	تو میل کر دے گا	اللہ

مرد کے رشتہ داروں سے، اور ایک منصف عورت کے رشتہ داروں سے اگر وہ دونوں منصف ارادہ کریں صلح کرانے کا تو اللہ اتفاق پیدا کر دے گا ان

بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا

بَيْنَهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	خَبِيْرًا	وَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا	تُشْرِكُوْا
ان کے درمیان	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	خبردار	اور	بندگی کرو	اللہ کی	اور	نہ	شریک ٹھہراؤ

دونوں کے درمیان بیشک اللہ خوب جاننے والا نہایت خبر رکھنے والا ہے۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ

بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ	بِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى
اس کا	کسی کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان کرنا	اور	قرابت والوں سے	اور	یتیموں

کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور قرابت والوں اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْجَارِ	ذِى الْقُرْبٰى	وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَ	الصَّاحِبِ
اور	مسکینوں	اور	ہمسائے	قریب والے سے	اور ہمسائے	دور کے	اور	ساتھی

اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور مجلس کے ساتھی اور

بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

بِالْجَنْبِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ
پاس کے	اور	مسافروں سے	اور جن کے	مالک ہوئے	تمہارے ہاتھ	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا

مسافر کے ساتھ اور ان (غلام باندیوں) کے ساتھ جن کے تم مالک ہوئے

مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرًا	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
اس کو جو	ہو	اترانے والا	فخر کرنے والا	وہ جو	بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور متکبر کو۔ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور اوروں سے بخل کیلئے کہتے ہیں

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا

بِالْبُخْلِ	وَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَعْتَدْنَا
بخل کا	اور	چھپاتے ہیں	جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے فضل سے	اور	تیار کیا ہم نے

اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپاتے ہیں اور کافروں کیلئے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ
کافروں کے لئے	عذاب	ذلت کا	اور	وہ جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	دکھاوے کو

ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

النَّاسِ	وَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	مَنْ	يَّكُنِ
لوگوں کے	اور	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور	نہ	دن	پچھلے پر	اور	جو	ہو

کو خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور قیامت پر اور جس کا

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ	لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
شیطان	اس کا	ساتھی	تو برا ہے	ساتھی	اور کیا ہے انہیں	ان پر	اگر	ایمان لاتے	اللہ پر

دوست شیطان ہوا تو کتنا برا دوست ہے۔ اور کیا نقصان تھا اگر وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لے آتے

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا
اور	دن	قیامت پر	اور	خرچ کرتے	اس سے جو	دیا ان کو	اللہ نے	اور	ہے	اللہ	ان کو	جاننے والا

اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا تھا اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرتے اور اللہ ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	وَ	اِنْ	تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا
بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	مقدار	ذرہ کے	اور	اگر	ہو	نیکی	تو دوچند کرتا ہے اسے

بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دو گنا کر دیتا ہے

وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ

وَيُؤْتِ	مِنْ لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	فَكَيْفَ	اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍۭ
اور دیتا ہے	اسے اپنے پاس سے	اجر	بڑا	تو کیسی ہوگی	جب	لائیں ہم	ہر	ایک	امت سے

اور اپنے پاس سے بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔ تو کیا حال ہوگا جب ہم لائیں گے ہر اُمت سے ایک

وقف لازم

بِشَهِيۡدٍ وَّجِئۡنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيۡدًا ؕ﴿۴۱﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيۡنَ

بِشَهِيۡدٍ	وَ	جِئۡنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	شَهِيۡدًا	يَوۡمَئِذٍ	يَوَدُّ	الَّذِيۡنَ
گواہ	اور	لائیں ہم	تمہیں	اوپر	ان کے	گواہ	اس دن	تمنا کریں گے	وہ جو

گواہ اور لائیں گے ہم آپ کو (اے محبوب ﷺ!) ان پر (نگران) گواہ بنا کر۔ اس دن تمنا کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوۡا وَعَصَوُا الرَّسُوۡلَ لَوۡ تُسَوّٰى بِهِمُ الۡاَرۡضُ ؕ وَلَا يَكۡتُمُوۡنَ

كَفَرُوۡا	وَ	عَصَوُا	الرَّسُوۡلَ	لَوۡ	تُسَوّٰى	بِهِمُ	الۡاَرۡضُ	وَ	لَا	يَكۡتُمُوۡنَ
کافر ہوئے	اور	نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ	برابر کردی جائے	ان پر	زمین	اور	نہ	چھپا سکیں گے

جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی کاش (انہیں مٹی میں دبا کر) ان پر زمین ہموار کر دی جائے اور اللہ سے

ع

اللّٰهَ حَدِيۡثًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡتُمۡ

اللّٰهَ	حَدِيۡثًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا تَقۡرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَنۡتُمۡ
للہ سے	کوئی بات	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ قریب جاؤ	نماز کے	جبکہ	تم

وہ کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔ اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِىۡ سَبِيۡلٍ

سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعۡلَمُوۡا	مَا	تَقُوۡلُوۡنَ	وَ	لَا جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِىۡ	سَبِيۡلٍ
میں ہو	یہاں تک کہ	جانو تم	جو	کہتے ہو تم	اور	نہ ناپاک	مگر	مسافر	راستہ کا

ب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو اور نہ جنابت کی حالت میں

تّٰى تَغۡتَسِلُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ

ى	تَغۡتَسِلُوۡا	وَ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰٓى	اَوۡ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوۡ جَآءَ	اَحَدٌ
تک	غسل کرے	اور	اگر	ہو تم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے	یا آئے	کوئی

غسل کے مگر سفر کی حالت میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا

مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا

مِّنۡكُمۡ	مِّنَ الۡغَآئِطِ	اَوۡ	لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ	تَجِدُوۡا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوۡا
تم میں سے	قضائے حاجت سے	یا	چھوا تم نے	عورتوں کو	پھر نہ	پاؤ	پانی	تو تیمم کرو

تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے فارغ ہو کر آیا یا تم نے عورتوں کے ساتھ مباشرت کی اور پانی نہ پایا تو

صَعِيۡدًا طَيِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

صَعِيۡدًا	طَيِّبًا	فَامۡسَحُوۡا	بِوُجُوۡهِكُمۡ	وَاَيۡدِيۡكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
مٹی	پاک سے	تو مسح کرو	اپنے منہ کا	اور اپنے ہاتھوں کا	بیشک	اللہ	ہے

پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو بے شک اللہ

عَفُوًّا غَفُوۡرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِيۡبًا مِّنَ الۡكِتٰبِ

عَفُوًّا	غَفُوۡرًا	اَلَمۡ تَرَ	اِلَى	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوۡا	نَصِيۡبًا	مِّنَ الۡكِتٰبِ
معاف کرنے والا	بخشنے والا	کیا نہ دیکھا تم نے	طرف	ان کی جو	دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب کا

معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن کو کتاب سے ایک حصہ ملا وہ گمراہی خرید

يَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا السَّبِيۡلَ ﴿۴۴﴾ ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ

يَشۡتَرُوۡنَ	الضَّلٰلَةَ	وَيُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	تَضِلُّوا	السَّبِيۡلَ	وَ	اللّٰهُ	اَعۡلَمُ
خرید لیتے ہیں	گمراہی	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	گمراہ ہو جاؤ تم	راہ سے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ سے بہک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے

بِاَعۡدَآئِكُمۡ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيۡنَ

بِاَعۡدَآئِكُمۡ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيۡرًا	مِنَ الَّذِيۡنَ
تمہارے دشمنوں کو	اور	کافی ہے	اللہ	والی	اور	کافی ہے	اللہ	مددگار	کچھ وہ ہیں

دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ (بطور) کار ساز کافی ہے اور اللہ (بطور) مددگار کافی ہے۔ اور کچھ یہودی

هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا
یہود سے	جو بدل ڈالتے ہیں	کلمات کو	اس کی جگہ سے	اور	کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور	نہ مانا

(توراۃ کے) کلمات کو اپنے (اصل) مقامات سے پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور (یہ بھی کہتے ہیں) سنیئے!

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ

وَاسْمَعْ	غَيْرَ	مُسْمَعٍ	وَ	رَاعِنَا	لَيًّا	بِاَلْسِنَتِهِمْ	وَ	طَعْنًا	فِي الدِّيْنِ
اور سنیے	نہ	سنائے جائیں	اور	راعنا کہتے ہیں	پھیر کر	اپنی زبانوں کو	اور	طعن کرتے ہیں	دین میں

(معاذ اللہ) آپ کو سنوایا نہ جائے اور اپنی زبانیں مروڑ کر دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے "راعنا" کہتے ہیں اور اگر وہ لوگ (اس کی جگہ)

وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا	وَاسْمَعْ	وَ	انْظُرْنَا	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
اور	اگر	یہ کہ وہ	کہتے	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا	اور سنیں	اور	ہم پر نظر فرمائیں	تو ہوتا	بہتر	ان کے لیے

یہ کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی اور (حضور! ہماری گذارش) سنیے اور ہماری طرف نظرِ (کرم) فرمائیے تو یہ ان کیلئے بہتر ہوتا

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٤٦ يٰۤاَيُّهَا

وَ	اَقْوَمَ	وَ	لٰكِنْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	يٰۤاَيُّهَا
اور	قوی تر	اور	لیکن	ان کو لعنت کی	اللہ نے	بوجہ کفر ان کے	تو نہیں	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	اے

اور (یہ قول بھی) درست اور مناسب ہوتا لیکن اللہ نے ان کے کفر کے باعث ان پر لعنت کی، بہت کم لوگوں کے سوا وہ ایمان نہیں لاتے۔ اے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اٰمِنُوْا	بِمَا	نَزَّلْنَا	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	مِّنْ قَبْلِ
وہ جو	دیئے گئے ہو	کتاب	ایمان لاؤ	اس پر جو	ہم نے اتارا	تصدیق کرتا	اس کی جو	تمہارے ساتھ ہے	پہلے سے

کتاب والو! ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا اس حال میں کہ وہ تمہارے ساتھ والی (اصل) کتاب کی تصدیق کرتا ہے اس سے

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ

اَنْ	نَّطْمِسَ	وُجُوْهًا	فَنَرُدَّهَا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهَآ	اَوْ نَلْعَنَهُمْ	كَمَا	لَعَنَّآ
اس سے کہ	بگاڑیں ہم	چہرے	تو پھیر دیں ان کو	اوپر	پیٹھوں ان کی کے	لعنت کریں ہم ان پر	جیسے	لعنت کی ہم نے

پہلے کہ ہم چہروں کے نقوش مٹا دیں پھر انہیں پھیر دیں ان کی پیٹھ کی جانب یا ہم لعنت کریں ان پر جس طرح ہم نے

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اَصْحٰبَ	السَّبْتِ	وَ	كَانَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	مَفْعُوْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَغْفِرُ
اصحاب	ہفتہ کو	اور	ہے	حکم	اللہ کا	پورا ہونے والا	بیشک	اللہ	نہیں	بخشتا

لعنت کی ہفتہ کے دن والوں پر اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ نہیں معاف کرتا

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّشْرِكْ
یہ کہ	شرک کیا جائے	اسکے ساتھ	اور	بخشے گا	جو کم ہے	اس سے	جسے	چاہے	اور	جو	شرک کرے

اس بات کو کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور بخش دیتا ہے جو اس سے کم ہو جس کیلئے چاہے اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ

بِاللّٰهِ	فَقَدِ	افْتَرٰٓى	اِثْمًا	عَظِيْمًا	اَلَمْ تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	يُزَكُّوْنَ
اللہ کے ساتھ	تو بیشک	باندھا اس نے	گناہ	بڑا	کیا نہ دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	پاک بناتے ہیں

تو بے شک اس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ کیا آپ نے انہیں نہ دیکھا جو خود اپنی پاکیزگی بیان کرتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ

اَنْفُسَهُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يُزَكِّىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا	اُنْظُرْ
اپنے آپ کو	بلکہ	اللہ	ستھرا کرتا ہے	جسے	چاہے	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	دانہ خرما کے ڈورے کے برابر	دیکھو

بلکہ اللہ جسے چاہے پاک کرے اور ان پر ظلم نہ ہو گا دانہ خرما کے ڈورے کے برابر۔ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع اَلَمْ

كَيْفَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	كَفٰى	بِهٖٓ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	اَلَمْ
کیسا	باندھ رہے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اور	کافی ہے	ان کیلئے	گناہ	صریح	کیا نہ

کیا اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہیں اور یہ واضح گناہ کافی ہے۔ کیا آپ

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ الْكِتٰبِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْجِبْتِ
دیکھا آپ نے	طرف	ان کی جو	دیئے گئے	ایک حصہ	کتاب کا	ایمان لاتے ہیں	بت پر

نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں (آسمانی) کتاب کا حصہ دیا گیا ہے (پھر بھی) وہ بتوں

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ

وَالطَّاغُوْتِ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هٰٓؤُلَاۗءِ	اَهْدٰى	مِنَ الَّذِيْنَ
اور شیطان پر	اور	کہتے ہیں	ان کے متعلق	جو کافر ہیں	یہ	زیادہ ہدایت والے ہیں	ان سے جو

اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی نسبت یہ (کافر)

اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ

اٰمَنُوْا	سَبِيْلًا	اُولٰۗىِٕكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	يَّلْعَنِ	اللّٰهُ	فَلَنْ
ایمان لائے	راہ سے	یہ	وہ ہیں کہ	لعنت کی ان پر	اللہ نے	اور	جس پر	لعنت کرے	اللہ	تو ہرگز

زیادہ سیدھی راہ پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کیلئے ہرگز

تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ ۭ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ

تَجِدَ لَهٗ	نَصِيْرًا	اَمْ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنَ الْمُلْكِ	فَاِذًا	لَّا	يُؤْتُوْنَ
پائے گا تو اس کیلئے	کوئی مددگار	کیا	ہے ان کا	کوئی حصہ	ملک میں سے	تو اس وقت	نہ	دیں

کوئی مددگار نہ پائیں گے۔ کیا ان کا کوئی حصہ ہے ملک میں اگر ایسا ہو تو وہ لوگوں کو تل

النَّاسَ نَقِيۡرًا (۵۳)ۙ اَمۡ يَحۡسُدُوۡنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ

النَّاسَ	نَقِيۡرًا	اَمۡ	يَحۡسُدُوۡنَ	النَّاسَ	عَلٰى	مَاۤ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ
لوگوں کو	تل بھر	کیا	وہ حسد کرتے ہیں	لوگوں سے	اوپر	اس کے جو	دیا ان کو	اللہ نے	اپنے

برابر (بھی) کوئی چیز نہ دیں۔ یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے

فَضۡلِهٖ‌ۚ فَقَدۡ اٰتَيۡنَاۤ اٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مُّلۡكًا

فَضۡلِهٖ	فَقَدۡ	اٰتَيۡنَاۤ	اٰلَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحِكۡمَةَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	مُّلۡكًا
فضل سے	تو بیشک	دی ہم نے	آل	ابراہیم کو	کتاب	اور	حکمت	دیا ہم نے ان کو	ملک

فضل سے دیا تو بے شک ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا

عَظِيۡمًا (۵۴) فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ صَدَّ عَنۡهُ‌ؕ وَكَفٰى

عَظِيۡمًا	فَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ	صَدَّ	عَنۡهُ	وَكَفٰى
بڑا	تو بعض ان میں سے	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اس پر	اور	بعض	وہ ہیں جو	رک گئے	اس سے	اور کافی ہے

ملک دیا۔ تو ان میں کوئی اس پر ایمان لایا اور کسی نے اس سے منہ پھیرا اور ان کیلئے جہنم کی بھڑکتی ہوئی

بِجَهَنَّمَ سَعِيۡرًا (۵۵) اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِنَا سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا‌ؕ

بِجَهَنَّمَ	سَعِيۡرًا	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِنَا	سَوۡفَ	نُصۡلِيۡهِمۡ	نَارًا
دوزخ	بھڑکتی ہوئی	بیشک	جنہوں نے	انکار کیا	ہماری آیتوں سے	عنقریب	داخل کریں گے ہم ان کو	آگ میں

آگ کافی ہے۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا عنقریب ہم ان کو آگ میں داخل کریں گے

كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا لِيَذُوۡقُوا

كُلَّمَا	نَضِجَتۡ	جُلُوۡدُهُمۡ	بَدَّلۡنٰهُمۡ	جُلُوۡدًا	غَيۡرَهَا	لِيَذُوۡقُوا
جب بھی	پک جائیں گی	کھالیں ان کی	بدل دیں گے ہم ان کی	کھالیں	ان کے سوا	تاکہ چکھیں

جب ان کی جلدیں جل جائیں گی ہم انہیں دوسری کھالوں سے بدل دیں گے کہ عذاب کا مزہ لیں

الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (٥٦) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الْعَذَابَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
عذاب	بیشک	اللہ	ہے	غالب	حکمت والا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کئے

بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
نیک	داخل کریں گے ہم ان کو	باغوں میں کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں

اور نیک عمل کرتے رہے تو ہم انہیں بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُطَهَّرَةٌ	وَّ	نُدْخِلُهُمْ
ہمیشہ رہیں گے	اس میں	دوام	ان کے لئے	ان میں	بیویاں ہیں	پاک	اور	داخل کرینگے ہم ان کو

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ان کیلئے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور ہم ان کو بہت گھنے سائے

ظِلًّا ظَلِيْلًا (٥٧) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ

ظِلًّا	ظَلِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ	اَنْ	تُؤَدُّوا	الْاَمٰنٰتِ	اِلٰٓى	اَهْلِهَا
سایہ ہی	سایہ میں	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تم کو	یہ کہ	ادا کرو تم	امانتیں	طرف	انکے اہل کے

میں داخل کریں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں انکی لوگوں کے سپرد کرو جو ان کے اہل ہیں

وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

وَ	اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	اَنْ	تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ	اِنَّ	اللّٰهَ	نِعِمَّا
اور	جب	فیصلہ کرو تم	درمیان	لوگوں کے	یہ کہ	فیصلہ کرو تم	انصاف سے	بیشک	اللہ	اچھی

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو بے شک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

يَعِظُكُمْ	بِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
نصیحت کرتا ہے	اس میں	بیشک	اللہ	ہے	سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	اُولِی	الْاَمْرِ	مِنْكُمْ	فَاِنْ
پیروی کرو	اللہ کی	اور	پیروی کرو	رسول کی	اور	صاحب	حکومت کی	جو تم میں سے ہو	تو اگر

اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے امر والے ہوں پھر اگر

تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

تَنَازَعْتُمْ	فِیْ شَیْءٍ	فَرُدُّوْهُ	اِلَی	اللّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ
جھگڑا ہو تمہارا	کسی چیز میں	تو لوٹا دو اسے	طرف	اللہ	اور	رسول کی	اگر	ہو تم	ایمان رکھتے

تم جھگڑا کرو کسی چیز میں تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَی ع ۸ ۵

بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَی
اللہ پر	اور	دن	قیامت پر	یہ	بہتر ہے	اور اچھا	انجام	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف

اللہ اور قیامت کے دن پر یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ کیا آپ نے نہیں

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ

الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَاۤ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَاۤ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
ان کی جو	گمان کرتے تھے کہ	وہ	ایمان لائے	اس پر جو	اترا	تمہاری طرف	اور جو	اترا	تم سے پہلے

دیکھا ان لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا	اِلَى	الطَّاغُوْتِ	وَ	قَدْ	اُمِرُوْٓا	اَنْ
چاہتے ہیں	یہ کہ	مقدمے لے جائیں	طرف	شیطان کی	اور	بیشک	حکم دیا تھا انہیں	یہ کہ

وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمے لے جائیں شیطان کی طرح حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ اس کا انکار کریں

يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝٦٠ وَاِذَا

يَّكْفُرُوْا	بِهٖ	وَ	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	وَاِذَا
انکار کریں	اس کا	اور	چاہتا ہے	شیطان	یہ کہ	گمراہ کرے ان کو	گمراہی	دوری	اور جب

اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر (ہدایت سے) بہت دور گمراہی (کی راہ) پر لے جائے۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ

قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
کہا جاتا ہے	ان کو	آؤ	طرف	اس کے جو	اتارا	اللہ نے	اور	طرف	رسول کی تو	دیکھو گے تم کو	منافقوں

ان سے کہا جائے کہ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور رسول کی طرف آؤ تو تم دیکھو گے کہ منافق تم سے

يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝٦١ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا	فَكَيْفَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا
منہ موڑے ہوئے	تم سے	پھر جاتے ہیں	تو کیسا ہوگا	جب	پہنچے گی ان کو	مصیبت	سبب اس کے جو

منہ موڑ کر پھر جاتے ہیں۔ کیسی ہوگی جب ان پر کوئی مصیبت پڑے بدلا اس کا جو

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	ثُمَّ	جَآءُوْكَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّآ
پہلے کرچکے	ان کے ہاتھ	پھر	پھر آئیں وہ تمہارے پاس	قسم کھاتے ہوئے	اللہ کی	کہ نہیں	ارادہ کیا ہم نے	مگر

ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا پھر اے محبوب ﷺ تمہارے حضور حاضر ہوں اللہ کی قسم کھاتے کہ ہمارا مقصود تو

إِحْسَانًا وَّتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ ق

إِحْسَانًا	وَّتَوْفِيقًا	أُولَٰٓئِكَ	الَّذِينَ	يَعْلَمُ	اللَّهُ	مَا	فِي قُلُوبِهِمْ
بھلائی	اور میل کا	یہ	وہ ہیں کہ	جانتا ہے	اللہ	جو	انکے دلوں میں ہے

بھلائی اور موافقت کا ہی تھا۔ یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب جانتا ہے

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

فَأَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	عِظْهُمْ	وَ	قُلْ	لَّهُمْ	فِي أَنفُسِهِمْ	قَوْلًا	بَلِيغًا
تو چشم پوشی کرو	ان سے	اور	نصیحت کرو انکو	اور	فرماؤ	ان کیلئے	ان کے حق میں	بات	رسائی کی

پس آپ ان سے چشم پوشی فرمائیے اور انہیں نصیحت کرتے رہیے اور ان سے ان کے بارے میں مؤثر گفتگو فرماتے رہیے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ

وَمَا	أَرْسَلْنَا	مِن رَّسُولٍ	إِلَّا	لِيُطَاعَ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَ	لَوْ	أَنَّهُمْ	إِذ
اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی رسول	مگر	اس لئے کہ پیروی ہو اس کی	حکم سے	اللہ کے	اور	اگر	وہ	جب

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور (اے حبیب ﷺ!) اگر وہ لوگ جب اپنی

ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

ظَّلَمُوٓا	أَنفُسَهُمْ	جَآءُوكَ	فَاسْتَغْفَرُوا	اللَّهَ	وَاسْتَغْفَرَ	لَهُمُ
ظلم کر بیٹھیں	اپنی جانوں پر	آئیں آپ کے پاس	تو معافی چاہیں	اللہ سے	اور شفاعت فرمائے	ان کیلئے

جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے اور رسول (ﷺ) بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتے تو

الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ

الرَّسُولُ	لَوَجَدُوا	اللَّهَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا	فَلَا وَرَبِّكَ	لَا	يُؤْمِنُونَ
رسول	تو پائیں	اللہ کو	توبہ قبول کرنے ولا	مہربان	قسم ہے آپ کے رب کی	نہیں	مومن ہوں گے

وہ (اس وسیلہ اور شفاعت کی بنا پر) ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے والا نہایت مہربان پاتے۔ تو (اے محبوب ﷺ) آپ کے رب کی

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

حَتّٰى	يُحَكِّمُوْكَ	فِيْمَا	شَجَرَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
جب تک	حاکم نہ مانیں آپ کو	اس میں جو	جھگڑا ہو	ان کے درمیان	پھر	نہ	پائیں	میں	اپنی جانوں

قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہوا پھر نہ پائیں

حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

حَرَجًا	مِّمَّا	قَضَيْتَ	وَ	يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا	وَ	لَوْ	اَنَّا	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	اَنِ
کوئی تنگی	اس سے جو	آپ فیصلہ کرے ان میں	اور	مان لیں	پورا ماننا	اور	اگر	ہم	فرض کردیں	ان پر	یہ کہ

اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے مان لیں۔ اور اگر ہم فرض کر دیتے ان پر کہ قتل کرو

اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
قتل کرو	اپنی جانوں کو	یا	نکل جاؤ	اپنے گھروں سے تو	نہ	کرتے ایسا	مگر	تھوڑے

اپنی جانوں کو یا نکل جاؤ اپنے گھروں سے تو اس پر عمل نہ کرتے مگر ان میں سے تھوڑے لوگ

مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

مِّنْهُمْ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا	يُوْعَظُوْنَ	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
ان میں سے	اور	اگر	وہ	کرتے	جو	نصیحت دیے جاتے	اس کی	تو ہوتا	بھلا	ان کیلئے

اور اگر وہ کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو ان کیلئے بہتر ہوتا اور زیادہ مضبوط (ایمان پر)

وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿٦٦﴾ لا وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٦٧﴾ لا

وَ	اَشَدَّ	تَثْبِيْتًا	وَ	اِذًا	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	مضبوطی سے	جمنا	اور	ایسا کریں گے تو	دیں گے ہم انہیں	اپنے پاس سے	اجر	بڑا

ثابت قدم رہنے میں۔ اور ایسا ہوتا تو ضرور ہم انہیں اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتے۔

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ
اور ہدایت کریں گے ہم ان کو	راہ	سیدھی کی	اور	جو	پیروی کرے	اللہ کی	اور رسول کی

اور ضرور ان کو سیدھی راہ کی ہدایت کرتے۔ اور جو کوئی اللہ اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ	وَالصِّدِّيْقِيْنَ
تو یہ وہ ہیں	جو ساتھ ہوں	ان کے	جن پر انعام کیا	اللہ نے	ان پر	نبیوں سے	اور صدیقوں سے

کی اطاعت کرے تو یہی لوگ (روزِ قیامت) ان (ہستیوں) کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے (خاص) انعام فرمایا ہے جو کہ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ

وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	حَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا	ذٰلِكَ
اور	شہیدوں سے	اور	نیکوں سے	اور	اچھی ہے	یہ	رفاقت	یہ

انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں اور یہ بہت اچھے ساتھی ہیں۔ یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۹ ع ۱۱ ۲

الْفَضْلُ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
فضل	اللہ کا ہے	اور	کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

فضل (خاص) اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ اے ایمان والو!

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا	وَ	اِنَّ	مِنْكُمْ
پکڑو	بچاؤ اپنا	تو نکلو	جدا جدا	یا	نکلو	جمع ہو کر	اور	بیشک	تم میں سے

اپنے بچاؤ کا سامان لے لو پھر (دشمن کی طرف) جماعتیں بن کر جاؤ یا اکٹھے ہو کر چلو۔ اور بے شک کہ

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ

لَمَنْ	لَيُبَطِّئَنَّ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيَّ	اِذْ
وہ بھی ہے جو	دیر کرتا ہے	تو اگر	پہنچے تم کو	کوئی مصیبت	کہتا ہے	بیشک	انعام کیا	اللہ نے	مجھ پر	جبھی تو

تم میں کوئی وہ (گروہ بھی شامل ہے) جو ضرور دیر لگائے گا پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ کہے گا کہ اللہ نے مجھ پر بڑا

لَّمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ

لَمْ	اَكُنْ	مَعَهُمْ	شَهِيْدًا	وَ	لَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ
نہیں	ہوا میں	ان کے ساتھ	حاضر	اور	اگر	پہنچے تم کو	فضل	اللہ سے	تو کہے

انعام کیا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہ تھا۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے تو ضرور کہے گویا تم میں اس میں

كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا

كَاَنْ	لَمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا
گویا کہ	نہیں	ہے	تم میں	اور	اس میں	محبت	کاش کہ	ہوتا میں	ان کے ساتھ	تو پہنچتا میں	مراد

کوئی دوستی نہ تھی (یہ بات) اے کاش میں ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی

عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عَظِيْمًا	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا
بڑی کو	تو لڑیں	اللہ کی راہ میں	وہ جو	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا کی

مراد پاتا۔ تو انہیں اللہ کی راہ میں لڑنا چاہئے جو دنیا کی زندگی بیچ کر

بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ

بِالْاٰخِرَةِ	وَمَنْ	يُقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ	اَوْ	يَغْلِبْ	فَسَوْفَ
آخرت کے بدلے	اور جو	لڑے	اللہ کی راہ میں	تو مارا جائے	یا	غالب آئے	تو جلدی

آخرت لیتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر مارا جائے یا غالب آئے تو عنقریب

نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دیں گے ہم اسے	اجر	بڑا	اور	کیا ہے	تم کو	نہیں	لڑتے تم	اللہ کی راہ میں

ہم انہیں بڑا ثواب دیں گے۔ اور (مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ

وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

وَ	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ	وَ	النِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	کمزور	مردوں سے	اور	عورتوں سے	اور بچوں سے	وہ جو	کہتے ہیں

میں (غلبۂ دین کیلئے) اور ان بے بس (مظلوم و مقہور) مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کیلئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ	الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ
اے ہمارے رب	نکال ہم کو	اس بستی سے کہ	ظالم ہیں	اس کے لوگ	اور	بنا	ہمارے لئے	اپنی طرف سے

ستم سے تنگ ہو کر) پکارتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے لوگ ظالم ہیں

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَلِيًّا	وَّ	اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حمایتی	اور	بنا	ہمارے لئے	اپنی طرف سے	مددگار	وہ جو	ایمان لائے

اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنا دے۔ جو لوگ ایمان لائے وہ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ
لڑتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور	وہ جو	کافر ہیں	لڑتے ہیں	میں	راہ

اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ

الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ

الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ
شیطان کے	تو لڑو	دوستوں سے	شیطان کے	بیشک	مکر	شیطان کا	ہے

میں جنگ کرتے ہیں۔ پس (اے مؤمنو!) تم شیطان کے دوستوں سے لڑو بے شک شیطان کی چال بہت

ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا

ضَعِيْفًا	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	قِيْلَ	لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا
کمزور	کیا نہ	دیکھا تم نے	طرف	ان کی کہ	کہا گیا	ان کو	روکو	اپنے ہاتھ	اور	قائم کرو

کمزور ہے۔ کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ (ابھی قتال سے) اپنے ہاتھ روک رکھو اور نماز قائم کرو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
نماز	اور دو	زکوٰۃ	تو جب	لکھا گیا	ان پر	لڑنا	تو اس وقت	ایک فرقہ	ان میں سے

اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ	اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ
ڈرتا تھا	لوگوں میں سے	جیسے ڈر	اللہ کا	یا	زیادہ	ڈر	اور بولے	اے ہمارے رب	کیوں

لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسے (کوئی) اللہ سے ڈرے یا اس سے (بھی) زیادہ اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ

كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ	لَوْ	لَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ
لکھا تو نے	ہم پر	لڑنا	کیوں	نہ	مہلت دی تو نے ہم کو	طرف	مدت	قریب کے	فرما دو	سامان

کیوں فرض کر دیا ہم پر جہاد کیوں نہ مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک فرما دیجئے کہ دنیا کا سامان

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَ	لَا	تُظْلَمُوْنَ
دنیا کا	تھوڑا ہے	اور آخرت	بہتر ہے	اس کے لئے جو	پرہیزگار ہو	اور	نہ	ظلم کئے جاؤ گے

بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کیلئے جو پرہیزگار ہو اور تم پر دھاگے برابر (بھی) ظلم نہیں

فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ

فَتِيْلًا	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَ	لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ
دھاگے کے برابر	کہیں بھی	ہو تم	پالے گی تم کو	موت	اور	اگرچہ	ہو تم	قلعوں میں

کیا جائے گا۔ جہاں کہیں تم ہو گے موت تمہیں آ پکڑے گی اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو

مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ

مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مضبوط	اور اگر	پہنچے ان کو	کوئی بھلائی	تو کہتے ہیں	یہ	اللہ کے پاس سے ہے

اور اگر انہیں کچھ بھلائی پہنچے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر پہنچے انہیں کچھ برائی

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ

وَ	اِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ
اور	اگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی	تو کہتے ہیں	یہ	یہ آپ کے پاس سے ہے	فرما دو	سب کچھ

تو کہیں (اے رسول!) یہ آپ کی طرف سے ہے فرما دیجئے سب اللہ کی طرف سے ہے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ	لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا
اللہ کی طرف سے ہے	تو کیا ہے	اس	قوم کو	نہیں	قریب کہ	سمجھیں	بات کو

تو کیا ہوا اس قوم کو کہ یہ لوگ بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے۔ اے

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۟ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	وَ	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ
جو	پہنچیں تجھ کو	کوئی بھی بھلائی	تو اللہ کی طرف سے ہے	اور	جو	پہنچے تجھ کو	کوئی بھی تکلیف

ننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو برائی پہنچے وہ

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

فَمِنْ نَّفْسِكَ	وَ	اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
تو وہ تیرے نفس سے ہے	اور	بھیجا ہم نے آپ کو	لوگوں کے لئے	رسول	اور	کافی ہے	اللہ

تیری اپنی طرف سے ہے اور اے محبوب ﷺ ہم نے تمہیں سب لوگوں کیلئے رسول بھیجا اور اللہ

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ

شَهِيْدًا	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ	اللّٰهَ	وَ	مَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ
گواہ	جو	پیروی کرے	رسول کی	تو بیشک اس نے	پیروی کی	اللہ کی	اور	جو	منہ پھیرے	تو نہیں

گواہ کافی ہے۔ جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا

اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	يَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ	فَاِذَا	بَرَزُوْا
بھیجا ہم نے آپ کو	ان کے	بچانے کو	اور	کہتے ہیں	حکم مانا	پھر جب	چلے جاتے ہیں

تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ (ہم نے آپکا) حکم مان لیا پھر جب وہ آپ کے پاس سے (اُٹھ

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا

مِنْ عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ	وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا
کے پاس سے تو	منصوبے بناتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	سوائے اسکے	جو	آپ کہتے ہیں	اور اللہ	لکھتا ہے	جو

کر) باہر جاتے ہیں تو ان میں سے ایک گروہ آپ کی کہی ہوئی بات کے برعکس رات کو رائے زنی (اور سازشی مشورے) کرتا ہے اور

يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
وہ منصوبے بناتے ہیں	تو چشم پوشی کرو	ان سے	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	اور	کافی ہے	اللہ

اللہ (وہ سب کچھ) لکھ رہا ہے جو وہ رات بھر منصوبے بناتے ہیں پس (اے محبوب ﷺ) آپ ان سے رُخِ انور پھیر لیجئے اور اللہ پر بھروسہ

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ

وَكِيْلًا	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَ	لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
کارساز	کیا پھر نہیں	غور کرتے	قرآن میں	اور	اگر	ہوتا	پاس سے	غیر	اللہ کے

رکھیے اور اللہ کارساز کافی ہے۔ تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے اور اگر یہ (قرآن) غیرِ خدا کی طرف سے (آیا) ہوتا تو

لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا	وَ	اِذَا	جَآءَهُمْ	اَمْرٌ	مِّنَ الْاَمْنِ
تو پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور	جب	آتا ہے ان کے پاس	کوئی حکم	امن کا

یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے۔ اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات اطمینان یا خوف کی

اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ

اَوْ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَ	لَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	وَ	اِلٰٓى	اُولِى	الْاَمْرِ
یا	خوف کا	تو چرچا کرتے ہیں	اس کا	اور	اگر	لوٹاتے اس کو	طرف	رسول کی	اور	طرف	صاحب	حکم کی

تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اسے لوٹا دیتے رسول اور اپنے میں سے امر والوں کی طرف

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ
ان میں سے	تو جانتے اس کو	وہ لوگ	حقیقت جان کر	ان سے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ کا

تو اس (کی مصلحت) کو جان لیتے ان میں سے وہ لوگ جو بات کا نتیجہ نکال سکتے ہیں اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ

عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	فَقَاتِلْ	فِيْ
تم پر	اور اس کی رحمت	تو یقیناً پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے	تو لڑو	میں

اور اس کی رحمت تو ضرور تم شیطان کی پیروی کرتے مگر تھوڑے۔ تو آپ جہاد کیجئے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَسَى
راہ	اللہ کی	نہیں	تکلیف دیئے جاؤ گے تم	مگر	اپنی جان کی	اور	آمادہ کر	مسلمانوں کو	قریب ہے

اللہ کی راہ میں آپ کو تکلیف نہ دی جائے گی بجز آپ کی جانِ (پاک) کے اور آپ رغبت دلائیں مسلمانوں کو (جہاد پر)

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ

اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	اللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّ	اَشَدُّ
اللہ	یہ کہ	روک دے	سختی	ان کی	جو کافر ہیں	اور	اللہ کی	بہت سخت	گرفت ہے	اور	بہت سخت

قریب ہے کہ اللہ کافروں کا جنگی زور روک دے اور اللہ کی گرفت بہت مضبوط ہے اور اللہ کا عذاب

تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

تَنْكِيْلًا	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا
عذاب والا	جو	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	اس کا	حصہ	اس سے

بہت سخت ہے۔ جو اچھی سفارش کرے اس کیلئے اس میں سے حصہ ہے

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
	جو	سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا	اس کا	حصہ	اس سے	اور	ہے	اللہ

جو بری سفارش کرے اس کیلئے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا ﴿٨٥﴾ وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ

عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	مُّقِیْتًا	وَ	اِذَا	حُیِّیْتُمْ	بِتَحِیَّةٍ	فَحَیُّوْا	بِاَحْسَنَ
اوپر	ہر	شے کے	قادر	اور	جب	تمہیں کوئی سلام کرے	کسی لفظ دعا سے	تو تم دعا دو	بہتر اس سے

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ

مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ النصف

مِنْهَاۤ	اَوْ	رُدُّوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	حَسِیْبًا	اَللّٰهُ
انہیں	یا	وہی کہہ دو	بیشک	اللہ	ہے	اوپر	ہر	چیز کے	حساب لینے والا	اللہ

جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔ اللہ ہے (کہ)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ

لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	لَیَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	یَوْمِ	الْقِیٰمَةِ	لَا	رَیْبَ	فِیْهِ	وَ مَنْ
نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	اور کون ہے

اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں اور

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا ﴿٨٧﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِی الْمُنٰفِقِیْنَ فِئَتَیْنِ وَ اللّٰهُ ع ٨

اَصْدَقُ	مِنَ اللّٰهِ	حَدِیْثًا	فَمَا	لَكُمْ	فِی	الْمُنٰفِقِیْنَ	فِئَتَیْنِ	وَ	اللّٰهُ
زیادہ سچا	اللہ سے	بات میں	تو کیا ہے	تم کو	میں	منافقوں بارے	دو فریق ہو گئے	اور	اللہ نے

اللہ سے بات میں زیادہ سچا کون ہے۔ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے ہو حالانکہ اللہ

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ

اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	اَتُرِیْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
انہیں اوندھا کر دیا	بدلے	ان کی کمائی کے	کیا چاہتے ہو تم	یہ کہ	ہدایت دو	جسے	گمراہ کیا	اللہ نے	اور	جسے

نے ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث ان (کی عقل اور سوچ) کو اوندھا کر دیا ہے کیا تم اس شخص کو راہ راست پر لانا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا
گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہ	پائے گا تو اس کے لئے	کوئی راہ	چاہتے ہیں	اگر	کفر کرو تم	جیسے	کفر کیا انہوں نے

ہے اور (اے سننے والے) جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کیلئے ہرگز کوئی راہ ہدایت نہیں پا سکتا۔ وہ دل سے چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے

فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ

فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ
تو ہو جاؤ تم	برابر	تو نہ	پکڑو	ان میں سے	دوست	یہاں تک کہ	ہجرت کریں	میں

انہوں نے کفر کیا تاکہ تم سب برابر ہو جاؤ پس نہ بناؤ تم ان میں سے کسی کو

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ
راہ	اللہ کی	تو اگر	منہ پھیریں	تو پکڑو ان کو	اور	قتل کرو ان کو	جہاں

دوست، یہاں تک کہ وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر اللہ کی راہ میں نکلیں پھر اگر وہ روگردانی کریں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ ۙ اِلَّا

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	لَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	اِلَّا
کہیں تم انہیں پاؤ	اور	نہ	ٹھہراؤ	ان سے	دوست	اور	نہ	مددگار	مگر

تو انہیں پکڑو اور قتل کرو جہاں پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر

الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ

الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ
وہ جو	قرابت والے ہیں	طرف	قوم کے	تم میں	اور ان کے درمیان	معاہدہ ہو	یا	آئیں تمہارے پاس

ان لوگوں کو (قتل نہ کرو) جو ایسی قوم سے مل جاتے ہیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہے

حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ یُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ

حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	یُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ	یُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَ	لَوْ
تنگ ہوں	سینے ان کے	یہ کہ	لڑیں تم سے	یا	لڑیں	اپنی قوم سے	اور	اگر

یا (وہ لوگ جو) تمہارے پاس اس حال میں آئیں کہ ان کے سینے (اس بات سے) تنگ ہو چکے ہوں

شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَیْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَیْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ	اعْتَزَلُوْكُمْ
چاہتا	اللہ	تو مسلط کر دیتا ان کو	تم پر	تو وہ لڑتے تم سے	تو اگر	کنارہ کریں

کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور انہیں مسلط کر دیتا تم پر تو بے شک وہ تم سے لڑتے پس اگر وہ تم سے

فَلَمْ یُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَیْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَیْهِمْ

فَلَمْ یُقَاتِلُوْكُمْ	وَاَلْقَوْا	اِلَیْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	عَلَیْهِمْ
پس نہ لڑیں تم سے	اور ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں	بنایا	اللہ نے	تمہارے لئے	ان پر

کنارہ کش ہو جائیں اور تمہارے ساتھ نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیج دیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر کوئی راستہ

سَبِیْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِیْنَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّاْمَنُوْكُمْ وَیَاْمَنُوْا

سَبِیْلًا	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِیْنَ	یُرِیْدُوْنَ	اَنْ	یَّاْمَنُوْكُمْ	وَ	یَاْمَنُوْا
کوئی راستہ	جلدی پاؤ گے تم	کچھ اور لوگوں کو	چاہتے ہیں	یہ کہ	امن میں رہیں تم سے	اور	امن میں رہیں

نہیں رکھا۔ اب کچھ اور تم ایسے پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امان میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امان میں رہیں

قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَی الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِیْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ یَعْتَزِلُوْكُمْ

قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْا	اِلَی	الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِیْهَا	فَاِنْ	لَمْ	یَعْتَزِلُوْكُمْ
اپنی قوم سے	جب بھی	ابھارے گئے وہ	طرف	فتنہ کی	اوندھے گرے	اس میں	پھر اگر	نہ	کنارہ کریں

جب بھی ان کی قوم انہیں فساد کی طرف پھیرے تو اس پر اوندھے گرتے ہیں پھر اگر وہ تم سے کنارہ نہ کریں

وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

وَ	يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ	وَ	اقْتُلُوْهُمْ
اور	ڈالیں	تمہاری طرف	صلح	اور نہ روکیں	اپنے ہاتھ	تو پکڑو ان کو	اور	قتل کرو ان کو

اور صلح و سلامتی تمہارے سامنے پیش نہ کریں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو انہیں پکڑو

حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا (۹)

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا
جہاں	پاؤ تم ان کو	اور	یہی لوگ ہیں	کر دیا ہم نے	تم کو	ان پر	اختیار	صریح

اور جہاں پاؤ قتل کرو اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمہیں کھلا اختیار دیا۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ

وَ	مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَ	مَنْ	قَتَلَ
اور	نہیں	چاہئے	مومن کے لئے	یہ کہ	وہ قتل کرے	مومن کو	مگر	غلطی سے	اور	جو	قتل کرے

اور کسی مومن کا یہ کام نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے

مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ

مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّ	دِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖٓ
مومن کو	غلطی سے	تو آزاد کرنا ہے	غلام	مومن کا	اور	خون بہا	سپرد کرنا	طرف	مقتول کے گھر والوں کے

تو اسے ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے مقتول کے وارثوں کو خون بہا ادا کیا جائے

اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پھر اگر	ہو وہ	اس قوم سے	جو دشمن ہے تمہاری	اور	وہ	مومن ہو

مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر وہ اگر اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور مسلمان ہے تو

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَ	اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ
تو آزاد کرنا ہے	ایک غلام	مومن کا	اور	اگر	ہو	ایسی قوم سے	کہ تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان

صرف ایک غلام مسلمان کا آزاد کرنا اور اگر وہ اس قوم میں ہو کہ تم میں اور ان میں

مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ

مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	فَمَنْ
معاہدہ ہے	تو خون بہا	سپرد کیا جائے	طرف	اسکے وارثوں کے	اور	آزاد کرنا	ایک غلام	مومن کا	تو جو

معاہدہ ہے تو اس کے وارثوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا پھر جو کر نہ

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لَّمْ يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
نہ رکھے طاقت	تو روزے ہیں	دو مہینے کے	متواتر	یہ توبہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور	ہے	اللہ

پائے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے یہ اللہ کے یہاں اس کی توبہ ہے اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
جاننے والا	حکمت والا	اور	جو	قتل کرے	مسلمان کو	جانتے بوجھتے	تو اس کا بدلہ	جہنم ہے

جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے کہ مدتوں اس میں رہے گا

خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ	لَعَنَهٗ	وَ	اَعَدَّ لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا
مدتوں رہے	اس میں	اور	غضب ہوا	اللہ کا	اس پر	اور	لعنت اس کی	اور	تیار کیا اسکے لئے	عذاب	بڑا

اور اس پر اللہ غضب ناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور اس نے اس کیلئے زبردست عذاب تیار کر رکھا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم چلو	میں	راہ جہاد	اللہ کی	تو تحقیق کرلو	اور	نہ	کہو

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد کیلئے) سفر پر نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور

لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ

لِمَنْ	اَلْقٰۤى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ
اس کو جو	ڈالے	تمہاری طرف	سلام	نہیں تو	مسلمان	چاہتے ہو تم	سامان	زندگی

اس کو جو تمہیں سلام کرے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تو دنیوی زندگی کا سامان تلاش کرتے ہو

الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ

الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	فَمَنَّ
دنیا کا	تو پاس	اللہ کے	غنیمتیں ہیں	بہت	اسی طرح	تھے تم	پہلے	تو احسان کیا

تو اللہ کے پاس بہت اموال غنیمت ہیں اس سے پہلے تم (بھی) تو ایسے ہی تھے پھر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
اللہ نے	تم پر	تو تحقیق کرلیا کرو	بیشک	اللہ ہے	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار

تم پر احسان کیا پس تحقیق کر لیا کرو بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

لَا	يَسْتَوِي	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي	الضَّرَرِ
نہیں	برابر ہیں	بیٹھ رہنے والے	مومنوں میں سے	بغیر	صاحب	عذر کے

بلا عذر (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور	جہاد کرنے والے	میں	راہ	اللہ کی	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	فضیلت دی	اللہ نے

و جان سے جہاد کرنے والے برابر نہیں فضیلت دی درجوں اللہ نے اپنے مال

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا

الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً	وَ	كُلًّا
جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے	درجہ میں	اور	سب سے

و جان کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر اور سب سے وعدہ کیا

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
وعدہ کیا	اللہ نے	بھلائی کا	اور فضیلت دی	اللہ نے	جہاد کرنے والوں کو	اوپر	بیٹھ رہنے والوں کے

اللہ نے جنت کا اور فضیلت دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت

اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿۹۵﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اَجْرًا	عَظِيْمًا	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً	وَّ	رَحْمَةً	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اجر	زبردست	درجے ہیں	ان سے	اور	بخشش	اور	رحمت	اور	ہے	اللہ

بڑے ثواب سے۔ اللہ کی طرف سے درجے (ہیں) اور بخشش اور رحمت اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

۱۳ ع ۱۰

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ
بخشنے والا	مہربان	بیشک	وہ جن کی	جان نکالتے ہیں	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر

رحم فرمانے والا ہے۔ وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے

قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ

قَالُوْا	فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِيْ	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
کہتے ہیں	کس حال میں	تھے تم	کہتے ہیں	ہم تھے	کمزور	میں	زمین	کہتے ہیں	کیا نہیں

اور ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں تم کس حال میں تھے کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے

تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰۗىِٕكَ	مَاْوٰىهُمْ
تھی	زمین	اللہ کی	کشادہ	کہ تم ہجرت کر جاتے	اس میں	تو یہ ہیں کہ	ان کا ٹھکانا

کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے تو ایسوں کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ ۙ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

جَهَنَّمُ	وَسَاۗءَتْ	مَصِيْرًا	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ
جہنم ہے	اور بری ہے	جگہ پہنچنے کی	مگر	وہ جو کمزور تھے	آدمیوں سے

جہنم ہے اور بہت بری جگہ پہنچنے کی۔ سوائے ان کمزور اور مجبور مردوں، عورتوں

وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

وَالنِّسَاۗءِ	وَ	الْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
اور عورتوں سے	اور	بچے	جو نہیں	طاقت رکھتے ہیں	کسی تدبیر کی	اور	نہیں	پاتے

اور بچوں کے جو نہ کوئی کارروائی کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ نکلنے کا

سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ ۙ فَاُولٰۗىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

سَبِيْلًا	فَاُولٰۗىِٕكَ	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا
کوئی راہ	تو یہ لوگ ہیں	قریب ہے	اللہ	یہ کہ	معاف کرے	ان کو	اور ہے	اللہ	معاف کرنے والا

کوئی راستہ۔ سو یہ وہ لوگ ہیں کہ یقیناً اللہ ان سے درگزر فرمائے گا اور اللہ بڑا معاف فرمانے والا

غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ

غَفُوْرًا	وَ	مَنْ	يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي	الْاَرْضِ
بخشنے والا ہے	اور	جو	ہجرت کرے	میں	راہ	اللہ کی	پائے گا	میں	زمین

بخشنے والا ہے۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ زمین میں (ہجرت کیلئے) بہت سی جگہیں

مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً	وَ	مَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْۢ بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى	اللّٰهِ
جگہ	بہت	اور گنجائش	اور	جو	نکلے	اپنے گھر سے	ہجرت کرتا	طرف	اللہ کی

اور (معاش کیلئے) کشائش پائے گا اور جو شخص بھی اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے، پھر

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

وَ	رَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ	الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
اور	اسکے رسول کی	پھر	پالے اس کو	موت	تو بیشک	واقع ہوا	اس کا اجر	اوپر	اللہ کے	اور	ہے	اللہ

اسے (راستے میں ہی) موت آ پکڑے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا اور اللہ بڑا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ ع ۱۴

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ
بخشنے والا	مہربان	اور	جب	سفر کرو تم	میں	زمین	تو نہیں	تم پر

بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب تم سفر کرو زمین میں تو تم پر کچھ حرج نہیں اگر

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ

جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا	مِنَ	الصَّلٰوةِ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ
کوئی گناہ	اس میں کہ	قصر کرو	سے	نماز	اگر	تمہیں اندیشہ ہو	یہ کہ	ایذا دیں گے

تم قصر کرو (چار رکعت والی فرض) نماز میں اگر تمہیں خطرہ ہو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَ اِذَا كُنْتَ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اِنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا	وَ	اِذَا	كُنْتَ
وہ جو	کافر ہیں	بیشک	کفار	ہیں	تمہارے	دشمن	کھلے	اور	جب	ہو تم

کہ کافر تمہیں اذیت پہنچائیں گے بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے محبوب ﷺ)

فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ

فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ	لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ
ان میں	تو قائم کرو	ان میں	نماز	تو کھڑی ہو	ایک جماعت	ان سے	تمہارے ساتھ

جب آپ ان میں ہوں اور (خوف کے وقت) انہیں نماز پڑھائیں تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو

وَلْيَاْخُذُوْۤا اَسْلِحَتَهُمْ ۫ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۪

وَلْيَاْخُذُوْا	اَسْلِحَتَهُمْ	فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ وَّرَآئِكُمْ
اور ساتھ رکھے	اپنے ہتھیار	تو جب	سجدہ کرلیں	تو ہو جائیں	تمہارے پیچھے

اور وہ لوگ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ کرلیں تو (اے مسلمانو!) وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا

وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ	يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَ	لْيَاْخُذُوْا
اور آجائے	جماعت	دوسری	نہیں	نماز پڑھی	تو نماز پڑھے	تمہارے ساتھ	اور	پکڑے رہے

اور آئے دوسرا گروہ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تو انہیں چاہئے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں

حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ

حِذْرَهُمْ	وَ	اَسْلِحَتَهُمْ	وَدَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ
حفاظت اپنی	اور	اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں	وہ جو	کافر ہیں	اگر	غافل ہو تم	اپنے ہتھیاروں سے

اور وہ (بھی) اپنی حفاظت کا سامان اور اپنے ہتھیار لئے رہیں کافر چاہتے ہیں کس طرح تم غافل ہو جاؤ

وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ

وَ	اَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً	وَلَا	جُنَاحَ
اور	اسباب سے	تو ٹوٹ پڑیں	تم پر	ٹوٹنا	یکبارگی	اور نہیں	گناہ

اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے تو وہ تم پر یکبارگی حملہ کر دیں اور

عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ	اَذًى	مِّنْ مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ
تم پر	اگر	ہو	تم کو	تکلیف	بارش کی	یا	ہو تم	بیمار	یہ کہ

تم پر کچھ مضائقہ نہیں اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو (اس بات میں) کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ	وَ	خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اتار دو	اپنے ہتھیار	اور	لیے رہو	اپنی حفاظت	بیشک	اللہ نے	تیار کیا ہے	کافروں کیلئے

اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنی حفاظت کا سامان لئے رہو بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کیلئے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۰۲﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ	الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا
عذاب	خواری کا	تو جب	پوری کرلو تم	نماز	تو یاد کرو	اللہ کو	کھڑے	اور بیٹھے

ذلت کا عذاب۔ پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے بیٹھے

وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰو

وَّ	عَلٰى	جُنُوْبِكُمْ	فَاِذَا	اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	اِنَّ	الصَّلٰو
اور	اوپر	اپنے پہلوؤں کے	تو جب	مطمئن ہو جاؤ	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز

اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو بے شک نماز

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا	وَ	لَا	تَهِنُوْا	فِيْ	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ
ہے	اوپر	مومنوں کے	فرض	وقت پر	اور	نہ	سستی کرو	میں	تلاش	قوم کفار کے

مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔ اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ

اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ	وَ	تَرْجُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	ہو تم	دکھ پاتے	تو وہ بھی	دکھ پاتے ہیں	جیسے	تم دکھ پاتے ہو	اور	امید رکھتے ہو تم	اللہ سے

اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے اور تم

اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

ع۱۵

مَا	لَا	يَرْجُوْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
وہ جو	نہیں	امید رکھتے وہ	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم نے	اتارا	تمہاری طرف

اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے حق کے ساتھ کتاب نازل کی

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَكُنْ
کتاب کو	حق کے ساتھ	تاکہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں کے	جو	تمہیں دکھایا	اللہ نے	اور	نہ	ہو تم

ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس (حق) کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے اور آپ (بھی) بددیانت لوگوں کی

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

لِّلْخَآئِنِيْنَ	خَصِيْمًا	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا
کرنے والوں کیلئے	جھگڑنے والا	اور بخشش مانگو	اللہ سے	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا

فداری میں بحث کرنے والے نہ بنیں۔ اور آپ اللہ سے بخشش طلب کریں بے شک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رَّحِيْمًا	وَ	لَا	تُجَادِلْ	عَنِ الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
مہربان	اور	نہ	جھگڑو	ان سے جو	خیانت کرتے ہیں	اپنی جانوں سے	بیشک	اللہ

اور آپ نہ جھگڑیں ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنی جانوں سے، بے شک اللہ پسند نہیں فرماتا ہر اس شخص کو جو

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ النَّاسِ
نہیں	پسند کرتا	اسے جو	ہو	دغاباز	گنہگار	چھپاتے ہیں	آدمیوں سے

بہت خیانت کرنے والا بڑا گنہگار ہو۔ وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

وَ	لَا	يَسْتَخْفُوْنَ	مِنَ اللّٰهِ	وَ	هُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى
اور	نہیں	چھپاسکتے	اللہ سے	اور	وہ	ان کے ساتھ ہے	جب	دل میں بات سوچتے ہیں	جو	نہیں	پسند کرتا

حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں

الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ

مِنَ الْقَوْلِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ
ان کی اس بات کو	اور	ہے	اللہ	اس سے جو	کرتے ہیں	گھیرنے والا	خبردار تم	وہ لوگ ہو	کہ جھگڑتے ہو

جو اللہ کو پسند نہیں اور اللہ ان کے سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ہاں تم ہی وہ لوگ جو دنیا کی زندگی میں

عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ

عَنْهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَمْ
ان سے	میں	زندگی	دنیا کی	تو کون	جھگڑے گا	اللہ سے	ان کیلئے	دن	قیامت کے	یا

ان کی طرف سے جھگڑے ہو تو ان کی طرف سے کون جھگڑے گا اللہ سے قیامت کے دن یا

مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

مَّنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ	نَفْسَهٗ
کون	ہوگا	ان پر	وکیل	اور	جو	عمل کرے	برے	یا	ظلم کرے	اپنی جان پر

کون ان کا وکیل ہو گا۔ اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا

ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَ	مَنْ	يَّكْسِبْ	اِثْمًا
پھر	بخشش مانگے	اللہ سے	پائے گا	اللہ کو	بخشنے والا	مہربان	اور	جو	کمائے	گناہ

پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اور جو شخص کوئی گناہ کرے

فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ

فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	وَ	مَنْ
اسکے سوا نہیں کہ	کرتا ہے	اوپر	اپنی جان کے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور	جو

تو بس وہ اپنی ہی جان پر (اس کا وبال عائد) کر رہا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو

يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

يَّكْسِبْ	خَطِيْٓـَٔةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓـًٔا	فَقَدِ	احْتَمَلَ	بُهْتَانًا
کمائے	گناہ	یا	خطائیں	پھر	تھوپ دے	اسے کسی پر	اپنی براءت کیلئے	تو بیشک	اٹھایا اس نے	بہتان

شخص کسی خطا یا گناہ کا ارتکاب کرے پھر اسکی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اس نے یقیناً ایک بہتان اور کھلے گناہ

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ

	اِثْمًا	مُّبِيْنًا	وَ	لَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَ	رَحْمَتُهٗ	لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ
	گناہ	کھلا ہوا	اور	اگر	نہ	ہوتا فضل	اللہ کا	آپ پر	اور	اسکی رحمت	تو آمادہ ہوتا	ایک گروہ

کے بوجھ) کو اٹھا لیا۔ اور (اے محبوب ﷺ) اگر نہ ہوتا آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تو

۸ ع ۳

مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ	وَ	مَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَضُرُّوْنَكَ
ان سے	اس پر کہ	دھوکہ دے آپ کو	اور	نہیں	دھوکہ دیتا	مگر	اپنی جان کو	اور	نہیں	نقصان پہنچاسکتا آپ کو

ضرور قصد کر لیتے ان میں سے کچھ لوگ کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا رہے مگر اپنی ہی جانوں کو اور آپ کا

مِنْ شَیْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ

مِنْ شَیْءٍ	وَ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ
کچھ بھی	اور	نازل کیا	اللہ نے	آپ پر	کتاب	اور حکمت	اور سکھایا آپ کو	جو	نہ

وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اُتاری اور آپ کو سکھایا

تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ

تَكُنْ	تَعْلَمُ	وَ	كَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا	لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ
تھے تم	جانتے	اور	ہے	فضل	اللہ کا	تم پر	بہت بڑا	نہیں	بھلائی	میں	بہت سے

جو کچھ آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ کچھ بھلائی نہیں ان کے

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ

مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ	مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍ	بَيْنَ
ان کے مشوروں	مگر	جو	حکم کرے	صدقے کا	یا	اچھی بات کا	یا	مصالحت کا	درمیان

اکثر پوشیدہ مشوروں میں مگر جو حکم دے خیرات کا یا اچھے کام کا یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان

النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

النَّاسِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ
لوگوں کے	اور	جو	کرے	ایسا	چاہتا ہوا	رضامندی	اللہ کی	تو جلدی	دیں گے ہم اس کو

اور جو ایسا کرے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے تو عنقریب ہم اسے بڑا

اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ

اَجْرًا	عَظِیْمًا	وَ	مَنْ	یُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا تَبَیَّنَ	لَهُ
اجر	زبردست	اور	جو	خلاف کرے	رسول کا	اس کے بعد	جو ظاہر ہوا	اس کے لئے

ثواب دیں گے۔ اور جو شخص ہدایت کے خوب واضح ہو جانے کے بعد رسول کی مخالفت کرے

الْهُدٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ

الْهُدٰی	وَ	یَتَّبِعْ	غَیْرَ	سَبِیْلِ	الْمُؤْمِنِیْنَ	نُوَلِّهٖ	مَا تَوَلّٰی	وَنُصْلِهٖ
ہدایت	اور	پیچھے لگے	غیر	راستے	مسلمانوں کے	تو چھوڑ دیں گے ہم	اس پر جس پر وہ گیا	اور پہنچائیں گے

اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اسے دوزخ میں

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع ۱۷ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ

جَهَنَّمَ	وَ	سَآءَتْ	مَصِیْرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَغْفِرُ	اَنْ	یُّشْرَكَ	بِهٖ
دوزخ میں	اور	بری ہے	پلٹنے کی جگہ	بیشک	اللہ	نہیں	بخشے گا	یہ کہ	شرک کیا جائے	اس کے ساتھ

داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔ اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس سے

وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ

وَ	یَغْفِرُ	مَا دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	مَنْ	یُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ
اور	بخشے گا	جو سوا	اس کے ہیں	جسے	چاہے	اور	جو	شریک بنائے	اللہ کا	تو بیشک	وہ گمراہ ہوا

کم جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی

ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ یَّدْعُوْنَ

ضَلٰلًۢا	بَعِیْدًا	اِنْ یَّدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اِنٰثًا	وَ	اِنْ یَّدْعُوْنَ
گمراہی	دور کی	نہیں پوجتے	اس کے سوا	مگر	عورتوں کو	اور	نہیں پوجتے وہ

گمراہی میں پڑا ہے۔ یہ (مشرکین) اللہ کے سوا دیویوں کی ہی پرستش کرتے ہیں اور یہ فقط سرکش

وقف لازم

إِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ

اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	قَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ عِبَادِكَ
مگر	شیطان	سرکش کو	لعنت کی اس پر	اللہ نے	اور	بولا	ضرور لوں گا میں	تیرے بندوں سے

شیطان ہی کی پوجا کرتے ہیں۔ جس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس نے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ

نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ	وَ	لَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ
حصہ	مقرر	اور میں ضرور گمراہ کروں گا ان کو	اور	آرزوئیں دلاؤں گا ان کو	اور	ضرور حکم دوں گا ان کو

معین حصہ (اپنے لئے) ضرور لے لوں گا۔ اور مجھے قسم ہے میں انہیں ضرور بہکاؤں گا اور ضرور دلاؤں گا انہیں جھوٹی آرزوئیں

فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ

فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَ	لَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ
تو وہ ضرور چیریں گے	کان	چوپایوں کے	اور	ضرور حکم دوں گا انکو	تو وہ ضرور بدلیں گے	پیدا کی ہوئی	اللہ کی	اور	جو

اور میں انہیں ضرور حکم دوں گا تو یقیناً ضرور وہ مویشیوں کے کان چیریں گے اور میں انہیں ضرور امر کروں گا تو وہ ضرور بدل دیں

يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ ۭ

يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا
پکڑے	شیطان کو	دوست	سوا	اللہ کے	تو بیشک	خسارہ اٹھایا	خسارہ	صریح

گے اللہ کی بنائی ہوئی صورتیں اور جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو وہ پڑ گیا کھلے نقصان میں۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾ اُولٰۗىِٕكَ

يَعِدُهُمْ	وَ	يُمَنِّيْهِمْ	وَ	مَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا	اُولٰۗىِٕكَ
وعدہ دیتا ہے ان کو	اور	آرزوئیں دلاتا ہے	اور	نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب کا	یہ لوگ

شیطان ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان ان سے وعدے نہیں کرتا مگر فریب کے۔ ان کا

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا (١٢١) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا	مَحِيْصًا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ان کا ٹھکانا	دوزخ ہے	اور	نہیں	پائیں گے	اس سے	کوئی بچنے کی جگہ	اور	وہ جو	ایمان لائے

ٹھکانا دوزخ ہے اس سے بچنے کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
اور	عمل کیے	نیک	عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے

اور اچھے کام کیے تو قریب ہے کہ ہم انہیں ایسے باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا	وَ	مَنْ	اَصْدَقُ
نہریں	ہمیشہ رہیں	اس میں	ہمیشہ	وعدہ	اللہ کا	سچا ہے	اور	کون	زیادہ سچا ہے

نہریں رواں ہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا سچا وعدہ اور اللہ سے زیادہ

مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا (١٢٢) لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

مِنَ اللّٰهِ	قِيْلًا	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَ	لَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مَنْ
اللہ سے	بات میں	نہیں	تمہاری خواہشوں پر	اور	نہ	ہوس پر	اہل	کتاب کی	جو

کس کی بات سچی۔ (اللہ کا وعدۂ مغفرت) نہ تمہاری خواہشات پر موقوف ہے اور نہ اہل کتاب کی

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا

يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ	وَ	لَا	يَجِدْ لَهٗ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيًّا
عمل کرے گا	برے	بدلہ پائے گا	اس کا	اور	نہ	پائے گا اپنے لئے	سوا	اللہ کے	کوئی حامی

خواہشات پر جو کوئی برا عمل کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی اور نہ وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حامی پائے گا

وَلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ

وَّ	لَا	نَصِيْرًا	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	مِنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
اور	نہ	مددگار	اور	جو	عمل کرے	بھلے سے	مرد ہو	یا	عورت	اور	وہ

اور نہ مددگار۔ اور جو کوئی نیک اعمال کرے گا (خواہ) مرد ہو یا عورت ہو

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ	لَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا	وَ	مَنْ
مسلمان ہو	تو یہ	داخل ہوں گے	جنت میں	اور	نہ	ظلم کیے جائیں گے	تل برابر	اور	کون

وہ ایمان والا پس وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر (بھی) حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ اور اس

اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ

اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	وَّ	اتَّبَعَ	مِلَّةَ
بہتر ہے	دین میں	اس سے	جو جھکائے	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے	اور	وہ	نیک ہو	اور	پیروی کرے	مذہب

سے اچھا کس کا دین ہے جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کیلئے اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور اس نے پیروی کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا

اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا
ابراہیم کی	جو ہر باطل سے جدا ہے	اور بنایا	اللہ نے	ابراہیم کو	دوست	اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ

دینِ ابراہیم کی جو ہر باطل سے جدا ہو کر حق کی طرف مائل تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا مخلص دوست بنالیا۔ اور اللہ ہی کا

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا
آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور	ہے	اللہ	ہر ایک	چیز کو	گھیرنے والا

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي النِّسَآءِ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ	وَمَا	يُتْلٰى
اور سوال کرتے ہیں آپ سے	عورتوں کے بارے میں	فرمادو	اللہ	فتوے دیتا ہے تم کو	ان کے متعلق	اور جو	پڑھا جاتا ہے

اور آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں ان کا فتویٰ دیتا ہے

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا	كُتِبَ	لَهُنَّ
تم پر	میں	کتاب	یتیم لڑکیوں کے متعلق	وہ کہ	نہیں	دیتے ہو ان کو	جو	مقرر	ان کیلئے

اور وہ جو تم پر قرآن میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں کہ تم انہیں نہیں دیتے

وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ

وَ	تَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الْوِلْدَانِ	وَ	اَنْ
اور	پسند نہیں کرتے ہو تم	یہ کہ	نکاح کرو ان سے	اور کمزور	بچوں کے متعلق	اور	یہ کہ

جو ان کا مقرر ہے اور انہیں نکاح میں لانے سے منہ پھیرتے ہو اور کمزور بچوں کے بارے میں اور یہ کہ

تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَ	مَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِهٖ
قائم ہو تم	یتیموں کیلئے	انصاف سے	اور	جو کچھ	کرتے ہو	بھلائی سے	تو بیشک	اللہ	ہے	اس کو

یتیموں کے حق میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی کرو تو اللہ کو اس کی

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا

عَلِيْمًا	وَ	اِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا	فَلَا
جاننے والا	اور	اگر	کوئی عورت	ڈرے	اپنے شوہر کی	بے رغبتی سے	یا	نفرت سے	تو نہیں

خبر ہے۔ اور اگر عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا خوف کرے

جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
گناہ	ان پر	یہ کہ	صلح کرلیں	آپس میں	صلح کرنا	اور صلح ہی	بہتر ہے

تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کر لیں اور صلح خوب ہے کیونکہ بخل

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

وَ	اُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَ	اِنْ	تُحْسِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اور	جھکتے ہیں	دل	بخل کے ساتھ	اور	اگر	نیکی کرو	اور	پرہیزگاری	تو بیشک	اللہ

تو نفسوں میں موجود رہتا ہے اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری . کرو تو اللہ کو

كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ
ہے	اس سے جو	کرتے ہو تم	خبردار	اور ہرگز نہیں	طاقت رکھتے تم	یہ کہ	انصاف کرو	درمیان

تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ اور تم ہرگز اس بات کی طاقت نہیں رکھتے کہ (ایک سے زائد) بیویوں کے درمیان (پورا

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ

النِّسَآءِ	وَ	لَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ
عورتوں کے	اور	اگرچہ	حرص کرو تم	تو نہ	جھکو تم	پورا	جھک جانا	کہ چھوڑ دو اس دوسری کو	لٹکی ہوئی

پورا) عدل کرسکو اگرچہ تم کتنا بھی چاہو پس (ایک کی طرف) اس طرح مائل نہ ہو جاؤ کہ دوسری کو (درمیان میں) لٹکتی ہوئی چیز کی طرح

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ

وَ	اِنْ	تُصْلِحُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	وَاِنْ
اور	اگر	مصالحت کرو	اور	پرہیزگاری	تو بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	مہربان	اور اگر

چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کر لو اور (حق تلفی و زیادتی سے) بچتے رہو تو اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اور اگر

يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

يَّتَفَرَّقَا	يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا
دونوں جدا ہوں	تو بے نیاز کرے گا	اللہ	ہر ایک کو	اپنی کشادگی سے	اور ہے	اللہ	کشائش والا	حکمت والا

دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی کشائش سے (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَقَدْ	وَصَّيْنَا
اور	اللہ ہی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	بیشک	تاکید فرمائی کہ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اور بیشک ہم نے حکم دیا

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا
ان کو جو	دیئے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	خاص تم کو بھی	یہ کہ	ڈرو

ان لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو (بھی) کہ اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللّٰهَ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
اللہ سے	اور	اگر	تم کفر کرو	تو بیشک	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو

اور اگر تم نہ مانو تو بیشک اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

فِي الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا	حَمِيْدًا	وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	بے نیاز	سراہا گیا	اور	اللہ ہی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے

زمین میں ہے اور اللہ بے نیاز ہے بہت تعریف کیا ہوا۔ اور اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ

وَ مَا فِی الْاَرْضِ ط وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝۱۳۲ اِنْ

وَ	مَا	فِی الْاَرْضِ	وَكَفٰی	بِاللّٰهِ	وَكِیْلًا	اِنْ
اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے	اللہ	کارساز	اگر

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ کارساز کافی ہے۔ اے لوگو!

یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ

یَّشَاْ	یُذْهِبْكُمْ	اَیُّهَا	النَّاسُ	وَیَاْتِ	بِاٰخَرِیْنَ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وہ چاہے	تو لے جائے تم کو	اے	لوگو	اور لے آئے	دوسروں کو	اور	ہے	اللہ

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے

عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا ۝۱۳۳ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا

عَلٰی	ذٰلِكَ	قَدِیْرًا	مَنْ	كَانَ	یُرِیْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْیَا
اوپر	اس کے	قادر	جو	ہے	چاہتا	انعام	دنیا کا

اور اللہ کو اس کی قدرت ہے۔ جو دنیا کا انعام چاہے تو اللہ ہی کے پاس دنیا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ اللّٰهُ سَمِیْعًا

فَعِنْدَ	اللّٰهِ	ثَوَابُ	الدُّنْیَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	سَمِیْعًا
تو پاس	اللہ کے ہے	انعام	دنیا کا	اور آخرت کا	اور	ہے	اللہ	سنتا

و آخرت دونوں کا انعام ہے اور اللہ خوب سننے والا اور

بَصِیْرًا ۝۱۳۴ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ ع ۸/۱۶

بَصِیْرًا	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِیْنَ	بِالْقِسْطِ
دیکھتا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	قائم	انصاف

دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! تم انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے (محض) اللہ کی

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ

شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	اَوِ	الْوَالِدَيْنِ
گواہی دینے	اللہ کے لئے	اور اگرچہ	اوپر	جانوں تمہاری کے	یا	ماں باپ

گواہی دینے والے ہو جاؤ خواہ (گواہی) خود تمہارے اپنے یا (تمہارے) والدین یا

وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ

وَالْاَقْرَبِيْنَ	اِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	اَوْ	فَقِيْرًا	فَاللّٰهُ	اَوْلٰى	بِهِمَا
اور رشتہ داروں کے	اگر	وہ ہو	غنی	یا	فقیر	تو اللہ	خیر خواہ ہے	دونوں کا

(تمہارے) رشتہ داروں کے خلاف ہی ہو اگرچہ مالدار ہے یا محتاج اللہ ان دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا

فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰٓى	اَنْ تَعْدِلُوْا	وَ	اِنْ	تَلْوٗٓا	اَوْ	تُعْرِضُوْا
تو نہ	پیروی کرو	خواہش کی	اس میں کہ نافرمانی کرو	اور	اگر	تم پرہیز کرو	یا	منہ موڑو

سو تم خواہش نفس کی پیروی نہ کیا کرو وہ عدل سے ہٹ جاؤ (گے) اور اگر تم نے (گواہی میں) بات بدلی

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
تو بیشک	اللہ	ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	خبردار	اے	وہ جو

یا چشم پوشی کی تو بیشک اللہ ان (سب کاموں) سے خبردار ہے جو تم کر رہے ہو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى

اٰمَنُوْٓا	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	عَلٰى
ایمان لائے ہو	ایمان رکھو	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور	کتاب پر	جو	اس نے اتاری	اوپر

اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمائی ہے اور اس کتاب پر جو اس نے

رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

رَسُوْلِهٖ	وَ	الْكِتٰبِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ
اپنے رسول کے	اور	اس کتاب پر	جو	اتاری	اس سے پہلے	اور	جو	نہ مانے

(اس سے) پہلے اتاری تھی ایمان لاؤ اور جو کوئی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ

بِاللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ
اللہ	اور	فرشتوں	اور کتابوں	اور	اس کے رسولوں کو	اور	دن	قیامت کو	تو بیشک

اور اس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو بیشک

ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
گمراہ ہوا	گمراہی	دور کی	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر

وہ دور کی گمراہی میں بھٹک گیا۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ

اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ
ایمان لائے	پھر	کفر کیا	پھر	وہ بڑھتے گئے	کفر میں	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے

کافر ہوئے پھر وہ کفر میں اور بڑھ گئے اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے

لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

لَهُمْ	وَ	لَا لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيْلًا	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ
ان کو	اور	نہ انہیں ہدایت کرے	راہ کی	خوشخبری دو	منافقوں کو	کہ بیشک	ان کے

اور نہ انہیں (نجات کی) راہ دکھائے گا۔ اے حبیب ﷺ خوشخبری سنا دیجئے منافقوں کو کہ ان

عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيۡنَ يَتَّخِذُوۡنَ الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ

عَذَابًا	اَلِيۡمًا	الَّذِيۡنَ	يَتَّخِذُوۡنَ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اَوۡلِيَآءَ
عذاب ہے	دردناک	وہ جو	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست

دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو

مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَيَبۡتَغُوۡنَ عِنۡدَهُمُ الۡعِزَّةَ فَاِنَّ

مِنۡ دُوۡنِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَيَبۡتَغُوۡنَ	عِنۡدَهُمُ	الۡعِزَّةَ	فَاِنَّ
سوائے	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہیں	نزدیک ان کے	عزت	تو بیشک

دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو

الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ﴿۱۳۹﴾ وَقَدۡ نَزَّلَ عَلَيۡكُمۡ فِى الۡكِتٰبِ اَنۡ اِذَا

الۡعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيۡعًا	وَ	قَدۡ	نَزَّلَ	عَلَيۡكُمۡ	فِى	الۡكِتٰبِ	اَنۡ	اِذَا
عزت	اللہ کیلئے ہے	ساری	اور	بیشک	اتارا اس نے	تم پر	میں	کتاب	یہ کہ	جب

ساری اللہ کیلئے ہے۔ اور بے شک اللہ نے تم پر کتاب میں حکم نازل کر دیا ہے کہ جب

سَمِعۡتُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكۡفَرُ بِهَا وَيُسۡتَهۡزَاُ بِهَا فَلَا تَقۡعُدُوۡا

سَمِعۡتُمۡ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكۡفَرُ	بِهَا	وَ	يُسۡتَهۡزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقۡعُدُوۡا
سنو تم	آیات	الٰہی کو کہ	انکار کیا جاتا ہے	ان کا	اور	ہنسی بنائی جاتی ہے	ان کی	تو نہ	بیٹھو

تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے

مَعَهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمۡ اِذًا

مَعَهُمۡ	حَتّٰى	يَخُوۡضُوۡا	فِىۡ	حَدِيۡثٍ	غَيۡرِهٖ	اِنَّكُمۡ	اِذًا
ن کے ساتھ	یہاں تک کہ	مشغول ہوں	میں	بات	دوسری	ورنہ تم بھی	اس وقت

ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں

مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ

مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ جَهَنَّمَ
ان جیسے ہو گے	بیشک	اللہ	جمع کرنے والا ہے	منافقوں	اور کافروں کو	جہنم میں

ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو

جَمِيْعًا ۙ ⑭⓪ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ

جَمِيْعًا	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ	بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ
سب کو	وہ جو	انتظار کرتے ہیں	تمہارا	تو اگر	ہو

جہنم میں اکٹھا کرے گا۔ وہ (منافق) جو تمہاری (فتح و شکست کی) تاک میں رہتے ہیں پھر اگر تمہیں

لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	وَ	اِنْ	كَانَ
تم کو	فتح	اللہ کی طرف سے	تو کہیں گے	کیا نہیں گے	تھے ہم	تمہارے ساتھ	اور	اگر	ہو

اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو (ظاہری فتح میں سے)

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ	قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ	وَ	نَمْنَعْكُمْ
کافروں کا	حصہ	تو کہتے	کیا نہیں	قابو تھا ہمارا	تم پر	اور	بچالیا تم کو

کچھ حصہ مل گیا تو (ان سے) کہتے ہیں کیا ہم تم پر غالب نہیں ہو گئے تھے اور (اس کے باوجود کیا)

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
مسلمانوں سے	تو اللہ	فیصلہ کردے گا	درمیان تمہارے	دن	قیامت کے

ہم نے تمہیں مسلمانوں (کے ہاتھوں نقصان) سے نہیں بچایا؟ پس اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (۱۴۱) ع

وَ	لَنْ	يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا
اور	ہرگز نہ	دے گا	اللہ	کافروں کو	اوپر	مسلمانوں کے	کوئی راہ

اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ج

اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	هُوَ	خَادِعُهُمْ
بیشک	منافق	فریب دینا چاہتے ہیں	اللہ کو	اور حال یہ ہے کہ	وہ	انکے فریب کا بدلے گا

بیشک منافق اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ انہیں (اپنے ہی) دھوکے کی سزا دینے والا ہے

وَ اِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى لا يُرَآءُوْنَ

وَ	اِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا	كُسَالٰى	يُرَآءُوْنَ
اور	جب	کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز کی تو	کھڑے ہوتے ہیں	سستی سے	دکھلاوا کرتے ہیں

اور جب وہ نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی کے ساتھ (محض) لوگوں کو

النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا (۱۴۲) لا

النَّاسَ	وَ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا
لوگوں کو	اور	نہیں	یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑا

دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد (بھی) نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ق لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى

مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَ	لَآ	اِلٰى
ڈگمگا رہے ہیں	درمیان	اس کے	نہ	طرف	ان کی	اور	نہ	طرف

تردد کرنے والے ہیں اس (کفر اور ایمان) کے درمیان نہ ان (کافروں) کی طرف ہیں نہ ان

هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

هٰٓؤُلَآءِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ لَهٗ	سَبِيْلًا
ان کی	اور جسے	گمراہ کرے	اللہ	تو ہرگز نہ	پائے گا تو اس کے لئے	کوئی راہ

(مؤمنوں) کی طرف اور جسے گمراہ کرے اللہ تو (اے محبوب ﷺ) آپ اس کیلئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	پکڑو	کافروں کو

اے ایمان والو نہ بناؤ کافروں کو اپنا

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ
دوست	سوا	مسلمانوں کے	کیا چاہتے ہو	یہ کہ

دوست مسلمانوں کے سوا کیا تم چاہتے ہو کہ بنا

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
بناؤ	اللہ کے لئے	اپنے اوپر	حجت	صریح	بیشک	منافق

دو اللہ کیلئے اپنے خلاف کھلی حجت۔ بے شک منافق

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

فِي	الدَّرْكِ	الْاَسْفَلِ	مِنَ النَّارِ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ
میں	طبقے	نچلے ہوں گے	دوزخ کے	اور	ہرگز نہ	پاؤ گے تم	ان کیلئے

دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں اور تم ہرگز ان کا کوئی

نَصِيرًا ﴿۱۴۵﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا

نَصِيرًا	إِلَّا	الَّذِينَ	تَابُوا	وَأَصْلَحُوا	وَ	اعْتَصَمُوا
کوئی مددگار	مگر	وہ جنہوں نے	توبہ کی	اور درست ہو گئے	اور	تھام لیا

مددگار نہ پاؤ گے۔ مگر وہ جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی اور

بِاللّٰهِ وَ أَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ مَعَ

بِاللّٰهِ	وَ	أَخْلَصُوا	دِينَهُمْ	لِلّٰهِ	فَأُولٰٓئِكَ	مَعَ
اللہ کی رسی کو	اور	خالص کیا	اپنا دین	اللہ کے لئے	تو یہ لوگ	ساتھ

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور اپنا دین خالص اللہ کیلئے کر لیا

الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ

الْمُؤْمِنِينَ	وَ	سَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِينَ
مسلمانوں کے ہیں	اور	عنقریب	دے گا	اللہ	مسلمانوں کو

تو یہ مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مسلمانوں کو بڑا

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ

أَجْرًا	عَظِيمًا	مَا	يَفْعَلُ	اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	إِنْ
اجر	بڑا	کیا	کرے گا	اللہ	تمہیں عذاب دے کر	اگر

ثواب دے گا۔ اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور

شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿۱۴۷﴾

شَكَرْتُمْ	وَ	آمَنْتُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيمًا
تم حق مانو	اور	ایمان لاؤ	اور	ہے	اللہ	صلہ دینے والا	جاننے والا

ایمان لے آؤ اور اللہ (ہر حق کا) قدر شناس ہے (ہر عمل کا) خوب جاننے والا ہے۔

الجزء ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ	وَكَانَ	اللّٰهُ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	اعلان کرنا	برائی کا	بات سے	مگر	جو	مظلوم ہو	اور ہے	اللہ

اللہ کسی بری بات کا آوازِ بلند کہنا پسند نہیں فرماتا سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو اور وہ

سَمِيْعًا عَلِيْمًا (۱۴۸) اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ

سَمِيْعًا	عَلِيْمًا	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ	سُوْٓءٍ
سننے والا	جاننے والا	اگر	اعلانیہ کرو	بھلائی	یا	چھپاؤ اس کو	یا	درگزر کرو	کوئی	برائی

خوب سننے والا جاننے والا ہے اگر تم ظاہر کرو کوئی نیکی یا اسے پوشیدہ رکھو یا کسی برائی کو معاف کر دو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا (۱۴۹) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
تو بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنے والا	قدرت والا	بیشک	وہ جو	نہیں مانتے	اللہ	اور	اس کے رسولوں کو

تو بے شک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کا

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ

وَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ
اور	چاہتے ہیں	یہ کہ	فرق کریں	درمیان	اللہ	اور	اس کے رسولوں کے	اور	کہتے ہیں	ہم ایمان لاتے ہیں

ارادہ کرتے ہیں کہ فرق کریں اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں

بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ

بِبَعْضٍ	وَّ	نَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ساتھ بعض کے	اور	ہم انکار کرتے ہیں	ساتھ بعض کے	اور چاہتے ہیں	یہ کہ	پکڑیں	درمیان	اس

اور بعض کو نہیں مانتے درحقیقت چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

سَبِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
راستہ	یہی لوگ	وہ ہیں	کافر	پکے	اور	تیار کیا ہم نے	کافروں کیلئے

راستہ بنا لیں۔ یہی پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کیلئے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ

عَذَابًا	مُّهِيْنًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ
عذاب	ذلیل کرنے والا	اور وہ جو	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے	اور	اسکے رسولوں کے	اور	نہ	فرق کیا	درمیان

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی پر ایمان

اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
کسی ایک کے	ان میں سے	یہ لوگ ہیں کہ	عنقریب	دے گا ان کو	ان کے اجر	اور	ہے	اللہ

لانے میں فرق نہیں کیا ہے تو انہیں عنقریب اللہ ان کا ثواب دے گا اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا	يَسْئَلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ السَّمَآءِ
نے والا	مہربان	آپ سے سوال کرتے ہیں	اہل کتاب	یہ کہ	اتارے	ان پر	کتاب	آسمان سے

نے والا مہربان ہے۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ ﷺ سے اہل کتاب سوال کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ
	سوال کر چکے ہیں	موسیٰ سے	بڑا	اس سے	تو بولے	دکھا دو ہم کو	اللہ

ب اتار لائیں تو وہ موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بھی بڑا سوال کر چکے ہیں وہ یہ کہ انہوں نے کہا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کو اعلانیہ دکھا دو

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ

جَهْرَةً	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْ بَعْدِ
علانیہ	تو آلیا ان کو	کڑک نے	انکے ظلم کے سبب	پھر	لے بیٹھے	بچھڑا	اسکے بعد

پس ان کے ظلم کی وجہ سے انہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا پھر انہوں نے بچھڑے (کو معبود) بنالیا اس کے بعد کہ ان کے پاس

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى

مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى
کہ	آئیں انکے پاس	روشن آیتیں	تو معاف کیا ہم نے	اس سے	اور دیا ہم نے	موسیٰ کو

حق کی نشاندہی کرنے والی واضح نشانیاں آچکیں پھر ہم نے اس قوم سے درگزر کیا اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَ	قُلْنَا	لَهُمُ
غلبہ	روشن	اور	اٹھایا ہم نے	ان پر	طور کو	ان سے عہد لینے کو	اور	فرمایا ہم نے	انہیں

کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ہم نے ان سے پختہ عہد لینے کیلئے (کوہ) طور کو ان کے اوپر اٹھا کر (معلق) کردیا اور ہم نے ان سے فرمایا کہ تم (اس

ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِى السَّبْتِ	وَ	اَخَذْنَا
داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے	اور	فرمایا ہم نے	انہیں	نہ	حد سے بڑھو	ہفتے کے دن میں	اور	لیا ہم نے

شہر کے) دروازے (یعنی باب ایلیاء) میں سجدہ (شکر) کرتے ہوئے داخل ہونا اور ہم نے ان سے (مزید) فرمایا کہ ہفتہ کے دن (مچھلی کے شکار کی ممانعت

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَ	كُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
ان سے	عہد	پختہ	تو بسبب	توڑنے ان کے	اپنے وعدے کو	اور	انکار کرنا ان کا	اللہ کی آیتوں کا

کے حکم) میں بھی حد سے تجاوز نہ کرنا اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا۔ پھر ان کی عہد شکنی کے باعث اور اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ

وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

وَ	قَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَ	قَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اور	قتل کرنا ان کا	انبیاء کو	بغیر حق کے	اور	انکے اس کہنے پر	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں	بلکہ	مہر لگادی

آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے دلوں پر غلاف ہیں (غلاف نہیں) بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی

اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	وَّبِكُفْرِهِمْ	وَ	قَوْلِهِمْ
اللہ نے	اس پر	ان کے کفر کے سبب	تو نہ	ایمان لائیں گے	مگر	تھوڑے	ان کے کفر کے سبب	اور	ان کا یہ کہنا

وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی تو وہ ایمان نہیں لائیں گے مگر تھوڑے۔ اور ان کے اس کفر اور قول

عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

عَلٰى مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا	وَّقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ	عِيْسَى
مریم پر	بہتان	بڑا	اور ان کے اس کہنے پر	ہم نے	شہید کردیا	مسیح	عیسی

کی وجہ سے (بھی) کہ انہوں نے مریم پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ اور اُن کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ یقیناً ہم نے اللہ کے رسول مسیح

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ

ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	وَ	مَا	صَلَبُوْهُ	وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ
ابن	مریم کو	جو رسول ہے	اللہ کا	اور	نہ	قتل کیا اس کو	اور	نہ	سولی چڑھایا اسکو	اور	لیکن	شبیہ بنایا گیا

ابن مریم علیہما السلام کو قتل کر دیا ہے حالانکہ انہوں نے نہ اُس کو قتل کیا اور نہ اُسے سولی دی بلکہ

لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ

لَهُمْ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
ان کے لیے	اور	بے شک	وہ جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	یقیناً	شک میں ہیں	اس سے	نہیں	ان کو	اس کی

ان کے لیے مشتبہ کر دیا گیا اور یقیناً جن لوگوں نے اس میں اختلاف کیا وہ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہوئے ہیں گمان کی

مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا (۱۵۷) ۙ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا	بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ
کوئی	خبر	مگر	پیروی کرتے ہیں	گمان کی	اور	نہیں	قتل کیا انہوں نے اسکو	یقیناً	بلکہ	اٹھالیا اس کو	اللہ نے

پیروی کے سوا ان کو اس کا کوئی علم نہیں اور یقیناً انہوں نے اس کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنی

اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (۱۵۸) وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا

اِلَيْهِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَ	اِنْ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا
اپنی طرف	اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور	نہیں	کوئی	کتابی	مگر

طرف اٹھا لیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہ رہے گا

لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (۱۵۹) ۚ

لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا
ایمان لائے گا	اس پر	پہلے	ان کی موت کے	اور	دن	قیامت کے	ہوگا	ان پر	گواہ

مگر وہ عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے ضرور ایمان لے آئے گا اور قیامت کے دن عیسیٰ ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ

فَبِظُلْمٍ	مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ
تو بسبب ظلم کے	ان سے	جو یہود ہیں	حرام کیں ہم نے	ان پر	پاکیزہ چیزیں	جو حلال تھیں	ان کیلئے

پھر یہودیوں کے ظلم ہی کی وجہ سے ہم نے ان پر (کئی) پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو (پہلے) ان کیلئے حلال تھیں اور اس وجہ سے

وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا (۱۶۰) ۙ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

وَ	بِصَدِّهِمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا	وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَ	قَدْ	نُهُوْا
اور	بسبب ان کے روکنے کے	اللہ کی راہ سے	بہت لوگوں کو	اور	لینے ان کے	سود	اور	بیشک	روکے گئے

(بھی) کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بکثرت روکتے تھے۔ اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے

عَنْهُ وَاَكْلِهِمُ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمُ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
اس سے	اور	کھاجاتے	مال	لوگوں کا	ناحق	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کیلئے

روکے گئے تھے اور اس بنا پر کہ وہ لوگوں کے مال ناحق کھاتے تھے اور ان میں سے کافروں کیلئے ہم نے

مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ
ان کیلئے	عذاب	دردناک	لیکن	پکے	علم والے	ان سے

دردناک عذاب تیار کیا ہے۔ لیکن ان میں پختہ علم والے اور مؤمن ایمان لاتے ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ
اور مومن	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	اتارا گیا	تمہاری طرف	اور	جو	اتارا گیا	تم سے پہلے

اس پر جو آپ کی طرف نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

وَ	الْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	الْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	دینے والے	زکوٰۃ	اور ایمان لانے والے	اللہ پر	اور	دن

اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر یقین رکھنے والے

الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

الْاٰخِرِ	اُولٰۗىِٕكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
قیامت پر	یہ لوگ	عنقریب دیں گے ہم انکو	اجر	بڑا	بیشک ہم نے	وحی کی	آپ کی طرف

یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم عنقریب انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ بے شک اے محبوب ﷺ! ہم نے تمہاری طرف

ع

كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

كَمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّ	النَّبِيّٖنَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى
جیسے	وحی کی ہم نے	طرف	نوح کی	اور	نبیوں کی	اس کے بعد	اور	وحی کی ہم نے	طرف

وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور ان کے بعدکہ پیغمبروں کو بھیجی اور ہم نے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	عِيْسٰى
ابراہیم	اوراسماعیل	اور	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ان کے بیٹوں	اور	عیسیٰ

ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد اور عیسیٰ علیہ السلام

وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ ۚ

وَاَيُّوْبَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا
اورایوب	اور	یونس	اور	ہارون	اور	سلیمان کی	اور	عطا فرمائی ہم نے	داؤد کو	زبور

اور ایوب علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو وحی کی اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا فرمائی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

وَ	رُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ
اور	رسولوں کو	کہ بیشک	بیان کیا ہم نے ان کو	آپ پر	پہلے	اور کئی رسول ہیں کہ	نہیں	بیان کیا ہم نے ان کو

اور رسولوں کو جن کا ذکر آگے ہم آپ سے فرما چکے اور ان رسولوں کو جن کا ذکر

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾ ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ

عَلَيْكَ	وَ	كَلَّمَ	اللّٰهُ	مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ
آپ پر	اور	کلام کیا	اللہ نے	موسیٰ سے	حقیقتاً کلام فرمانا	رسول	خوشخبری دیتے

تم سے نہ فرمایا اور اللہ نے موسیٰ علیہ السلام سے حقیقتاً کلام فرمایا۔ رسول جو خوشخبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

وَ	مُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ	عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ
اور	ڈراتے ہیں	تاکہ نہ	ہو	لوگوں کے لئے	اوپر	اللہ کے	کوئی عذر	بعد	رسولوں کے

اور ڈر سنانے والے تھے (اس لئے بھیجے گئے) تاکہ (ان) رسولوں کے بعد لوگوں کیلئے اللہ پر کوئی عذر باقی نہ رہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	لٰكِنِ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ
اور	ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ	گواہ ہے	اس کا جو	اتارا	آپ کی طرف

اور اللہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ (اے حبیب ﷺ! کوئی آپ ﷺ کی نبوت پر ایمان لائے یا نہ لائے) مگر اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ

اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ؕ

اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اتارا اس کو	اپنے علم سے	اور	فرشتے بھی	گواہ ہیں	اور	کافی ہے	اللہ	گواہ

جو کچھ اس نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے اسے اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ کا گواہ ہونا (ہی) کافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	ضَلٰلًا
بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	بیشک	گمراہ ہوئے	گمراہی

بے شک جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ گمراہ ہو کر (حق سے) بہت

بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ

بَعِيْدًا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ
دور کی	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور	ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	کہ بخشے	ان کو

دور جا پڑے ہیں۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ ان کو نہ بخشے گا اور نہ (آخرت میں)

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝۱۶۸ لا اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	یہ کہ ہدایت کرے ان کو	راہ کی	مگر	راستہ	جہنم کا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ

انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۱۶۹ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	بیشک	آئے تمہارے پاس

اور یہ کرنا اللہ کو آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب سے	سو ایمان لاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	کفر کرو	تو بیشک

تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے ہیں پس تم ان پر ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو گے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۷۰

لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِىْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے	کتاب والو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق بات

اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ ۚ أَلْقٰهَا

إِنَّمَا	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهُ	أَلْقٰهَا
اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا ہے	رسول ہے	اللہ کا	اور اس کا کلمہ ہے	جسے بھیجا اس نے

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے

إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۫ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَلَا تَقُولُوا

إِلٰى مَرْيَمَ	وَ	رُوحٌ	مِّنْهُ	فَآمِنُوا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهِ	وَ	لَا	تَقُولُوا
مریم کی طرف	اور	روح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	اور	نہ	کہو

مریم کی طرف القاء کیا اور اس (اللہ کی طرف) سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ

ثَلٰثَةٌ ۚ اِنْتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللّٰهُ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ سُبْحٰنَهُ أَنْ

ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	إِنَّمَا	اللّٰهُ	إِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهُ	أَنْ
تین ہیں	باز آجاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	بیشک	اللہ	معبود ہے ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ

(معبود) تین ہیں باز آ جاؤ تمہارے لئے بہتر ہے بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ

وقف لازم

يَّكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفٰى

يَّكُونَ	لَهُ	وَلَدٌ	لَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْأَرْضِ	وَكَفٰى
ہو	اس کی	اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

اس کیلئے کوئی اولاد ہو (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

ع

بِاللّٰهِ وَكِيلًا ع (١٧١) لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَّكُونَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

بِاللّٰهِ	وَكِيلًا	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيحُ	أَنْ	يَّكُونَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہیں	نفرت نہیں کرتا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کا

اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔ مسیح علیہ السلام اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

وَ	لَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اور	نہ	یہ کہ ہدایت کرے ان کو	راہ کی	مگر	راستہ	جہنم کا	رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ

انہیں کوئی راہ دکھائے گا۔ مگر جہنم کا راستہ کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
اور	ہے	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان	اے	لوگو	بیشک	آئے تمہارے پاس

اور یہ کرنا اللہ کو آسان ہے۔ اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ

الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ
رسول	حق کے ساتھ	تمہارے رب سے	سو ایمان لاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	کفر کرو	تو بیشک

تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے ہیں پس تم ان پر ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم نہ مانو گے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾

لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
اللہ کا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور	زمین میں ہے	اور	ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

بے شک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِىْ دِيْنِكُمْ	وَ	لَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ
اے	کتاب والو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	اور	نہ	کہو	اوپر	اللہ کے	مگر	حق بات

اے اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں حد سے زائد نہ بڑھو اور اللہ کی شان میں سچ کے سوا کچھ نہ کہو

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ أَلْقٰهَا

إِنَّمَا	الْمَسِيحُ	عِيسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُولُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ	أَلْقٰهَا
اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم کا ہے	رسول ہے	اللہ کا	اور اس کا کلمہ ہے	جسے اس نے

حقیقت صرف یہ ہے کہ مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے

إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۫ قف وَلَا تَقُولُوا

إِلٰى مَرْيَمَ	وَ	رُوحٌ	مِّنْهُ	فَاٰمِنُوا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ	وَ	لَا	تَقُولُوا
مریم کی طرف	اور	روح	اس سے	سو ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسولوں پر	اور	نہ	کہو

مریم کی طرف القاء کیا اور اس (اللہ کی طرف) سے ایک روح ہیں پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو۔

ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗ اَنْ

ثَلٰثَةٌ	اِنْتَهُوا	خَيْرًا	لَّكُمْ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ
تین ہیں	باز آجاؤ	بہتر ہے	تمہارے لئے	بیشک	اللہ	معبود ہے ایک	پاک ہے وہ	یہ کہ

(معبود) تین ہیں باز آجاؤ تمہارے لئے بہتر ہے بے شک اللہ ہی یکتا معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ

يَّكُونَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى

يَّكُونَ	لَهٗ	وَلَدٌ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَكَفٰى
ہو	اس کی	اولاد	اسی کا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور کافی ہے

اس کیلئے کوئی اولاد ہو (سب کچھ) اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

وقف لازم

بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿۱۷۱﴾ ع لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ اَنْ يَّكُونَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

ع

بِاللّٰهِ	وَكِيلًا	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيحُ	اَنْ	يَّكُونَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ
اللہ	کارساز	ہرگز نہیں	نفرت نہیں کرتا	مسیح	یہ کہ	ہو	بندہ	اللہ کا

اور اللہ کا کارساز ہونا کافی ہے۔ مسیح علیہ السلام اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز عار محسوس نہ کریں گے اور نہ (اللہ کے) مقرب

وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ

وَ	لَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يَسْتَكْبِرْ
اور	نہ	فرشتے	مقرب	اور	جو	نفرت کرے	اس کی بندگی سے	اور	تکبر کرے

فرشتے اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا (۱۷۲) فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
تو جلد ہی ہانکے گا ان کو	اپنے طرف	سب کو	پھر وہ	جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

اکٹھا کر کے اپنے حضور حاضر کرے گا۔ تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ	وَ	اَمَّا
نیک	تو پورے دے گا ان کو	اجر ان کے	اور	زیادہ دے گا ان کو	اپنے فضل سے	اور	وہ

تو اللہ اپنے فضل سے ان کا پورا ثواب دے گا اور زیادہ (بھی) دے گا انہیں اپنے فضل سے اور وہ لوگ جنہوں نے (بندگی کو) عار

الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

الَّذِيْنَ	اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
جنہوں نے	نفرت کی	اور	تکبر کیا	تو عذاب دے گا ان کو	عذاب	دردناک

سمجھا اور تکبر کیا تو اللہ انہیں دردناک عذاب دے گا

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (۱۷۳) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ

وَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اور	نہ	پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	کوئی مددگار	اے	لوگو	بیشک

اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے اے لوگو! بے شک

جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ فَاَمَّا

جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا	فَاَمَّا
آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	اور	اتارا ہم نے	تمہاری طرف	نور	روشن	پھر وہ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے محکم دلیل آ گئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتا ہوا نور اتارا۔ تو وہ جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ رَحْمَةٍ	مِّنْهُ
جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور	تھام لیا	اس کو	جلدی داخل کرے گا انکو	رحمت میں	اپنی طرف سے

اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت

وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ ط يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ

وَفَضْلٍ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا	يَسْتَفْتُوْنَكَ
اور فضل	اور	دکھائے گا ان کو	اپنی طرف	رستہ	سیدھا	آپ سے سوال کرتے ہیں

اور فضل میں داخل کرے گا اور انہیں اپنی طرف سیدھی راہ دکھائے گا۔ اے محبوب ﷺ!

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ

قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗٓ
فرمادو	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	میں	کلالہ	اگر	کوئی آدمی	مر جائے	نہ ہو	اس کی	اولاد	اور اس کی

آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں آپ فرما دیجئے کہ اللہ تمہیں کلالہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جائے جو بے اولاد ہے اس

اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ

اُخْتٌ	فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
بہن ہو۔	تو اسکے لیے	آدھا ہے	اس کا جو	چھوڑ جائے	اور	وہ	اس کا وارث ہوگا	اگر	نہ	ہو	اس کی	اولاد

کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں سے اس کی بہن کا آدھا ہے اور مرد اپنی بہن کا وارث ہو گا اگر بہن کی اولاد نہ ہو

فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً

فَاِنۡ	كَانَتَا	اثۡنَتَيۡنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَ	اِنۡ	كَانُوۡۤا	اِخۡوَةً
پھر اگر	ہوں	دو بہنیں	تو ان کے لیے	دو تہائی ہے	اس سے جو	چھوڑ جائے	اور	اگر	ہوں	بہن بھائی

پھر اگر دو بہنیں ہوں ترکہ میں ان کا دو تہائی اور اگر بھائی بہن ہوں

رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

رِّجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثۡلُ	حَظِّ	الۡاُنۡثَيَيۡنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
مرد	اور	عورتیں	تو مرد کے لئے	مثل	حصے	دو عورتوں کے ہے	بیان کرتا ہے	اللہ

مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے اللہ تمہارے لئے صاف بیان فرماتا ہے

لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ⑰⑥ ع

ع ٥

لَكُمۡ	اَنۡ	تَضِلُّوۡا	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ
تمہارے لئے	یہ کہ	تم گمراہ نہ ہو	اور	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

کہ کہیں بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے۔

ایاتہا ١٢٠	٥ سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢	رکوعاتہا ١٦

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

المنزل ٢

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَوۡفُوۡا	بِالۡعُقُوۡدِ	اُحِلَّتۡ	لَكُمۡ	بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورے کرو	اپنے قول	حلال ہوئے	تمہارے لئے	بے زبان مویشی

اے ایمان والو! اپنے معاہدے پورے کرو تمہارے لئے حلال ہوئے مویشی

اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

اِلَّا	مَا	یُتْلٰی	عَلَیْکُمْ	غَیْرَ	مُحِلِّی	الصَّیْدِ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ	اِنَّ	اللّٰہَ
مگر	جو	پڑھے جائیں گے	تم پر	نہ	حلال سمجھو	شکار کو	جبکہ تم	احرام میں ہو	بیشک	اللہ

مگر جن کا حکم آگے سنایا جائے گا تم کو لیکن جب تم احرام میں ہو شکار کو حلال نہ سمجھو بیشک اللہ

یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ ① یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ

یَحْکُمُ	مَا	یُرِیْدُ	یٰۤاَیُّہَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا	شَعَآئِرَ	اللّٰہِ
حکم دیتا ہے	جو	چاہے	اے	لوگو	ایمان والو	نہ	حلال ٹھہراؤ	نشان	اللہ کے

جو چاہے حکم فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! حلال نہ ٹھہراؤ اللہ کے نشان اور نہ ادب والے مہینے

وَلَا الشَّہْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْہَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَاۤ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ

وَلَا	الشَّہْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْہَدْیَ	وَلَا الْقَلَآئِدَ	وَلَاۤ اٰمِّیْنَ	الْبَیْتَ
اور نہ	مہینے	ادب والے	اور نہ	قربانی کو	اور نہ پٹے والے کو	اور نہ قصد کرنے والوں کو	بیت

اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جن کے گلے میں علامتیں آویزاں اور نہ ان کے مال و آبرو جو

الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّہِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

الْحَرَامَ	یَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ رَّبِّہِمْ	وَ	رِضْوَانًا	وَ	اِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا
الحرام کا	جو چاہتے ہیں	فضل	اپنے رب کا	اور	رضامندی	اور	جب	تم احرام اتارو	تو شکار کر سکتے ہو

عزت والے گھر کا قصد کر کے آئیں اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں اور جب تم احرام سے

وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْکُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَ	لَا	یَجْرِمَنَّکُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْکُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اور	نہ	ابھارے تم کو	عداوت	کسی قوم کی	یہ کہ	روکا تم کو	مسجد حرام سے

نکلو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا

اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى

اَنْ	تَعْتَدُوْا	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَ	التَّقْوٰى	وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى
یہ کہ	تم زیادتی کرو	اور مدد کرو	اوپر	نیکی کے	اور	پرہیزگاری کے	اور نہ	مدد کرو	اوپر

زیادتی کرنے پر نہ ابھارے اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم

الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

وقف لازم

الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	اتَّقُوا	وَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ
گناہ	اور	زیادتی کے	ڈرو	اور	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے

مدد نہ دو اور تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ

حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَ	لَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَ	مَاۤ	اُهِلَّ	لِغَيْرِ
حرام کیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور	گوشت	خنزیر کا	اور	جو	پکارا جائے	واسطے غیر

تم پر مردار حرام کر دیا گیا ہے اور (بہایا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور وہ (جانور) جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو

اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ

اللّٰهِ	بِهٖ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَ	الْمُتَرَدِّيَةُ	وَ	النَّطِيْحَةُ	وَ	مَاۤ	اَكَلَ
اللہ کے	اس کو	اور گلا گھونٹا ہوا	اور چوٹ سے مرا ہوا	اور	گر کر مرا ہوا	اور	سینگ سے مرا ہوا	اور	جسے	کھا جائے

اور گلا گھٹ کر مرا ہوا (جانور) اور ضرب سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور کسی جانور نے سینگ مارا ہو اور وہ (جانور) جسے

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَ	مَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَاَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا
درندہ	مگر	جو	ذبح کر لو تم	اور	جو	ذبح کیا جائے	اوپر	تھان کے	اور یہ کہ	بانٹا کرنا

درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے تم نے ذبح کر لیا اور (وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے مقاموں پر ذبح

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ

بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ دِيْنِكُمْ
پانسے ڈال کر	یہ	گناہ ہیں	آج	مایوس ہو گئے	وہ جو	کافر ہیں	تمہارے دین سے

کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم تیروں کے ذریعے سے قسمت کا حال معلوم کرو یہ سب کام گناہ ہیں آج کافر لوگ تمہارے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ

فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَ	اخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ	وَ	اَتْمَمْتُ
تو نہ	ڈرو ان سے	اور	ڈرو مجھ سے	آج	میں نے کامل کر دیا	تمہارے لئے	تمہارا دین	اور	پوری کر دی

دین سے مایوس ہو گئے سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا

عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ

عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ	رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ	اضْطُرَّ
تم پر	اپنی نعمت	اور	پسند کیا میں نے	تمہارے لئے	اسلام کو	دین	پھر جو	مجبور ہو جائے

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین پسند کر لیا پھر اگر کوئی شخص بھوک کی شدت کی وجہ سے

فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

فِيْ مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بھوک میں	نہ	مائل ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

مجبور ہو جائے کہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَ	مَا	عَلَّمْتُمْ
آپ سے پوچھتے ہیں	کیا	حلال کیا گیا ہے	ان کیلئے	آپ فرما دیں	حلال ہوئیں	تمہارے لئے	پاکیزہ چیزیں	اور	جو	سکھاؤ تم

لوگ آپ ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں آپ (ان سے) فرما دیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ

مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ
شکاری	جانوروں کو	سکھاؤ تم ان کو	اس سے جو	سکھایا تم کو	اللہ نے	تو کھاؤ	اس سے جو

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سدھالیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں اللہ نے سکھائے

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
روک لیں	تمہارے لئے	اور	یاد کرو	نام	اللہ کا	اس پر	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ

ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے روک رکھیں اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

سَرِيْعُ	الْحِسَابِ	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ
جلدی	حساب لینے والا ہے	آج	حلال ہوئیں	تمہارے لئے	پاک چیزیں	اور کھانا	ان کا جو

شک اللہ حساب میں جلدی فرمانے والا ہے۔ آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا جنہیں کتاب دی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَ	طَعَامُكُمْ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ
دیئے گئے	کتاب	حلال ہے	تمہارے لئے	اور	تمہارا کھانا	حلال ہے	ان کیلئے	اور	پارسا عورتیں

گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کیلئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن مسلمان عورتیں اور (اسی طرح)

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	الْمُحْصَنٰتُ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
مسلمان	اور	پارسا عورتیں	ان سے جو	دیئے گئے	کتاب	تم سے پہلے

آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو

إِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

إِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	أُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ
جب	دے دو تم ان کو	مہران کے	نکاح کرنیوالے	نہ	بدکاری کرنیوالے

نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ بدکاری کرتے اور نہ چھپے دوست بنانے والے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ أَخْدَانٍ ط وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

وَ	لَا	مُتَّخِذِيْٓ	أَخْدَانٍ	وَ	مَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْإِيْمَانِ	فَقَدْ	حَبِطَ
اور	نہ	پکڑنے والے	پوشیدہ دوستی	اور	جو	کفر کرے	ایمان کے بدلے	تو بیشک	اکارت گئے

اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بے شک اس کا عمل ضائع ہو

عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

ع

عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اس کے عمل	اور وہ ہوگا	میں	آخرت	خسارہ اٹھانے والا	اے لوگو	جو	ایمان لائے ہو

اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

إِذَا	قُمْتُمْ	إِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَ	أَيْدِيَكُمْ	إِلَى الْمَرَافِقِ
جب	کھڑے ہو	طرف	نماز کی	تو دھوؤ	اپنے منہ	اور	اپنے ہاتھ	کہنیوں تک

کھڑے ہو تم اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط وَإِنْ

وَ	امْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَ	أَرْجُلَكُمْ	إِلَى الْكَعْبَيْنِ	وَ	إِنْ
اور	مسح کرو	اپنے سروں کا	اور	دھوؤ اپنے پاؤں	ٹخنوں تک	اور	اگر

سمیت اپنے پاؤں (دھو لو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کر کے پاک ہو جاؤ

كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ

كُنْتُمْ	جُنُبًا	فَاطَّهَّرُوْا	وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰۤى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ
ہوتم	جنبی	توپاک ہوجاؤ	اور	اگر	ہوتم	بیمار	یا	اوپر	سفر کے

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے قضائے حاجت کر کے آئے یا

اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ الْغَآىِٕطِ	اَوْ لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً
یا	آئے	کوئی	تم میں سے	حاجت سے	یا ہم بستری کی ہو تم نے	عورتوں سے	تو نہ	پایا تم نے	پانی

تم نے عورتوں سے قربت کی ہو (یعنی جماع کیا ہو) پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا

فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ	مَا
تو تیمم کرو	مٹی سے	پاک	تو مسح کرو	اپنے منہ کا	اور	اپنے ہاتھوں کا	اس سے	نہیں

پس اپنے چہروں اور اپنے (پورے) ہاتھوں کا مسح کرو اس (پاک مٹی) سے اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ حَرَجٍ	وَّ	لٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
چاہتا	اللہ	کہ رکھے	تم پر	کوئی تنگی	اور	لیکن	چاہتا ہے	کہ پاک کرے تم کو

کوئی تنگی کرے لیکن اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کر دے اور تم

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ٦ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

وَ	لِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ
اور	پورا کرے	اپنی نعمت کو	تم پر	تا کہ تم	احسان مانو	اور	یاد کرو	احسان	اللہ

اپنی نعمت کو پورا کر دے تاکہ تم شکر کرو۔ اور یاد کرو تم اللہ کا احسا

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

عَلَيْكُمْ	وَ	مِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا	وَ	اَطَعْنَا
اپنے اوپر	اور	وہ عہد	جو	تم سے پختہ لیا	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے مانا

اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جب کہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	دل کی باتیں	اے وہ	جو	ایمان لائے ہو

اور تم اللہ سے ڈرو بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ۔ اے ایمان والو اللہ کے

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَاۗءَ	بِالْقِسْطِ	وَ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ
ہو جاؤ	خوب قائم	اللہ کیلئے	گواہ	انصاف کے ساتھ	اور	نہ	ابھارے تم کو	دشمنی

حکم پر خوب قائم ہو جاؤ انصاف کے ساتھ گواہی دیتے اور تم کو کسی قوم کی عداوت

قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

قَوْمٍ	عَلٰٓي	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کسی قوم کی	اوپر	اس کے کہ نہ	انصاف کرو	انصاف کرو	وہ	بہت قریب ہے	پرہیزگاری کے	اور	ڈرو	اللہ سے

اس پر نہ ابھارے کہ انصاف نہ کرو انصاف کرو وہ پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہے اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
بیشک	اللہ	خبردار ہے	اسکے جو	تم کرتے ہو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	عمل کے

بے شک اللہ تعالیٰ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔ اللہ نے ایسے لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ لا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اچھے	ان کے لئے	بخشش ہے	اور	ثواب	بہت بڑا	اور	وہ جنہوں نے	کفر کیا

وعدہ فرمایا ہے (کہ) ان کیلئے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہ ہیں	دوزخ والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخ (میں جلنے) والے ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کا احسان

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ

اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ
یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جب	قصد کیا	ایک قوم نے	یہ کہ	پھیلائیں	تمہاری طرف

یاد کرو جو تم پر ہوا جب قصد کیا ایک قوم نے کہ (لڑنے کیلئے) وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے

اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ج وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط وَعَلَى

اَيْدِيَهُمْ	فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	عَلَى
اپنے ہاتھ	تو روکے اس نے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور ڈرو	اللہ سے	اور	اوپر

ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ ع وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ

اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ
اللہ کے	چاہئے بھروسہ کریں	مسلمان	اور بیشک	لیا	اللہ نے	عہد

اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

ع ۲

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ۚ وَ بَعَثۡنَا مِنۡهُمُ اثۡنَیۡ عَشَرَ نَقِیۡبًا ؕ وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیۡ

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	وَ	بَعَثۡنَا	مِنۡهُمُ	اثۡنَیۡ عَشَرَ	نَقِیۡبًا	وَ	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّیۡ
بنی اسرائیل سے	اور	مقرر کیے ہم نے	ان میں سے	بارہ	سردار	اور	کہا	اللہ نے	بیشک میں

اور ہم نے ان میں بارہ سردار مقرر کیے اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ میں

مَعَكُمۡ ؕ لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیۡتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِیۡ

مَعَكُمۡ	لَئِنۡ	اَقَمۡتُمُ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَیۡتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَ	اٰمَنۡتُمۡ	بِرُسُلِیۡ
تمہارے ساتھ ہوں	اگر	قائم کی تم نے	نماز	اور	دی تم نے	زکوٰۃ	اور	ایمان لائے تم	میرے رسولوں پر

تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی اور تم زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر (ہمیشہ)

وَ عَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ وَ اَقۡرَضۡتُمُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ

وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ	وَ	اَقۡرَضۡتُمُ	اللّٰهَ	قَرۡضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنۡكُمۡ
اور تعظیم کی تم نے ان کی	اور	قرضہ دیا تم نے	اللہ کو	قرضہ	اچھا	تو دور کروں گا میں	تم سے

ایمان لاتے رہے اور ان (کے پیغمبرانہ مشن) کی مدد کرتے رہے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہے تو میں تم سے تمہارے گناہوں

سَیِّاٰتِكُمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ فَمَنۡ

سَیِّاٰتِكُمۡ	وَ	لَاُدۡخِلَنَّكُمۡ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	فَمَنۡ
تمہاری برائیاں	اور	ضرور داخل کروں تم کو	باغوں میں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	پھر جو

کو ضرور مٹا دوں گا اور تمہیں یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کر دوں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں پھر اس کے بعد

كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ⑫ فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ

كَفَرَ	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	مِنۡكُمۡ	فَقَدۡ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِیۡلِ	فَبِمَا	نَقۡضِهِمۡ
کفر کرے	بعد	اس کے	تم میں سے	تو بیشک	گمراہ ہوا	سیدھے	راستہ سے	تو بسبب	توڑنے ان کے

تم میں سے جس نے (بھی) کفر کیا تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ پھر ان کے اپنے معاہدے کو

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ

مِّيْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَ	جَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ	قٰسِيَةً	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
اپنے عہد کو	لعنت کی ہم نے ان پر	اور	کردیئے ہم نے	ان کے دل	سخت	بدلتے ہیں	کلمات کو

توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کردی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت بنا دیا وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل دیتے ہیں

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى

عَنْ مَّوَاضِعِهٖ	وَ	نَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰى
ان کی جگہ سے	اور	بھول گئے	حصہ	اس چیز کا جو	نصیحت کیے گئے	اس کی	اور تم ہمیشہ	مطلع ہوتے رہوگے	اور پر

اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کے ایک بڑے حصے کو وہ بھلا بیٹھے اور تم ان کی کسی نہ کسی خیانت سے آگاہ ہوتے رہو گے ان میں

خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ

خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ	اِنَّ
خیانت	ان کی کے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کرو	ان کو	اور	درگزر کرو	بیشک

سے تھوڑے لوگوں کے سوا پھر ان کو معاف کر دو اور ان سے درگزر کرو یقیناً

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى

اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰٓى
اللہ	پسند کرتا ہے	احسان والوں کو	اور	ان سے جنہوں نے	کہا	ہم	نصاریٰ ہیں

اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور وہ جنہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ

اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ
لیا ہم نے	ان سے عہد	تو بھول گئے	حصہ	اس کا جو	نصیحت کیے گئے	اس کی	تو ڈال دی ہم نے	انکے درمیان

ان سے عہد لیا تو وہ بھلا بیٹھے بڑا حصہ ان نصیحتوں کا جو انہیں دی گئیں تو ہم نے ان کے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

الْعَدَاوَةَ	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَ	سَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا
عداوت	اور	بغض	دن تک	قیامت کے	اور	عنقریب	بتادے گا ان کو	اللہ	اس کا جو

آپس میں قیامت کے دن تک عداوت اور بغض ڈال دیا اور عنقریب اللہ انہیں بتا دے گا

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ

كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ
وہ	کرتے تھے	اے کتاب والو	بیشک	تشریف لائے تمہارے پاس	ہمارے رسول	واضح فرماتے ہیں	تمہارے لئے

جو کچھ کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے ہیں وہ تمہارے لئے بہت سی ایسی

كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ؕ قَدْ

كَثِيْرًا	مِّمَّا كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ	قَدْ
بہت سی	وہ چیزیں جو تم	چھپاتے ہو	کتاب سے	اور	معاف فرماتے ہیں	بہت سی	بیشک

باتیں ظاہر فرماتے ہیں جو تم کتاب میں چھپائے رکھتے ہو اور (تمہاری) بہت سی باتوں سے درگزر (بھی) فرماتے ہیں بے شک تمہارے

جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ۙ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ

جَآءَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّ	كِتٰبٌ	مُّبِيْنٌ	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ
آیا تمہارے پاس	اللہ سے	نور	اور	کتاب	روشن	ہدایت دیتا ہے	اس سے	اللہ	اس کو جو

پاس اللہ کی طرف سے ایک نور (یعنی حضرت محمد ﷺ) آ گئے ہیں اور ایک روشن کتاب (یعنی قرآن مجید)۔ اللہ اس کے ذریعے ان

اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَيُخْرِجُهُمْ	مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ
پیروی کرے	اسکی رضامندی کی	سلامتی کے راستوں کی	اور نکالتا ہے ان کو	اندھیروں سے	طرف	روشنی کے

لوگوں کو جو اس کی رضا کے طلب گار ہیں سلامتی کی راہوں کی ہدایت فرماتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے (کفر و جہالت کی) تاریکیوں

بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ

بِاِذْنِهٖ	وَ	يَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
اپنے حکم سے	اور	راہنمائی کرتا ہے ان کی	طرف	راہ	سیدھی کے	بیشک	کافر ہوگئے	وہ جنہوں نے

سے نکال کر (ایمان وہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے۔ بیشک کفر کیا ان

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ اللّٰهِ
کہا	بیشک	اللہ	وہی ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا	فرمادو	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	اللہ سے

لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابن مریم علیہ السلام ہی اللہ ہے فرما دیجئے تو کون مالک ہے اللہ سے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ

شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ مَرْيَمَ	وَ	اُمَّهٗ	وَ	مَنْ
کچھ بھی	اگر	ارادہ کرے	یہ کہ	ہلاک کردے	مسیح	مریم کے بیٹے کو	اور	اسکی ماں کو	اور	جو

کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے ہلاک کرنے کا مسیح ابن مریم کو اور اس کی ماں کو اور سب

فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ

فِى الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
جو زمین میں ہے	سب کو	اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	جو	انکے درمیان ہے

زمین والوں کو اور اللہ ہی کا ہے ملک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ
پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	کہا	یہودیوں نے

جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چاہت پر قادر ہے۔ اور یہود اور نصاریٰ نے کہا

وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

وَ	النَّصٰرٰی	نَحْنُ	اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ
اور	عیسائیوں نے	ہم	بیٹے ہیں	اللہ کے	اور پیارے ہیں اسکے	فرمادو	پھر کیوں	سزا دیتا ہے تم کو	تمہارے گناہوں کی

کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں فرمادیجئے (اگر تم سچ کہتے ہو) تو اللہ تمہیں تمہارے گناہوں پر کیوں عذاب دیتا ہے بلکہ تم بشر

بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بَلْ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلکہ	تم	آدمی ہو	اس سے جو	پیدا کیا	بخشتا ہے	جسے	چاہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے	چاہے

ہو ان میں سے جنہیں اللہ نے پیدا کیا اللہ بخشے گا جسے چاہے اور عذاب دے گا جسے چاہے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	اِلَيْهِ
اور	اللہ ہی کی	سلطنت ہے	آسمانوں	اور	زمین میں	اور	جو	اسکے درمیان ہے	اور	اسی کی طرف

اور اللہ ہی کیلئے ہے حکومت آسمانوں کی اور زمین کی اور ان سب کو جو ان کے درمیان ہیں اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ⑱ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى

الْمَصِيْرُ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰى
پھرنا ہے	اے کتاب والو	بیشک	تشریف لائے تمہارے پاس	ہمارے رسول	کھول کر بیان کرتے ہیں	تمہارے لئے	اوپر

(سب کو) لوٹ کر جانا ہے۔ اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے یہ رسول تشریف لائے کہ تم پر ہمارے احکام

فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ؗ

فَتْرَةٍ	مِّنَ الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ	وَ	لَا	نَذِيْرٍ
مدتوں بند رہے	رسولوں سے	یہ کہ	تم کہو کہ	نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوشخبری سنانیوالا	اور	نہ	ڈرانے والا

ظاہر فرماتے ہیں بعد اس کے کہ رسولوں کا آنا مدتوں بند رہا تھا کہ تم کہیں یہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا نہ آیا تو

٣ ع ٩ ٤

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑲ وَاِذْ

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّ	نَذِيْرٌ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	اِذْ
تو یقینا	آیا تمہارے پاس	خوشخبری سنانے والا	اور	ڈر سنانے والا	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے	اور	جب

یہ خوشخبری اور ڈر سنانے والے تمہارے پاس تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جب

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ

قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَعَلَ
کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم	یاد کرو	احسان	اللہ کا	تم پر	جبکہ	بنائے

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو کہ تم میں سے

فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ⑳

فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا لَمْ	يُؤْتِ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ
تم میں	نبی	اور بنایا تم کو	بادشاہ	اور	دیا تم کو	جو نہ	دیا	کسی کو	جہان سے

انبیاء کئے اور تمہیں بادشاہ کیا اور تمہیں وہ دیا جو آج سارے جہان میں کسی کو نہ دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ

يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ	كَتَبَ	اللّٰهُ
اے میری قوم	داخل ہو	زمین	پاک میں	جو	لکھی	اللہ نے

اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے

لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ㉑ قَالُوْا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ	قَالُوْا
تمہارے لئے	اور	نہ	پلٹو	اوپر	ایڑیوں اپنی کے	تو پھرو گے	نقصان پر	بولے

اور اپنی پشت پر (پیچھے) نہ پلٹنا ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر پلٹو گے۔ انہوں نے (جواباً) کہا

يٰمُوْسٰۤى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى

يٰمُوْسٰى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَاِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى
اے موسیٰ	بیشک	اس میں	قوم ہے	طاقتور	اور ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے	یہاں تک

اے موسیٰ ؑ! اس میں تو زبردست (ظالم) لوگ (رہتے) ہیں اور ہم اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ اس

يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ	قَالَ	رَجُلٰنِ
نکل جائیں وہ	اس سے	پھر اگر	نکل جائیں	اس سے	تو ہم	داخل ہوں گے	کہا	دو آدمیوں نے

(زمین) سے نکل جائیں پس اگر وہ یہاں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ اللہ سے ڈرنے والوں میں

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ

مِنَ الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
ان سے جو	ڈرتے تھے	انعام کیا	اللہ نے	ان پر	داخل ہو	ان پر	دروازے سے

سے دو آدمیوں نے کہا جن پر اللہ نے انعام فرمایا کہ تم (بے خوف ہو کر) ان پر دروازہ سے داخل ہو جاؤ

فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْا	اِنْ	كُنْتُمْ
پھر جب	داخل ہو تم	تو تم ہی	غالب ہو	اور	اوپر	اللہ ہی کے	بھروسہ کرو	اگر	ہو تم

جب تم دروازہ میں داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اگر تم مومن ہو تو صرف

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	يٰمُوْسٰى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَاۤ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا	فِيْهَا
مومن	بولے	اے موسیٰ	ہم	ہرگز نہ	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک رہیں وہ	اس میں

اللہ پر بھروسہ کرو۔ انہوں نے کہا اے موسیٰ ؑ! یقیناً ہم تو اس میں ہرگز کبھی داخل نہ ہوں گے جب تک وہ وہاں ہیں

فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ

فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ	قَالَ	رَبِّ
تو جایئے	آپ	اور	آپکا رب	جا کر لڑو	ہم بیشک ہم	یہاں	بیٹھے ہیں	کہا موسیٰ نے	اے میرے اللہ

پس تم جاؤ اور تمہارا رب تم دونوں (ہی) ان سے لڑو ہم تو یہیں بیٹھے ہوئے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَاَخِیْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

اِنِّیْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِیْ	وَ	اَخِیْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	الْقَوْمِ
میں	نہیں	اختیار رکھتا	مگر	اپنی جان کا	اور	اپنے بھائی کا	تو علیحدگی کردے	ہمارے درمیان	اور	درمیان	قوم

عرض کی کہ اے میرے رب میرے مجھے اختیار نہیں مگر اپنا اور اپنے بھائی کا تو تو ہم کو نافرمان

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج

الْفٰسِقِيْنَ	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً
بے حکم کے	فرمایا	بیشک وہ	حرام ہے	ان پر	چالیس	سال تک

قوم سے جدا رکھ۔ فرمایا تو وہ زمین ان پر حرام ہے چالیس برس تک بھٹکتے پھریں

يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَاتْلُ ع ۸

يَتِيْهُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ	وَاتْلُ
پھریں گے پریشان	زمین میں	تو نہ	غم کھائیں	اوپر	قوم	نافرمان کے	اور پڑھو

زمین میں تو پھر تم نافرمان قوم پر غم نہ کرو۔ (اے حبیب ﷺ) آپ

عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ م اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ وقف لازم

عَلَيْهِمْ	نَبَاَ ابْنَیْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
ان پر	خبر دو بیٹوں	آدم کی	سچی	جب	منت	پیش کی	قبول ہوئی

ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر سنائیں جو بالکل سچی ہے جب دونوں نے قربانی پیش کی سو

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا

مِنْ اَحَدِهِمَا	وَ	لَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ	اِنَّمَا
ان میں سے ایک کی	اور	نہ	قبول ہوئی	دوسرے کی	بولا	میں تجھے قتل کردوں گا	بولا	اسکے سوا نہیں کہ

ان میں سے ایک کی قبول کرلی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی تو اس نے کہا میں تجھے ضرور بضرور قتل کروں گا اس نے کہا

يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ

يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ	لَئِنْ	بَسَطْتَ	اِلَیَّ	يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِیْ	مَاۤ
قبول کرتا ہے	اللہ	پرہیزگاروں سے	اگر	تو بڑھائے گا	میری طرف	اپنا ہاتھ	تاکہ مجھے قتل کرے	نہیں

بے شک اللہ پرہیزگاروں سے ہی قبول فرماتا ہے۔ اگر تو اپنا ہاتھ مجھے قتل کرنے کیلئے میری طرف بڑھائے گا (تو پھر بھی)

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِیَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَدِیَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّیْ	اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ
میں	بڑھانے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں تجھے قتل کروں	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ سے جو	پروردگار ہے

میں اپنا ہاتھ تجھے قتل کرنے کیلئے تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کیونکہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ

الْعٰلَمِيْنَ	اِنِّیْ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِیْ	وَ	اِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ
سب جہانوں کا	بیشک میں	چاہتا ہوں	یہ کہ	لے پڑے تمہارے	میرے گناہ	اور	تمہارے گناہ	تو ہو جائے تو

کا پروردگار ہے۔ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ میرا اور تیرا گناہ تیرے ہی سر پڑے پس تو

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ	وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ	فَطَوَّعَتْ	لَهٗ
آگ والوں سے	اور	یہ	سزا ہے	بے انصافوں کی	تو چاہا	اس کے

دوزخیوں میں سے ہو جائے اور یہ ظالموں کی سزا ہے۔ پس اس کے نفس نے

نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ

نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	فَبَعَثَ
نفس نے	قتل کرنا	اپنے بھائی کا	تو قتل کر دیا اس کو	تو ہو گیا	نقصان میں	تو بھیجا

اس کے بھائی کے قتل پر اسے آمادہ کر دیا تو اس نے اسے قتل کر دیا تو وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ تو اللہ نے

اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ سَوْءَةَ

اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِى الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ	كَيْفَ	يُوَارِىْ	سَوْءَةَ
اللہ نے	ایک کوا	کریدتا تھا	زمین میں	تاکہ دکھائے اسکو	کس طرح	چھپائے	لاش

کوا بھیجا جو زمین کریدتا کہ اسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے

اَخِيْهِ ؕ قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰۤى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ	هٰذَا	الْغُرَابِ
اپنے بھائی کی	کہا	کاش	میں عاجز آ گیا	یہ کہ	ہو جاتا	مثل	اس	کوے کے

اس نے کہا ہائے افسوس مجھ پر کہ میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ میں

فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚۛ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ

معانقة ۵ وقف النبی

فَاُوَارِىَ	سَوْءَةَ	اَخِىْ	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ	مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ
تو چھپا لیتا	لاش	اپنے بھائی کی	تو ہو گیا	پچھتانے والوں سے	اس سبب سے

اپنے بھائی کی لاش چھپاتا تو وہ پچھتاتا رہ گیا۔ اس سبب سے ہم نے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ

كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِىْۤ	اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًۢا	بِغَيْرِ
ہم نے لکھا	اوپر	بنی	اسرائیل کے	یہ کہ	جو	قتل کرے	کسی آدمی کو	بغیر

بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی۔ بغیر جان کے بدلے یا

نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا

نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَمَنْ	اَحْيَاهَا
بدلے کے	یا	فساد کیا	زمین میں	تو گویا	قتل کیا	لوگوں	سب کو	اور جس نے	زندہ رکھا اسکو

زمین میں فساد کیا تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو بچایا

فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا
گویا کہ	زندہ رکھا	لوگوں کو	تمام کو	اور	بیشک	آئے ان کے پاس	ہمارے رسول

گویا اس نے تمام انسانوں کو بچالیا اور بے شک ان کے پاس ہمارے رسول روشن

بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ

بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فِي	الْاَرْضِ
کھلے دلائل لے کر	پھر	بیشک	بہت سے	ان میں سے	بعد	اس کے	میں	زمین

دلیلوں کے ساتھ آئے پھر بے شک ان میں اکثر نے زمین میں

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

لَمُسْرِفُوْنَ	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
ے بڑھنے والے ہیں	درحقیقت	بدلہ	ان کا جو	لڑیں	اللہ	اور	اس کے رسول سے

زیادتی کا ارتکاب کیا۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ کرتے ہیں

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	تُقَطَّعَ
	کوشش کریں	زمین میں	فساد کی	یہ کہ	قتل کیے جائیں	یا	سولی دیے جائیں	یا	کاٹے جائیں

زمین میں فسادانگیزی کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا پھانسی دیے جائیں یا

اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ

اَیْدِیْهِمْ	وَ	اَرْجُلُهُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ	یُنْفَوْا	مِنَ الْاَرْضِ	ذٰلِكَ
ان کے ہاتھ	اور	ان کے پاؤں	برخلاف	یا	دور کردیئے جائیں	زمین سے	یہ

ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹے جائیں یا (وطن کی) زمین سے دور (یعنی ملک بدر یا قید

لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۳۳﴾ لا اِلَّا

لَهُمْ	خِزْیٌ	فِی	الدُّنْیَا	وَلَهُمْ	فِی	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِیْمٌ	اِلَّا
ان کے لئے	ذلت ہے	میں	دنیا	اور ان کے لئے	میں	آخرت	عذاب ہے	بڑا	مگر

کر دیئے جائیں یہ (تو) ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کیلئے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے۔

الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰه

الَّذِیْنَ	تَابُوْا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَیْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰه
وہ جو	توبہ کرلیں	پہلے اس سے	کہ	قابو پاؤ	ان پر	تو جان لو	بیشک	اللہ

جن لوگوں نے اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پا جاؤ توبہ کر لی پس تم جان لو کہ اللہ بہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۴﴾ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْ ع ۵ ۹

غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	ابْتَغُوْٓا	اِلَیْ
بخشنے والا	مہربان ہے	اے وہ	جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اللہ سے	اور	ڈھونڈو	اسکی طر

بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طر

الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الَّذِیْ

الْوَسِیْلَةَ	وَ	جَاهِدُوْا	فِیْ	سَبِیْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِ
وسیلہ	اور	جہاد کر	میں	اس کی راہ	تاکہ تم	کامیاب ہو جاؤ	بیشک	و

وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بے شک جنہوں

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا

كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا
کافر ہوئے	اگر	یقیناً	ہو ان کیلئے	جو	میں	زمین ہے	سب	اور اسکے برابر	اور بھی	تا کہ فدیہ دیں

کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تا کہ

بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بِهٖ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
اسے	عذاب سے	دن	قیامت کے	تو نہ	قبول ہوگا	ان سے	اور	ان کیلئے	عذاب ہے

روز قیامت کے عذاب سے (بچنے کیلئے) اسے فدیہ میں دیں دے تو ان سے نہ قبول کیا جائے گا اور ان کیلئے نہایت دردناک

اَلِيْمٌ (٣٦) يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ

اَلِيْمٌ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ النَّارِ	وَ	مَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ
دردناک	چاہیں گے	یہ کہ	نکل جائیں	دوزخ سے	اور	نہیں	وہ	نکلنے والے

عذاب ہے۔ وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے حالانکہ وہ اس سے نکلنے والے

مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (٣٧) وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا

مِنْهَا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	وَ	السَّارِقُ	وَ	السَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا
اس سے	اور	ان کے لئے	عذاب ہے	دوامی	اور	چور مرد	اور	چور عورت	کاٹ دو

نکیں ہیں اور ان کیلئے دائمی سزا ہے۔ اور جو مرد اور عورت چوری کرنے والا ہو تو ان کا ہاتھ کا

اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (٣٨)

اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً	بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
ان کے ہاتھ	بدلہ ہے	اس کا جو	کیا انہوں نے	سزا ہے	اللہ کی طرف سے	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا

کہ یہ ان دونوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ

فَمَنْ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِ	ظُلْمِهٖ	وَ	اَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	یَتُوْبُ	عَلَیْهِ	اِنَّ
پھر جو	توبہ کرے	بعد	اپنے ظلم کے	اور	درست کرے	تو بیشک	اللہ	رجوع کرے گا	اس پر	بیشک

پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اپنی اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اس پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	کیا نہ	جانا تونے	بیشک	اللہ	ہی کی	بادشاہی ہے	آسمانوں

اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے انسان!) کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی (ساری)

وَالْاَرْضِ ؕ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

وَ	الْاَرْضِ	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَیَغْفِرُ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ
اور	زمین کی	سزا دے	جسے	چاہے	اور بخشے	جسے	چاہے	اور	اللہ	اوپر	ہر

بادشاہت اللہ ہی کیلئے ہے وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر خوب

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی

شَیْءٍ	قَدِیْرٌ	یٰۤاَیُّهَا	الرَّسُوْلُ	لَا	یَحْزُنْكَ	الَّذِیْنَ	یُسَارِعُوْنَ	فِی
چیز کے	قادر ہے	اے	رسول	نہ	غمگین کریں آپ کو	وہ جو	دوڑتے ہیں	میں

قدرت رکھتا ہے۔ اے رسول ﷺ! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں جو کفر میں تیزی کرتے ہیں ان میں (ایک) وہ

الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ

ع

الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِیْنَ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	لَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ
کفر کے	ان سے	کہا جنہوں نے	ہم ایمان لائے	اپنے منہ سے	اور	نہ	ایمان لائے	دل ان کے

(منافق) ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے اور ان میں (دوسرے) یہودی

وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ
اور	ان سے	جو یہودی ہیں	سننے والے ہیں	جھوٹ کو	سننے والے ہیں	لوگوں کیلئے

ہیں (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے (آپ کو) خوب سنتے ہیں (یہ حقیقت میں) دوسرے لوگوں کے لئے سننے والے ہیں

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ

اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْ بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ
دوسرے	جو نہ	آئے آپ کے پاس	بدلتے ہیں	کلمات کو	بعد	ان کی جگہ کے

جو (ابھی تک) آپ کے پاس نہیں آئے (یہ وہ لوگ ہیں) جو (اللہ کے) کلمات کو ان کے مواقع (مقرر ہونے) کے بعد

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ

يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا	فَخُذُوْهُ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا
کہتے ہیں	اگر	دیئے جاؤ	یہ	تو لے لو اس کو	اور	اگر	نہ	دیئے جاؤ	تو بچو اس سے

(بھی) بدل دیتے ہیں (اور) کہتے ہیں اگر تمہیں یہ دیا جائے تو اسے اختیار کرلو اور اگر تمہیں یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ

وَ	مَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ	فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اُولٰٓئِكَ
اور	جو کہ	چاہے	اللہ	اس کو گمراہ کرنا	تو ہرگز نہیں	اختیار رکھتے آپ	اس کیلئے	اللہ سے	کچھ بھی	یہ لوگ

سے) احتراز کرو۔ اور اللہ جس شخص کی گمراہی کا ارادہ فرمالے تو تم اس کیلئے اللہ (کے حکم کو روکنے) کا ہرگز کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖۚ

الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِى الدُّنْيَا	خِزْيٌ
وہ ہیں کہ	نہ	چاہا	اللہ نے	یہ کہ	پاک کرے	انکے دلوں کو	ان کیلئے	دنیا میں	ذلت ہے

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو پاک کرنے کا اللہ نے ارادہ (ہی) نہیں فرمایا۔ ان کے لئے دنیا میں (کفر کی)

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ
اور	ان کیلئے	آخرت میں	عذاب ہے	بڑا	سننے والے ہیں	جھوٹ	کھانے والے ہیں

ذلت ہے اور ان کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ جھوٹی باتیں سننے والے بڑے ہی حرام خور ہیں

لِلسُّحْتِ ط فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ج

لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ
حرام	پھر	آئیں آپ کے پاس	تو فیصلہ کرو	ان میں	یا	منہ پھیرلو	ان سے

اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں

وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْــًٔا ط وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ

وَ	اِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ	يَّضُرُّوْكَ	شَيْــًٔا	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ
اور	اگر	منہ پھیرو	ان سے	تو ہرگز نہ	بگاڑ سکیں گے آپکا	کچھ بھی	اور	اگر	فیصلہ کرو	تو فیصلہ کرو

اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کو کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل کے

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ	وَ	كَيْفَ
ان میں	انصاف سے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف والوں کو	اور	کیسے

ساتھ ان کا فیصلہ فرمائیں بے شک اللہ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ اور وہ آپ سے

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ

يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ	عِنْدَ	هُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا	حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ
حاکم بنائیں گے آپ کو	اور	پاس	ان کے	توریت ہے	اس میں	حکم ہے	اللہ کا	پھر	پھر جاتے ہیں

کیونکر فیصلہ چاہیں گے حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے پھر وہ اس کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا

ع

مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَ	مَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا
بعد	اس کے	اور	نہیں	یہ لوگ	ایمان والے	بیشک	اتاری ہم نے	توریت	اس میں

اس سے منہ پھیرتے ہیں اور وہ ایمان والے نہیں۔ بے شک ہم نے تورات نازل کی

هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

هُدًى	وَ	نُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا
ہدایت	اور	نور ہے	فیصلہ کرتے تھے	اسکے ساتھ	نبی	وہ جو	فرمانبردار تھے	ان کیلئے جو	یہودی ہوئے

اس میں ہدایت اور نور ہے اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرمانبردار انبیاء

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا	مِنْ كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَ	كَانُوْا
اور اللہ والے علماء	اور فقیہ	جن سے	حفاظت چاہی گئی تھی	کتاب	اللہ کی	اور	تھے

اور عالم اور فقیہ کہ ان سے کتاب اللہ کی حفاظت چاہی گئی تھی اور وہ

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ

عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ	وَ	لَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ
اس پر	گواہ	تو نہ	ڈرو	لوگوں سے	اور	ڈرو مجھ سے	اور	نہ	خریدو	میری آیات کے بدلے

اس پر گواہ تھے تو لوگوں سے خوف نہ کرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیات کو

ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَ	مَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
قیمت	تھوڑی	اور	جو	نہ	فیصلہ کرے	وہ جو	اتارا	اللہ نے	تو وہ	وہی ہیں

تھوڑی قیمت پر نہ بیچ ڈالو اور جو اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہ ہی

الْكٰفِرُوْنَ (٤٤) وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ

الْكٰفِرُوْنَ	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ	وَ	الْعَيْنَ
کافر	اور	لکھا ہم نے	ان پر	اس میں	بیشک	جان کے	بدلے جان	اور	آنکھ کے

لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے اس (تورات) میں ان پر فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ

بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

بِالْعَيْنِ	وَ	الْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَ	الْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ	وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ
بدلے آنکھ	اور	ناک کے	بدلے ناک	اور	کان کے	بدلے کان	اور دانت کے	بدلے دانت کے

کے عوض آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے عوض کان اور دانت کے بدلے دانت

وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ

وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ	لَّهٗ	وَ	مَنْ	لَّمْ
اور زخموں کا	بدلہ ہے	تو جو	صدقہ کرے	اس کا	تو وہ	کفارہ ہے	اس کے لئے	اور	جو	نہ

اور زخموں میں (بھی) بدلہ ہے تو جو شخص اس (قصاص) کو صدقہ (یعنی معاف) کردے تو یہ اس (کے گناہوں) کیلئے کفارہ

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (٤٥) وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي

يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓي
حکم کرے	اس پر جو	اتارا	اللہ نے	تو یہ لوگ	وہی ہیں	ظالم	اور پیچھے بھیجا ہم نے	اوپر

ہوگا اور جو شخص اللہ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کرے سو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اور ہم نے ان (پیغمبروں)

اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠

اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ التَّوْرٰىةِ
ان کے قدموں کے	عیسیٰ	بیٹے	مریم کو	تصدیق کرتے	اس کی	جو ان سے آگے ہے	توریت کی

کے پیچھے ان (ہی) کے نقشِ قدم پر عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی (کتاب) تورات کی تصدیق

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

وَ	اٰتَیْنٰہُ	الْاِنْجِیْلَ	فِیْہِ	ھُدًی	وَّنُوْرٌ	وَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَیْنَ یَدَیْہِ
اور	دی ہم نے اس کو	انجیل	اس میں	ہدایت	اور نور ہے	اور	تصدیق کرتی ہے	اسکی جو	ان کے آگے ہے

کرنے والے تھے اور ہم نے ان کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور ہے اور (یہ انجیل بھی) اپنے سے پہلے کی (کتاب)

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۶ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	ھُدًی	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِیْنَ	وَلْیَحْکُمْ	اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ
توریت سے	اور	ہدایت	نصیحت تھی	پرہیزگاروں کیلئے	اور چاہئے کہ حکم کریں	انجیل والے

تورات کی تصدیق کرنے والی اور ہدایت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت تھی۔ اور انجیل والے اس کے مطابق

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰہُ	فِیْہِ	وَ	مَنْ	لَّمْ	یَحْکُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰہُ
اس پر جو	اتارا	اللہ نے	اس میں	اور	جو	نہ	حکم کرے	اس پر جو	اتارا	اللہ نے

فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں نازل کیا اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے

فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

فَاُولٰٓئِکَ	ھُمُ	الْفٰسِقُوْنَ	وَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَیْکَ	الْکِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا
تو وہ	وہی ہیں	فاسق	اور	اتاری ہم نے	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق فرماتی

کیا تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے حبیب ﷺ!) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ نازل کی تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ

لِّمَا	بَیْنَ	یَدَیْہِ	مِنَ الْکِتٰبِ	وَ	مُھَیْمِنًا	عَلَیْہِ	فَاحْکُمْ	بَیْنَھُمْ	بِمَآ
اسکی جو	آگے	اس کے ہے	کتاب سے	اور	محافظ ہے	اس پر	تو فیصلہ کریں	ان میں	اس پر جو

اس کی جو اس کے سامنے ہے (آسمانی) کتاب سے اور اس پر نگہبان پس فیصلہ کیجئے ان کے درمیان اس سے جو اللہ نے نازل کیا

أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

أَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ	لِكُلٍّ
اتارا	اللہ نے	اور	نہ	پیروی کریں	اپنے خواہشات کی	اس سے جو	آیا تمہارے پاس	سے حق	ہر ایک کے لئے

اور آپ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگیں اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آیا ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے الگ شریعت

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّ	مِنْهَاجًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً
بنائی ہم نے	تم سب کیلئے	شریعت	اور	رستہ	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو بنا دیتا تم کو	امت

اور واضح راہ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا لیکن اس نے (تمہارے حسب حال) جو (الگ الگ)

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى

وَّاحِدَةً	وَّ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوْا	الْخَيْرٰتِ	اِلَى
ایک	اور	لیکن	تا کہ آزمائے تم کو	اس میں جو	دیا تم کو	تو سبقت چاہو	بھلائیوں کی طرف	طرف

احکام تمہیں دیئے وہ ان میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے تو بھلائیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو،

اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿۴۸﴾ وَاَنِ

اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ	وَ	اَنِ
اللہ ہی کے ہے	تمہارا لوٹنا	سب کا	پھر بتا دے گا تم کو	اس کی	کہ تھے تم	اس میں	جھگڑتے	اور	یہ کہ

تم سب کو لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور یہ کہ

احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ

احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	احْذَرْهُمْ	اَنْ
حکم کریں	ان میں	اس پر جو	اتارا	اللہ نے	اور	نہ	پیروی کریں	ان کی خواہشات کی	اور	بچتے رہو ان سے	یہ کہ

اے مسلمان اللہ کے نازل کیے ہوئے پر فیصلہ کر اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے بچتا رہ

يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا

يَفْتِنُوْكَ	عَنْۢ بَعْضِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا
لغزش نہ دے دیں آپ کو	بعض اس سے	جو	اتارا	اللہ نے	آپ کی	پھر اگر	منہ پھیریں	تو جان لے	اس کے سوا نہیں۔

کہ کہیں تجھے لغزش نہ دے دیں کسی حکم میں جو تیری طرف اترا پھر اگر وہ منہ پھیریں تو جان لو

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ	ذُنُوْبِهِمْ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ
چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	پہنچے ان کو	ان کے بعض	گناہوں کا بدلہ	اور	بیشک	بہت سے	لوگ

کہ اللہ ان کے بعض گناہوں کی سزا کو پہنچانے اور بے شک لوگوں کی اکثریت

لَفٰسِقُوْنَ ۝۴۹ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

لَفٰسِقُوْنَ	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ	يَبْغُوْنَ	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ
فاسق ہیں	کیا حکم	جاہلیت کا	چاہتے ہیں	اور	کون	اچھا ہے

نافرمانوں کی ہے۔ تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور اللہ سے بہتر

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۵۰ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ١٠

مِنَ اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ سے	حکم میں	اس قوم کے لئے	جو یقین والے ہیں	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

کس کا فیصلہ ہے یقین والوں کیلئے۔ اے ایمان والو! یہود

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؕ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وقف لازم وقف غفران

لَا	تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ
نہ	بناؤ	یہود	اور نصاریٰ کو	دوست	بعض ان کا	دوست ہے	بعض کا

اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو شخص

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ
اور	جو	دوستی رکھے ان سے	تم میں سے	تو وہ	انہی میں سے ہے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم

ان کو دوست بنائے گا بے شک وہ (بھی) ان میں سے ہو (جائے) گا یقیناً اللہ ظالم قوم کو

الظّٰلِمِيْنَ (٥١) فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

الظّٰلِمِيْنَ	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِىْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ
ظالموں کو	تم دیکھو گے	ان کو کہ	ان کے دلوں میں	بیماری ہے	دوڑتے ہیں

ہدایت نہیں فرماتا۔ سو آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں (نفاق) کی بیماری ہے

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ

فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
ان میں	کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	یہ کہ	پہنچے ہمیں	کوئی گردش	تو قریب ہے	اللہ	یہ کہ

کہ وہ ان (یہود و نصاریٰ) میں دوڑتے ہیں کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی مصیبت (نہ) آجائے تو بعید نہیں کہ اللہ (واقعتاً)

يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا

يَّاْتِىَ	بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ	اَسَرُّوْا
لائے	فتح	یا	کوئی حکم	اپنی طرف سے	پھر ہو جائیں	اوپر	اسکے	جو چھپایا انہوں نے

مسلمانوں کی) فتح کیلئے یا اپنی طرف سے کوئی خاص بات ظاہر کر دے تو یہ لوگ اس پر جسے یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں

فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ (٥٢) وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

فِىْ اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
اپنی جانوں میں	پشیمان	اور کہتے ہیں	وہ جو	مومن ہیں	کیا یہ	وہ ہیں کہ

شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے۔ اور (اس وقت) ایمان والے کہیں گے کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے تاکید کے ساتھ

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَیْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
قسمیں کھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط	قسمیں	کہ بیشک وہ	تمہارے ساتھ ہیں	اکارت ہوئے	ان کے عمل

اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ بے شک ضرور ہم تمہارے ساتھ ہیں مٹ گئے ان کے سب عمل تو ہو گئے

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ ۝٥٣ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ

فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِیْنَ	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	یَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ
تو ہو گئے	نقصان اٹھانے والے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو	پھر جائے گا	تم میں سے

نقصان اٹھانے والے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو مرتد ہو جائے اپنے دین سے تو عنقریب لائے گا

عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَی

عَنْ دِیْنِهٖ	فَسَوْفَ	یَاْتِی	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	یُّحِبُّهُمْ	وَیُحِبُّوْنَهٗ	اَذِلَّةٍ	عَلَی
اپنے دین سے	تو جلدی	لائے گا	اللہ	ایسی قوم کو	کہ اللہ انکو دوست رکھتا ہے	اور وہ اللہ کو دوست رکھتے ہیں	نرم	اوپر

اللہ ایسی قوم کو کہ اللہ ان سے محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے مومنوں پر نرم ہوں گے

الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۫ یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

الْمُؤْمِنِیْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَی	الْكٰفِرِیْنَ	یُجَاهِدُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
مسلمانوں کے	سخت	اوپر	کافروں کے	جہاد کریں گے	میں	راہ	اللہ کے

(اور) کافروں پر سخت ہوں گے جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے

وَلَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

وَ	لَا	یَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	یُؤْتِیْهِ	مَنْ	یَّشَآءُ
اور	نہ	ڈریں گے	ملامت سے	ملامت کرنیوالوں کی	یہ	فضل ہے	اللہ کا	دیتا ہے یہ	جسے	چاہے

نہ ڈریں گے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (٥٤) اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

وَ	اللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے	اسکے سوا نہیں کہ	تمہارا دوست	اللہ ہے	اور	اس کا رسول	اور	وہ جو	مومن ہیں

وسعت والا بہت علم والا ہے۔ تمہارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول ﷺ اور ایمان والے ہیں

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ (٥٥)

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	رٰكِعُوْنَ
وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ	رکوع میں جھکے ہوئے ہیں

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکنے والے ہیں۔

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ
اور	جو	دوستی رکھے	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	اور	ان سے جو	مومن ہیں	تو بیشک	گروہ	اللہ کا	وہی ہے

اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے تو بے شک اللہ ہی کا

الْغٰلِبُوْنَ (٥٦) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا ع ٨

الْغٰلِبُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
غالب	اے	لوگو	جو ایمان لائے ہو	نہ	پکڑو	ان کو جنہوں نے	پکڑا

گروہ غالب ہے۔ اے ایمان والو! ایسے لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَ	الْكُفَّارَ
تمہارے دین کو	ہنسی	اور	کھیل	ان سے	جو دیے گئے	کتاب	تم سے پہلے	اور	کافروں کو

ان کو جو تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنائے ہوئے ہیں اور کافروں کو دوست مت بناؤ

أَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى

أَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	إِذَا	نَادَيْتُمْ	إِلَى
دوست	اور ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم	مومن	اور	جب	بلاتے ہو تم	طرف

اور اللہ سے ڈرتے رہو بشرطیکہ تم (واقعی) صاحب ایمان ہو۔ اور جب تم نماز کیلئے (لوگوں کو بصورت اذان)

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَ	لَعِبًا	ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
نماز کی	بنا لیتے ہیں اس کو	ہنسی	اور	کھیل	یہ	اس لئے ہے کہ وہ	قوم ہیں	نہ	عقل والے

پکارتے ہو تو یہ (لوگ) اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو (بالکل) عقل ہی نہیں رکھتے۔

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ

قُلْ	يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	إِلَّآ	أَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	أُنْزِلَ
فرماؤ	اے کتاب والو	نہیں	برا لگا تم کو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	اتارا گیا

آپ ﷺ فرما دیجئے اے کتاب والو! ہماری کیا بات تمہیں بری لگی بجز اس کے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس

إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ

إِلَيْنَا	وَ	مَآ	أُنْزِلَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	أَنَّ	أَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ	قُلْ	هَلْ
ہماری طرف	اور	جو	اتارا گیا	پہلے	اور	بیشک	اکثر تمہارے	فاسق ہیں	فرماؤ	کیا

پر جو ہماری طرف نازل ہوا اور اس پر جو پہلے نازل ہوا اور بیشک تمہارے اکثر لوگ نافرمان ہیں۔ آپ ﷺ انہیں

أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

أُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ
بتاؤں میں تم کو	برا	اس سے	ثواب میں	نزدیک	اللہ کے	وہ	جس کو لعنت کی	اللہ نے

فرما دیجئے، کیا میں تمہیں بتا دوں کہ (درحقیقت) اللہ کے نزدیک سزا میں اس سے بُرا کون ہے؟ (بُرے) وہ لوگ ہیں جن پر اللہ

وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

وَ	غَضِبَ	عَلَيْهِ	وَ	جَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَ	الْخَنَازِيْرَ	وَ	عَبَدَ
اور	غضب فرمایا	اس پر	اور	بنائے	ان سے	بندر	اور	سور	اور	پجاری

نے لعنت کی اور ان پر غضب کیا اور بعض کو ان میں سے بندر اور (بعض کو) سور بنا دیا اور جنھوں نے شیطان

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (٦٠)

الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضَلُّ	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ
شیطان کے	یہ لوگ	برے ہیں	جگہ میں	اور	گمراہ ہیں	سیدھی راہ سے

کی عبادت کی وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا بدترین ہے اور وہ سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا

وَ	اِذَا	جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَقَدْ	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَهُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا
اور	جب	آتے ہیں آپ کے پاس	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور بیشک	داخل ہوئے	ساتھ کفر کے	اور وہ	بیشک	نکلے

اور جب وہ تمہارے پاس آئیں تو کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور وہ آتے وقت بھی کافر تھے

بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ (٦١) وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

بِهٖ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ	وَ	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
ساتھ اس کے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو	وہ	چھپاتے ہیں	اور	دیکھو گے تم	بہت کو	ان میں سے

اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپا رہے ہیں۔ اور ان میں سے آپ اکثر کو دیکھو گے کہ

يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا

يُسَارِعُوْنَ	فِى الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا
دوڑتے ہیں	گناہ میں	اور	زیادتی میں	اور کھانا ان کا	حرام ہے	برا ہے	جو

گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے پر لپکتے ہیں بے شک بہت ہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	لَوْ	لَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ
وہ	کرتے ہیں	اگر	نہ	منع کرتے ہیں	درویش	اور	پادری	سے	کہنے ان کے

برے کام کرتے ہیں۔ کیوں نہیں ان کے فقہا اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

الْاِثْمَ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ	وَقَالَتِ
گناہ کے	اور کھانا ان کا	حرام کو	برا ہے	جو	وہ	کرتے ہیں	اور کہا

کمانے سے روکتے؟ کتنے برے کام ہیں جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں

وقف لازم

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

الْيَهُوْدُ	يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ
یہودیوں نے	ہاتھ	اللہ کا	بندھا ہوا ہے	باندھے جائیں	انکے ہاتھ	اور لعنت کیے گئے	بدلے	کہنے کے	بلکہ

کہ اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ہاتھ تو ان کے باندھے جائیں گے اور جو کچھ انہوں نے کہا اس کے باعث

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ

يَدٰهُ	مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَ	لَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
اس کے ہاتھ	کشادہ ہیں	عطا فرماتا ہے	جیسے	چاہے	اور	زیادہ کرتا ہے	بہت کو	ان میں سے	جو

ان پر لعنت کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ فرماتا ہے اور (اے حبیب ﷺ!) جو آپ کی

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ
اتارا گیا	تمہاری طرف	آپ کے رب سے	سرکشی	اور	کفر	اور	ڈالی ہم نے	ان کے درمیان	دشمنی

طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو سرکشی اور کفر میں

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ
اور ناراضگی	دن تک	قیامت کے	جب بھی	جلائی انہوں نے	آگ	جنگ کی

اور بڑھا دیگی اور ہم نے ان کے درمیان روزِ قیامت تک عداوت اور بغض ڈال دیا ہے جب بھی یہ لوگ لڑائی

اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
بجھایا اس کو	اللہ نے	اور	کوشش کرتے ہیں	میں	زمین	فساد کی	اور	اللہ	نہیں	پسند کرتا

کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور یہ زمین میں فساد انگیزی کرتے رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٤ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا
فسادیوں کو	اور	اگر	بیشک	کتاب والے	ایمان لاتے	اور پرہیزگار ہو جاتے	تو دور کرتے ہم

پسند نہیں کرتا۔ اور اگر اہلِ کتاب ایمان لاتے اور متقی بنتے تو ہم ضرور ان کے گناہ

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٦٥ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا
ان سے	ان کے گناہ	اور	داخل کرتے ان کو	جنت	نعمتوں والی میں	اور	اگر	وہ	قائم کرتے

ان سے دور کر دیتے اور ضرور انہیں داخل کرتے نعمتوں بھرے باغات میں۔ اور اگر وہ قائم رکھتے

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ فَوْقِهِمْ
توریت	اور	انجیل	اور	جو	اتارا گیا	ان کی طرف	ان کے رب سے	تو کھاتے	اپنے اوپر سے

تورات اور انجیل کو اور اسے جو ان کیلئے ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو وہ ضرور رزق پاتے اپنے اوپر سے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ

وَ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَ	كَثِيْرٌ
اور	نیچے سے	اپنے پاؤں کے	ان میں سے	ایک گروہ	اعتدال پر ہے	اور	بہت سے

اور اپنے قدموں کے نیچے سے ان میں سے کچھ لوگ اعتدال پر ہیں اور بکثرت لوگ ان میں سے

ع

مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ

مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَاۤ
ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	اے	رسول	پہنچادو	جو

بہت ہی برے کام کر رہے ہیں۔ اے رسول ﷺ پہنچا دیجئے جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	وَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ	فَمَا	بَلَّغْتَ
اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	اور	اگر	نہ	کیا آپ نے	تو نہ	پہنچایا آپ نے

آپ پر نازل کیا گیا تمہارے رب کی طرف سے اور ایسا نہ ہو کہ آپ اللہ کا

رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

رِسَالَتَهٗ	وَ	اللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس کا پیغام	اور	اللہ	بچائے گا آپ کو	لوگوں سے	بیشک	اللہ

پیغام نہ پہنچا پائیں اور اللہ تمہاری حفاظت فرمائے گا لوگوں سے بیشک اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کفار کو	فرمادو	اے کتابیو	نہیں ہو تم

کافروں کو راہ نہیں دیتا۔ تو آپ فرما دیجئے اے اہل کتاب

عَلٰی شَیۡءٍ حَتّٰی تُقِیۡمُوا التَّوۡرٰىةَ وَ الۡاِنۡجِیۡلَ وَ مَاۤ

عَلٰی	شَیۡءٍ	حَتّٰی	تُقِیۡمُوا	التَّوۡرٰىةَ	وَ	الۡاِنۡجِیۡلَ	وَ	مَاۤ
اوپر	کسی چیز کے	جب تک نہ	قائم کرو	توریت	اور	انجیل	اور	جو

تم کچھ بھی نہیں ہو جب تک نہ قائم کرو توریت اور انجیل اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل ہوا

اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ ؕ وَلَیَزِیۡدَنَّ کَثِیۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ

اُنۡزِلَ	اِلَیۡکُمۡ	مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	وَ	لَیَزِیۡدَنَّ	کَثِیۡرًا	مِّنۡهُمۡ	مَّاۤ
اتارا گیا	تمہاری طرف	تمہارے رب سے	اور	زیادہ ہوں گے	بہت سے	ان میں سے	اس سے جو

اور بے شک اے محبوب ﷺ وہ جو تمہاری طرف تمہارے رب کے پاس سے نازل کیا گیا ہے

اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ طُغۡیَانًا وَّ کُفۡرًا ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَی

اُنۡزِلَ	اِلَیۡکَ	مِنۡ رَّبِّکَ	طُغۡیَانًا	وَّ	کُفۡرًا	فَلَا	تَاۡسَ	عَلٰی
اتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب سے	سرکشی	اور	کفر میں	تو نہ	غم کھائیں	اوپر

اور وہ یقیناً اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافہ ہی کرے گا آپ

الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ (٦٨) اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا

الۡقَوۡمِ	الۡکٰفِرِیۡنَ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	الَّذِیۡنَ	هَادُوۡا
قوم	کافروں کے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے	اور	وہ جو	یہودی ہوئے

کافروں کا کچھ غم نہ کھاؤ۔ بے شک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی

وَالصّٰبِـُٔوۡنَ وَ النَّصٰرٰی مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ

وَالصّٰبِـُٔوۡنَ	وَ	النَّصٰرٰی	مَنۡ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الۡیَوۡمِ	الۡاٰخِرِ
اور ستارہ پرست	اور	نصرانی	جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور	دن	قیامت پ

اور صابی اور نصرانی جو بھی اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
اورکام کرے	اچھے	تو نہ	اندیشہ ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے

اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ

لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ
بیشک	لیا ہم نے	عہد	بنی اسرائیل سے	اور	بھیجے ہم نے	ان کی طرف

بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر (بھی)

رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ

رُسُلًا	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ
کئی رسول	جب بھی	آتا ان کے پاس	کوئی رسول	جسے	نہ	چاہتے تھے	ان کے نفس

بھیجے (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو

فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ۗ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَ	فَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ	وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا	تَكُوْنَ
ایک گروہ کو	جھٹلایا انہوں نے	اور	ایک گروہ کو	شہید کرتے ہیں	اور انہوں نے خیال کیا	کہ نہ	ہوگا

انہوں نے ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو قتل کرتے رہے۔ اور وہ یہ گمان کر بیٹھے کہ (انہیں)

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا

فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
فتنہ	پھر اندھے ہوئے	اور بہرے	پھر	توبہ قبول کی	اللہ نے	ان کی	پھر	اندھے ہوئے

کوئی عذاب نہ ہوگا تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی اس کے بعد بھی ان میں سے

وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (٧١) لَقَدْ

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	لَقَدْ
اور	بہرے	بہت سے	ان میں سے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	جو	وہ کرتے ہیں	بیشک

بہت لوگ اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ وہ سب کچھ دیکھنے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ بے شک

كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
کافر ہوئے	وہ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہ ہے	مسیح	بیٹا	مریم کا

کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے حالانکہ مسیح

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ

وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ
اور	کہا	مسیح نے	اے اولاد	یعقوب	عبادت کرو	اللہ کی	جو میرا رب ہے

نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل عبادت کرو اللہ کی جو میرا اور تمہارا رب ہے

وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَ	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ
اور	تمہارا رب ہے	بیشک	جو	شرک کرے	اللہ کے ساتھ	تو بیشک	حرام کی	اللہ نے	اس پر

بے شک جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (٧٢)

الْجَنَّةَ	وَ	مَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ
جنت	اور	ٹھکانہ اس کا	آگ ہے	اور	نہیں	ظالموں کے لئے	کوئی	مددگار

اور اس کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا

لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَ	مَا
بیشک	کافر ہوگئے	وہ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	تیسرا ہے	تین میں سے	اور	نہیں

بے شک وہ لوگ (بھی) کافر ہو گئے جنہوں نے کہا "یقیناً اللہ تین (خداؤں) میں سے تیسرا ہے"

مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا
کوئی	معبود	مگر	معبود	ایک	اور	اگر	نہ	باز آئے	اس سے جو

حالانکہ معبود تو ایک (اللہ) ہی ہے اور اگر وہ اس (کفر یہ بات) سے جو وہ کہہ رہے ہیں

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
کہتے ہیں	ضرور پہنچے گا	ان کو جو	کافر ہوئے	ان میں سے	عذاب	دردناک

باز نہ آئے تو ان میں سے جو کفر پر قائم رہے انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
کیا نہیں	توبہ کرتے	طرف	اللہ کی	اور بخشش مانگتے اس سے	اور اللہ	بخشنے والا

تو کیوں نہیں رجوع کرتے اللہ کی طرف اور اس سے بخشش مانگتے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ

رَّحِيْمٌ	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ
مہربان ہے	اس کے سوا نہیں کہ	مسیح	بیٹا	مریم کا ہے	مگر	رسول ہے	بیشک

مہربان ہے۔ مسیح ابن مریم رسول کے سوا (کچھ) نہیں ہیں یقیناً ان سے پہلے (بھی) بہت رسول گزر چکے ہیں

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا

خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَ	اُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ	كَانَا
گزر چکے	اس سے پہلے	رسول	اور	اس کی ماں	صدیقہ ہے	وہ تھے

اور ان کی والدہ بڑی صاحب صدق تھیں وہ دونوں کھانا بھی کھایا کرتے تھے (اے حبیب ﷺ) دیکھئے ہم ان کیلئے

يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ
کھاتے	کھانا	دیکھو	کس طرح	بیان کرتے ہیں ہم	ان کیلئے	آیتیں	پھر	دیکھو

کس طرح آیتوں کو وضاحت سے بیان کرتے ہیں پھر ملاحظہ فرمایئے کہ وہ کس طرح (حق سے)

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا
کہاں	پھیرے جاتے ہیں	فرمادو	کیا عبادت کرتے ہو	سوا	اللہ کے	ان کی جو	نہیں

پھرے جا رہے ہیں۔ فرما دیجئے کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ

يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	نَفْعًا ۭ	وَاللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اختیار رکھتے	تمہارے لئے	نقصان کا	اور	نہ	نفع کا	اور اللہ	وہی ہے	سننے والا	جاننے والا

تمہارے لئے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا اور اللہ ہی تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا

قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ	الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْٓا
فرمادو	اے کتابیو	نہ	زیادتی کرو	اپنے دین میں	سوا	حق کے	اور	نہ	پیروی کرو

فرما دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور اس قوم کی نفسانی خواہشات

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ

اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّ
خواہشات کی	اس قوم کی	جو	گمراہ ہوئے	پہلے سے	اور گمراہ کیا	بہتوں کو	اور

کی پیروی نہ کرو جو پہلے سے گمراہ ہو چکی ہے اور بہت سے لوگوں کو انہوں نے گمراہ کیا

ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ ع لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ ع

ضَلُّوْا	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ بَنِيْٓ
گمراہ ہوئے	وہ	سیدھی	راہ سے	لعنت کیے گئے	جو	کافر ہوئے	بنی

اور وہ راہِ راست سے بھٹک گئے ہیں۔ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا ان پر

اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ

اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى	لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ
اسرائیل سے	اوپر	زبان	داؤد	اور عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس وجہ سے

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ	كَانُوْا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ
یہ	بسبب اس کے کہ	نافرمانی کی انہوں نے	اور تھے	وہ حد سے بڑھے ہوئے	تھے	نہ	روکتے

کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ بری بات سے آپس میں

عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى

عَنْ مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	تَرٰى
بری باتوں سے	جو کرتے تھے	بہت برا ہے	جو	وہ تھے	کیا کرتے	آپ دیکھیں گے

ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے ضرور یہ بہت ہی برا کام کرتے تھے۔ ان میں

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط لَبِئْسَ مَا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَبِئْسَ	مَا
بہتوں کو	ان میں سے	محبت کرتے ہیں	ان سے جو	کافر ہیں	بہت برا ہے	جو

آپ اکثر کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں کیا ہی بری چیز انہوں نے

قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي

قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي
آگے بھیجا	ان کے لئے	ان کی جانوں نے	یہ کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر	اور	میں

اپنے لئے خود آگے بھیجی ہے یہ کہ اللہ کا ان پر غضب ہوا اور وہ

الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ لَوْ كَانُوْا

الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا
عذاب	وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	اگر	وہ

عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر وہ اللہ پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	النَّبِيِّ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا
ایمان لاتے	اللہ	اور	نبی پر	اور	اس پر جو	اتارا گیا	اس کی طرف	تو نہ

اور نبی (آخرالزمان) پر اور اس (کتاب) پر جو ان کی طرف نازل کی گئی ہے

اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَ	لٰكِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
پکڑتے ان کو	دوست	اور	لیکن	بہت سے	ان میں سے

ایمان لے آتے تو ان (دشمنانِ اسلام) کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ

فٰسِقُوْنَ	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ
فاسق ہیں	ضرور تم پاؤ گے	بہت سخت	لوگوں کے	دشمنی میں	ان کے لئے جو

لوگ نافرمان ہیں۔ آپ ایمان والوں کی دشمنی میں سب لوگوں سے

اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ

اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَ	لَتَجِدَنَّ
مسلمان ہیں	یہود کو	اور ان کو جو	مشرک ہیں	اور	ضرور پاؤ گے تم

زیادہ سخت یہود اور مشرکین کو پاؤ گے۔ اور ایمان والوں کے ساتھ دوستی میں

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا
زیادہ قریب ان کے	محبت میں	ان لوگوں کیلئے	جو مسلمان ہیں	ان کو جنہوں نے	کہا	بیشک ہم

زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جنہوں نے کہا کہ یقیناً

نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا

نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ	وَرُهْبَانًا
نصاریٰ ہیں	یہ	اس لئے کہ	ان میں سے	علماء ہیں	اور درویش

ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں عالم اور راہب ہیں

وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

وَّاَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ
اور وہ	نہیں	تکبر کرتے

اور یقیناً وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ

وَ	اِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ الدَّمْعِ
اور	جب	سنا انہوں نے	جو	اتارا گیا	طرف	رسول کی	دیکھو تو	انکی آنکھیں	بہتی ہیں	آنسوؤں سے

ور جب سنتے ہیں (قرآن) جو نازل کیا گیا اس رسول ﷺ کی طرف تو آپ ان کی آنکھیں دیکھتے ہیں کہ آنسوؤں سے

مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ

مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا	مَعَ
کہ انہوں نے	پہچانا	حق کو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	تو لکھ ہم کو	ساتھ

تر ہوتی ہیں اس لئے کہ انہوں نے حق کو پہچان لیا وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو لکھ دے ہمیں (حق کی) گواہی

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ

الشّٰهِدِيْنَ	وَ	مَا لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا	مِنَ الْحَقِّ
گواہوں کے	اور	کیا ہے ہم کو	کہ نہ	ایمان لائیں ہم	اللہ پر	اور جو	آیا ہمارے پاس	حق

دینے والوں میں۔ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس پر جو حق ہمارے پاس آیا

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ

وَ	نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
اور	ہم امید رکھتے ہیں	یہ کہ	داخل کرے ہم کو	ہمارا رب	ساتھ	قوم	نیکوں کے	تو بدلہ دیا ان کو	اللہ نے

اور کیوں نہ امید کریں ہم اس بات کی کہ ہمارا رب ہمیں شامل کر دے نیک لوگوں کے ساتھ۔ تو اللہ نے ان کے

بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ

بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ
بسبب اسکے جو	کہا انہوں نے	باغوں کا کہ	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور

اس کہنے کے بدلے انہیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور ہمیشہ ان میں رہیں گے

ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
یہ	بدلہ ہے	نیکوں کا	اور	وہ جنہوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	یہی	لوگ

یہ جزا ہے نیک عمل کرنے والوں کی۔ اور وہ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہی

الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

الْجَحِيْمِ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا	طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ
جہنمی	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	حرام کرو	ستھری چیزیں	جو	حلال کیں	اللہ نے

دوزخ والے ہیں۔ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں انہیں (اپنے اوپر) حرام مت ٹھہراؤ

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَكُلُوْا مِمَّا

لَكُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	كُلُوْا	مِمَّا
تمہارے لئے	اور	نہ	حد سے بڑھو	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے بڑھنے والوں کو	اور	کھاؤ	اس سے جو

اور نہ (ہی) حد سے بڑھو بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ اور جو حلال پاکیزہ

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ
دیا تم کو	اللہ نے	حلال	پاک	اور	ڈرو	اللہ سے	کہ جس پر	تم	سب	ایمان لائے ہو

رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر ایمان تم رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ

لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	لٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ
نہیں	پکڑتا تم کو	اللہ	غلط فہمی کی	میں	تمہاری قسموں	اور	لیکن	گرفت فرماتا ہے تمہاری	جنہیں	تم نے مضبوط کیا

اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہاری گرفت نہیں فرمائے گا لیکن تمہارا مواخذہ کرے گا تمہاری پکی قسموں

الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا

الْاَيْمَانَ	فَكَفَّارَتُهٗۤ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ اَوْسَطِ	مَا
قسموں کو	تو ان کا کفارہ	کھلانا ہے	دس	مسکینوں کو	اوسط	اس کا جو

پر تو ایسی قسموں کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانی قسم کا کھانا جو تم اپنے

تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ	اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
کھلاتے ہو تم	اپنے گھر والوں کو	یا	ان کو کپڑے دینا	یا	آزاد کرنا	ایک غلام کا	تو جو	نہ	پائے

گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا تو جو (ان میں سے کچھ) نہ پائے

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْۤا

فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ	وَاحْفَظُوْۤا
تو روزے رکھے	تین	دن کے	یہ	بدلہ ہے	تمہاری قسموں کا	جب	تم قسم کھاؤ	اور حفاظت کرو

تو تین دن کے روزے (رکھے) یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو) اور اپنی

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰۤاَيُّهَا

اَيْمَانَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا
اپنی قسموں کی	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنی آیتیں	تا کہ تم	شکر کرو	اے

قسموں کی حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَ	الْاَنْصَابُ	وَ	الْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
وہ جو	ایمان لائے ہو	اسکے سوا نہیں کہ	شراب	اور جوا	اور	بت	اور	پانسے	ناپاک

ایمان والو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب) ناپاک ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

مِنْ عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ
کام ہیں	شیطانی	بچو ان سے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اس کے سوا نہیں کہ	چاہتا ہے

شیطانی کاموں سے (ہیں) تو تم ان سے اجتناب کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ یقیناً شیطان

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
شیطان	یہ کہ	ڈالے	تم میں	عداوت	اور دشمنی	شراب میں	اور	جوئے میں

یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے

وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ	يَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَ	عَنِ الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ
اور	روک دے تم کو	یاد سے	اللہ کی	اور	نماز سے	تو کیا	تم	باز آئے

اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے روک دے پس کیا تم باز نہیں آؤ گے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا
اور حکم مانو	اللہ کا	اور حکم مانو	رسول کا	اور	ہوشیار رہو	پھر	اگر تم منہ پھیرو	تو جان لو

اور اللہ ہی کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور ان کی نافرمانی سے بچو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
سوا اس کے نہیں کہ	اوپر	ہمارے رسول کے	پہنچانا ہے	ظاہر	نہیں	اوپر	ان کے جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

ہمارے رسول کے ذمہ صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔ ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَامَا	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
اچھے	کوئی گناہ	اس میں جو	کھاچکے	جبکہ	ڈریں	اور	ایمان لائے	اور	عمل کئے

اس میں کوئی گناہ نہیں جو وہ کھاپی چکے ہیں جبکہ وہ بچتے رہے اور ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ
اچھے	پھر	ڈریں	اور	ایمان لائے	پھر	ڈریں	اور نیک رہیں	اور	اللہ	پسند کرتا ہے

پھر پرہیز کرتے رہے اور ایمان لائے پھر صاحبانِ تقویٰ ہوئے اور صاحبانِ احسان بن گئے اور اللہ نیک رویہ رکھنے والوں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ ع ١٢ ٢

الْمُحْسِنِيْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ
نیکوں کو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	تمہیں ضرور آزمائے گا	اللہ	کچھ ایسے	بعض شکار سے

محبت فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کسی قدر (ایسے) شکار سے تمہیں ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے

تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ
جسے پہنچے	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے	تاکہ ظاہر کرے	اللہ	اس کو جو	اس سے ڈرتا ہے	بن دیکھے

ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہیں تاکہ اللہ اس شخص کی پہچان کروادے جو اس سے غائبانہ ڈرتا ہے پھر جو شخص اس کے بعد

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو جو	حد سے بڑھے	بعد	اس کے	تو اسکے لئے	عذاب ہے	دردناک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

(بھی) حد سے تجاوز کر جائے تو اس کیلئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! احرام کی

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ

لا	تقتلوا	الصید	وانتم	حرم	و	من	قتلہ	منکم	متعمدا	فجزآء
نہ	مارو	شکار	جب تم ہو	احرام میں	اور	جو	مارے اس کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ اس کا

حالت میں تم شکار نہ کرو اور جس نے تم میں سے جان بوجھ کر شکار کیا تو (اس کا) بدلہ ہے

مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ

مثل	ما	قتل	من النعم	یحکم	بہ	ذوا عدل	منکم	ھدیا	بلغ
مثل اس کے ہے	جو	مارا	مویشی سے	فیصلہ کریں	اس کا	دو انصاف والے	تم میں سے	قربانی	پہنچتی

مویشیوں میں سے اسی کی مثل جو اس نے شکار کیا تو تم میں سے دو منصف یہ فیصلہ کریں اس حال میں کہ یہ قربانی کعبہ پہنچ جائے یا

الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ

الکعبۃ	او	کفارۃ	طعام	مسکین	او	عدل	ذلک	صیاما	لیذوق
کعبہ کو	یا	کفارہ دے	کھانا	مسکینوں کو	یا	برابر	اس کے	روزے	تاکہ چکھے

کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا۔ یا اتنے روزے رکھ لے تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھے

وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ

وبال	امرہ	عفا	اللہ	عما	سلف	و	من	عاد	فینتقم	اللہ	منہ
وبال	کام اپنے کا	معاف کیا	اللہ نے	اس سے جو	گزر چکا	اور	جو	اب کرے گا	تو بدلہ لے گا	اللہ	اس سے

اللہ نے معاف فرمایا جو گزر گیا اور جو پھر یہ کام کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

و	اللہ	عزیز	ذوانتقام	احل	لکم	صید	البحر	و	طعامہ	متاعا
اور	اللہ	غالب	بدلہ لینے والا ہے	حلال کیا گیا	تمہارے لیے	شکار	دریا کا	اور	اس کا کھانا	سامان ہے

اور اللہ بڑا غالب ہے بدلہ لینے والا۔ دریا میں شکار کرنا اور اس کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا

لَكُمْ	وَ	لِلسَّيَّارَةِ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَادُمْتُمْ	حُرُمًا	وَ	اتَّقُوا
تمہارے لئے	اور	مسافروں کیلئے	اور حرام ہے	تم پر	شکار	خشکی کا	جب تک رہو تم	احرام میں	اور	ڈرو

تمہارے اور مسافروں کے فائدے کیلئے اور تم پر خشکی میں شکار کرنا حرام ہے جب تک تم احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ
اللہ سے	وہ کہ	اس کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے	باعث کیا	اللہ نے	کعبہ کو	گھر	ادب والے

جس کے حضور تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ اللہ نے ادب والے گھر کعبہ کو لوگوں کے قیام کا باعث کیا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا

قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَ	الْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ	ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا
ٹھہرنے کے لئے	لوگوں کے	اور مہینہ	حرمت والا	اور	قربانی	اور قلادہ والی	یہ کہ	اس لئے کہ تم جان لو کہ

اور حرمت والے مہینہ اور حرم کی قربانی اور گلے میں علامت آویزاں جانوروں کو شعائر بنایا ہے یہ اس لئے کہ تم یقین

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	آسمانوں میں ہے	اور	جو	زمین میں ہے	اور	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو

کرو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم

عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ ط

عَلِيْمٌ	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
جانتا ہے	جان لو	بیشک	اللہ	سخت	عذاب والا ہے	اور	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے

رکھنے والا ہے۔ جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ إِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	إِلَّا	الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا
نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچانا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو

رسول پر پہنچا دینے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں اور اللہ وہ (سب) کچھ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تَكْتُمُوْنَ	قُلْ	لَا	يَسْتَوِى	الْخَبِيْثُ	وَ	الطَّيِّبُ	وَ	لَوْ	أَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ
تم چھپاتے ہو	فرمادو	نہیں	برابر	گندا	اور	ستھرا	اور	اگرچہ	پسند آئے تجھ کو	کثرت

تم چھپاتے ہو۔ فرما دیجئے پاک اور ناپاک (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ تمہیں

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓأُولِى الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ يٰٓأَيُّهَا

الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوْا	اللّٰهَ	يٰٓأُولِى الْأَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	يٰٓأَيُّهَا
گندے کی	تو ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے

ناپاک کی کثرت بھلی لگے پس اے عقلمند لوگو! تم اللہ سے ڈرا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ أَشْيَآءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَإِنْ تَسْئَلُوْا

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَسْئَلُوْا	عَنْ أَشْيَآءَ	إِنْ	تُبْدَ لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَإِنْ	تَسْئَلُوْا
وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	سوال کرو	چیزوں سے	اگر	ظاہر کی جائیں تمہارے لئے تو	بری لگیں تم کو	اور اگر	سوال کروگے

ایمان والو! وہ باتیں نہ پوچھو کہ اگر تمہارے لئے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم پوچھو گے

عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
ان سے	جبکہ	اتارا جاتا ہے	قرآن	ظاہر کی جائیں گی تمہارے لئے	معاف کیا	اللہ نے	اس سے	اور	اللہ	بخشنے والا

ایسے وقت جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی اللہ نے ان سے درگزر فرمائی ہے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے

حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

حَلِيْمٌ	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ
حلم والا ہے	بیشک	پوچھا تھا یہی	ایک قوم نے	تم سے پہلے	پھر	ہوگئے	اس سے	منکر

نہایت حلم والا۔ بے شک ایسی باتیں تم سے پہلے ایک قوم نے پوچھی تھیں پھر وہ ان باتوں کا انکار کرنے والے ہوگئے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	وَّ	لَا	سَآئِبَةٍ	وَّ	لَا	وَصِيْلَةٍ	وَّ	لَا	حَامٍ
نہیں	بنایا	اللہ نے	بحیرہ سے	اور	نہ	سائبہ	اور	نہ	وصیلہ	اور	نہ	حام

اللہ نے نہ تو بحیرہ کو (امرِ شرعی) مقرر کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

وَّ	لٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	لیکن	وہ جو	کافر ہیں	افتراء باندھتے ہیں	اوپر	اللہ کے	جھوٹا	اور	اکثر ان کے	نہیں	عقل رکھتے

لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا
اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	آؤ	طرف	اسکے کہ جو	اتاری	اللہ نے	اور طرف	رسول کی	تو کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو

اور جب ان سے کہا جائے آؤ اس طرف جو اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہ بہت ہے

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا

مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا
وہ جو	پایا ہم نے	اس پر	باپ دادا اپنے کو	کیا	اگرچہ	ہوں	باپ دادا ان کے	نہ	جانتے	کچھ بھی

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا بھلا اگرچہ ان کے آباؤ اجداد کچھ بھی نہ جانتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

وَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَنْ
اور	نہ	راہ پاتے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	بچاؤ	اپنی جانوں کو	نہ	نقصان دے گا تم کو	جو

اور نہ ہدایت یافتہ ہوں؟۔ اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو تمہیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
گمراہ ہوا	جب	تم ہدایت پر ہو	طرف	اللہ کی ہے	تم کو لوٹنا	سب کو	وہ بتائے گا تم کو	جو	تم

اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں ان (کاموں) سے خبردار فرما دے گا

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

تَعْمَلُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ
کرتے تھے	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	گواہی	تم میں	جب	حاضر ہو	ایک تمہارے کو

جو تم کرتے رہے تھے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت کرتے وقت تمہارے

الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا	عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ غَيْرِكُمْ
موت	وقت	وصیت کے	دو آدمی	صاحب	انصاف	تم میں سے	یا	دو	اوروں سے

درمیان گواہی (کیلئے) تم میں سے دو عادل شخص ہوں یا تمہارے غیروں میں سے (کوئی) دوسرے دو شخص ہوں

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ

اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ
ر	تم	چلو تم	میں	زمین	تو پہنچے تم کو	حادثہ	موت کا

رتم ملک میں سفر کر رہے ہو پھر (اسی حال میں) تمہیں موت کی مصیبت آ پہنچے تو تم ان دونوں کو نماز کے بعد روک لو اگر تمہیں (ان

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْ بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ
روکو دونوں کو	بعد	نماز کے	تو قسم کھائیں	اللہ کی	اگر	تم شک کرو

پر) شک گزرے تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم اس کے عوض کوئی قیمت حاصل نہیں کریں گے خواہ

لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ

لَا نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَ	لَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ
نہیں خریدیں گے	اس کے ساتھ	قیمت	اور	اگرچہ	ہو	رشتہ دار	اور نہ	چھپائیں گے ہم	گواہی	اللہ کی	بیشک ہم

کوئی (کتنا ہی) قرابت دار ہو اور نہ ہم اللہ کی (مقرر کردہ) گواہی کو چھپائیں گے اگر چھپائیں تو) ہم اس وقت گنہگاروں

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ

اِذًا	لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ	فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
اس وقت	گنہگار ہوں گے	پھر اگر	پتہ چلے	اس کا کہ	وہ	کر رہے ہیں	گناہ	تو دو اور	کھڑے ہوں

میں ہو جائیں گے۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں (گواہ) کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو دوسرے

مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ

مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
ان کی جگہ	اس سے	جو حق لے کر	ان پر	پہلے دو گواہوں نے	تو قسم کھائیں	اللہ کی

دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں ان لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا تو وہ اللہ کی قسم اٹھائیں

لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا

لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَ	مَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
کہ ہماری گواہی	سچی ہے	ان کی گواہی سے	اور	نہیں	حد سے بڑھے ہم	بیشک ہم	اس وقت

کہ ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا (اگر ہم ایسا کریں تو) اس

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ

لَمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ	اَوْ
ہوں گے	ظالموں سے	یہ	بہت قریب ہے	یہ کہ	لائیں	گواہی	اس کے	روبرو	یا

وقت ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہی دینے والے گواہی دیں جیسے گواہی

يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَ	اتَّقُوْا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا	وَ	اللّٰهُ
خوف کرو	یہ کہ	رد کردے گا	قسم	بعد	ان کی قسم کے	اور	ڈرو	اللہ سے	اور سنو	اور	اللہ

دینے کا حق ہے یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کا حکم) سنو

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ

لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	فَيَقُوْلُ
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	بے حکموں کو	جس دن	جمع فرمائے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر فرمائے گا

اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔ جس دن اللہ جمع فرمائے گا رسولوں کو پھر فرمائے گا

مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اِذْ	قَالَ
کیا	جواب دیے گئے تم	کہیں گے	نہیں	علم	ہم کو	بیشک تو	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	جب	فرمائے گا

تمہیں کیا جواب ملا عرض کریں گے ہمیں کچھ علم نہیں بے شک تو ہی ہے سب غیبوں کا خوب جاننے والا ہے۔ جب اللہ

اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ

اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِىْ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ
اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	یاد کرو	میرا احسان	اپنے اوپر	اور	اوپر	والدہ اپنی کے	جب

فرمائے گا اے مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام یاد کرو میرا احسان اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر جب میں نے

ع ١٥

وقف لازم

أَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ قف تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَإِذْ

أَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَ	كَهْلًا	وَ	إِذْ
میں نے تیری مدد کی	ساتھ روح القدس کے	باتیں کرتا تھا تو	لوگوں سے	میں	جھولے میں	اور	پکی عمر میں	اور	جب

پاک روح سے تمہاری مدد کی کہ لوگوں سے باتیں کرو جھولے میں اور پکی عمر کے ہو کر اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۚ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْإِنْجِيْلَ	وَإِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ الطِّيْنِ
میں نے سکھائی تجھ کو	کتاب	اور	حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور جب	بناتا تو	مٹی سے

میں نے تجھے سکھائی کتاب اور حکمت اور توریت اور انجیل اور مٹی سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِإِذْنِيْ

كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِإِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ	فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِإِذْنِيْ
صورت	پرندے کی	میرے حکم سے	پھر تو پھونکتا	اس سے	تو ہو جاتا	پرندہ	میرے حکم سے

پرندے کی سی صورت میرے حکم سے بناتے پھر اس میں پھونک مارتے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتی

وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ ۚ وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِيْ ۚ

وَتُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَ	الْأَبْرَصَ	بِإِذْنِيْ	وَ	إِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِإِذْنِيْ
اور تندرست کرتا تھا تو	مادر زاد اندھے کو	اور	سفید داغ والے کو	میرے حکم سے	اور	جب	نکالتا تو	مردوں کو	میرے حکم سے

اور تم مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے ٹھیک کر دیتے تھے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے

وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ

وَ	إِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ	إِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	إِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ
اور	جب	روکا میں نے	بنی	اسرائیل کو	تجھ سے	جبکہ	لایا تو ان کے پاس	روشن نشانیاں	تو کہا	انہوں نے جو

زندہ نکالتے اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا جب تم ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	إِنْ	هٰذَآ	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	إِذْ	أَوْحَيْتُ	إِلَى
کافر تھے	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	جب	میں نے وحی کی	طرف

ان میں کافروں نے کہا کہ یہ تو محض کھلا جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں کے دل

الْحَوَارِيّٖنَ أَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا

الْحَوَارِيّٖنَ	أَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ	وَ	بِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِأَنَّنَا
حواریوں کی	یہ کہ	ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	میرے رسول پر	وہ بولے	ہم ایمان لائے	اور تو گواہ رہ	ہم

میں (یہ) ڈال دیا کہ تم مجھ پر اور میرے پیغمبر (عیسیٰ علیہ السلام) پر ایمان لاؤ (تو) انہوں نے کہا ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ

مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ

مُسْلِمُوْنَ	إِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ
مسلمان ہیں	جب	کہا	حواریوں نے	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے	کیا	طاقت رکھتا ہے

ہم یقیناً مسلمان ہیں۔ اور (یہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا رب ایسا کر سکتا ہے

رَبُّكَ أَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ

رَبُّكَ	أَنْ	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	إِنْ	كُنْتُمْ
تیرا رب	یہ کہ	اتارے	ہم پر	خوان	آسمان سے	اس نے کہا	ڈرو	اللہ سے	اگر	ہو تم

کہ ہم پر آسمان سے (کھانے کا) خوان اتار دے (تو) عیسیٰ علیہ السلام نے (جواباً) کہا (لوگو) اللہ سے ڈرو اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ أَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ أَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	قَالُوْا	نُرِيْدُ	أَنْ	نَّأْكُلَ	مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَ	نَعْلَمَ	أَنْ
مومن	بولے	ہم چاہتے ہیں	یہ کہ	کھائیں ہم	اس سے	اور	مطمئن ہوں	ہمارے دل	اور	ہم جانیں	یہ کہ

صاحب ایمان ہو۔ حواریوں نے کہا ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اسے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم جان لیں کہ

قف

قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ
بیشک	آپ نے ہم سے سچ فرمایا	اور ہوں ہم	اس پر	گواہوں میں سے	عرض کی	عیسیٰ	بیٹے

آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔ عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم نے دُعا:"

مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ	لَنَا	عِيْدًا
مریم نے	اے اللہ	ہمارے رب	اتار	ہم پر	خوان	آسمان سے	کہ ہو	ہمارے لئے	عید

اے اللہ ہمارے رب! آسمان سے ہم پر ایک خوان اُتار جو ہمارے پہلوں اور بعد میں آنے والوں کے لیے عید بن جائے۔ اور تیری

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ

لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنْكَ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ	قَالَ
ہمارے پہلوں	اور ہمارے پچھلوں کی	اور نشانی	تجھ سے	اور رزق دے ہم کو	اور تو ہے	بہتر	رزق دینے والا	فرمایا

طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور ہمیں رزق عطا فرما اور تو بہترین رزق عطا فرمانے والا ہے"۔ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ	بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
اللہ نے	بیشک میں	اتارنے والا ہوں اس کو	تم پر	تو جو	کفر کرے گا	بعد اس کے	تم میں سے	تو میں یقیناً	عذاب کروں گا اس کو	ایسا عذاب

نے فرمایا: "میں یہ خوان تم پر ضرور نازل کرنے والا ہوں پھر اس کے بعد تم میں سے جو شخص انکار کرے گا تو اس کو میں یقیناً

لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ع ﴿۱۱۵﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

۱۵ ع ۲

لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ
کہ نہ	عذاب دوں گا وہ	کسی کو بھی	جہان والوں سے	اور	جب	فرمائے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹے	مریم کے

ایسا عذاب دوں گا جو دنیا میں سے کسی کو نہ دیا ہوگا"۔ اور جب اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم!

ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ

ءَاَنْتَ	قُلْتَ	لِلنَّاسِ	اتَّخِذُوْنِیْ	وَ	اُمِّیَ	اِلٰهَیْنِ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالَ
کیا تو نے	کہا تھا	لوگوں کو کہ	بنا لو مجھ کو	اور	میری ماں کو	دو خدا	سوا	اللہ کے	کہے گا

کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری والدہ کو اللہ تعالیٰ کے علاوہ معبود بنا لو وہ کہیں گے:

سُبْحٰنَكَ مَا یَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ ۗ بِحَقٍّ ؔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ

سُبْحٰنَكَ	مَا	یَكُوْنُ	لِیْۤ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَیْسَ	لِیْ	بِحَقٍّ	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ
پاک ہے تو	نہیں	ہے	میرے لئے	یہ کہ	کہوں میں	وہ جو	نہیں ہے	میرے لئے	حق	اگر	میں نے کہا ہے اس کو

تو پاک ہے۔ میرا یہ کام نہ تھا کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہ تھا۔ اگر میں نے وہ کہا ہوتا

فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ

فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ	تَعْلَمُ	مَا	فِیْ نَفْسِیْ	وَ	لَاۤ	اَعْلَمُ	مَا	فِیْ نَفْسِكَ
تو یقیناً	جانتا ہے اس کو	تو جانتا ہے	جو	میرے جی میں ہے	اور	نہیں	جانتا میں	جو	تیرے جی میں ہے

تو ضرور تیرے علم میں ہوتا۔ جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں وہ نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَاۤ اَمَرْتَنِیْ بِهٖۤ اَنِ

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُیُوْبِ	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَاۤ	اَمَرْتَنِیْ	بِهٖۤ	اَنِ
بیشک	تو ہی ہے	جاننے والا	غیبوں کا	نہیں	کہا میں نے	ان کو	مگر	جو	حکم دیا تو نے مجھ کو	اس کا	یہ کہ

یقیناً تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے"۔ میں نے انہیں سوائے اس (بات) کے کچھ نہیں کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّیْ	وَ	رَبَّكُمْ	وَ	كُنْتُ	عَلَیْهِمْ	شَهِیْدًا	مَّا دُمْتُ	فِیْهِمْ
عبادت کرو	اللہ کی	جو میرا رب ہے	اور	تمہارا رب ہے	اور	میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں

کہ تم (صرف) اللہ کی عبادت کیا کرو جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور میں ان (کے عقائد و اعمال) پر اس

فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِيْ	كُنْتَ	اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ	وَاَنْتَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
پھر جب	تو نے مجھے اٹھالیا	تو تھا	تو ہی	نگاہ رکھتا تھا	ان پر	اور تو	اوپر	ہر	شے کے

وقت تک) خبردار رہا جب تک میں ان لوگوں میں موجود رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان (کے حالات) پر نگہبان تھا اور تو

شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ

شَهِيْدٌ	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَ	اِنْ	تَغْفِرْ لَهُمْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ
گواہ ہے	اگر	تو ان کو عذاب دے	تو وہ	بندے ہیں تیرے	اور	اگر	بخش دے ان کو	تو بے شک	تو ہی ہے

ہر چیز پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے (ہی) بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو ہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ	قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ
غالب	حکمت والا	فرمائے گا	اللہ	یہ	دن ہے	جو نفع دے گا	سچوں کو	ان کا سچ

بڑا غالب حکمت والا ہے۔ اللہ فرمائے گا یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا ان کیلئے باغ ہیں

لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ

لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ
ان کیلئے	باغ ہیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ تک	راضی ہوا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ان میں ہمیشہ ابد تک رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ

اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	لِلّٰهِ	مُلْكُ
اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اللہ ہی کیلئے ہے	سلطنت

اللہ سے راضی ہوئے یہی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ اللہ ہی کیلئے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	فِيْهِنَّ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ
آسمانوں کی	اور زمین کی	اور	جو	ان میں ہے	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے

سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔

اٰیاتہا ١٦٥ ٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ٥٥ رکوعاتہا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	جَعَلَ	الظُّلُمٰتِ
سب خوبیاں	اللہ کو ہیں	جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	اور	بنائی	اندھیریاں

سب خوبیاں اللہ کو ہے جس نے آسمان اور زمین بنائے اور تاریکیوں اور روشنی کو پیدا کیا

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ

وَ	النُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَكُمْ
اور	نور	پھر	وہ جو	کافر ہیں	اپنے رب کے ساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	وہ اللہ	وہ ہے جس نے	تم کو پیدا کیا

اس پر بھی یہ کافر لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾

مِّنْ طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰى	اَجَلًا	وَ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ
مٹی سے	پھر	مقرر کی	ایک مدت	اور	ایک مدت	مقرر ہے	اس کے پاس	پھر	تم	شک کرتے ہو

سے پیدا کیا پھر ایک مدت مقرر کی اور ایک مقررہ مدت اسی کے پاس ہے۔ پھر تم لوگ شک کرتے ہو۔

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ

وَ	هُوَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	فِي	الْاَرْضِ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ	وَجَهْرَكُمْ	وَ	يَعْلَمُ
اور	وہ ہی	اللہ ہے	میں	آسمانوں	اور	میں	زمین	جانتا ہے	پوشیدہ تمہارا	اور ظاہر تمہارا	اور	جانتا ہے

اور آسمانوں میں اور زمین میں وہی اللہ (معبودِ برحق) ہے جو تمہاری پوشیدہ اور تمہاری ظاہر (سب باتوں) کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کما

مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مَا	تَكْسِبُوْنَ	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا
جو	تمہارے کام	اور	نہیں	آتیں ان کے پاس	کوئی	نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر	تھے	اس سے

رہے ہو وہ (اسے بھی) جانتا ہے۔ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آئی مگر (یہ کہ) وہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ۝۴ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

مُعْرِضِيْنَ	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَاۗءَهُمْ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ
منہ پھیرنے والے	بیشک	جھٹلایا انہوں نے	حق کو	جبکہ	آیا ان کے پاس	تو جلد ہی	آئیں گی ان کے پاس

روگردانی کرتے تھے۔ تو بے شک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا پس عنقریب ان کے پاس

اَنْۢبٰۗـؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

اَنْۢبٰۗـؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ
خبریں	اس کی کہ	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	کیا نہ	دیکھا انہوں نے کہ	کتنی	ہلاک کیں ہم نے	ان سے پہلے

اس چیز کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ

مِّنْ قَرْنٍ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا	السَّمَاۗءَ
سنگتیں	جگہ دی ہم نے ان کو	زمین میں	اتنی کہ	نہیں	جگہ دی ہم نے	تم کو	اور	بھیجی ہم نے	آسمان سے

کر دیں جنہیں ہم نے زمین میں ایسی قوت دی تھی جو تمہیں نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۖ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا	وَ	جَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
ان پر	موسلا دار بارش	اور	بنائیں ہم نے	نہریں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	تو ہم نے ہلاک کیا ان کو

بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہم نے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ	وَ	لَوْ	نَزَّلْنَا	عَلَيْكَ
ان کے گناہوں کے سبب	اور پیدا کی ہم نے	بعد ان کے	سنگت	دوسری	اور	اگر	اتارتے ہم	آپ پر

انہیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم پیدا کر دی۔ اور اگر ہم آپ پر

كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ
کتاب	کاغذوں میں	پھر چھوتے اس کو	اپنے ہاتھوں سے	تو کہتے	وہ جو	کافر ہیں	نہیں	یہ

کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے کہ وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے جب بھی کافر کہتے کہ نہیں!

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ	وَ	قَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	مَلَكٌ	وَ	لَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا
مگر	جادو	کھلا ہوا	اور	بولے	کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور	اگر	اتارتے ہم	فرشتہ

یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور بولے ان پر کوئی فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتارتے

لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا
تو فیصلہ ہو جاتا	کام کا	پھر	نہ	مہلت دیے جاتے	اور	اگر	بناتے ہم اس کو	فرشتہ	تو بناتے اس کو	مرد

تو کام تمام ہو گیا ہوتا پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم رسول کو فرشتہ بناتے تو اسے بھی آدمی ہی بناتے اور ہم ان پر وہی شبہ ڈال دیتے جو شبہ

وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ⑨ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

وَلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ	وَ	لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
اور ضرور شبہ کرتے	ان پر	جو	شبہ اب کررہے ہیں	اور	بیشک	ٹھٹھا کیا گیا	رسولوں کے ساتھ	آپ سے پہلے

کررہے ہیں (یعنی اس کی بھی ظاہری صورت دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ ہماری مثل بشر ہے۔) اور بے شک آپ سے پہلے (بھی) رسولوں کے ساتھ مذاق کیا

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع قُلْ

١
ع ١٠
٧

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	قُلْ
تو گھیر لیا	ان کو جنہوں نے	ٹھٹھا کیا تھا	ان میں سے	اسی نے جس کو	تھے	وہ کہ	ٹھٹھا کرتے	فرمادیں

جاتا رہا پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا اسی نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجئے

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ قُلْ

سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ	قُلْ
سیر کرو	زمین میں	پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	فرمایئے

زمین میں چلو پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ (ان سے) فرمایئے

لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ

لِّمَنْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	قُلْ	لِلّٰهِ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ
کس کا ہے	جو	آسمانوں میں	اور	زمین ہے	فرمادیں	اللہ کیلئے	لکھ لی ہے اس نے	اوپر	اپنے کرم کے ذمے

کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (آپ ہی انہیں) فرمائیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے اس نے (محض اپنے کرم سے)

الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الرَّحْمَةَ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
رحمت	ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	وہ جنہوں نے	خسارہ دیا

اس نے رحمت کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا ہے بے شک وہ تمہیں ضرور جمع فرمائے گا قیامت کے دن۔ جس میں کوئی شک نہیں جن لوگوں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ

اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	لَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِيْ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُوَ
اپنی جانوں کو	وہی	نہیں	ایمان لاتے	اور	اسی کا ہے	جو	بستا ہے	میں	رات	اور	دن میں	اور	وہ

نے اپنی جانوں کو نقصان میں ڈالا تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں ہے اور وہ سب

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
ننے والا	جاننے والا ہے	فرمادیں	کیا سوا	اللہ کے	میں بناؤں	ولی	جو پیدا کرنے والا	آسمانوں

کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ آپ ﷺ فرمادیجئے کیا اللہ کے سوا کسی اور کو ولی بنالوں وہ اللہ جس نے آسمان اور

وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ
اور	زمین کا ہے	اور	وہ	کھلاتا ہے	اور	نہیں	کھلایا جاتا	فرمادیں	بیشک میں	حکم دیا گیا	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	جو

زمین پیدا کئے اور وہ کھلاتا ہے اور کھانے سے پاک ہے آپ فرما دیجئے مجھے حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے

اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

اَسْلَمَ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ
گردن رکھے	اور	نہ ہونا	مشرکوں میں سے	فرمادو	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں میں

رمانبردار بن جاؤں اور تم ہرگز شرک کرنے والوں سے نہ ہونا۔ فرمادیجئے کہ بے شک میں (تو) بڑے عذاب کے دن سے

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	مَنْ	يُّصْرَفْ	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ
پنے رب کی	عذاب سے	دن	بڑے کے	جو شخص کہ	پھیرا گیا	اس سے	اس دن عذاب	تو بیشک

رتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔ اس دن جس شخص سے وہ (عذاب) پھیر دیا گیا تو بے شک (اللہ نے)

رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

رَحِمَهٗ	وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	فَلَا
رحم ہوا اس پر	اور	یہ ہے	کامیابی	کھلی	اور	اگر	پہنچائے تجھے	اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں

اس پر رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
کوئی دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور	اگر	پہنچائے تجھے	کوئی بھلائی	تو وہ	اوپر	ہر	شے کے

سوا اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾ قُلْ اَيُّ

قَدِيْرٌ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ	قُلْ	اَيُّ
قادر ہے	اور	وہ	غالب ہے	اوپر	اپنے بندوں کے	اور	وہ	حکمت والا	خبردار ہے	فرمادیں	کون سی

قادر ہے۔ اور وہی غالب ہے اپنے (سب) بندوں پر اور وہی ہے نہایت حکمت والا خوب خبردار۔ ان سے پوچھو

شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ

شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً	قُلِ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
چیز	بڑی ہے	گواہی میں	فرمادو	اللہ	گواہ ہے	میرے	اور	تمہارے درمیان	اور	وحی کیا گیا	میری طرف

کہ کس کی گواہی سب سے بڑی ہے؟ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا

هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ	بِهٖ	وَ	مَنْ	بَلَغَ	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ
یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تم کو	ساتھ اس کے	اور	جسے	پہنچے	کیا تم	گواہی دیتے ہو	کہ بیشک	ساتھ	اللہ کے

گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں بھی خبردار کروں اور اُن کو بھی جن تک یہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ساتھ کچھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ

اٰلِهَةً	اُخْرٰى	قُلْ	لَآ	اَشْهَدُ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَ	اِنَّنِيْ	بَرِيْۗءٌ
معبودے کوئی	اور بھی	فرمادو	نہیں	گواہی دیتا ہوں میں	فرمادو	سوائے کے نہیں	وہ	معبود ہے	ایک	اور	بیشک میں	بیزار ہوں

دوسرے معبود بھی ہیں؟ فرما دیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا فرما دیجئے یقیناً وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور یقیناً میں لاتعلق ہوں ان سے

وقف لازم

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ⑲ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ
اس سے	جو تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ لوگ	کہ دی ہم نے ان کو	کتاب	پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں

جنہیں تم شریک بناتے ہو۔ جن کو ہم نے کتاب دی اس نبی کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

وقف لازم ع ٩

اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳ ع وَمَنْ

اَبْنَاۗءَهُمْ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	مَنْ
اپنی اولاد کو	وہ جنہوں نے	خسارہ دیا	اپنی جانوں کو	ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور	کون

انہوں نے اپنی جان نقصان میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلٰى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اسکی آیتوں کو	بیشک وہ	نہیں	فلاح پائیں گے

سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا بے شک ظالم لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ㉑ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا

الظّٰلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا
ظالم	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان سے جو	مشرک ہیں

فلاح نہیں پاتے۔ اور جس دن ہم سب کو جمع کریں گے پھر جو لوگ شرک کرتے تھے ہم ان سے کہیں گے

اَیْنَ شُرَکَآؤُکُمُ الَّذِیْنَ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

اَیْنَ	شُرَکَآؤُکُمْ	اَلَّذِیْنَ	کُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	ثُمَّ	لَمْ	تَکُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کو	تم	گمان کرتے تھے	پھر	نہیں	ہوگا	ان کا عذر	مگر	یہ کہ

تمہارے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (معبود) خیال کرتے تھے؟۔ پھر ان کا کوئی بہانہ نہ ہوگا مگر یہ کہ وہ

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ کَیْفَ کَذَبُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ

قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	کُنَّا	مُشْرِکِیْنَ	اُنْظُرْ	کَیْفَ	کَذَبُوْا	عَلٰی	اَنْفُسِهِمْ
کہیں گے	اللہ کی قسم	جو ہمارا رب ہے	نہیں	تھے ہم	شرک کرنے والے	دیکھو	کیسے	جھوٹ بولیں گے	اوپر	اپنی جانوں کے

کہیں گے ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم ہے کہ ہم مشرک نہ تھے۔ دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور وہ سب کچھ ان

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا کَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ج

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	کَانُوْا	یَفْتَرُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	یَّسْتَمِعُ	اِلَیْكَ
اور	بھول جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	جھوٹ بناتے	اور	بعض ان سے	وہ ہیں جو	کان رکھتے ہیں	آپ کی طرف

سے گم ہو جائے گا جو یہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ اور ان میں کوئی وہ ہے جو تمہاری طرف کان لگاتا ہے

وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِنْ یَّرَوْا

وَ	جَعَلْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اَکِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَ	فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ	اِنْ	یَّرَوْا
اور	کر دیے ہم نے	اوپر	ان کے دلوں کے	غلاف	یہ کہ	نہ سمجھیں اسکو	اور	ان کے کانوں میں	بوجھ ہے	اور	اگر	دیکھیں

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہیں اور اگر ساری

کُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ

کُلَّ	اٰیَةٍ	لَا	یُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓی	اِذَا	جَآءُوْكَ	یُجَادِلُوْنَكَ	یَقُوْلُ	الَّذِیْنَ
ہر طرح کے	نشان	تو نہ	ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	آئیں آپ کے پاس	تو جھگڑا کریں آپ سے	کہتے ہیں	وہ جو

نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ جب تمہارے حضور تم سے جھگڑتے حاضر ہوں تو کافر کہیں گے

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ	وَ	يَنْـَٔوْنَ
کافر ہیں	نہیں	یہ	مگر	داستانیں	اگلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں	اس سے	اور	دور بھاگتے ہیں

کچھ نہیں یہ پہلے لوگوں کی کہانیوں کی طرح ہیں۔ اور وہ اس سے روکتے اور اس سے

عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

عَنْهُ	وَ	اِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ
اس سے	اور	نہیں	ہلاک کرتے	مگر	اپنی جانوں کو	اور	نہیں	شعور	اور	اگر	تم دیکھو	جب

دور بھاگتے ہیں اور اپنی جانوں کے سوا کسی کو ہلاک نہیں کر رہے اور انہیں شعور نہیں۔ اگر آپ (انہیں اس وقت) دیکھیں جب وہ

وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ

وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ
کھڑے کیے جائیں گے	اوپر	آگ کے	تو کہیں گے	اے کاش	ہم لوٹائے جائیں	اور نہ	جھٹلائیں	آیتیں	اپنے رب کی	اور ہوں ہم

آگ (کے کنارے) پر کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش کہ! اگر ہم (دنیا میں) بھیج دیے جائیں تو (اب) ہم اپنے رب کی آیتوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	بَلْ	بَدَا لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَوْ	رُدُّوْا
مومنوں سے	بلکہ	کھل گیا ان پر	جو	وہ تھے	چھپاتے	پہلے	اور	اگر	لوٹائے جائیں

(کبھی) نہیں جھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ ان پر وہ ظاہر ہو گیا ہے جو وہ پہلے چھپایا کرتے تھے اور اگر وہ دنیا

لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا

لَعَادُوْا	لِمَا نُهُوْا	عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	وَ	قَالُوْٓا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا
تو وہی کریں	جس سے روکے گئے ہیں	اس سے	اور بے شک	وہ جھوٹے ہیں	اور	بولے	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی

میں لوٹا دیے جائیں تو وہی دہرائیں گے جس سے وہ روکے گئے تھے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور انہوں نے کہا دنیا کی زندگی کے سوا

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ

الدُّنْيَا	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ	وَ	لَوْ	تَرٰۤى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلٰى	رَبِّهِمْ	قَالَ
دنیا کی	اور	نہیں	ہم	اٹھائیں جائیں گے	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب	کھڑے کیے جائینگے	اوپر	اپنے رب کے	کہے گا

ہماری کوئی زندگی نہیں اور (مرنے کے بعد) ہم اٹھائے نہیں جائیں گے۔ اور اگر آپ دیکھیں جب وہ ٹھہرائے جائیں گے اپنے

اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ
کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے	بیشک	قسم ہے ہمارے رب کی	فرمائے گا	تو چکھو	عذاب	اس کا	جو تم تھے

رب کے حضور اللہ فرمائے گا کیا یہ حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہمارے رب کی اللہ فرمائے گا تو اب چکھو عذاب اس کفر کی

تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ ع ۳

تَكْفُرُوْنَ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	اِذَا	جَآءَتْهُمُ
کفر کرتے	بیشک	خسارہ میں پڑے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	ملنا	اللہ سے	یہاں تک کہ	جب	آگئی ان پر

وجہ سے جو تم کرتے تھے۔ بے شک نقصان میں رہے وہ جنہوں نے اپنے رب سے ملنے کا انکار کیا یہاں

السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ

السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا	يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ
قیامت	اچانک	کہیں گے	ہائے افسوس ہمیں	اوپر	اسکے جو	تقصیر کی ہم نے	اس میں	اور وہ	اٹھائے ہوئے ہوں گے

تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آ گئی بولے ہائے افسوس ہمارا اس پر کہ اس کے ماننے میں ہم نے کوتاہی کی اور وہ اپنے

اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ

اَوْزَارَهُمْ	عَلٰى	ظُهُوْرِهِمْ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَاۤ
اپنے بوجھ	اوپر	اپنی پیٹھوں کے	خبردار	برا ہے	جو	بوجھ اٹھائیں گے	اور	نہیں	زندگی	دنیا کی

بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہیں ارے کتنا برا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا

اِلَّا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَ	لَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا
مگر	کھیل	اور تماشہ	اور	یقیناً گھر	آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لئے جو	ڈرتے ہیں	کیا نہیں

کھیل کے تماشے کے سوا کچھ نہیں اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔ کیا پھر بھی

تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾ قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ

تَعْقِلُوْنَ	قَدْ	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ
نہیں سمجھ	بیشک	ہم جانتے ہیں	کہ بیشک	رنج دیتی ہے آپ کو	وہ بات جو	کہتے ہیں	تو بیشک وہ

تم سمجھتے نہیں؟۔ (اے حبیب ﷺ) بے شک ہم جانتے ہیں کہ وہ (بات) یقیناً آپ کو رنجیدہ کر رہی ہے جو یہ لوگ کہتے

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَ	لٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ	وَ	لَقَدْ	كُذِّبَتْ
نہیں	جھٹلاتے آپ کو	اور	لیکن	ظالم	آیات	الٰہی کا	انکار کرتے ہیں	اور	بیشک	جھٹلائے گئے

ہیں پس یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے لیکن یہ ظالم لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کر رہے ہیں۔ اور بے شک آپ

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ

رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا	وَ	اُوْذُوْا	حَتّٰى	اَتٰىهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	تو صبر کیا انہوں نے	اوپر	جو	جھٹلائے گئے	اور	تکلیف دیئے گئے	یہاں تک کہ	آئی انکے پاس

سے قبل (بھی) رسول جھٹلائے گئے مگر انہوں نے جھٹلائے جانے اور اذیت پہنچائے جانے پر صبر کیا حتیٰ کہ انہیں

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی

نَصْرُنَا	وَ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	وَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِی
مدد ہماری	اور	نہیں	کوئی بدلنے والا	باتیں	اللہ کی	اور	بیشک	آئی آپ کے پاس	کچھ	خبریں

ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں کوئی بدلنے والا نہیں اور بے شک آپ کے پاس

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

الْمُرْسَلِيْنَ	وَ	اِنْ	كَانَ كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ
رسولوں کی	اور	اگر	شاق گزرا ہے	آپ پر	ان کا منہ پھیرنا	تو اگر	تم طاقت رکھتے	یہ کہ

رسولوں کی خبریں آ چکی ہیں۔ اور اگر ان کی بے رخی آپ پر شاق گزری ہو تو اگر آپ سے ہو سکے کہ

تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ

تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِي	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا	فِي	السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ	وَ	لَوْ	شَآءَ
ڈھونڈ لو	کوئی سرنگ	میں	زمین	یا	زینہ	میں	آسمان	تو لے آؤ انکے پاس	کوئی نشانی	اور	اگر	چاہتا

تلاش کریں زمین میں کوئی سرنگ یا سیڑھی آسمان میں پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں (تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں

النصف

اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى	الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ	اِنَّمَا
اللہ	تو اکٹھا کرتا ان کو	اوپر	ہدایت کے	تو نہ	ہو تم	جاہلوں کے ساتھ	اسکے سوا نہیں کہ

گے) اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا تو (اے مخاطب! تو) ہرگز نہ ہو جانا نادانوں میں سے۔ صرف وہی لوگ

وقف غفران ۱

يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ	وَ	الْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ
قبول کرتے ہیں	وہ جو	سنتے ہیں	اور	مردے	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اس کی طرف

قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ زندہ کرے گا پھر وہ اسی کی طرف

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱

يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ

يُرْجَعُوْنَ	وَ	قَالُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ
ہانکے جائینگے	اور	بولے	کیوں	نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	انکے رب سے	فرما دو	بیشک	اللہ	قادر ہے

لوٹائے جائیں گے۔ اور بولے ان پر کوئی نشانی کیوں نہ اتری ان کے رب کی طرف سے آپ فرما دیجئے

عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

عَلٰى	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي
اوپر	اسکے کہ	اتارے	نشانی	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	کوئی	جانور	میں

کہ اللہ قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور نہیں کوئی زمین میں چلنے والا

الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا

الْاَرْضِ	وَ	لَا	طٰٓئِرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ	مَا	فَرَّطْنَا
زمین	اور	نہ	کوئی پرندہ	اڑتا ہے	اپنے پروں سے	مگر	امتیں ہیں	مثل تمہاری	نہیں	چھوڑی کمی

اور نہ کوئی پرندہ کہ اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر یہ سب تم جیسی امتیں ہیں اور ہم نے

فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

فِي	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
میں	کتاب	کوئی	چیز	پھر	طرف	اپنے رب کی	اکٹھے کیے جائینگے	اور وہ جنہوں نے	جھٹلایا

اس کتاب میں کوئی کمی نہیں چھوڑی پھر وہ اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِي	الظُّلُمٰتِ	مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ	وَ	مَنْ	يَّشَاْ
ہماری آیتوں کو	بہرے	اور	گونگے ہیں	میں	اندھیروں	جسے	چاہے	اللہ	گمراہ کرے اس کو	اور	جسے	چاہے

ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں تاریکیوں میں (بھٹک رہے) ہیں اللہ جسے چاہتا ہے اسے گمراہ کر دیتا ہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ

يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ
کرے اسے	اوپر	رستے	سیدھے کے	فرما دو	بھلا بتاؤ تو	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب

اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ آپ ﷺ فرمائیے ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے

اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۴۰) بَلْ

اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ	السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ
اللہ کا	یا	آئے تمہارے پاس	قیامت	کیا سوائے	اللہ کے	پکارو گے تم	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ

یا تم پر قیامت آ پہنچے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے (بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔ بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا
خاص اسی کو	پکارو گے تم	دور کردے گا	جو کہ	پکارو گے	طرف اسکی	اگر	چاہے	اور	بھول جاؤ گے	جو

اسی کو پکارو گے تو وہ اگر چاہے تو دور کردے گا اس مصیبت کو جس کیلئے تم اسے پکارو گے؟ اور تم بھول جاؤ گے اس کو جسے (اللہ کا)

تُشْرِكُوْنَ ۧ (۴۱) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

ع ۱۰

تُشْرِكُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِالْبَاْسَآءِ
شریک ٹھہراتے ہو تم	اور	بیشک	بھیجے ہم نے	طرف	امتوں کی	آپ سے پہلے	تو ہم نے پکڑا ان کو	سختی سے

شریک بناتے ہو۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے ان (اُمتوں) کو پکڑ لیا سختی

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ (۴۲) فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ	فَلَوْلَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا
اور	تکلیفوں سے	تا کہ وہ	گڑگڑائیں	پھر کیوں نہ ہوا	جب	آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب	گڑگڑاتے ہوئے

اور تکلیف سے تا کہ وہ عاجزی سے گڑگڑائیں۔ تو کیوں نہ ہو کہ جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو گڑگڑائے ہوتے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۴۳) فَلَمَّا

وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَلَمَّا
اور	لیکن	سخت ہوگئے	ان کے دل	اور	خوشنما بنائے	انکے لئے	شیطان نے	جو	تھے	عمل کرتے	پھر جب

لیکن ان کے دل تو سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے کام ان کی نگاہ میں بھلے کر دکھائے۔ پھر جو

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا

نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰۤى	اِذَا
بھول گئے	جو	نصیحت کیے گئے تھے	ساتھ اس کے	کھول دیے ہم نے	ان پر	دروازے	ہر	چیز کے	یہاں تک کہ	جب

نصیحتیں ہم نے ان کو کی تھیں وہ انہوں نے بھلا دیں تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے یہاں تک کہ جب

فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ (٤٤) فَقُطِعَ دَابِرُ

فَرِحُوْا	بِمَاۤ	اُوْتُوْۤا	اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ	فَقُطِعَ	دَابِرُ
خوش ہوئے	اس پر جو	دیے گئے	پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	تو	وہ	ناامید ہو گئے	پھر کاٹی گئی	جڑ

خوش ہوئے اس پر جو انہیں ملا تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا اب وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ پس ظلم کرنے والی

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٤٥) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ
قوم کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اور	سب تعریف	اللہ کے لیے جو	رب ہے	سب جہانوں کا	فرما دیجئے	کیا دیکھا تم نے	اگر

قوم کی جڑ کاٹ دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ (ان سے) فرما دیجئے کہ تم یہ تو بتاؤ اگر

اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ
لے لے	اللہ	تمہارے کان	اور	آنکھیں تمہاری	اور مہر کر دے	اوپر	تمہارے دلوں کے	کون	خدا ہے	سوا	اللہ کے

اللہ تمہاری سماعت اور تمہاری آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ایسا ہے جو یہ (نعمتیں دوبارہ)

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ (٤٦) قُلْ

يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ	قُلْ
دے دے تم کو	یہ چیزیں	دیکھو	کس طرح	بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	پھر	وہ	پھر لیتے ہیں	فرما دو

تمہارے پاس لے آئے دیکھئے ہم کس طرح بار بار آیتیں پیش کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ موڑتے ہیں۔ فرما دیجئے

أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ

أَرَءَيْتَكُمْ	إِنْ	أَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	بَغْتَةً	أَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	إِلَّا	الْقَوْمُ
کیا دیکھا تم نے	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب	اللہ کا	اچانک	یا	ظاہر	نہیں	ہلاک کی جائے گی	مگر	قوم

ذرا بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا اعلانیہ ہو کر آ جائے تو ظالموں کے سوا کوئی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ج

الظّٰلِمُوْنَ	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	إِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
ظالموں کی	اور نہیں	بھیجتے ہم	رسولوں کو	مگر	خوشخبری دینے والے	اور	ڈرانے والے

اور ہلاک ہو گا؟۔ اور ہم رسول نہیں بھیجتے مگر خوشخبری اور ڈر سنانے کے لیے پھر جو لوگ ایمان لائیں

فَمَنْ اٰمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَالَّذِيْنَ

فَمَنْ	اٰمَنَ	وَ	أَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پھر جو	ایمان لائے	اور	درست ہو جائے	تو نہیں	اندیشہ	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں	اور	وہ جنہوں نے

اور اپنی اصلاح کریں تو ان کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾ قُلْ لَّآ أَقُوْلُ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	قُلْ	لَآ	أَقُوْلُ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پہنچے گا ان کو	عذاب	بدلے اس کے جو	تھے وہ	گناہ کرتے	فرما دو	نہیں	کہتا میں

ہماری آیتیں جھٹلائیں انہیں عذاب پہنچے گا یہ بدلا ہے ان کی نافرمانی کا۔ آپ فرما دیجئے میں تم

لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ أَقُوْلُ لَكُمْ إِنِّيْ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَآ	أَقُوْلُ	لَكُمْ	إِنِّيْ
تم کو	کہ میرے پاس	خزانے ہیں	اللہ کے	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور	نہ	میں کہتا ہوں	تم کو	کہ میں

سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں اپنے آپ غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم

مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى

مَلَكٌ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى
فرشتہ ہوں	نہیں	پیروی کرتا میں	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	فرمادو	کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھے

سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے آپ فرمادیجئے کیا برابر ہو جائیں گے اندھے

وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٥٠ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ

ع ٦

وَالْبَصِيْرُ	اَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اَنْذِرْ	بِهٖ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ
اور دیکھنے والے	کیا نہیں	غور کرتے تم	اور	ڈراؤ	اس کے ساتھ	ان کو جو	ڈرتے ہیں	یہ کہ

اور آنکھوں والے تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں کو ڈرایئے جو اپنے رب کے

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ
اٹھائے جائینگے	طرف	اپنے رب کی	نہیں	ان کیلئے	اس کے سوا	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	تاکہ

پاس اس حال میں جمع کئے جانے سے خوفزدہ ہیں کہ ان کیلئے اس کے سوا نہ کوئی مددگار ہو اور نہ (کوئی) سفارشی تاکہ

يَتَّقُوْنَ ۝٥١ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

يَتَّقُوْنَ	وَ	لَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَ	الْعَشِيِّ
وہ ڈریں	اور	نہ	دور کرو	ان کو	جو پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور	شام

وہ پرہیزگار بن جائیں۔ اور آپ ان لوگوں کو دور نہ کیجئے جو صبح و شام اپنے رب کی خوشنودی کی خاطر

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	مَا	عَلَيْكَ	مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	مَا
چاہتے ہیں	اس کی رضامندی	نہیں	آپ پر	ان کے حساب سے	کوئی چیز	اور	نہ

اس کو یاد کر کے پکارتے ہیں ان کے حساب میں سے آپ پر کوئی چیز (واجب) نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کوئی چیز ان پر

مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾

مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
آپ کے حساب سے	ان پر	کوئی چیز	تم انہیں دور کرو	تو ہو جائینگے آپ	بے انصافی کرنیوالے

(واجب) ہے (اگر) پھر بھی آپ انہیں (اپنے لطف و کرم سے) دور کر دیں تو آپ حق تلفی کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ
اور	اسی طرح	فتنہ بنایا ہم نے	ان کے بعض کو	بعض سے	تا کہ کہیں	کیا یہ ہیں کہ	احسان کیا	اللہ نے

اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ساتھ آزمایا کہ بالآخر وہ کہیں کیا ہم میں سے یہ وہی لوگ ہیں

عَلَيْهِمْ مِّنْ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذَا جَآءَكَ

عَلَيْهِمْ	مِّنْ بَيْنِنَا	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَكَ
ان پر	ہم میں سے	کیا نہیں	اللہ	جاننے والا	شکر گزاروں کو	اور	جب	آئیں آپ کے پاس

جن پر اللہ نے احسان کیا؟ کیا اللہ شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں؟۔ اور جب آپ کے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو فرماؤ	سلام ہو	تم پر	لکھدی	تمہارے رب نے	اوپر	اپنی ذات کے

پاس آئیں وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ فرمائیں تم پر سلام ہو تمہارے رب نے (محض اپنے کرم سے)

الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ
رحمت	بیشک	جو آدمی	کرے	تم میں سے	برائی	نادانی سے	پھر	توبہ کرے	اس کے بعد

اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو تم میں سے کوئی برائی کرے نادانی کی وجہ سے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اپنی اصلاح

وَاَصۡلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ

وَاَصۡلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ
اور سنوار لے	تو بیشک وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا ہے	اور	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں

کرلے تو (بے شک) اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم آیتوں کو مفصل بیان فرماتے ہیں

وَلِتَسۡتَبِيۡنَ سَبِيۡلُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۵﴾ قُلۡ اِنِّيۡ نُهِيۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ الَّذِيۡنَ

وَ	لِتَسۡتَبِيۡنَ	سَبِيۡلُ	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّيۡ	نُهِيۡتُ	اَنۡ	اَعۡبُدَ	الَّذِيۡنَ
اور	تاکہ ظاہر ہو جائے	راستہ	مجرموں کا	فرما دیجئے	بیشک میں	روکا گیا ہوں	یہ کہ	پوجوں میں	ان کو

اور اس لئے کہ مجرموں کا طریقہ واضح ہو جائے۔ آپ فرما دیجئے مجھے منع کیا گیا ہے کہ انہیں پکاروں

تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهۡوَآءَكُمۡ ۙ قَدۡ ضَلَلۡتُ اِذًا

تَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	قُلۡ	لَّا	اَتَّبِعُ	اَهۡوَآءَكُمۡ	قَدۡ	ضَلَلۡتُ	اِذًا
جن کو تم پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	فرما دو	نہیں	پیروی کرتا میں	تمہاری خواہش کی	بیشک	میں گمراہ ہوں گا	اس وقت

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو آپ فرما دیجئے میں تمہاری خواہش پر نہیں چلتا یوں

وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ قُلۡ اِنِّيۡ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّيۡ وَكَذَّبۡتُمۡ

وَّمَاۤ	اَنَا	مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ	قُلۡ	اِنِّيۡ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ رَّبِّيۡ	وَكَذَّبۡتُمۡ
اور نہ ہوا	میں	ہدایت پانے والوں سے	فرما دیں	بیشک میں	اوپر	دلیل کے ہوں	اپنے رب سے	اور جھٹلایا تم نے

ہو تو میں بھٹک جاؤں اور راہ ہدایت پر نہ رہوں۔ فرما دیجئے (کافرو!) بے شک میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر

بِهٖ ؕ مَا عِنۡدِيۡ مَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِهٖ ؕ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الۡحَقَّ

بِهٖ	مَا	عِنۡدِيۡ	مَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ	بِهٖ	اِنِ	الۡحُكۡمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الۡحَقَّ
اس کو	نہیں	میرے پاس	جس کی	تم جلدی کرتے ہو	اس کی	نہیں ہے	حکم	مگر	اللہ کا	بیان فرماتا ہے	حق

(قائم) ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو میرے پاس وہ (عذاب) نہیں ہے جس کی تم جلدی مچا رہے ہو حکم صرف اللہ ہی کا ہے وہ حق

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

وَ	هُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ	قُلْ	لَوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ
اور	وہ ہے	بہتر ہے	فیصلہ کرنے والوں کا	فرمادیں	اگر	بیشک	میرے پاس ہوتا	وہ کہ	جلدی کرتے ہو تم	اس کی

بیان فرماتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ (ان سے) فرمادیں اگر وہ (عذاب) میرے پاس ہوتا جسے تم جلدی

لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ

لَقُضِيَ	الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ	وَ	عِنْدَهٗ
تو فیصلہ ہو جاتا	کام کا	میرے	اور تمہارے درمیان	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور	پاس اسی کے ہیں

چاہتے ہو تو یقیناً میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی کے

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا

مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَ	مَا
کنجیاں	غیب کی	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہی	اور	جانتا ہے	جو	میں	خشکی	اور تری میں ہے	اور	نہیں

پاس ہیں غیب کی کنجیاں اس کے سوا (بذاتِ خود) انہیں کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جو خشکی

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَ	لَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ
گرتا	کوئی	پتہ	مگر	جانتا ہے اس کو	اور	نہ	کوئی دانہ	میں	اندھیریوں	زمین کے

اور سمندر میں ہے اور کوئی پتہ نہیں گرتا لیکن وہ اسے جانتا ہے اور نہ ہی کوئی دانہ گرتا ہے زمین کی تاریکیوں میں

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ

وَ	لَا	رَطْبٍ	وَّ	لَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ	وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ
اور	نہ	کوئی تر	اور	نہ	خشک	مگر	میں	کتاب	روشن ہے	اور	وہ اللہ	وہ ہے جو	روحیں قبض کرتا ہے	رات میں

اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک لیکن (سب کچھ لکھا ہوا) ہے روشن کتاب میں۔ اور وہی ہے جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج

وَ	يَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى
اور	جانتا ہے	جو	کماتے ہو تم	دن میں	پھر	اٹھاتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پوری کی جائے	میعاد	مقرر

رات میں اور جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کیا پھر تمہیں اٹھا دیتا ہے دن میں تاکہ مقرر میعاد پوری ہو جائے

ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ

ربع

ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	هُوَ	الْقَاهِرُ
پھر	اسکی طرف ہے	تمہارا پھرنا	پھر	بتادے گا تم کو	جو	تھے تم	عمل کرتے	اور	وہ	غالب ہے

پھر تمہارا لوٹنا اسی کی طرف ہے پھر تمہیں خبر دے گا اس چیز کی جو تم کرتے تھے۔ اور وہی غالب ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

فَوْقَ	عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ
اوپر	بندوں اپنے کے	اور	بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے ایک کو

اپنے بندوں پر اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں کسی کی موت آتی ہے ہمارے فرشتے

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَ	هُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ
موت	روح قبض کرتے ہیں اسکی	ہمارے بھیجے ہوئے	اور	وہ	نہیں	کوتاہی کرتے	پھر	لوٹائے جائیں گے	طرف	اللہ کی	جو ان کا مولا ہے

اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ روگردانی نہیں کرتے۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ اپنے حقیقی مالک کی طرف واپس لائے

الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَ	هُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ	قُلْ	مَنْ	يُنَجِّيْكُمْ
سچا	خبردار	اسی کا ہے	حکم	اور	وہ	جلدی	حساب کرنیوالا ہے	فرمادیں	کون	نجات دیتا ہے تم کو

جائیں گے۔ سن لو حکم اسی کا چلتا ہے اور وہ سب سے جلد حساب کرنے والا ہے۔ آپ فرمائیں کہ بیابان میں اور دریا کی

مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ۚ لَئِنۡ اَنۡجٰنَا

مِنۡ ظُلُمٰتِ	الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ	تَدۡعُوۡنَهٗ	تَضَرُّعًا	وَ	خُفۡيَةً	لَئِنۡ	اَنۡجٰنَا
اندھیریوں سے	خشکی	اور سمندر کی سے	پکارتے ہو تم اس کو	گڑگڑا کر	اور	پوشیدہ	اگر	نجات دی تو نے ہم کو

تاریکیوں میں تمہیں کون نجات دیتا ہے اس وقت تو) تم گڑگڑا کر (بھی) اور چپکے چپکے (بھی) اسی کو پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس

مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡهَا وَمِنۡ كُلِّ

مِنۡ هٰذِهٖ	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُنَجِّيۡكُمۡ	مِّنۡهَا	وَ	مِنۡ كُلِّ
اس سے	تو ہوں گے ہم	شکر کرنے والوں سے	فرمایئے	اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور	ہر

(مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں اس (مصیبت)

كَرۡبٍ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿۶۴﴾ قُلۡ هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰۤى اَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ

كَرۡبٍ	ثُمَّ	اَنۡتُمۡ	تُشۡرِكُوۡنَ	قُلۡ	هُوَ	الۡقَادِرُ	عَلٰۤى	اَنۡ	يَّبۡعَثَ	عَلَيۡكُمۡ
مصیبت سے	پھر	تم	شرک کرتے ہو	فرمایئے	وہ	قادر ہے	اوپر اس کے	یہ کہ	بھیجے	تم پر

سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے تم پھر (بھی) شرک کرتے ہو۔ آپ فرما دیں کہ وہ اس پر قدرت رکھنے والا ہے کہ تم پر

عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا وَّيُذِيۡقَ

عَذَابًا	مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ	اَوۡ	مِنۡ تَحۡتِ	اَرۡجُلِكُمۡ	اَوۡ	يَلۡبِسَكُمۡ	شِيَعًا	وَ	يُذِيۡقَ
عذاب	تمہارے اوپر سے	یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں کے	یا	بنا دے تم کو	گروہ گروہ	اور	چکھائے

تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے کوئی عذاب بھیج دے یا تمہیں گروہوں میں تقسیم کرکے تمہیں

بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ

بَعۡضَكُمۡ	بَاۡسَ	بَعۡضٍ	اُنۡظُرۡ	كَيۡفَ	نُصَرِّفُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمۡ
بعض تمہارے کو	سختی	بعض کی	دیکھ	کس طرح	بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	تاکہ وہ

ایک دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھا دے۔ دیکھو ہم کس طرح آیات مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ

يَفْقَهُوْنَ	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ	هُوَ	الْحَقُّ	قُلْ	لَسْتُ	عَلَيْكُمْ
سمجھیں	اور	جھٹلایا	اس کو	آپ کی قوم نے	اور	وہ	حق ہے	فرماؤ	نہیں ہوں میں	تم پر

تاکہ وہ سمجھیں۔ اور اسے آپ کی قوم نے جھٹلایا حالانکہ یہی حق ہے فرمایئے میں تم پر

بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

بِوَكِيْلٍ	لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	رَاَيْتَ
نگہبان	ہر	خبر کے لیے	وقت ہے	اور عنقریب	جان لوگے	اور	جب	دیکھے تو

نگہبان نہیں۔ ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے۔ اور اے سننے والے

الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ
ان لوگوں کو جو	بحث کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں	تو منہ پھیرلو	ان سے	یہاں تک کہ	بحث کریں	میں

جب تم انہیں دیکھو جو ہماری آیتوں میں بے جا بحث کرتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لو جب تک کہ

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى

حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖ	وَ	اِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى
بات	سوا کے	اور	اگر	بھلادے تجھ کو	شیطان	تو نہ	بیٹھ	بعد	یاد آنے کے

اور بحث میں نہ پڑیں اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ

مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَ	مَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
ساتھ	قوم	ظالم کے	اور	نہیں	اوپر	ان کے	جو ڈرتے ہیں	ان کے حساب سے

ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ اور لوگوں پر جو پرہیزگاری اختیار کیے ہوئے ہیں ان (کافروں) کے حساب سے

مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ

مِّنْ شَيْءٍ	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ
کوئی چیز	اور	لیکن	نصیحت ہے	تا کہ	پرہیزگار ہوں	اور چھوڑ دو	ان کو جنہوں نے	بنالیا	اپنے دین کو

کچھ بھی (لازم) نہیں ہے مگر (انہیں) نصیحت (کرنا چاہیے) تا کہ وہ بچ جائیں۔ اور آپ ان لوگوں کو چھوڑ دیجئے جنہوں نے

لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ

لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	ذَكِّرْ	بِهٖٓ	اَنْ	تُبْسَلَ	نَفْسٌ
کھیل	اور	تماشہ	اور دھوکہ دیا ان کو	زندگی	دنیا کی نے	اور	نصیحت کر	اسکے ساتھ	یہ کہ	پکڑا جائے	کوئی جان

اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنالیا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے فریب دے رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعے نصیحت فرماتے رہیے

بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

بِمَا كَسَبَتْ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّ	لَا	شَفِيْعٌ	وَ	اِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ
بدلے اسکے جو کمایا	نہیں	اسکے لیے	سوا	اللہ کے	کوئی حمایتی	اور	نہ	سفارشی	اور	اگر	عوض دے	پورا

تا کہ کوئی شخص اپنے اعمال کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے جو اس نے کیے (پھر) اس کیلئے اللہ کے سوا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ

عَدْلٍ	لَا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا	بِمَا	كَسَبُوْا	لَهُمْ
بدلہ تو	نہ	لیا جائے	اس سے	یہ لوگ	جو	پکڑے گئے	بدلہ	کمائی کے	ان کیلئے

سفارشی اور اگر وہ پورا پورا بدلہ بھی دے تو (بھی) اس سے قبول نہیں کیا جائے گا یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کیے کے بدلے ہلاکت میں

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع قُلْ اَنَدْعُوْا ع ۸ ۱۴

شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	قُلْ	اَنَدْعُوْا
پینا ہے	کھولتا پانی	اور عذاب	دردناک	بدلے اسکے	جو تھے وہ	کفر کرتے	فرمادو	کیا پوجیں ہم

ڈال دیئے گئے ان کیلئے کھولتے ہوئے پانی کا پینا ہے اور دردناک عذاب ہے اس وجہ سے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ فرمائیے کیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُنَا	وَ	لَا	يَضُرُّنَا	وَ	نُرَدُّ	عَلٰٓى	اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ
سوا	اللہ کے	اس کو جو	نہ	نفع دے ہم کو	اور	نہ	تکلیف دے ہم کو	اور	ہم پھیرے جائیں	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد	اسکے جب

ہم اللہ کے سوا اس کو پوجیں جو نہ ہمیں کچھ نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ کوئی نقصان اور ہم اپنے الٹے پاؤں لوٹا دیے جائیں؟ اس کے بعد

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ

هَدٰىنَا	اللّٰهُ	كَالَّذِى	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيٰطِيْنُ	فِى الْاَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهٗ
ہدایت دی ہم کو	اللہ نے	جیسے وہ آدمی	بھٹکا دیا ہوا اس کو	شیطان نے	زمین میں	حیران کرے	اسکے

کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی اس شخص کی طرح جسے زمین میں شیطانوں نے بھٹکا دیا ہو اس حال میں کہ وہ حیران ہو اس کے

اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

اَصْحٰبٌ	يَّدْعُوْنَهٗٓ	اِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ
رفیق ہیں جو	جو بلاتے ہیں اس کو	طرف	ہدایت کی	آجا ہمارے پاس	فرمادو	بیشک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے

ساتھی اسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجا فرما دیجئے بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل)

الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ لا وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

الْهُدٰى	وَاُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	اَنْ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
ہدایت	اور حکم دیا گیا ہم کو	کہ فرمانبردار ہوں	واسطے رب	جہانوں کے	اور	یہ کہ	قائم کرو	نماز

ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سارے جہانوں کے رب کے آگے جھک جائیں۔ اور یہ کہ تم نماز قائم رکھو اور اللہ سے

وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	هُوَ	الَّذِىْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور	ڈرو اس سے	اور	وہ	وہ اللہ ہے کہ	اس کی طرف	اکٹھے کیے جاؤ گے تم	اور	وہ	اللہ وہ ہے جس نے	پیدا کیے	آسمان

ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے آسمان و زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	يَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ	الْحَقُّ	وَلَهُ
اور زمین	حق کے ساتھ	اور	جس دن	کہے گا	ہوجا	تو ہوجائے گا	بات اس کی	سچی ہے	اور اسی کی

ٹھیک ٹھیک بنائے اور جس دن ہر فانی چیز کو فرمائے گا ہو جا وہ فوراً ہوجائے گی اس کی بات سچی ہے اور اسی کی

الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ
سلطنت ہے	جس دن	پھونکا جائے گا	صور میں	جاننے والا ہے	چھپے	اور	ظاہر کا	اور	وہ	حکمت والا

سلطنت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا وہ ہر چھپے اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا

الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ

الْخَبِيْرُ	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ	اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ
خبردار ہے	اور جب	کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ	آزر سے	کیا بناتا ہے تو	بتوں کو	معبود	بیشک میں

خبردار ہے۔ اور یاد کرو جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کیا تم بتوں کو خدا بناتے ہو

اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ	وَكَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ
دیکھتا ہوں تجھ کو	اور تیری قوم کو	گمراہی میں	ظاہر کے	اور اسی طرح	دکھاتے تھے ہم	ابراہیم کو	بادشاہی

بے شک میں تمہیں اور تمہاری قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ	مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ
آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور تا کہ ہوجائے	یقین کرنے والوں سے	پھر جب	ڈھانپ لیا	اس کو

بادشاہتیں دکھائیں اور اس لئے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائیں۔ پھر جب ان پر رات نے اندھیرا کردیا تو انہوں نے

الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ
رات نے	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہنے لگا	یہ ہے	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	تو کہا	نہیں	پسند کرتا میں	غروب ہونے والوں

(ایک) ستارہ دیکھا کہا (کیا تمہارے خیال میں) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ ڈوب گیا تو (اپنی قوم کو سنا کر) کہنے لگے میں ڈوب جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ

فَلَمَّا	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ
پھر جب	دیکھا	چاند کو	چمکتا ہوا	فرمایا	یہ ہے	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	کہا	اگر	نہ	ہدایت دی مجھ کو

پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا کہ یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غائب ہو گیا تو فرمایا اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دیتا

رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

رَبِّيْ	لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ	هٰذَا
میرے رب نے	تو ہو جاؤں گا میں	قوم سے	گمراہوں سے	پھر جب	دیکھا	سورج کو	چمکتا ہوا	فرمایا	یہ

تو ضرور میں بھی گمراہ ہونے والی قوم میں سے ہو جاتا۔ پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا کہنے لگے کیا یہ میرا رب ہے؟ یہ (ان سب

رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ
میرا رب ہے	یہ	بہت بڑا ہے	پھر جب	غروب ہو گیا	تو کہا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار ہوں	اس سے	جو شریک بناتے ہو تم

میں) بڑا ہے پھر جب وہ (بھی) چھپ گیا تو کہا اے میرے مخاطبین! میں بیزار ہوں ان چیزوں سے جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ

اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَ	مَآ
بیشک میں نے	رخ کیا	اپنے چہرے کا	اس اللہ کی طرف کہ جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	ایک رخ ہو کر	اور	نہیں

میں نے اپنا چہرہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے ایک اسی کا ہو کر اور میں

اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ ج وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ط قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ

اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	حَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ	اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي اللّٰهِ
ہوں میں	مشرکوں سے	اور	جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم نے	کہا	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	اللہ کے بارے میں

مشرکوں سے میں نہیں ہوں۔ اور ان کی قوم ان سے جھگڑنے لگی کہا کیا اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو

وَقَدْ هَدٰىنِ ط وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ط

وَ	قَدْ	هَدٰىنِ	وَلَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا
اور	بیشک	ہدایت دی اس نے مجھے	اور نہیں	ڈرتا میں	جو	شریک ٹھہراتے ہو تم	اس کے	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ

وہ تو مجھے راہ بتا چکا اور مجھے ان کا ڈر نہیں جنہیں تم اللہ کا شریک بناتے ہو مگر یہ کہ میرا رب جو چاہے۔

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ

وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَيْفَ	اَخَافُ	مَآ
گھیر لیا ہے	میرے رب نے	ہر	چیز کو	علم میں	کیا پھر نہیں	نصیحت حاصل کرتے تم	اور	کیسے	ڈروں میں	اس سے

میرے رب کا علم ہر چیز کو محیط ہے تو کیا تم نصیحت نہیں مانتے۔ اور میں ان (معبودانِ باطلہ) سے کیونکر خوفزدہ ہو سکتا ہوں

اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اَشْرَكْتُمْ	وَ	لَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ
جو شریک بنائے تم نے	اور	نہیں	ڈرتے تم	کہ تم نے	شرک کیا	اللہ کے ساتھ	جو	نہیں	اتاری	اس کے ساتھ

جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ (بتوں کو) شریک بنا رکھا ہے (جبکہ)

وقف لازم

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ط فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ج اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾

عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ	بِالْاَمْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
تم پر	کوئی سند	تو کون سا	دونوں گروہوں سے	زیادہ حقدار ہے	امن کا	اگر	ہو تم	جانتے

اس نے تم پر اس (شرک) کی کوئی دلیل نہیں اُتاری ہر دو فریق میں سے بے خوف رہنے کا زیادہ حقدار کون ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو۔

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ	يَلْبِسُوْٓا	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْاَمْنُ	وَ	هُمْ
وہ جو	ایمان لائے	اور	نہ	ملایا انہوں نے	اپنے ایمان کو	شرک سے	یہی ہیں	کہ ان کے لئے	امن ہے	اور	وہ

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک) ظلم کے ساتھ نہیں ملایا انہی لوگوں کیلئے امن ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ

مُّهْتَدُوْنَ	وَ	تِلْكَ	حُجَّتُنَآ	اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	نَرْفَعُ
ہدایت والے ہیں	اور	یہ	ہماری دلیل ہے	دی ہم نے	ابراہیم کو	اوپر	اس کی قوم کے	بلند کرتے ہیں ہم

ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری قوی دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ان کے (مخالف) لوگوں پر دی ہم جس کے چاہیں

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

دَرَجٰتٍ	مَّنْ	نَّشَآءُ	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ
درجے	جس کے	چاہیں	بیشک	آپ کا رب	حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	عطا کیا ہم نے	اس کو	اسحاق

درجے بلند کرتے ہیں بے شک آپ کا رب نہایت حکمت والا بہت علم والا ہے۔ اور عطا کئے ہم نے ابراہیم علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

وَ	يَعْقُوْبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ	دَاوٗدَ
اور	یعقوب	سب کو	ہدایت دی ہم نے	اور نوح کو	ہدایت دی ہم نے	پہلے سے	اور	اولاد دی	داؤد

کو اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام سب کو ہم نے ہدایت دی اور اس سے پہلے نوح علیہ السلام کو ہدایت دی اور ان کی اولاد سے داؤد علیہ السلام

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

وَ	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَيُّوْبَ	وَ	يُوْسُفَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور	سلیمان	اور	ایوب	اور	یوسف	اور	موسیٰ	اور	ہارون کو	اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم

اور سلیمان علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو (ہدایت دی) اور ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ

الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	زَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى	وَ	عِيْسٰى	وَاِلْيَاسَ	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ
نیکوں کو	اور	زکریا	اور	یحییٰ	اور	عیسیٰ	اور الیاس	سب ہی	نیکوں میں سے ہیں

نیکی کرنے والوں کو۔ اور زکریا علیہ السلام اور یحییٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو یہ سب ہمارے

الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	الْيَسَعَ	وَ	يُوْنُسَ	وَ	لُوْطًا	وَ	كُلًّا	فَضَّلْنَا
اور	اسماعیل	اور	الیسع	اور	یونس	اور	لوط کو	اور	ہر ایک کو	فضیلت دی ہم نے

قرب کے لائق ہیں۔ اور اسماعیل علیہ السلام اور یسع علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو اور ہم نے ہر ایک کو ان کے وقت میں

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	وَ	اِخْوَانِهِمْ	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ
اوپر	جہان والوں کے	اور	ان کے باپ دادا	اور	ان کی اولاد	اور	بھائیوں میں سے	اور	چن لیا ہم نے انہیں

سب پر فضیلت دی۔ اور ان کے آباؤ اجداد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی اور ہم نے

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ
اور ہدایت دی ہم نے ان کو	طرف	راہ	سیدھی کی	یہ	ہدایت ہے	اللہ کی	ہدایت کرے	اس سے

انہیں چن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرما دی تھی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	لَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	اگر	وہ شرک کریں	تو اکارت ہوں	ان سے	جو کچھ	تھے

ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے اور اگر یہ لوگ شرک کرتے تو ان سے وہ سب اکارت ہو جاتے جو کام وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

يَعْمَلُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحُكْمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	فَاِنْ
وہ کرتے	یہ	وہ ہیں	جنہیں دی ہم نے	کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	تو اگر

انجام دیتے تھے۔ وہی لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب وحکمت اور نبوت عطا کی پس اگر ان چیزوں سے ساتھ یہ لو

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ

يَّكْفُرْ بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا	بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
کفر کریں اس سے	یہ لوگ	تو بیشک	مقرر کی ہم نے	اس کے لئے	ایک قوم	کہ نہیں وہ	اس سے	انکار کرنے والے	یہ ہیں

کفر کریں تو بے شک ہم نے ان چیزوں پر ایسی قوم کو مقرر کر دیا ہے جو ان سے انکار کرنے والے نہیں۔ (یہ) وہی

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ

الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ	قُلْ	لَآ	اَسْـَٔـلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا
وہ جن کو	ہدایت کی	اللہ نے	تو ہدایت والوں کی	پیروی کرو	فرمادو	نہیں	مانگتا میں تم سے	اس پر	کوئی مزدوری

لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تو آپ (بھی) ان کے طریقے پر چلیں فرمادیجئے میں اس (تبلیغ دین) پر تم سے کوئی بدلہ طلب

ع اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ	وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ
نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان کے لئے	اور	نہ	قدر کی انہوں نے	اللہ کی	حق	قدر اس کے کا	جبکہ	کہا انہوں نے	نہیں

نہیں کرتا یہ تو صرف نصیحت ہے سب جہان والوں کیلئے۔ اور یہود نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ شَیْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِهٖ
اتاری	اللہ نے	اوپر	کسی بندے کے	کوئی چیز	فرمادو	کس نے	اتاری تھی	کتاب	وہ جو	لائے	اس کو

ہے جب بولے اللہ نے کسی انسان پر کچھ نہیں نازل کیا آپ فرمادیجئے کس نے نازل کی وہ کتاب جو موسیٰ ؑ لائے تھے

مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا

مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ	تُبْدُوْنَهَا
موسیٰ	روشنی	اور	ہدایت تھی	لوگوں کے لئے	جسے بنالیا تم نے	بہت سے کاغذ	ظاہر کرتے ہوا سے

روشنی اور لوگوں کیلئے ہدایت جس کے تم نے الگ الگ ورق بنا لئے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپا لیتے ہو

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَ	عُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	لَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ
اور چھپاتے ہو تم	زیادہ	اور	سکھائے گئے تم	جو	نہ	جانتے تھے	تم	اور	نہ	باپ دادا تمہارے	فرمایئے	اللہ نے	پھر

اور تمہیں وہ سکھایا جاتا ہے جو نہ تم کو معلوم تھا نہ تمہارے باپ دادا کو فرما دیجئے (یہ سب) اللہ ہی کا ہے پھر انہیں ان کی

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ

ذَرْهُمْ	فِيْ خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ
چھوڑ دو ان کو	ان کی گمراہی میں	کھیلتے رہیں	اور	یہ	کتاب ہے	اتارا ہم نے اس کو	برکت والی

بیہودگیوں میں چھوڑ دو تاکہ وہ ان میں پڑے رہے۔ اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے نازل کیا ہے

مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ

مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَ	لِتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا
تصدیق کرتی	اس کی	جو اس سے پہلے ہے	اور	تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ والوں کو	اور	جو	اس کے اردگرد ہیں

تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آئی ہوئی تھیں اور اس لئے کہ آپ ڈر سناؤ سب بستیوں کے سرداروں کو

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ
اور وہ جو	ایمان لاتے ہیں	آخرت پر	ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور	وہ	اوپر	اپنی نمازوں کے

اور جو کوئی ان کے اردگرد ہیں اور وہ جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں

يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ

يُحَافِظُوْنَ	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ
حفاظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	یا	کہے

اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ تہمت باندھے یا اس طرح کہے

اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ

اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَ	لَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَ	مَنْ	قَالَ	سَاُنْزِلُ	مِثْلَ
وحی کی گئی	میری طرف	اور	نہ	وحی کی گئی	اسکی طرف	کوئی چیز	اور	جو	کہے	ابھی میں اتارتا ہوں	ایسا جیسا

کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی ہے اور حال یہ ہے کہ اس کے پاس کبھی بھی وحی نہیں آئی اور جو شخص یہ کہے کہ

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	غَمَرٰتِ	الْمَوْتِ
جو	اتارا	اللہ نے	اور	اگر	تم دیکھو	جب	ظالم ہوں	میں	سختیوں	موت کی

جس طرح کا کلام اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس طرح کا کلام میں بھی لاتا ہوں اور آپ اے محبوب ﷺ اس

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ

وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	اَلْيَوْمَ
اور	فرشتے	پھیلائے ہوئے ہوں	اپنے ہاتھ	نکالو	اپنی جانوں کو	آج

وقت ان کو دیکھیں جبکہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں گے

تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ
بدلہ دیے جاؤ گے تم	عذاب	ذلت کا	بہ سبب اسکے جو	تم تھے	کہتے	اوپر	اللہ کے	سوائے حق بات کے

لاؤ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت آمیز سزا دی جائے گی۔ یہ سب اس لیے کہ تم اللہ تعالیٰ پر ناحق

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

وَكُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا
اور تھے تم	اس کی آیتوں سے	تکبر کرتے	اور	بیشک	آئے تم ہمارے پاس

باتیں کہتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے منکر تھے۔ اور بے شک تم (روزِ قیامت)

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

فُرَادٰى	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا	خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ
اکیلے	جیسے	پیدا کیا ہم نے تم کو	پہلی	مرتبہ	اور	چھوڑا تم نے	جو	دولت دی ہم نے تم کو	پیچھے

ہمارے پاس اسی طرح تنہا آؤ گے جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ (تنہا) پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا تھا

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

ظُهُوْرِكُمْ	وَ	مَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	شُفَعَآءَكُمْ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ
اپنی پیٹھ کے	اور	نہیں	دیکھتے ہم	تمہارے ساتھ	سفارشی تمہارے	وہ جو	خیال کیا تم نے کہ

وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آؤ گے اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھیں گے جن کی نسبت تم (یہ) گمان کرتے تھے

اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ	بَيْنَكُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْكُمْ
وہ	تمہارے	شریک ہیں	بیشک	کٹ گئے	تمہارے تعلقات	اور	بھول گئے	تم سے

کہ وہ تمہارے (معاملات) میں ہمارے شریک ہیں بے شک (آج) تمہارا اور ان کا باہمی تعلق (واعتماد) منقطع ہو گیا اور وہ (سب)

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ ع ۱۱ ۴ ۱۲

مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ	الْحَبِّ	وَ	النَّوٰى
جو	تم تھے	دعوے کرتے	بیشک	اللہ	چیرنے والا ہے	دانے کو	اور	گٹھلی کو

دعویٰ جو تم کیا کرتے تھے تم سے جاتے رہے۔ بے شک اللہ پھاڑنے والا ہے دانے اور گٹھلی کو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ

يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ	الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ	ذٰلِكُمُ
نکالتا ہے	زندہ کو	مردہ سے	اور	نکالنے والا ہے	مردہ کو	زندہ سے	یہ ہے تمہارا

نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہ نکالنے والا ہے مردے کو زندہ سے وہی اللہ تعالیٰ ہے پس

اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا

اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَ	جَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
اللہ	پھر کہاں	اوندھے جارہے ہو	چیرنے والا ہے	صبح کا	اور	بنایا	رات کو	چین

تم کہاں بھٹکے پھرتے ہو۔ رات کی تاریکی چاک کر کے صبح کو نکالنے والا اور اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

وَّالشَّمْسَ	وَ	الْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ
اور سورج	اور	چاند کو	حساب	یہ ہے	سادھا	زبردست	جاننے والے کا

اور سورج اور چاند کو حساب کیلئے یہ مقرر کیا ہوا حکم ہے بہت غالب بے حد علم والے کا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ	ظُلُمٰتِ
اور	وہ	وہ ہے کہ	بنائے	تمہارے لئے	ستارے	تاکہ راہ پاؤ	ان سے	میں	اندھیریوں

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے تارے بنائے کہ ان سے راہ پاؤ خشکی اور سمندر کے

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ

الْبَرِّ	وَ	الْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	وَ	هُوَ
خشکی	اور	دریا کے	بیشک	مفصل بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	ان کیلئے جو	جانتے ہیں	اور	وہ

اندھیروں میں ہم نے نشانیاں واضح بیان کر دیں علم والوں کیلئے۔ اور وہی ہے

الَّذِیٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ

الَّذِیٓ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّ	مُسْتَوْدَعٌ
وہ جس نے	پیدا کیا تم کو	جان	ایک سے	تو کہیں ٹھہرنا ہے	اور	کہیں امانت رہنا

جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں (بطور) امانت رہنا

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِیٓ اَنْزَلَ

قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّفْقَهُوْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِیٓ	اَنْزَلَ
بیشک	مفصل بیان کیں ہم نے	آیتیں	ان کے لئے جو	سمجھتے ہیں	اور	وہ	وہ ہے جس نے	اتارا

بے شک ہم نے سمجھ والوں کیلئے مفصل آیتیں بیان کر دیں ۔ اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ شَیْءٍ
آسمان سے	پانی	تو نکالے ہم نے	اس سے	اگنے والی	ہر چیز

سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی نباتات نکالی پھر ہم نے اس سے سبز (کھیتی) نکالی

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ

فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ	خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَ	مِنَ النَّخْلِ
تو نکالتے ہیں ہم	اس سے	سبزہ	نکالتے ہیں ہم	اس سے	دانے	ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے	اور	کھجور سے

جس سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

مِنْ طَلْعِهَا	قِنْوَانٌ	دَانِیَةٌ	وَّ	جَنّٰتٍ	مِّنْ اَعْنَابٍ
اس کے خوشوں سے	گچھے ہیں	پاس پاس	اور	باغ	انگور کے

اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے جو کئی اعتبار سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا

وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا
اور زیتون کے	اور انار	ملتے جلتے	اور	نہ	ملتے جلتے	دیکھو

اور (ان پھلوں کے، ذائقے اور تاثیرات) جداگانہ ہیں تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو

اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَ	يَنْعِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
طرف	پھل اسکے کے	جب	پھل لائے	اور	اس کے پکنے کو	بیشک	میں	اس	نشانیاں ہیں	ان کیلئے جو

جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو) بے شک ان میں ایمان رکھنے والے لوگوں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا

يُؤْمِنُوْنَ	وَ	جَعَلُوْا	لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	الْجِنَّ	وَ	خَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا
ایمان لاتے ہیں	اور	بنائے انہوں نے	اللہ کے شریک	جنوں کو	حالانکہ	اسی نے ان کو بنایا	اور بنائے

کیلئے نشانیاں ہیں۔ اور ان (کافروں) نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اللہ نے ان کو پیدا کیا ہے اور انہوں نے اللہ کیلئے بغیر علم

لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

لَهٗ	بَنِيْنَ	وَ	بَنٰتٍ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ
اسکیلئے	بیٹے	اور	بیٹیاں	بغیر	علم کے	پاک ہے وہ	اور	بلند ہے	اس سے	جو بیان کرتے ہیں

لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گھڑ لیں حالانکہ وہ ان (تمام) باتوں سے پاک اور بلند وبالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ

[illegible]	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	تَكُنْ
بنانے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کو	کیسے	ہوسکتی ہے	اس کی	اولاد	اور	نہیں ہے	ہے

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کا کوئی بیٹا کیسے ہوسکتا ہے؟

ع ١٢

لَّهُ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾

لَّهُ	صَاحِبَةٌ	وَ	خَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيمٌ
اس کی	بیوی	اور	پیدا کیا اس نے	ہر	چیز کو	اور	وہ	ہر	چیز	کو جاننے والا ہے

جب کہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پیدا کرنے والا ہے وہ	ہر	چیز کو

یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا

فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ

فَاعْبُدُوهُ	وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيلٌ	لَا	تُدْرِكُهُ
سو اسی کی عبادت کرو	اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	پاسکتیں اسے

پیدا کرنے والا تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آنکھیں اسے احاطہ نہیں

الْأَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾

الْأَبْصَارُ	وَ	هُوَ	يُدْرِكُ	الْأَبْصَارَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ
آنکھیں	اور	وہ	پالیتا ہے	آنکھوں کو	اور	وہ	باریک بین ہے	خبردار ہے

کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں اور وہ بہت مہربان باخبر ہے۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ

قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	فَمَنْ	أَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهِ
بیشک	آئیں تمہارے پاس	نشانیاں	تمہارے رب کی طرف سے	تو جس نے	دیکھا	تو اپنے بھلے کو

بیشک تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

وَ	مَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ
اور	جو	اندھا ہوا	تو اپنے برے کو	اور نہیں	میں	تم پر	نگہبان

جس نے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا ہوا اپنے برے کو اور میں تم پر نگہبان نہیں۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ

وَكَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	وَلِيَقُوْلُوْا	دَرَسْتَ
اور اسی طرح	پھیرتے ہیں ہم	آیتیں	اور تاکہ کہیں	تو نے پڑھا ہے

اور ہم اس طرح (اپنی) آیتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں اور تاکہ یہ لوگ یوں کہیں کہ آپ نے کس سے پڑھ لیا ہے تاکہ ہم اس کو

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

وَلِنُبَيِّنَهٗ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
اور تاکہ ہم بیان کریں اس کو	اس قوم کے لیے	جو جانتے ہیں	پیروی کرو	اس کی جو	وحی ہوئی ہے	آپ کی طرف

جاننے والے لوگوں کیلئے خوب واضح کر دیں۔ آپ اس (قرآن) کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ

مِنْ رَّبِّكَ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَاَعْرِضْ
تمہارے رب سے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور منہ پھیر لو

آپ کے رب کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكُوْا	وَ	مَا
مشرکوں سے	اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو نہ	شرک کرتے	اور	نہیں

کنارہ کشی کر لیجئے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ

جَعَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ
بنایا ہم نے آپ کو	ان پر	نگہبان	اور	نہیں	آپ	ان پر

ان پر پاسبان نہیں بنایا اور آپ ان پر نگہبان

بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

بِوَكِيْلٍ	وَ	لَا	تَسُبُّوا	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ
کارساز	اور	نہ	گالی دو	ان کو جن کو	وہ پکارتے ہیں	سوا

بھی نہیں ہیں۔ اور (اے مسلمانو!) تم برا نہ کہو ان کو جن کی یہ عبادت کرتے ہیں

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا

اللّٰهِ	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا
اللہ کے	تو وہ بے ادبی کریں گے	اللہ کی	دشمنی سے	بغیر	علم کے	اسی طرح	زینت دی ہم نے

اللہ کے سوا ورنہ (اس طرح) وہ اللہ کی شان میں بے ادبی کریں گے سرکشی کرتے ہوئے جہالت کی وجہ سے

لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ
ہر	امت کو	ان کے اعمال کی	پھر	طرف	ان کے رب کی	ان کا لوٹنا ہے

اسی طرح ہم نے مزین کر دیا ہر جماعت کیلئے ان کا عمل پھر ان کے رب کی طرف ان کا لوٹنا ہے تو وہ انہیں

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ
تو وہ بتادے گا ان کو	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	قسمیں اٹھائیں انہوں نے	اللہ کی	مضبوط

خبر دے گا اس چیز کی جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے اللہ کی قسم کھائی اپنے حلف

أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ط قُلْ

أَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ
اپنے حلف میں	اگر	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	تو ضرور ایمان لائیں گے	اس پر	فرما دیجئے

میں پوری کوشش سے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئی تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے

إِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ لا أَنَّهَآ إِذَا

إِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ	أَنَّهَآ	إِذَا
اسکے سوا نہیں کہ	نشانیاں	پاس	اللہ کے ہیں	اور کیا ہے	تم کو خبر	کہ وہ	جب

آپ فرما دیجئے کہ نشانیاں تو اللہ کے پاس ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ جب وہ آئیں تو

جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩⑨ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ

جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَنُقَلِّبُ	أَفْئِدَتَهُمْ
آئے گی	تو نہیں	ایمان لائیں گے	اور ہم پھیر دیتے ہیں	ان کے دلوں کو

یہ ایمان نہ لائیں۔ اور ہم پھیر دیتے ہیں

وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ

وَأَبْصَارَهُمْ	كَمَا	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ
اور ان آنکھوں کو	جیسا کہ	نہیں	ایمان لائے	اس پر	پہلی	بار	اور

ان کے دلوں اور آنکھوں کو جیسا وہ پہلی بار اس پر ایمان نہ لائے تھے

نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪⓪ ع

ع

نَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
چھوڑ دیتے ہیں ہم ان کو	میں	اپنی سرکشی میں	بھٹکا کریں

اور انہیں چھوڑ دیتے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکا کریں۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

وَ	لَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَ	كَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا	عَلَيْهِمْ
اور	اگر	ہم	اتارتے	ان کی طرف	فرشتے	اور	باتیں کرتے ان سے	مردے	اور ہم اٹھا لاتے	ان کے سامنے

اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے اُتار دیتے اور ان سے مردے باتیں کرنے لگتے اور ہم ان پر

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ

كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنَّ
ہر	چیز	پہلی	نہیں	تھے	کہ ایمان لاتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	اور	لیکن

ہر چیز گروہ در گروہ جمع کر دیتے وہ تب بھی ایمان نہ لاتے سوائے اس کے جو اللہ چاہتا اور ان میں سے

اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ

اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ
اکثر ان کے	جاہل ہیں	اور	اسی طرح	بنایا ہم نے	ہر	نبی کے لئے	دشمن	شیطان

اکثر لوگ جہالت کی باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن

الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ

الْاِنْسِ	وَ	الْجِنِّ	يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ	زُخْرُفَ	الْقَوْلِ
انسانوں سے	اور	جنوں سے	ڈالتا ہے	بعض ان کا	طرف	بعض کی	بناوٹ کی	بات

بنا دیا جو ایک دوسرے کے دل میں پرفریب باتیں (وسوسہ کے طور پر) دھوکہ دینے کیلئے ڈالتے رہتے ہیں اور اگر آپ کا

غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

غُرُوْرًا	وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَ	مَا	يَفْتَرُوْنَ
دھوکہ دینے کو	اور	اگر	چاہتا	تمہارا رب	نہ	کرتے اس کو	تو چھوڑ ان کو	اور	جو	جھوٹ بناتے ہیں

رب چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کر پاتے سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں

وَلِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ

وَ	لِتَصْغٰى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	لِيَرْضَوْهُ
اور	تا کہ جھکیں	اس کی طرف	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	تا کہ پسند کریں اسکو

اور تا کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل اسی فریب کی طرف مائل رہیں اور وہ اسے پسند کریں اور ان گناہوں کا

وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ

وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِىْ	حَكَمًا	وَّ	هُوَ
اور تا کہ بنالیں	جو	وہ	بنانے والے ہیں	کیا سوائے	اللہ کے	میں تلاش کروں	حاکم	اور	وہ

ارتکاب کرتے رہیں جن کا ارتکاب وہ کرنے والے ہیں۔ تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کروں؟

الَّذِىْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

الَّذِىْۤ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ ہے	جس نے اتاری	تمہاری طرف	کتاب	مفصل	اور وہ جو	دی ہم نے ان کو	کتاب

حالانکہ اسی نے تمہاری طرف مفصل کتاب نازل کردی ہے اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ یہ (قرآن)

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ
جانتے ہیں کہ	وہ	اتارا گیا ہے	آپکے رب کی طرف سے	حق کے ساتھ	تو نہ	ہو جانا	شک کرنیوالوں میں سے

آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوا تو (اے مخاطب!) لہٰذا تم شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّ	عَدْلًا	لَا	مُبَدِّلَ
اور	پورے ہوگئے	کلمے	آپ کے رب کے	سچائی	اور	انصاف میں	نہیں	کوئی بدلنے والا

اور تمہارے رب کی بات سچ اور انصاف میں پوری ہے اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۱۱۵) وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

لِكَلِمٰتِهٖ	وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	وَ	اِنْ	تُطِعْ	اَكْثَرَ	مَنْ	فِي
اس کے کلمات کو	اور	وہ ہے	سننے والا	جاننے والا	اور	اگر	تو پیروی کرے گا	اکثر	جو	میں

اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اور اگر تم لوگوں کی اکثریت کی

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

الْاَرْضِ	يُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
زمین میں	بہکا دیں گے	تجھ کو	راہ	اللہ سے	نہیں	پیروی کرتے	مگر	گمان کی	اور	نہیں

اطاعت کرو گے جو زمین میں رہتے ہیں وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بہکا دیں گے وہ محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ (۱۱۶) اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ

هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	مَنْ	يَّضِلُّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
وہ	مگر	اندازہ کرتے ہیں	بیشک	آپکا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے

قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے جو اسکی راہ سے بہکا ہے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۱۱۷) فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ	فَكُلُوْا	مِمَّا	ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ
اور	وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت والوں کو	تو کھاؤ	اس سے جو	لیا گیا نام	اللہ کا

اور وہی ہدایت یافتہ لوگوں سے (بھی) خوب واقف ہے۔ پھر اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ (۱۱۸) وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا

عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	بِاٰيٰتِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ	وَ	مَا	لَكُمْ	اَلَّا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا
اس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر	ایمان رکھتے	اور	کیا ہے	تم کو کہ	نہیں	کھاتے تم	اس سے جو

اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہو۔ اور تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اس سے جس پر

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا

ذُكِرَ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ	قَدْ	فَصَّلَ	لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا
لیا گیا نام	اللہ کا	اس پر	اور	بیشک	مفصل بیان کرچکا	تم سے	جو کچھ	حرام ہوا	تم پر	مگر	جب

اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیا ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے

اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
مجبور ہو جاؤ تم	اس کی طرف	اور	بیشک	بہت لوگ	گمراہ ہوجاتے ہیں	اپنی خواہشوں سے	بغیر	علم کے

بس ہو جاؤ اور بے شک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی خواہشات (کی بناء) پر بغیر علم کے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ	وَ	ذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَ	بَاطِنَهٗ
بیشک	آپ کا رب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے نکلنے والوں کو	اور	چھوڑ دو	کھلا	گناہ	اور	چھپا

بیشک آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور پوشیدہ گناہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ	سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ
بیشک	وہ جو	کماتے ہیں	گناہ	جلدی بدلہ دیئے جائیں گے	بسبب اسکے کہ	تھے وہ	جھوٹ بنایا کرتے

بے شک جو گناہ کرتے ہیں عنقریب ان کو سزا دی جائے گی اس کی جو وہ کرتے تھے۔

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

وَ	لَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَ اِنَّهٗ	لَفِسْقٌ	وَ	اِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ
اور	نہ	کھاؤ	اس سے کہ	نہ	ذکر کیا جائے نام	اللہ کا	اس پر	اور بیشک وہ	نافرمانی ہے	اور	بیشک	شیطان

اور اس میں نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا اور وہ بے شک حکم عدولی ہے اور بے شک شیطان

لَيُوحُونَ إِلَىٰٓ أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۚ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ

لَيُوحُونَ	إِلَىٰٓ	أَوْلِيَآئِهِمْ	لِيُجَادِلُوكُمْ	وَ	إِنْ	أَطَعْتُمُوهُمْ	إِنَّكُمْ
ڈالتے ہیں	طرف	دوستوں اپنے کی	تاکہ جھگڑیں تم سے	اور	اگر	پیروی کرو تم ان کی	تو تم بھی

اپنے ساتھیوں کی طرف القاء کرتے ہیں کہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم ان کا کہنا مانو تو اس وقت تم

لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَٰهُ وَجَعَلْنَا لَهُۥ نُورًا يَمْشِى

ع

لَمُشْرِكُونَ	أَوَ	مَنْ	كَانَ	مَيْتًا	فَأَحْيَيْنَٰهُ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُۥ	نُورًا	يَمْشِى
مشرک ہو جاؤ گے	کیا	جو	تھا	مردہ	تو زندہ کیا ہم نے اس کو	اور	بنایا ہم نے	اس کیلئے	نور	چلتا ہے

مشرک ہو جاؤ گے۔ اور کیا بھلا وہ شخص جو مردہ تھا تو ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کیلئے ایک نور کر دیا جس سے

بِهِۦ فِى ٱلنَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُۥ فِى ٱلظُّلُمَٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ

بِهِۦ	فِى	ٱلنَّاسِ	كَمَنْ	مَّثَلُهُۥ	فِى ٱلظُّلُمَٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا
اسکے ساتھ	میں	لوگوں	کیا اس	جیسا ہے جو	اندھیریوں میں ہے	نہیں	نکلنے والے	اس سے

لوگوں میں چلتا ہے وہ اس جیسا ہو جائے گا جو اندھیریوں میں ہے ان سے نکلنے والا نہیں

كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِينَ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِى

كَذَٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْكَٰفِرِينَ	مَا	كَانُوا۟	يَعْمَلُونَ	وَ	كَذَٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِى
اسی طرح	خوشنما بنائے گئے	کافروں کیلئے	جو	تھے	عمل کرتے	اور	اسی طرح	بنائے ہم نے	میں

یونہی کافروں کی آنکھ میں ان کے اعمال بھلے کر دیئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَٰبِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا۟ فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ

كُلِّ	قَرْيَةٍ	أَكَٰبِرَ	مُجْرِمِيهَا	لِيَمْكُرُوا۟	فِيهَا	وَمَا	يَمْكُرُونَ
ہر	بستی	بڑے لوگ	مجرم	تاکہ مکر کریں	اس میں	اور نہیں	مکر کرتے

بڑے بڑوں کو وہاں کے جرائم کا سرغنہ بنایا تاکہ وہ اس (بستی) میں مکاریاں کریں اور وہ (حقیقت میں) اپنی جانوں کے سوا کسی (اور)

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ	وَ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ
مگر	اپنی جانوں سے	اور	نہیں	انہیں شعور	اور	جب	آئے انکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہ	ایمان لائینگے ہم

سے فریب نہیں کر رہے لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں

حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

وقف لازم

حَتّٰى	نُؤْتٰى	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ	اللّٰهِ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ
یہاں تک کہ	دیئے جائیں ہم	مثل	اسکے جو	دیئے گئے	رسول	اللہ کے	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	رکھے

ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی ویسی ہی (نشانی) دی جائے جیسی اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے

رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

رِسَالَتَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عَذَابٌ
اپنی رسالت	عنقریب پہنچے گی	ان کو جو	مجرم ہیں	ذلت	پاس	اللہ کے	اور	عذاب

اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کس کو عطا کرے عنقریب مجرموں کو اللہ کے حضور سے ذلت نصیب ہوگی اور سخت عذاب بھی

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

شَدِيْدٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ	فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ
سخت	بدلہ اس کا جو	تھے	مکر کرتے	پھر جسے	چاہے	اللہ	یہ کہ	ہدایت دے اس کو	کھول دیتا ہے

(ملے گا) اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے۔ تو جسے اللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ اسلام

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	وَ	مَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا
سینہ اس کا	اسلام کے لئے	اور	جسے	چاہے	یہ کہ	گمراہ کرے اس کو	کر دیتا ہے	سینہ اس کا	تنگ

کیلئے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کا سینہ خوب رکا ہوا تنگ کر دیتا ہے

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

حَرَجًا	كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ
رکا ہوا	گویا کہ	چڑھتا ہے	میں	آسمان	اسی طرح	ڈال دیتا ہے	اللہ	عذاب

گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح ڈالتا ہے اللہ عذاب

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ

عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	هٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ
اوپر	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	اور	یہ ہے	رستہ	آپکے رب کا	سیدھا	بیشک

ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ (اسلام) آپ کے رب کا (پسندیدہ) سیدھا راستہ ہے ہم نے آیتیں

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ	لَهُمْ	دَارُ السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
ہم نے مفصل بیان کردیں	آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو نصیحت قبول کرتے ہیں	ان کیلئے	گھر ہے سلامتی کا	پاس	ان کے رب کے	اور وہ

تفصیل سے بیان کردی ہیں نصیحت قبول کرنے والوں کیلئے۔ ان کیلئے سلامتی کا گھر ہے اپنے رب کے ہاں اور وہ ان کا

وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
ان کا مولیٰ ہے	بدلہ اس کا کہ	تھے	عمل کرتے	اور	جس دن	اکٹھا کرے گا ان کو	سب کو	اے گروہ

مددگار ہے یہ ہے ان کے کاموں کا پھل۔ اور جس دن ان سب کو اٹھائے گا اور فرمائے گا اے

الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ	وَ	قَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ الْاِنْسِ
جن	بیشک	بہت گھیر لیے تم نے	انسانوں سے (کو)	اور	کہیں گے	ان کے دوست	انسانوں سے

جن کے گروہ تم نے بہت آدمی گھیر لئے اور ان کے دوست آدمی عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم میں

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِیْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے ہمارے رب	فائدہ لیا	ہمارے بعض نے	بعض سے	اور پہنچے ہم	اپنی مدت کو	جو	مقرر کی تو نے	ہمارے لیے

ایک نے دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط اِنَّ رَبَّكَ

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ	رَبَّكَ
فرمائے گا	آگ ہے	ٹھکانا تمہارا	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	مگر	جو	چاہا	اللہ نے	بیشک	تمہارا رب

اللہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اس میں رہو مگر جسے اللہ چاہے اے محبوب بیشک تمہارا رب

حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا

حَكِیْمٌ	عَلِیْمٌ	وَ	كَذٰلِكَ	نُوَلِّیْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِیْنَ	بَعْضًا	بِمَا	كَانُوْا
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	اسی طرح	مسلط کرتے ہیں ہم	بعض	ظالموں کو	بعض پر	بدلہ اس کا جو	تھے

حکمت والا علم والا ہے۔ اسی طرح ہم ظالموں میں سے بعض کو بعض پر مسلط کرتے رہتے ہیں ان (اعمال بد)

یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ع یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

یَكْسِبُوْنَ	یٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	اَلَمْ	یَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ
کماتے	اے گروہ	جن	اور	انسان	کیا نہ	آئے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے جو

کے باعث جو وہ کمایا کرتے ہیں۔ اے گروہ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر میری

یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ط قَالُوْا

یَقُصُّوْنَ	عَلَیْكُمْ	اٰیٰتِیْ	وَیُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	یَوْمِكُمْ	هٰذَا	قَالُوْا
پڑھتے	تم پر	میری آیتیں	اور ڈراتے تم کو	ملاقات	دن تمہارے	اس سے	کہیں گے

آیتیں بیان کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے ؟ (تو) وہ کہیں گے

شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى

شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَ	غَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَ	شَهِدُوْا	عَلٰٓى
گواہی دی ہم نے	اوپر	اپنی جانوں کے	اور	فریب دیا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	اور	گواہی دیں گے	اوپر

ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف اس

اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ

اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ
اپنی جانوں کے	کہ وہ	تھے	کافر	یہ	اس لئے کہ	نہیں	ہے	آپ کا رب	ہلاک کرنیوالا

(بات) کی گواہی دیں گے کہ وہ (دنیا میں) کافر تھے۔ یہ اس لئے کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
کسی بستی کو	ظلم سے	اور	اسکے رہنے والے	بے خبر ہوں	اور	ہر ایک کے لئے	درجے ہیں	اس سے جو	عمل کیا انہوں نے

نہیں اس حال میں کہ ان کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کیلئے درجے ہیں ان کے عملوں کے سبب

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

وَ	مَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	رَبُّكَ	الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ
اور	نہیں	آپکا رب	بے خبر	اس سے جو	عمل کرتے ہیں	اور	آپکا رب	بے پرواہ ہے	رحمت والا	اگر

اور آپ کا رب ان کے کاموں سے بے خبر نہیں۔ اور اے محبوب ﷺ آپکا رب بے نیاز ہے رحمت والا اے لوگو

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ بَعْدِكُمْ	مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ ذُرِّيَّةِ
چاہے	لے جائے تم کو	اور	لے آئے	تمہارے بعد	جسے	چاہے	جیسا	پیدا کیا تم کو	اولاد سے

وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے تمہاری جگہ لے آئے جیسے تمہیں اوروں

قَوۡمٍ اٰخَرِیۡنَ ﴿۱۳۳﴾ اِنَّ مَا تُوۡعَدُوۡنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنۡتُمۡ

قَوۡمٍ	اٰخَرِیۡنَ	اِنَّ	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ	لَاٰتٍ	وَّ	مَاۤ	اَنۡتُمۡ
قوم	دوسری	بیشک	جو	وعدہ دیئے جاتے ہو تم	ضرور آنے والی ہے	اور	نہیں	تم

کی نسل سے پیدا کیا۔ بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے اور تم

بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۱۳۴﴾ قُلۡ یٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰی مَكَانَتِكُمۡ اِنِّیۡ عَامِلٌ ۚ

بِمُعۡجِزِیۡنَ	قُلۡ	یٰقَوۡمِ	اعۡمَلُوۡا	عَلٰی	مَكَانَتِكُمۡ	اِنِّیۡ	عَامِلٌ
عاجز کرنے والے	فرمادیں	اے میری قوم	کام کرو	اوپر	اپنی جگہ کے	بیشک میں	کام کرنے والا ہوں

عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔ اے محبوب ﷺ! فرما دیجئے اے (میری) قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ

فَسَوۡفَ	تَعۡلَمُوۡنَ	مَنۡ	تَكُوۡنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	یُفۡلِحُ
تو عنقریب	جانو گے تم	کہ کس کیلئے	ہوتا ہے	اس کیلئے	آخرت کا	گھر	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

بے شک میں (اپنی جگہ) عمل کئے جا رہا ہوں پھر تم عنقریب جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس کیلئے (بہتر ہے) بے شک ظالم لوگ نجات

الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الۡحَرۡثِ وَالۡاَنۡعَامِ نَصِیۡبًا

الظّٰلِمُوۡنَ	وَ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ	الۡحَرۡثِ	وَ	الۡاَنۡعَامِ	نَصِیۡبًا
ظالم	اور	ٹھہرائے انہوں نے	اللہ کے لئے	اس سے جو	پیدا کیا	بعض	کھیتی	اور	مویشی	حصے

نہیں پائیں گے۔ انہوں نے اللہ کیلئے انکی (چیزوں) میں سے ایک حصہ مقرر کر لیا ہے جنہیں اس نے کھیتی اور مویشیوں میں

فَقَالُوۡا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعۡمِهِمۡ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمۡ فَلَا

فَقَالُوۡا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعۡمِهِمۡ	وَهٰذَا	لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمۡ	فَلَا
تو بولے	یہ	اللہ کا حصہ ہے	ان کے خیال میں	اور یہ	ہمارے شریکوں کا ہے	پھر جو	ہوتا	ان کے شریکوں کا	تو نہ

سے پیدا فرمایا ہے پھر اپنے گمان (باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) اللہ کیلئے ہے اور یہ ہمارے (خود ساختہ) شریکوں کیلئے ہے

يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا

يَصِلُ	إِلَى	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	إِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا
پہنچتا	طرف	اللہ کی	اور	جو	ہوتا	اللہ کا	تو وہ	پہنچتا	طرف	ان کے شریکوں کے	برا ہے	جو

پھر جو (حصہ) ان کے شریکوں کیلئے ہے سو وہ تو اللہ تک نہیں پہنچتا اور جو (حصہ) اللہ کیلئے ہے تو وہ ان کے شریکوں تک پہنچ جاتا ہے

يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ

يَحْكُمُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ
فیصلہ کرتے ہیں	اور	اسی طرح	بھلا کر دکھایا	بہت	مشرکوں کے لئے	قتل کرنا

(وہ) کیا ہی بُرا فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اسی طرح اچھا بنا دیا بہت سے مشرکوں کیلئے ان کی اولاد کا قتل ان کے شریکوں

أَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ

أَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ	لِيُرْدُوْهُمْ	وَ	لِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَ	لَوْ
اپنی اولاد کو	شریکوں ان کے نے	تا کہ ہلاک کریں ان کو	اور	تا کہ مشتبہ کریں	ان پر	ان کا دین	اور	اگر

نے تا کہ انہیں ہلاک کر دیں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖ أَنْعَامٌ

شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ	وَ	قَالُوْا	هٰذِهٖ	أَنْعَامٌ
چاہتا	اللہ	تو نہ	کرتے ایسا	تو چھوڑ دو ان کو	اور جو	جھوٹ بناتے ہیں	اور	بولے	یہ	مویشی

آپ چھوڑ دیجئے انہیں اور ان کے بہتان کو۔ اور انہوں نے کہا یہ مویشی

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ إِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ

وَّ	حَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا	يَطْعَمُهَآ	إِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَ	أَنْعَامٌ
اور	کھیتی	ممنوع ہے	نہیں	کھائے گا ان کو	مگر	جسے	ہم چاہیں	ان کے خیال میں	اور	کچھ مویشی ہیں کہ

اور کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر وہی جسے ہم چاہیں اپنے گمان کے مطابق اور کچھ مویشی ایسے ہیں

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً

حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا	وَ	اَنْعَامٌ	لَا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً
حرام کی گئی	ان پر سواری	اور	کچھ جانور ہیں کہ	نہیں	ذکر کرتے	نام	اللہ کا	اس پر	جھوٹ باندھ کر

کہ حرام کیا گیا ان کی پشتوں کو اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ وہ (ان کو ذبح کرتے وقت) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان

عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳۹ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ

عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ بُطُوْنِ
اس پر	عنقریب بدلہ دے گا انکو	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے	اور کہا انہوں نے	جو	پیٹوں میں ہے

باندھنے کیلئے عنقریب اللہ ان کو بدلہ دے گا اس وجہ سے کہ وہ (اللہ پر) بہتان باندھتے تھے۔ اور بولے جو ان مویشیوں کے

هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ

هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ	خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰى	اَزْوَاجِنَا	وَ	اِنْ
ان	مویشیوں کے	خالص	ہمارے مردوں کیلئے ہے	اور حرام ہے	اوپر	ہماری عورتوں کے	اور	اگر

پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مردوں کیلئے مخصوص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور

يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ

يَكُنْ	مَيْتَةً	فَهُمْ	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ
ہو	مردہ	تو وہ	اس میں	شریک ہیں	عنقریب بدلہ دے گا ان کو	ان کی باتوں کا	بیشک وہ

مردار ہوا نکلے تو وہ سب اس میں شریک ہیں قریب ہے اللہ انہیں ان کی باتوں کا بدلا دے گا بے شک وہ

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۱۳۹ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	بیشک	تباہ ہوئے	وہ لوگ جنہوں نے	قتل کیا	اپنی اولاد کو	بے وقوفی سے	بغیر	علم کے

حکمت وعلم والا ہے۔ بے شک تباہ ہوئے وہ جو اپنی اولاد کو قتل کرتے ہیں احمقانہ جہالت سے

وَحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

وَحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا
اور حرام کیا	جو	رزق دیا ان کو	اللہ نے	جھوٹ بنا کر	اوپر	اللہ کے	بیشک	گمراہ ہوئے	اور نہ	تھے

اور حرام ٹھہراتے ہیں وہ جو انہیں اللہ نے روزی دی اللہ پر جھوٹ باندھنے کو بے شک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت پانے

مُهْتَدِيْنَ ۧ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ

مُهْتَدِيْنَ	وَ	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّ	غَيْرَ
ہدایت پانے والے	اور	وہ	جس نے	پیدا کیے	باغ	چھتے ہوئے	اور	بغیر

والے نہ تھے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے باغات پیدا کیے جو چھجوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور جو نہیں

مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ

مَعْرُوْشٰتٍ	وَّ	النَّخْلَ	وَ	الزَّرْعَ	مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَ	الزَّيْتُوْنَ
چھت کے	اور	کھجور	اور	کھیتی	مختلف ہیں	اس کے مزے	اور	زیتون

چڑھائے جاتے اور کھجوریں اور کھیت کہ اس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں اور زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا

وَ	الرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّ	غَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖۤ	اِذَاۤ	اَثْمَرَ	وَ	اٰتُوْا
اور	انار	ملتے جلتے	اور	نہ	ملتے جلتے	کھاؤ	ان کے	پھل	جب	پھل دیں	اور	دو

اور انار باہم ملتے جلتے اور ایک دوسرے سے مختلف بھی۔ کھاؤ ان کے پھلوں میں سے جب وہ پھل دیں

حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ ۙ

حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ
اس کا حق	دن	اس کی کٹائی کے	اور	نہ	بے جا خرچ کرو	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	بے جا خرچ کرنے والوں

اور اس کے کاٹنے کے دن اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو۔ اور اسراف نہ کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا

وَمِنَ الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَ	فَرْشًا	كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا
اور کچھ مویشی	بار برداری کو	اور کچھ	زمین پر بچھے	کھاؤ	اس سے جو	روزی دی تمہیں	اللہ نے	اور نہ	پیروی کرو

اور بار برداری کے لیے (بلند قامت) چوپائے ہیں اور بعض زمین پر بچھنے والے ہیں تم اس (رزق) میں سے (بھی بطریق ذبح) کھایا کرو

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۱۴۲ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ
قدموں	شیطان کی	بیشک وہ	تمہارا	دشمن ہے	صریح	آٹھ	جوڑے ہیں

جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے نقوشِ قدم پر نہ چلا کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اللہ نے پیدا کیے آٹھ جوڑے

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ

مِنَ الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ
بھیڑوں سے	دو	اور	بکریوں سے دو	فرما دو	کیا دونوں نر	حرام کیے	یا

بھیڑ سے دو (نر و مادہ) اور بکری سے دو (آپ ان سے) فرمائیے کیا اس نے دونوں نر حرام کیے یا

الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ
دونوں مادائیں	یا جو	شامل ہیں	اس پر	پیٹ میں	دونوں مادہ کے	بتاؤ مجھ کو	علم سے

دونوں مادائیں یا وہ جسے دونوں مادائیں اپنے پیٹ میں لئے ہوئے ہیں کسی علمی دلیل سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۴۳ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مِنَ الْاِبِلِ	اثْنَيْنِ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ
اگر	ہو تم	سچے	اور	اونٹوں سے	دو	اور	گائے سے	دو	فرما دو

مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور (پیدا کیے) اونٹ سے دو اور گائے سے دو فرمائیے کیا اللہ نے

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ	اَرْحَامُ
کیا دونوں نر	حرام کئے	یا	دونوں مادہ	یا جس پر	شامل	ہیں	پیٹ میں

دونوں نر حرام کئے یا دونوں مادائیں یا وہ جسے دونوں مادائیں پیٹ میں لئے ہوئے ہیں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

الْاُنْثَيَيْنِ	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	وَصّٰىكُمُ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	فَمَنْ	اَظْلَمُ
دونوں مادہ کے	کیا	تم	موجود تھے	جب	حکم دیا تھا تم کو	اللہ نے	اس کا	تو کون	زیادہ ظالم ہے

کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں یہ حکم دیا تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	لِّيُضِلَّ	النَّاسَ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	تاکہ گمراہ کرے	لوگوں کو	بغیر	علم کے	بیشک	اللہ

جو اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھے تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے بے شک اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِيْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيَّ ع

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	قُلْ	لَّاۤ	اَجِدُ	فِيْ	مَاۤ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ
نہیں	ہدایت کرتا	قوم	ظالم کو	فرمایئے	نہیں	پاتا میں	میں	اس جو	وحی کی گئی	میری طرف

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس میں جو

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا

مُحَرَّمًا	عَلٰى	طَاعِمٍ	يَّطْعَمُهٗۤ	اِلَّاۤ	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَيْتَةً	اَوْ دَمًا
کوئی حرام	اوپر	کھانے والے کے	کہ کھائے اس کو	مگر	یہ کہ	ہو	مردار	یا خون

میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کھانا حرام مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون

مَسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ

مَسْفُوْحًا	اَوْ	لَحْمَ	خِنْزِيْرٍ	فَاِنَّهٗ	رِجْسٌ	اَوْ	فِسْقًا	اُهِلَّ	لِغَيْرِ	اللّٰهِ
بہتا ہوا	یا	گوشت	خنزیر کا	یقیناً وہ	نجاست ہے	یا	گناہ کی بات	جو پکارا جائے	واسطے غیر	اللہ کے

یا خنزیر کا گوشت کہ وہ نجاست ہے یا فسق ہو یعنی جس کے ذبح میں غیراللہ کا نام پکارا گیا

بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۱۴۵)

بِهٖ	فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	رَبَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
ساتھ اسکے	تو جو	ناچار ہوا	نہ	خواہش کرنیوالا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	آپکا رب	بخشنے والا	مہربان ہے

ہو تو جو ناچار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بیشک آپکا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	كُلَّ	ذِيْ ظُفُرٍ	وَ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	الْغَنَمِ
اور	اوپر	ان کے جو	یہودی ہوئے	حرام کیا ہم نے	ہر	ناخن والا	اور	گائے سے	اور	بکری سے

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ

حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ	شُحُوْمَهُمَآ	اِلَّا	مَا	حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ
حرام کی ہم نے	ان پر	چربی ان کی	مگر	جو	لگی ہو	ان کی پیٹھوں سے

ان پر حرام کی مگر جو ان کی پیٹھ میں لگی ہو

اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡۖ وَاِنَّا

اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِبَغْيِهِمْ	وَ	اِنَّا
یا	انتڑیوں سے	یا	جو	ملی ہوئی	ہڈی سے	یہ	بدلہ دیا ہم نے ان کو	ان کی سرکشی کا	اور	یقیناً ہم

یا آنت یا ہڈی سے ملی ہو ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلا دیا اور بے شک ہم ضرور

لَصٰدِقُوْنَ (۱۴۶) فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

لَصٰدِقُوْنَ	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَبُّكُمْ	ذُوْ	رَحْمَةٍ	وَّاسِعَةٍ
ضرور سچے ہیں	پھر اگر	جھٹلائیں آپکو کو	تو فرما دیں	تمہارا رب	صاحب	رحمت ہے	وسیع

سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو فرما دیجئے کہ تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے فراخ

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ (۱۴۷) سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا

وَ	لَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اور	نہیں	ٹالا جاتا	اس کا عذاب	قوم	مجرم سے	اب کہیں گے	وہ جو	مشرک ہیں

اور اس کا عذاب مجرم قوم سے نہیں ٹالا جائے گا۔ جلد ہی مشرک لوگ کہیں گے

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ

لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَ	لَآ	اٰبَآؤُنَا	وَ	لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ شَيْءٍ
اگر	چاہتا	اللہ تو	نہ	شرک کرتے ہم	اور	نہ	ہمارے باپ دادا	اور	نہ	حرام کرتے ہم	کوئی چیز

کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ (ہی) ہم شرک کرتے اور نہ کسی چیز کو حرام قرار دی

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا	قُلْ	هَلْ
اسی طرح	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	عذاب ہمارا	فرما دو	کیا

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے تھے حتیٰ کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا، فرما دیجئے

عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ
تمہارے پاس ہے	کوئی	علم	تو لاؤ اس کو	ہمارے پاس	نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	گمان کی	اور	[illegible]

تمہارے پاس کوئی علم ہے کہ تم اسے ہمارے لئے نکال لاؤ تم صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہو

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ

اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ	فَلَوْ	شَآءَ
تم	مگر	اندازہ کرتے ہو	فرمادیں	تو اللہ کے لیے ہے	حجت	پوری	تو اگر	چاہتا

تم محض قیاس آرائیاں کرتے ہو۔ آپ ﷺ فرما دیں تو اللہ ہی کیلئے ہے پکی دلیل تو اگر اللہ چاہتا تو

لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ

لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ
تو ہدایت دیتا تم	سب کو	فرمادو	لے آؤ	گواہ اپنے	جو	گواہی دیں کہ	بیشک

ضرور تم سب کو ہدایت فرماتا۔ آپ ﷺ فرما دیجئے تم اپنے وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ

اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ
اللہ نے	حرام کیا	اس کو	پھر اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ	آپ گواہی دیں	ان کے ساتھ	اور	نہ	پیروی کریں	خواہشات

اللہ نے اسے حرام کیا پھر اگر وہ (یہ جھوٹی) گواہی دیں تو ان کے ساتھ دیں گواہی نہ دینا اور ان کی نفسانی خواہشوں

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ
ان لوگوں کی کہ	جنہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	وہ جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	اور	وہ	اپنے رب کا

کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ

يَعْدِلُوْنَ	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ	رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ
برابر ٹھہراتے ہیں	فرمادو	آؤ	پڑھوں میں	جو	حرام کیا	تمہارے رب نے	تم پر	یہ کہ نہ	شریک بناؤ	اس کے ساتھ

کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ ﷺ فرما دیجئے آؤ میں تمہیں پڑھ کر سنا دوں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا کہ اس کا کوئی شریک

شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ

شَيْـًٔا	وَّ	بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَ	لَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ
کسی کو	اور	ماں باپ کے ساتھ	احسان کرنا	اور	نہ	قتل کرو	اولاد اپنی کو	سے	مفلسی کے خوف

نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد قتل نہ کرو مفلسی کے باعث

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَ	لَا	تَقْرَبُوا	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا
ہم	رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو بھی	اور	نہ	قریب جاؤ	بے حیائیوں کے	جو	کھلی ہو	اس سے

ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں ظاہر ہوں

وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ

وَ	مَا	بَطَنَ	وَ	لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ
اور	جو	چھپی ہو	اور	نہ	قتل کرو	کسی جان کو	کہ	حرام کیا	اللہ نے	مگر	حق کے ساتھ	یہ ہے

اور جو چھپی ہیں اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق قتل نہ کرو یہ تمہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ

وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ	وَ	لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ
حکم فرمایا تم کو	اس کا	تاکہ تمہیں	عقل ہو	اور	نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم کے	مگر	اس طرح کہ

حکم فرمایا تاکہ تم عقل سے کام لو۔ اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر جو

هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	اَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ	الْمِيْزَانَ
وہ	بہتر ہو	یہاں تک کہ	پہنچے	جوانی اپنی کو	اور	پورا کرو	ماپ	اور	تول

جائز طریقہ ہے ان کی جوانی پہنچنے تک اور ناپ تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ

بِالْقِسْطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَ	اِذَا	قُلْتُمْ	فَاعْدِلُوْا	وَ	لَوْ	كَانَ
انصاف سے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی کو	مگر	اس کی طاقت تک	اور	جب	کہو	تو انصاف کرو	اور	اگرچہ	ہو

انصاف کے ساتھ پورا کرو ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور جب بات کہو تو انصاف

ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

ذَا	قُرْبٰى	وَبِعَهْدِ	اللّٰهِ	اَوْفُوْا	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
صاحب	قرابت	اور عہد	اللہ کا	پورا کرو	یہ	نصیحت کرتا ہے	اس کی	تاکہ تم

کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو یہ تمہیں تاکید فرمائی تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ ۙ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا

تَذَكَّرُوْنَ	وَ	اَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِيْ	مُسْتَقِيْمًا	فَاتَّبِعُوْهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا
نصیحت مانو	اور	بیشک	یہ	میرا راستہ	سیدھا ہے	پیروی کرو اس کی	اور نہ	پیروی کرو

نصیحت مانو۔ اور یہ کہ یہی میرا سیدھا راستہ ہے سو تم اس کی پیروی کرو اور دوسرے

السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمْ	عَنْ سَبِيْلِهٖ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ
اور راہوں کی	جدا کر دیں گے	تم کو	اس کی راہ سے	یہ	نصیحت کرتا ہے	تم کو اس کی	تاکہ تم

راستوں پر نہ چلو پھر وہ (راستے) تمہیں اللہ کی راہ سے جدا کر دیں گے یہی وہ بات ہے جس کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

تَتَّقُوْنَ	ثُمَّ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	تَمَامًا	عَلَى	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ
ڈرو	پھر	عطا کی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پورا کرنے کو	اوپر	اس کے جو	نیک ہے

پرہیزگار بن جاؤ۔ پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطا کی اس شخص پر (نعمت) پوری کرنے کے کیلئے جو نیکی کا راستہ

وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

وَ	تَفْصِیْلًا	لِّكُلِّ	شَیْءٍ	وَّ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّهِمْ
اور	تفصیل	ہر	چیز کی	اور	ہدایت	اور	رحمت	تا کہ وہ	ملاقات کو	اپنے رب کی

اور (اسے) ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت بنا کر (اتارا) تا کہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر

ع

یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

یُؤْمِنُوْنَ	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوْهُ	وَ	اتَّقُوْا	لَعَلَّكُمْ
مانیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اس کو اتارا	برکت والی	تو اس کی پیروی کرو	اور	ڈرو	تا کہ تم

ایمان لائیں۔ اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے اس کی اتباع کرو اور ڈرتے رہو تا

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾ اَنْ تَقُوْلُوْا اِنَّمَا اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا

تُرْحَمُوْنَ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	اِنَّمَآ	اُنْزِلَ	الْكِتٰبُ	عَلٰى	طَآئِفَتَیْنِ	مِنْ قَبْلِنَا
رحم کیے جاؤ	یہ کہ	تم کہو	اس کے سوا نہیں کہ	اتاری گئی	کتاب	اوپر	دو گروہوں کے	ہم سے پہلے

کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (قرآن اس لئے نازل کیا) کہ تم کہیں یہ (نہ) کہو کہ کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں پر

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

وَ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِیْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ اُنْزِلَ
اور	بیشک	ہم تھے	ان کے پڑھنے سے	یقیناً بے خبر	یا	تم کہو	اگر	بیشک اتاری جاتی

اُتاری گئی تھی اور بے شک ہم ان (لوگوں) کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔ یا کہو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم

عَلَیْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

عَلَیْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَیِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
ہم پر	کتاب	تو ہوتے ہم	زیادہ ہدایت والے	ان سے	تو بیشک	آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ

وَهُدًى	وَ	رَحْمَةٌ	فَمَنْ	أَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ
اور ہدایت	اور	رحمت	تو کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	جھٹلائے	آیات	الٰہی کو	اور منہ پھیرے

اور ہدایت اور رحمت آئی تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے منہ پھیرے

عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا

عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا
اس سے	عنقریب بدلہ دیں گے ہم	ان کو جو	منہ پھیرتے ہیں	ہماری آیتوں سے	برے	عذاب کا	بدلہ اس کا کہ

عنقریب وہ جو ہماری آیتوں سے منہ پھیرتے ہیں ہم انہیں برے عذاب کی سزا دیں گے یہ بدلا ہے

كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	إِلَّا	أَنْ	تَأْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
تھے وہ	منہ پھیرتے	نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے

ان کے منہ پھیرنے کا۔ کیا وہ شخص اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ آئیں ان کے پاس فرشتے

أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ

أَوْ	يَأْتِيَ	رَبُّكَ	أَوْ	يَأْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	يَوْمَ	يَأْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ
یا	آئے	آپکا رب	یا	آئیں	بعض	نشانیاں	آپکے رب کی تو	دن	آئے	بعض	نشانیاں

یا آپکے رب کا عذاب یا آپکے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے کی

رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ

رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	إِيْمَانُهَا	لَمْ	تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ قَبْلُ	أَوْ	كَسَبَتْ
آپکے رب کی تو	نہ	نفع دے گا	کسی آدمی کو	اس کا ایمان	نہ	تھا	ایمان لایا	پہلے	یا	کمائے

کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی

فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

فِيْٓ	اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
میں	اپنے ایمان	بھلائی	فرمادیں	انتظار کرو	بیشک ہم بھی ہیں	انتظار کرنے والے	بیشک	وہ جو

آپ فرما دیجئے انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔ بے شک جن

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ

فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَ	كَانُوْا	شِيَعًا	لَسْتَ	مِنْهُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ
جداجدا کردیا	اپنا دین	اور	ہوگئے	کئی گروہ	نہیں آپ	ان سے	میں	کسی چیز	نہیں سوائے اسکے کہ	ان کا معاملہ

لوگوں نے اپنے دین کو پارہ پارہ کردیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے آپ کسی چیز میں ان کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ

اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ
طرف	اللہ کی ہے	پھر	بتائے گا ان کو	اسکی کہ	تھے وہ	کرتے	جو	لائے گا	ایک نیکی	تو اس کیلئے ہے

ہیں بس ان کا معاملہ اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ انہیں آگاہ فرمادے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی لائے گا تو اس

عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ

عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَ	مَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	هُمْ
دس	مثل اس کی	اور	جو	لائے گا	برائی	تو نہ	بدلہ دیا جائے گا	مگر	برابر اس کے	اور	وہ

کیلئے (بطور اجر) اس جیسی دس نیکیاں ہیں اور جو کوئی ایک گناہ لائے گا تو اس کو اس جیسے ایک (گناہ کے سوا سزا) نہیں دی جائے گی

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ

لَا	يُظْلَمُوْنَ	قُلْ	اِنَّنِيْ	هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
نہ	ظلم کئے جائیں گے	فرمادو	بیشک میں	ہدایت کی مجھ کو	میرے رب نے	طرف	راستے	سیدھے کی

اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ (اے محبوب ﷺ!) فرمادیجئے بے شک میرے رب نے مجھے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمائی

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ قُلْ

دِيْنًا	قِيَمًا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	قُلْ
دین	قائم	ملت	ابراہیم	ایک رخ کی	اور	نہ	تھا	مشرکوں سے	فرمادیں

محکم دین ملتِ ابراہیم کی طرف جو ہر باطل سے جدا محض حق کے ساتھ تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ آپ ﷺ

اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لا

اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَ	نُسُكِيْ	وَ	مَحْيَايَ	وَ	مَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
بیشک	میری نماز	اور	میری قربانی	اور	میری زندگی	اور	میری موت	اللہ	رب	العالمین کیلئے ہے

فرما دیجئے بے شک میری نماز اور میرا حج و قربانی (سب عبادات) اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ

لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَ	بِذٰلِكَ	اُمِرْتُ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	قُلْ	اَغَيْرَ
نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور	اسی کا	میں حکم دیا گیا ہوں	اور	میں	پہلا	مسلمان ہوں	فرمادیں	کیا سوا

اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور (کائنات میں) میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ آپ ﷺ فرما دیجئے۔

اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ

اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا	وَ	هُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَ	لَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ
اللہ کے	میں تلاش کروں	کوئی رب	اور	وہ	رب ہے	ہر	چیز کا	اور	نہیں	کمائی	ہر	جان

کیا اللہ کے سوا اور رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہی ہر چیز کا رب ہے اور ہر شخص جو کچھ کماتا ہے

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

اِلَّا	عَلَيْهَا	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَرْجِعُكُمْ
مگر	اسی پر ہے	اور	نہیں	اٹھائے گا	کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر	طرف	رب تمہارے	لوٹنا تمہارا

اس کا بوجھ اسی پر ہے کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ

فَيُنَبِّئُكُم	بِمَا	كُنتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ	وَ	هُوَ	الَّذِي	جَعَلَكُمْ	خَلَٰٓئِفَ
پھر بتائے گا تم کو	کہ جو	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور	وہ	وہ ہے جس نے	کیا تم کو	نائب

وہ تمہیں بتا دے گا اس چیز کے بارے میں جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ

الْأَرْضِ	وَ	رَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجَٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِي	مَآ
زمین میں	اور	بلند کیا	بعض تمہارے کو	اوپر	بعض کے	درجوں میں	تاکہ آزمائے تم کو	میں	اس جو

اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں بلند کیا تاکہ وہ ان (چیزوں) میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں

ءَاتَىٰكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۵﴾ ع نصف

ءَاتَىٰكُمْ	إِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيعُ	الْعِقَابِ	وَ	إِنَّهُ	لَغَفُورٌ	رَّحِيمٌ
عطا کی تم کو	بیشک	آپکا رب	جلدی	سزا دینے والا ہے	اور	بیشک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے

عطا کر رکھی ہیں بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بڑا بخشنے والا اور بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

ایاتہا ۲۰۶	۷ سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۳۹	رکوعاتہا ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمٓصٓ ﴿۱﴾ كِتَٰبٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُن فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

الٓمٓصٓ	كِتَٰبٌ	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	فَلَا	يَكُن	فِي	صَدْرِكَ	حَرَجٌ	مِّنْهُ
ال م ص	کتاب	اتاری گئی	آپ کی طرف	تو نہ	ہو	میں	آپکے سینہ	تنگی	اس سے

الٓمٓصٓ یہ ایک کتاب آپ کی طرف اس لیے نازل کی گئی ہے آپ اس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈر سنائیں سو آپ اس سے تنگدل

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَ	ذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
تاکہ ڈرائیں	اس سے	اور	نصیحت	مسلمانوں کیلئے	پیروی کرو	اس کی جو	اتاری گئی	تمہاری طرف	تمہارے رب سے

نہ ہوں اور یہ نصیحت ہے ایمان والوں کے لیے۔ (اے لوگو) تم اس (قرآن) کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣ وَكَمْ

وَ	لَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	كَمْ
اور	نہ	پیروی کرو	اس کے سوا	دوستوں کی	تھوڑی ہے	جو	نصیحت لیتے ہو	اور	کتنی ہی

طرف نازل کیا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے دوستوں کے پیچھے مت چلو تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝٤ فَمَا

مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	اَوْ	هُمْ	قَآئِلُوْنَ	فَمَا
بستیاں	ہلاک کیں ہم نے	آیا ان کے اوپر	ہمارا عذاب	رات کو	یا	وہ	دوپہر کو سوئے ہوئے تھے	تو نہیں

بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا سو ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت آیا یا (جبکہ) وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ تو نہ

كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
تھی	پکار ان کی	جبکہ	آیا ان پر	ہمارا عذاب	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	بیشک ہم	ہی تھے

تھی ان کی پکار جب ان پر ہمارا عذاب آیا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ بے شک

ظٰلِمِيْنَ ۝٥ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ

ظٰلِمِيْنَ	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ	اِلَيْهِمْ	وَ	لَنَسْـَٔلَنَّ
ظالم	تو ضرور پوچھیں گے ہم	ان کو جو	بھیجا گیا	ان کی طرف	اور	ضرور پوچھیں گے ہم

ظالم تھے۔ تو بے شک ہم ان لوگوں سے بھی ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور بے شک ہم رسولوں سے

الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶ لا فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝۷

الْمُرْسَلِيْنَ	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَ	مَا	كُنَّا	غَآئِبِيْنَ
رسولوں سے	ہم ضرور بیان کریں گے	ان پر	اپنے علم سے	اور	نہیں	ہم	غائب

ضرور پوچھیں گے۔ تو ضرور ہم ان کو بتا دیں گے اپنے علم سے اور ہم کہیں غائب نہ تھے۔

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

وَ	الْوَزْنُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور	تول	اس دن	حق ہے	تو جس کا	بھاری ہوا	وزن	تو یہی لوگ	وہی ہیں

اور اس دن (اعمال کا) وزن حق ہو گا تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
کامیاب	اور	جس کا	ہلکا ہوا	وزن	تو یہی	وہ ہیں	جنہوں نے خسارہ دیا

کامیاب ہونیوالے ہیں۔ اور جن کے (نیکیوں کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو نقصان

اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي	الْاَرْضِ
اپنی جانوں کو	بدلا اس کا کہ	تھے وہ	ہماری آیتوں سے	ظلم کرتے	اور	بیشک	جگہ دی ہم نے تم کو	میں	زمین

پہنچایا اس وجہ سے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع وَلَقَدْ

وَ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَّا تَشْكُرُوْنَ	وَلَقَ
اور	بنائے ہم نے	تمہارے لئے	اس میں	زندگی کے اسباب	تھوڑا ہے	جو تم شکر کرتے ہو	اور بیش

اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب معیشت پیدا کیے، تم بہت ہی کم شکر بجا لاتے ہو۔ اور بے

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ

خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
پیدا کیا ہم نے تم کو	پھر	تمہاری صورتیں بنائیں	پھر	ہم نے فرمایا	ملائکہ کو	سجدہ کرو	آدم کو

ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪ قَالَ مَا

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	مَا
تو سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس	نہ	ہوا	سجدہ کرنیوالوں میں سے	فرمایا	کس نے

سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے شیطان کے وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ اللہ نے فرمایا!

مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ

مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ	خَلَقْتَنِيْ
روکا تجھ کو	نہ	سجدہ کیا تو نے	جب	میں نے تجھ کو حکم دیا	بولا	میں	بہتر ہوں	اس سے	پیدا کیا تو نے مجھ کو

کس چیز نے تجھے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا؟ اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا	فَمَا	يَكُوْنُ
آگ سے	اور	پیدا کیا تو نے اس کو	مٹی سے	فرمایا	اتر جا	اس سے	نہیں	ہے

آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا تو یہاں سے اتر جا تجھے کوئی حق نہیں ہے

ـكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ⑬ قَالَ

ـكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ الصّٰغِرِيْنَ	قَالَ
ـھے	یہ کہ	غرور کرے تو	اس میں	سو تو نکل	بیشک تو	ذلت والوں میں سے ہے	بولا

ـے یہاں رہ کر غرور کرے نکل تو بے ذلت والوں میں۔ اس نے کہا (اے اللہ) مجھے مہلت دے

اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ۱۴ قَالَ اِنَّکَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ۱۵ قَالَ

اَنْظِرْنِیْٓ	اِلٰی	یَوْمِ	یُبْعَثُوْنَ	قَالَ	اِنَّکَ	مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ	قَالَ
مہلت دے مجھ کو	طرف	دن کی کہ	لوگ اٹھائے جائیں	فرمایا	بیشک تو	مہلت والوں میں سے ہے	بولا

اس دن تک کہ یہ سب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ارشاد ہوا بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ اس (ابلیس)

فَبِمَآ اَغْوَیْتَنِیْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَکَ الْمُسْتَقِیْمَ ۱۶ ثُمَّ

فَبِمَآ	اَغْوَیْتَنِیْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَکَ	الْمُسْتَقِیْمَ	ثُمَّ
بسبب اسکے کہ	تو نے مجھے گمراہ کیا	ضرور بیٹھوں گا میں	ان کے لئے	تیرے راستے پر	سیدھے	پھر

نے کہا پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے بھٹکا دیا ہے (مجھے قسم ہے کہ) میں (بھی) بنی آدم کو گمراہ کرنے کیلئے تیری سیدھی راہ پر ضرور بیٹھوں گا۔ پھر

لَاٰتِیَنَّهُمْ مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَیْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ

لَاٰتِیَنَّهُمْ	مِّنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	وَ	عَنْ اَیْمَانِهِمْ	وَ	عَنْ شَمَآئِلِهِمْ
میں آؤں گا انکے پاس	آگے ان کے سے	اور	انکے پیچھے سے	اور	انکے دائیں سے	اور	انکے بائیں سے

میں ضرور ان کے پاس آؤں گا ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے

وَلَا تَجِدُ اَکْثَرَهُمْ شٰکِرِیْنَ ۱۷ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا

وَ	لَا	تَجِدُ	اَکْثَرَهُمْ	شٰکِرِیْنَ	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا
اور	نہ	پائے گا تو	اکثر ان کے کو	شکر گزار	فرمایا	نکل جا	یہاں سے

اور ان کے بائیں سے اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔ اللہ نے فرمایا! یہاں سے نکل جا ذلیل

مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ تَبِعَکَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْکُمْ

مَذْءُوْمًا	مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَکَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْکُمْ
رد کیا ہوا	راندہ ہوا	یقیناً جو	پیروی کرے گا تیری	ان میں سے	تو بھروں گا میں	جہنم کو	تم

اور مردود ہو کر ضرور ان میں سے جو تیرے پیچھے چلا یقیناً میں تم سب سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

اَجْمَعِيْنَ	وَيٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ حَيْثُ
ب سے	اور اے آدم	رہ	تو	اور	تیری بیوی	جنت میں	پھر کھاؤ	جہاں سے

بھر دوں گا۔ اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو تو اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

شِئْتُمَا	وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
چاہو تم	اور	نہ	قریب جانا	اس	پیڑ کے	ورنہ ہو جاؤ گے تم	ظالموں سے

اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ حد سے بڑھنے والوں میں ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا

فَوَسْوَسَ	لَهُمَا	الشَّيْطٰنُ	لِيُبْدِيَ	لَهُمَا	مَا وٗرِيَ	عَنْهُمَا	مِنْ سَوْاٰتِهِمَا
پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کو	شیطان نے	تاکہ ظاہر کرے	ان کے لئے	جو چھپایا گیا تھا	ان سے	ان کی شرمگاہیں

پھر شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ ان پر کھول دے ان کی شرم کی چیزیں جو ان سے چھپی تھیں

وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ

وَ	قَالَ	مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ
اور	کہا	نہیں	روکا تم کو	تمہارے رب نے	اس	پیڑ سے	مگر	یہ کہ

اور بولا تمہیں تمہارے رب نے اس درخت سے اسی لئے منع فرمایا ہے کہ کہیں تم دونوں

تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

تَكُوْنَا	مَلَكَيْنِ	اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ الْخٰلِدِيْنَ	وَقَاسَمَهُمَآ	اِنِّيْ	لَكُمَا
جاؤ تم	فرشتے	یا	ہو جاؤ تم	ہمیشہ رہنے والے	اور قسم اٹھائی اس نے	کہ میں	تم دونوں کا

شتے نہ ہو جاؤ یا ہمیشہ جینے والے نہ بن جاؤ۔ (یعنی) اس مقام قرب سے کبھی محروم نہیں کیے جاؤ گے) اور ان دونوں

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ
خیر خواہ ہوں	سو آمادہ کر دیا ان کو	فریب سے	پھر جب	چکھا	پیڑ کو	ظاہر ہو گئیں

سے قسم کھا کر کہا کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پس اس نے فریب دے کر ان دونوں کو (درخت کا پھل

لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
ان کیلیے	ان کی شرم گاہیں	اور	شروع کیا ان دونوں نے	لپیٹنے لگے	اپنے اوپر	پتے	جنت کے

کھانے پر آمادہ کر لیا) سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو چکھ لیا تو دونوں کے ستر ان پر ظاہر ہو گئے اور دونوں اپنے اوپر جنت کے

وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ

وَ	نَادٰىهُمَا	رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	وَ	اَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ
اور	فرمایا ان کو	ان کے رب نے	کیا نہیں	روکا تھا میں نے تم کو	اس پیڑ سے	اور	فرمایا تھا میں نے	تم سے	کہ بیشک

پتے چپکانے لگے تو ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ

الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ

الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا	وَ	اِنْ
شیطان	تم دونوں کا	دشمن ہے	کھلا	کہنے لگے	اے ہمارے رب	ہم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور	اگر

(نہ) فرمایا تھا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

لَّمْ	تَغْفِرْ لَنَا	وَ	تَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	قَالَ	اهْبِطُوْا
نہ	بخشا تو نے ہم کو	اور	رحم نہ کیا	تو ہو جائیں گے ہم	خسارہ والوں سے	فرمایا	اتر جاؤ

کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا نیچے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَ	مَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ
بعض تمہارا	بعض کا	دشمن ہے	اور	تمہارے لئے	میں	زمین	ٹھہرنا ہے	اور	برتنا ہے	ایک وقت تک

جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہونگے اور تمہارے لئے زمین میں ٹھہرنے کی جگہ اور فائدہ اٹھانا ہے

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع

ع۲

قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَ	فِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَ	مِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ
فرمایا	اسی میں	تم جیو گے	اور	اسی میں	مرو گے	اور	اسی سے	اٹھائے جاؤ گے

ایک وقت تک۔ اللہ نے فرمایا! اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی میں سے اٹھائے جاؤ گے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَ	رِيْشًا
اے اولاد آدم	بیشک	اتارا ہم نے	تم پر	لباس	چھپاتا ہے	تمہاری شرم گاہیں	اور	زینت

اے آدم علیہ السلام کی اولاد بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس اتارا کہ تمہارے بدن کو چھپائے

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

وَ	لِبَاسُ	التَّقْوٰى	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	ذٰلِكَ	مِنْ اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ
اور	لباس	پرہیزگاری کا	یہ	بہتر ہے	یہ	بعض نشانات	الٰہی ہیں	تاکہ وہ

اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش ہو اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بھلا ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ کہیں

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ

يَذَّكَّرُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ
نصیحت پکڑیں	اے اولاد آدم	نہ	فتنہ میں ڈالے تم کو	شیطان	جیسا کہ	نکالا اس نے	تمہارے ماں باپ کو

نصیحت قبول کریں۔ اے اولاد آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ

مِّنَ الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
جنت سے	اتروادیے	ان سے	ان کے لباس	تا کہ دکھائے	ان کو انکی شرم گاہیں	بیشک وہ	دیکھتا ہے تم کو

جنت سے نکلوا دیا ان سے ان کا لباس اتروا دیا تا کہ انہیں ان کے ستر بدن دکھائی دینے لگے بے شک وہ (خود)

هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

هُوَ	وَ	قَبِيْلُهٗ	مِنْ حَيْثُ	لَا	تَرَوْنَهُمْ	اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ
وہ	اور	اس کا قبیلہ	جہاں سے	نہیں	دیکھتے تم ان کو	بیشک	بنایا ہم نے	شیطانوں کو	دوست

اور اس کا قبیلہ کہیں دیکھتا (رہتا) ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے بے شک ہم نے شیطانوں کو ایسے

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ

لِلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا	عَلَيْهَآ
ان کا جو	ایمان نہیں لاتے	اور	جب	کرتے ہیں	بے حیائی	تو کہتے ہیں	پایا ہم نے	اس پر

لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

اٰبَآءَنَا	وَ	اللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
اپنے باپ دادا کو	اور	اللہ نے	حکم دیا ہم کو	اس کا	فرمادیں	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	بے حیائی کا

دادا کو اسی (طریقہ) پر پایا اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے اے محبوب ﷺ! فرما دیجئے کہ اللہ بے حیائی کے کاموں کا حکم نہیں دیتا

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۚ قف

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ
کیا تم کہتے ہو	اوپر	اللہ کے	جو	نہیں	جانتے تم	فرمادیں	حکم دیا	میرے رب نے	انصاف کا

کیا تم اللہ وحدہ لاشریک پر ایسی باتیں کرتے ہو جو تم خود (بھی) نہیں جانتے۔ اے محبوب ﷺ! آپ فرمائیں میرے رب

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

وَ	اَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
اور یہ کہ	سیدھا کرو	اپنے مونہوں کو	نزدیک	ہر	نماز کے	اور پکارو اس کو	خالص کرکے	اس کیلئے

نے انصاف کا حکم دیا اور (اے لوگو!) تم اپنے رُخ سیدھے کرلو ہر نماز کے وقت اور اسی کو پکارو خالص اسی کی عبادت اور فرمانبرداری

الدِّيْنَ ۬ۚ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ؕ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ

الدِّيْنَ	كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَ	فَرِيْقًا	حَقَّ
دین	جیسے	پیدا کیا تم کو	لوٹو گے تم	ایک فرقے کو	ہدایت کی	اور	ایک فرقہ	حق ہوئی

کرتے ہوئے جس طرح اللہ نے تمھیں پہلے پیدا کیا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے۔ ایک گروہ کو (اللہ نے) راہ دکھائی اور ایک گروہ پر

عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ	اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
ان پر	گمراہی	بیشک انہوں نے	بنالیا	شیطانوں کو	دوست	سوا	اللہ کے

گمراہی ثابت رہی بے شک انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا مددگار بنا لیا

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ

وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ
اور خیال کرتے ہیں	کہ وہ	ہدایت والے ہیں	اے اولاد آدم	لو	اپنی زینت	پاس

اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے آدم کی اولاد زینت اختیار کر لو جب

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	وَ	لَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
ہر	مسجد کے	اور	کھاؤ	اور	پیو	اور	نہ	زیادتی کرو	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا

مسجد میں جاؤ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے

ع

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ

الْمُسْرِفِيْنَ	قُلْ	مَنْ	حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ
زیادتی کرنے والوں کو	فرمادو	کس نے	حرام کی	زینت	اللہ کی	جو	نکالی اس نے	اپنے بندوں کیلئے

اسے پسند نہیں۔ آپ فرما دیجئے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کیلئے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وَ	الطَّيِّبٰتِ	مِنَ الرِّزْقِ	قُلْ	هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور	پاکیزہ چیزیں	رزق سے	فرمادو	یہ	ان کیلئے ہیں جو	ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا کی

پیدا فرمائی اور پاک رزق فرما دیجئے کہ وہ ایمان والوں کیلئے ہے دنیا میں اور

خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
خالص	دن	قیامت کے	اسی طرح	کھول کر بیان کرتے ہیں ہم	آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں

قیامت میں تو خاص انہیں کیلئے ہے ہم یونہی آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں علم والوں کیلئے۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَ	مَا	بَطَنَ
فرمادو	اسکے سوا نہیں کہ	حرام کیا	میرے رب نے	بے حیائی کو	جو	کھلی ہیں	اس سے	اور	جو	چھپی ہیں

فرما دیجئے کہ میرے رب نے (تو) پس بے حیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہوں اور جو

وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

وَ	الْاِثْمَ	وَ	الْبَغْيَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	اَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اور	گناہ	اور	سرکشی	ناحق کی	اور	یہ کہ	شریک بناؤ	اللہ کے ساتھ	جو	نہیں	اتاری اس نے	اس کی	کوئی سند

پوشیدہ ہوں (سب کو) اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور اس بات کو کہ تم اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (۳۳) وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

وَاَنْ	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا
اور یہ کہ	تم کہو	اوپر	اللہ کے	جو	نہیں	جانتے تم	اور	ہر	امت کی	مدت ہے	پھر جب

اور (مزید) یہ کہ تم اللہ (کی ذات) پر ایسی باتیں کہو جو تم خود بھی نہیں جانتے۔ اور ہر گروہ کیلئے ایک میعاد (مقرر) ہے پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ (۳۴) يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ

جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ
آجاتی ہے	ان کی مدت تو	نہیں	پیچھے رہتے ہیں	ایک گھڑی	اور	نہ	آگے بڑھتے ہیں	اے اولادِ آدم

ان کا (مقررہ) وقت آجاتا ہے تو وہ ایک گھڑی (بھی) پیچھے نہیں ہٹ سکتے اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے اولادِ آدم اگر

اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِىْ ۙ فَمَنِ

اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِىْ	فَمَنِ
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو بیان کریں	تم پر	میری آیتیں	تو جو

آئیں تمہارے پاس رسول تم میں سے جو بیان کریں تم پر میری آیتیں تو جو

اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۳۵) وَالَّذِيْنَ

اتَّقٰى	وَ	اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
پرہیزگار رہا	اور	درست ہوگیا	تو نہیں	خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غم کھائیں گے	اور	وہ جنہوں نے

پرہیزگار ہوا اور نیک ہو گیا تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ
جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	اس سے	یہ لوگ ہیں	ساتھی	آگ کے	وہ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر اختیار کیا وہ دوزخی ہیں

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جو	باندھے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا
یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	یہ لوگ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	کتاب سے	یہاں تک کہ	جب

یا اس کی آیتیں جھٹلائیں انہیں ان کے نصیب کا لکھا پہنچے گا یہاں تک جب

جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

جَآءَتْهُمْ	رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ
آئینگے انکے پاس	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کی جان نکالنے کو	کہتے ہیں	کہاں ہیں وہ	جن کو تم	پوجتے تھے

ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کی جان نکالنے آئیں تو ان سے کہتے ہیں کہاں ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا
سوائے	اللہ کے	کہیں گے	گم ہوگئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	اوپر	اپنی جانوں کے	کہ وہ	تھے

وہ جن کو تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے کہتے ہیں وہ ہم سے گم ہوگئے اور اپنی جانوں پر آپ گواہی دیتے ہیں کہ بے شک

كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ

كٰفِرِيْنَ	قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ
کافر	فرمائے گا	داخل ہو جاؤ	میں	جماعتوں	بیشک	گزر چکیں	تم سے پہلے	جن سے

وہ کافر تھے۔ اللہ ان سے فرماتا ہے کہ تم سے پہلے جو اور جماعتیں جن

وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ

وَ	الْاِنْسِ	فِی	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَعَنَتْ	اُخْتَهَا
اور	انسان	میں	آگ	جب بھی	داخل ہوگا	کوئی گروہ	تو لعنت کرے گا	اپنی مثل پر

اور آدمیوں کی آگ میں گئیں انہیں میں جاؤ جب ایک گروہ داخل ہوتا ہے دوسرے پر لعنت کرتا ہے

حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا

حَتّٰی	اِذَا	ادَّارَكُوْا	فِیْهَا	جَمِیْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا
یہاں تک کہ	جب	جمع ہو جائیں گے	اس میں	سب	کہیں گے	پچھلے ان کے	پہلوں کو	اے ہمارے رب

یہاں تک کہ جب سب اس میں جا پڑے تو پچھلے پہلوں کو کہیں گے اے ہمارے رب

هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ

هٰۤؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا	ضِعْفًا	مِنَ النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ
یہ ہیں جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سو دے تو ان کو	عذاب	دگنا	آگ کا	فرمائے گا	ہر ایک کیلئے

انہوں نے ہم کو بہکایا تھا تو انہیں آگ کا دوگنا عذاب دے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

ضِعْفٌ	وَ	لٰكِنْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ
دگنا ہے	اور	لیکن	نہیں	جانتے تم	اور	کہیں گے	پہلے ان کے	پچھلوں کو	تو نہیں	ہے

اللہ فرمائے گا سب کو دوگنا ہے مگر تمہیں خبر نہیں۔ اور ان کے پہلے اپنے بعد میں آنے والوں سے کہیں گے تو

لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع

لَكُمْ	عَلَیْنَا	مِنْ فَضْلٍ	فَذُوْقُوْا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ
تم کو	ہم پر	کوئی بزرگی	تو چکھو	عذاب	بدلہ اس کا کہ	تھے تم	کماتے

تمہیں ہم پر کچھ فضیلت نہ ہوئی پس (اب) تم (بھی) عذاب (کا مزہ) چکھو اس کے سبب کہ جو کچھ تم کماتے تھے۔

ع

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ
بیشک	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	اس سے	نہ	کھولے جائیں گے	ان کیلئے	دروازے

بیشک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرکشی کی ان کیلئے آسمان کے دروازے نہیں

السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ

السَّمَآءِ	وَ	لَا	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ سَمِّ
آسمانوں کے	اور	نہ	داخل ہوں گے۔	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو	اونٹ	ناکے میں

کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنت میں داخل ہو سکیں گے یہاں تک کہ سوئی کے سوراخ میں

الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ	لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ
سوئی کے	اور اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	مجرموں کو	ان کے لئے	آگ کا

اونٹ داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ان کیلئے دوزخ (کی آگ

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ
بچھونا ہے	اور	ان کے اوپر	اوڑھنا ہے	اور	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں ہم	ظالموں ک

کا بستر ہو گا اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا اور ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَ
اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے	اچھے	نہیں	تکلیف دیتے ہم	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت

اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کسی کام کا حکم نہیں د

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِي

أُولٰٓئِكَ	أَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيهَا	خٰلِدُونَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِي
یہی لوگ ہیں	رہنے والے	جنت کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور	کھینچ لیں گے ہم	جو	میں

اور جو لوگ جنتی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ہم نے ان کے

صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ

صُدُورِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ	تَجْرِي	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْأَنْهٰرُ	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ
سینوں انکے	کینے سے	رواں ہیں	اس کے نیچے	نہریں	اور	کہیں گے	سب تعریف

سینوں سے کینے دور کر دیئے ان کیلئے نیچے بہتی ہوئی نہریں ہیں (اللہ کے اس فضل پر) وہ کہیں گے سب تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ

لِلّٰهِ	الَّذِي	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	أَنْ هَدٰىنَا	اللّٰهُ
اللہ کیلئے ہے	جس نے	ہدایت دی ہم کو	اس کی	اور	نہیں	تھے ہم	کہ ہدایت پاتے	اگر	نہ ہوتا	یہ کہ ہدایت دیتا ہم کو	اللہ

اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر اللہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُودُوٓا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ

لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	وَ	نُودُوٓا	أَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ
بیشک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق کے ساتھ	اور	پکارے جائیں گے	یہ کہ	یہ	جنت ہے

بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے اور ندا ہوئی کہ یہ جنت جس کے

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰىٓ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

أُورِثْتُمُوهَا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ	وَ	نَادٰىٓ	أَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ
تم وارث ہوئے اس کے	بدلے اس کے جو	تم تھے	عمل کرتے	اور	پکاریں گے	رہنے والے	جنت کے

تم وارث بنائے گئے ہو تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ اور جنت والوں نے دوزخ

لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَنْتُمْ
نہیں	پہنچائے گا ان کو	اللہ	اپنی رحمت میں	داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہیں	کوئی اندیشہ	تم پر	اور	نہ	تم

کہ ان پر اللہ کی رحمت نہیں ہو گی (اب دیکھ لو) ان سے کہا گیا بے خوف و بے غم جنت میں

تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

تَحْزَنُوْنَ	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ
غم کھاؤ گے	اور	پکاریں گے	اہل	دوزخ	اہل	جنت کو	یہ کہ

داخل ہو جاؤ۔ اور دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے جنتی پانی سے کچھ فیضیاب کر دو

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ

اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ
گراؤ	ہم پر	پانی سے	یا	وہ جو	رزق دیا تم کو	اللہ نے	کہیں گے	بیشک	اللہ نے

یا اس کھانے میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا کچھ دے دو کہیں گے بے شک اللہ نے ان

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ لا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ	لَعِبًا
حرام کیا ان کو	اوپر	کافروں کے	وہ جنہوں نے	پکڑا	اپنے دین کو	کھیل	اور	تماشہ

دونوں نعمتوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا لیا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ
اور دھوکہ دیا ان کو	زندگی نے	دنیا کی	تو آج	ہم بھولیں گے ان کو	جیسے	بھول گئے	ملاقات	اپنے دن

اور جنہیں دنیوی زندگی نے فریب دے رکھا تھا آج ہم انہیں اسی طرح بھلا دیں گے جیسے وہ (ہم سے) اپنے اس

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ

هٰذَا	وَ	مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ	بِكِتٰبٍ
اس کی	اور	جو	تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور بیشک	ہم لائے انکے پاس	ایک کتاب

دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کے پاس ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ

فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَ	رَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هَلْ
کھول کر بیان کیا ہم نے	اوپر	علم کے	ہدایت	اور	رحمت	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لاتے ہیں	نہیں

(قرآن) لائے جسے ہم نے اپنے علم (کی بنا) پر مفصل کیا وہ ایمان والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا وہ

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	نَسُوْهُ	مِنْ قَبْلُ
انتظار کرتے	مگر	اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	کہیں گے وہ	جو	بھول گئے تھے اس کو	پہلے سے

(قرآن پر ایمان لانے میں) اسی بات کے منتظر ہیں کہ اس میں (ان کیلئے عذاب کی) جو وعید ہے وہ سامنے آجائے؟ جس دن کتاب کی یہ وعید

قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ

قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ	شُفَعَآءَ
بیشک	آئے	رسول	ہمارے رب کے	حق لے کر	تو کیا	ہمارے لئے	کوئی	سفارشی ہے

(ان کے) سامنے آئے گی بول اٹھیں گے وہ لوگ جو اس سے پہلے اسے بھلا چکے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے تو

فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا

فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا
کہ سفارش کریں	ہمارے لئے	یا	ہم لوٹائے جائیں	تو ہم عمل کریں	سوا	اس کے کہ	تھے ہم	عمل کرتے	بیشک	نقصان دیا انہوں نے

کیا ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہماری سفارش کریں؟ یا ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیئے جائیں کہ پہلے کاموں کے خلاف ہم (اچھے) کام کریں

۲ ع ۱۳

اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ
اپنی جانوں کو	اور	کھویا گیا	ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ بناتے	بیشک	تمہارا رب	اللہ ہے

بیشک انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور ضائع ہو گئے ان سے وہ بہتان جو وہ باندھتے تھے۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	فِىْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى
جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور	زمین	میں	چھ	دن	پھر	استویٰ فرمایا	اوپر

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر (اور شان کے لائق) عرش پر جلوہ فرمایا

الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

الْعَرْشِ	يُغْشِى	الَّيْلَ	النَّهَارَ	يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
عرش کے	ڈھانپتا ہے	رات	دن کو	پیچھے لگا آتا ہے اسکے	جلدی	اور	سورج	اور چاند

ڈھانپ دیتا ہے رات سے دن کو (اور دن سے رات کو) تیزی سے پیچھے لگی رہتی ہے رات دن کے (اور دن رات کے) اور

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ

وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍۭ	بِاَمْرِهٖ	اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَ	الْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ
اور ستارے	تابع ہیں	اسکے حکم کے	سن لو	اسی کی	مخلوق ہے	اور	حکم	برکت والا ہے	اللہ

(پیدا) کیا سورج اور چاند اور ستاروں کو سب اس کے حکم کے تابع ہیں جان لو اسی کیلئے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ	اُدْعُوْا	رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّ	خُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
رب	جہانوں کا	دعا کرو	اپنے رب سے	گڑگڑاتے	اور	آہستہ	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا

اللہ پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔ اپنے رب سے دعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ بے شک اسے پسند نہیں

الْمُعْتَدِيْنَ ۝٥٥ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

الْمُعْتَدِيْنَ	وَ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا
حد سے بڑھنے والوں کو	اور	نہ	فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کے سنورنے کے

حد سے بڑھنے والے۔ اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے دعا کرو ڈرتے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦

وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَ	طَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ
اور پکارو اس کو	خوف	اور	امید سے	بیشک	رحمت	اللہ کی	قریب ہے	نیکوں سے

اور رحمت کی امید کرتے بیشک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ
اور	وہ	وہ ہے جو	بھیجتا ہے	ہواؤں کو	خوشخبری سناتا	آگے اس کی

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (یعنی بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے

رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ

رَحْمَتِهٖ	حَتّٰى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ	مَّيِّتٍ
رحمت کے	یہاں تک کہ	جب	اٹھاتی ہے	بادل	بھاری	چلاتے ہیں ہم اس کو	واسطے شہر	مردہ کے

یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہیں تو ہم ان (بادلوں) کو کسی مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ

فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَاۗءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	كَذٰلِكَ
پھر اتارتے ہیں	اس پر	پانی	تو نکالتے ہیں	اس سے	ہر طرح کے	پھل	اسی طرح

پھر ہم اس (بادل) سے پانی برساتے ہیں پھر ہم اس (پانی) کے ذریعے (زمین سے) ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم

نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ

نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ	وَ	الْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ	نَبَاتُهٗ
نکالیں گے ہم	مُردوں کو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو	اور	زمین	اچھی	نکلتا ہے	اس کا سبزہ

(روزِ قیامت) مردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور جو اچھی زمین ہے اس کا سبزہ اللہ کے حکم

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

بِاِذْنِ	رَبِّهٖ	وَ	الَّذِیْ	خَبُثَ	لَا	یَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ
حکم سے	اپنے رب کے	اور	وہ جو	خراب ہے	نہیں	نکلتا ہے	مگر	تھوڑا سا ناقص	اسی طرح	بیان کرتے ہیں ہم

سے (خوب) اُگتا ہے اور جو (زمین) خراب ہے (اس سے) تھوڑی سی بے فائدہ چیز کے سوا کچھ نہیں اُگتا اسی طرح ہم (اپنی)

الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

٧ ع ۵ ٢

الْاٰیٰتِ	لِقَوْمٍ	یَّشْكُرُوْنَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَقَالَ
آیتیں	اس قوم کیلئے	جو احسان مانیں	بیشک	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے	تو کہا

آیتیں ان لوگوں کیلئے بار بار بیان کرتے ہیں جو شکر گزار ہیں۔ بے شک ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو

یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

یٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَیْرُهٗ	اِنِّیْۤ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ
اے قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اسکے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر

انہوں نے فرمایا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، بیشک میں تم پر

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ

عَذَابَ	یَوْمٍ	عَظِیْمٍ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖۤ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِیْ	ضَلٰلٍ
عذاب	دن	بڑے سے	کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	میں	گمراہی

بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔ ان کی قوم کے لوگوں میں سے سرداروں نے کہا بیشک ہم ضرور آپ کو

مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

مُّبِيْنٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ	ضَلٰلَةٌ	وَ	لٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ
کُھلی	کہا	اے میری قوم	نہیں ہے	مجھ کو	گمراہی	اور	لیکن میں	رسول ہوں	رب کی طرف سے

کُھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم مجھ میں گمراہی کچھ نہیں میں تمام جہانوں کے پالنے والے کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ

الْعٰلَمِيْنَ	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ	وَ	اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
جہانوں کے	پہنچاتا ہوں تم کو	رسالتیں	اپنے رب کی	اور	خیرخواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى
جو	نہیں	جانتے تم	کیا	تعجب کیا تم نے	یہ کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارا رب سے	اوپر

سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔ کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک مرد

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ

رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	فَكَذَّبُوْهُ
ایک مرد کے	تم میں سے	تاکہ ڈرائے تم کو	اور	تاکہ تم ڈرو	اور	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	تو انہوں نے جھٹلایا اسکو

(کی زبان) پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں (عذاب الٰہی سے) ڈرائے اور تم پرہیزگار بن جاؤ اور یہ اس لئے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے۔ پھر ان لوگوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ط

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِيْ	الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
تو نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان کو جو	اس کے ساتھ تھے	میں	کشتی	اور	ڈبو دیا ہم نے	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نے انہیں جھٹلایا سو ہم نے انہیں اور ان لوگوں کو جو کشتی میں ان کی معیت میں تھے نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ
سچوں میں سے	کہا	بیشک	واقع ہوا	تم پر	تمہارے رب کی سے	عذاب

وعید سناتے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو۔ ہود علیہ السلام نے فرمایا یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہو

وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

وَّ	غَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْۤ	اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَاۤ	اَنْتُمْ
اور	غضب	کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے	میں	ناموں	کر رکھ لیے ان کے نام	تم نے

گیا کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان (بتوں کے) ناموں کے بارے میں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ

وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْۤا	اِنِّيْ
اور	تمہارے باپ دادوں نے	نہیں	اتاری	اللہ نے	اس کی	کوئی	سند	تو انتظار کرو	بیشک میں

حالانکہ اللہ نے ان کے متعلق کوئی دلیل نازل نہیں کی تو انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ
تمہارے ساتھ	منتظر ہوں	تو نجات دی ہم نے اس کو	اور	ان کو جو	اسکے ساتھ تھے

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پس ہم نے ہود علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ	قَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	مَا	كَانُوْا
رحمت	اپنی سے	اور	کاٹ دیں ہم نے	جڑیں	ان کی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	نہ	تھے وہ

اپنی خصوصی رحمت کے ساتھ نجات دی اور جڑ کاٹ دی ہم نے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

ع ۹
وقف لازم

مُؤْمِنِيْنَ ع (۷۲) وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

مُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
ایمان لانے والے	اور	طرف	ثمود کی	بھائی ان کے	صالح کو	کہا	اے میری قوم

اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو بھیجا (صالح علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ
پوجو	اللہ کو	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اس کے	بیشک	آئی تمہارے پاس	دلیل

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ

مِّنْ رَّبِّكُمْ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
تمہارے رب کی طرف سے	یہ	ناقہ ہے	اللہ کا	تمہارے لئے	نشانی	تو چھوڑ دو اس کو کہ	کھائے

روشن دلیل آئی یہ اللہ کا ناقہ یعنی (اونٹنی) ہے تمہارے لئے نشانی تو

فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ

فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ
میں	زمین	اللہ کی	اور	نہ	ہاتھ لگانا اس کو	برے ارادے سے	تو پکڑ لے گا تم کو	عذاب

اسے چھوڑ دو راہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اسے برائی سے ہاتھ نہ لگاؤ ورنہ تمہیں

اَلِيْمٌ (۷۳) وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ

اَلِيْمٌ	وَ	اذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْ بَعْدِ	عَادٍ
دردناک	اور	یاد کرو	جب	بنایا تم کو	جانشین	بعد	قوم عاد کے

دردناک عذاب آلے گا۔ اور یاد کرو جب تم کو عاد کا جانشین کیا

وَبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا

وَ	بَوَّاَكُمْ	فِيْ	الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
اور	جگہ دی تم کو	میں	زمین	بناتے ہو	اس کی نرم زمین میں	محل

اور ملک میں جگہ دی کہ نرم زمین میں محل بناتے ہو

وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي

وَ	تَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِيْ
اور	تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھر بنانے کیلئے	تو یاد کرو	نعمتیں	اللہ کی	اور	نہ	پھرو	میں

اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو تو اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۷۴ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
زمین	فساد کرتے	کہا	سرداروں نے	جو	متکبر تھے	اس کی قوم سے

زمین میں فساد مچاتے نہ پھرو۔ ان کی قوم کے ان سرداروں نے جو متکبر و سرکش تھے

لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ

لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ
ان سے جو	کمزور تھے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	کیا تم جانتے ہو

ان غریب پسے ہوئے لوگوں سے کہا جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تمہیں یقین ہے کہ واقعی صالح علیہ السلام

اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلَ	بِهٖ
کہ بیشک	صالح	بھیجے گئے ہیں	اپنے رب کی طرف سے	بولے	بیشک ہم	اس پر جو	بھیجا گیا ہے	اسکے ساتھ

اپنے رب کی طرف سے (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں انہوں نے کہا جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے بے شک ہم اس پر ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ۝۷۵ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

مُؤْمِنُوْنَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
ایمان لائے ہیں	کہا	انہوں نے جو	متکبر تھے	بیشک ہم	اس پر جو	ایمان لائے تم	اس کا

رکھنے والے ہیں۔ متکبر لوگ کہنے لگے بیشک جس (چیز) پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا بالکل

كٰفِرُوْنَ ۝۷۶ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا

كٰفِرُوْنَ	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ	رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا
انکار کرنیوالے ہیں	تو کونچیں کاٹیں انہوں نے	ناقہ کی	اور	سرکشی کی	حکم سے	اپنے رب کے	اور بولے

انکار کرنے والے ہیں۔ پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے

يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۷۷

يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ
اے صالح	لے آؤ	جو	وعدہ دیتے ہو ہم کو	اگر	ہو تم	رسولوں سے

اے صالح علیہ السلام! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم رسولوں میں سے ہو۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۷۸

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ
تو پکڑا ان کو	زلزلے نے	تو ہو گئے	میں	گھروں اپنے	اوندھے منہ

اور انہیں زلزلہ (کے عذاب) نے پکڑ لیا پس وہ صبح کو (ہلاک ہو کر) اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ
تو منہ پھیرا	ان سے	اور	کہا	اے قوم میری	بیشک	پہنچادی میں نے تم کو	رسالت	اپنے رب کی

تو صالح علیہ السلام نے ان سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کا

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَلُوْطًا

وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	وَ	لٰكِنْ	لَا	تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ	وَ	لُوْطًا
اور	خیر خواہی کی	تمہاری	اور	لیکن	نہیں	پسند کرتے تم	خیر خواہوں کو	اور	لوط کو

پیغام پہنچا دیا اور تمہارا بھلا چاہا مگر تم خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔ اور لوط علیہ السلام

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا
جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	کیا آتے ہو تم	بے حیائی کو	نہیں	پہلے گزرا تم سے	ایسا

کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم لوگ بے حیائی کرتے ہو

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

مِنْ اَحَدٍ	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ	اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ
کوئی بھی	جہان والوں میں سے	بیشک تم	آتے ہو	مردوں کے پاس

جو تم سے پہلے جہاں میں کسی نے نہیں کی۔ بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کیلئے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾

شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ
شہوت کے لئے	سوائے	عورتوں کے	بلکہ	تم	قوم ہو	حد سے گزرنے والے

عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو بلکہ تم حد سے گزر جانے والے ہو۔

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ

وَ	مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ
اور	نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر	یہ کہ	کہا انہوں نے	نکالو ان کو

اور ان کی قوم کا سوائے اس کے کوئی جواب نہ تھا کہ وہ کہنے لگے ان

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

مِنْ قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ	فَاَنْجَيْنٰهُ
اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ ہیں	کہ پاکیزگی چاہتے ہیں	تو نجات دی ہم نے اس کو

کو بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے پاکیزگی پسند ہیں۔ تو ہم نے لوط علیہ السلام

وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾

وَ	اَهْلَهٗ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	كَانَتْ	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ
اور	اسکے گھروالوں کو	مگر	اس کی عورت	تھی وہ	پیچھے رہ جانے والوں میں سے

اور ان کے گھر والوں کو نجات دی سوائے ان کی عورت کے وہ عذاب میں باقی رہنے والوں میں سے ہو گئی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اور بارش	برسائی ہم نے	ان پر ایک بارش	تو دیکھ	کیسا ہوا	ہوا	انجام

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) برسات کر دی تو دیکھو کیسا انجام ہوا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ

الْمُجْرِمِيْنَ	وَ	اِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ
مجرموں کا	اور	طرف	مدین کے	ان کے بھائی	شعیب کو	کہا

مجرموں کا۔ اور مدین کی طرف ان کے قبیلے سے شعیب علیہ السلام کو بھیجا انہوں نے کہا اے میری قوم!

ع

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ کی	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	سوا اس کے	بیشک

اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں بے شک تمہارے پاس

جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ

جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَ
آئی تمہارے پاس	دلیل	تمہارے کی طرف رب سے	تو پورا کرو	ماپ	اور

تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی تو ناپ

الْمِيْزَانَ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا

الْمِيْزَانَ	وَ	لَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا
تول	اور	نہ	کم دو	لوگوں کو	چیزیں ان کی	اور	نہ

اور تول پوری کرو اور لوگوں کی چیزیں انہیں گھٹا کر نہ دو

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ
فساد کرو	میں	زمین	بعد	اس کی درستگی کے	یہ	بہتر ہے

اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ ج وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ

لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	لَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ
تمہارے لیے	اگر	ہو تم	مومن	اور	نہ	بیٹھو	ہر

اگر تم اس کو ماننے والے ہو۔ اور ہر راستہ پر یوں

صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ
راستے پر	ڈراتے ہو	اور	روکتے ہو	اللہ کی راہ سے	اس کو جو

نہ بیٹھو کہ راہ گیروں کو ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے انہیں روکو

اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَ اذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا

اٰمَنَ	بِهٖ	وَ	تَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَ	اذۡكُرُوۡۤا	اِذۡ	كُنۡتُمۡ	قَلِيۡلًا
ایمان لایا	اس پر	اور	ڈھونڈتے ہو تم اس میں	کجی	اور	یاد کرو	جب	تھے تم	تھوڑے

جو اس میں ایمان لائے اور اس راہ راست میں کجی چاہو

فَكَثَّرَكُمۡ ۠ وَ انۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فَكَثَّرَكُمۡ	وَ	انۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
پھر زیادہ کیا تم کو	اور	دیکھو	کیوں کر	ہوا	انجام

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اس نے تمہیں بڑھا دیا اور دیکھو

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَ اِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا

الۡمُفۡسِدِيۡنَ	وَ	اِنۡ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنۡكُمۡ	اٰمَنُوۡا
فسادیوں کا	اور	اگر	ہے	ایک گروہ	تم میں سے	ایمان لایا

فسادیوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے کوئی ایک گروہ اس (دین) پر جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں

بِالَّذِيۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا

بِالَّذِيۡۤ	اُرۡسِلۡتُ	بِهٖ	وَ	طَآئِفَةٌ	لَّمۡ	يُؤۡمِنُوۡا
اس پر جو	میں بھیجا گیا ہوں	ساتھ اس کے	اور	ایک گروہ	نہیں	ایمان لایا

ایمان لے آیا ہے اور دوسرا گروہ ایمان نہیں لایا تو (اے ایمان والو!)

فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

فَاصۡبِرُوۡا	حَتّٰى	يَحۡكُمَ	اللّٰهُ	بَيۡنَنَا	وَ	هُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ
تو صبر کرو	یہاں تک کہ	فیصلہ کرے	اللہ	ہمارے درمیان	اور	وہ	بہتر ہے	فیصلہ کرنیوالا ہے

صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

قَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ
کہا	سرداروں نے	جو	متکبر تھے	اس کی قوم کے	ضرور نکال دیں گے ہم تجھ کو	اے شعیب

ان کی قوم کے سرداروں نے جو سرکش و متکبر تھے کہا اے شعیب علیہ السلام! ہم تمہیں اور ان لوگوں کو جو تمہاری معیت میں ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	قَالَ	اَوَلَوْ
اور	ان کو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	اپنی بستی سے	یا	لوٹ آؤ	میں	ہمارے دین	کہا	کیا اگرچہ

ہیں اپنی بستی سے ہر صورت نکال دیں گے یا تمہیں ضرور ہمارے مذہب میں پلٹ آنا ہو گا انہوں نے (جواباً) کہا اگرچہ ہم اس کو

كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قف قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

كُنَّا	كٰرِهِيْنَ	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
ہوں ہم	بیزار	بیشک	بنایا ہم نے	اوپر	اللہ کے	جھوٹ	اگر	لوٹیں ہم	میں	تمہارے دین	بعد سے

ناپسند کرنے والے ہوں؟ بیشک ہم نے جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھا اگر ہم تمہارے دین میں آئیں اس کے بعد کہ اللہ

اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اِذْ	نَجّٰنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا	وَمَا يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ
جبکہ	نجات دی ہم کو	اللہ نے	اس سے	اور نہیں ہے	ہمارے لئے	یہ کہ	لوٹیں ہم	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے

نے ہمیں اس سے بچائے رکھا اور ہمیں لائق نہیں کہ ہم تمہارے دین میں آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا پروردگار ہے ہمارا رب

اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا

اللّٰهُ	رَبُّنَا	وَسِعَ	رَبُّنَا	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
اللہ	ہمارا رب	سما لیا	ہمارے رب نے	ہر	چیز کو	علم سے	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کیا ہم نے	اے ہمارے رب

ہر شے پر (اپنے) علم (وقدرت) سے محیط ہے اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اے ہمارے رب! فیصلہ کر دے ہمارے

افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ

اِفْتَحْ	بَیْنَنَا	وَ	بَیْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَ	اَنْتَ	خَیْرُ	الْفٰتِحِیْنَ	وَ	قَالَ
فیصلہ کر دے	ہم میں	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ	اور	تو	بہتر	فیصلہ کرنے والا ہے	اور	کہا

اور ہمارے (مخالف) لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور شعیب علیہ السلام

الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَیْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا
سرداروں نے	انہوں نے جو	کافر تھے	اس کی قوم سے	اگر	تم پیروی کرو گے	شعیب کی	تو بیشک تم	اس وقت

کی قوم میں سے کافر سرداروں نے کہا کہ (اے لوگو!) اگر تم نے شعیب علیہ السلام کی پیروی کی تو یقیناً تم

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ

لَخٰسِرُوْنَ	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِیْ	دَارِهِمْ
نقصان والے ہوگے	تو پکڑا ان کو	زلزلہ نے	تو صبح کے وقت رہ گئے	میں	اپنے گھروں

نقصان میں رہو گے۔ تو انہیں زلزلہ نے آ لیا وہ صبح اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

جٰثِمِیْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا ۛ اَلَّذِیْنَ ع

جٰثِمِیْنَ	الَّذِیْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَیْبًا	كَاَنْ	لَمْ	یَغْنَوْا	فِیْهَا	اَلَّذِیْنَ
اوندھے منہ	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب کو	گویا کہ	نہ	بسے تھے	اس میں	وہ جنہوں نے

شعیب علیہ السلام کو جھٹلانے والے گویا ان گھروں میں کبھی رہے ہی نہ تھے شعیب علیہ السلام

كَذَّبُوْا شُعَیْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ

كَذَّبُوْا	شُعَیْبًا	كَانُوْا	هُمُ	الْخٰسِرِیْنَ	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَ	قَالَ	یٰقَوْمِ
جھٹلایا	شعیب کو	ہوئے	وہی	خسارہ والے	تو منہ پھیرا اس نے	ان سے	اور	کہا	اے میری قوم

کو جھٹلانے والے ہی نقصان اٹھانے والے تھے۔ تب (شعیب علیہ السلام) ان سے کنارہ کش ہو گئے اور کہنے لگے اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ج فَكَیْفَ اٰسٰی عَلٰی

لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّیْ	وَ	نَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَیْفَ	اٰسٰی	عَلٰی
بیشک	میں نے پہنچادی تم کو	رسالت	اپنے رب کی	اور	خیرخواہی کی میں نے	تمہاری	تو کیسے	غم کھاؤں میں	اوپر

بے شک میں نے تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچادیے تھے اور میں نے تمہیں نصیحت (بھی) کردی تھی پھر میں کافر قوم (کے تباہ

قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

ع ۱۱ ۱

قَوْمٍ	كٰفِرِیْنَ	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِیْ	قَرْیَةٍ	مِّنْ	نَّبِیٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ
قوم	کافروں کے	اور	نہیں	بھیجا ہم نے	میں	کسی بستی	کوئی	نبی	مگر	پکڑا ہم نے

ہونے) پر افسوس کیوں کر کروں۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر ہم نے اس کے باشندوں کو مزاحمت سختی و تنگی

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ یَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	یَضَّرَّعُوْنَ	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ
سکے رہنے والوں کو	سختی سے	اور	تکلیف سے	تاکہ وہ	زاری کریں	پھر	بدل دیا ہم نے	جگہ

تکلیف و مصیبت میں مبتلا کر دیا تاکہ وہ آہ و زاری کریں۔ پھر ہم نے بدحالی کو خوش

السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰی عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ

السَّیِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰی	عَفَوْا	وَّ	قَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ
برائی کی	بھلائی	یہاں تک کہ	وہ بڑھے	اور	کہا	بیشک	پہنچی	باپ دادا ہمارے کو	رنج

حالی میں بدل دیا یہاں تک کہ (ان کے مال اور اولاد) کثیر ہوگئے اور کہنے لگے بے شک ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور

وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ

وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا	یَشْعُرُوْنَ	وَ	لَوْ اَنَّ	اَهْلَ
اور راحت	تو پکڑا ہم نے ان کو	اچانک	اور	وہ	نہیں	سمجھتے تھے	اور	اگر بیشک	رہنے والے

راحت پہنچتی رہی ہے تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا اس حال میں کہ وہ بے خبر تھے۔ اور اگر بستیوں والے

الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ

الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ السَّمَآءِ
بستیوں کے	ایمان لاتے	اور	ڈرتے	تو یقیناً ہم کھول دیتے	ان پر	برکتیں	آسمان سے

ایمان لے آتے اور ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے مگر انہوں

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	اَفَاَمِنَ
اور	زمین سے	اور	لیکن	جھٹلایا انہوں نے	تو پکڑا ہم نے ان کو	بدلے میں اسکے جو	تھے	کماتے	کیا بے خوف ہیں

نے (اللہ کی آیتوں کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔ کیا بستیوں کے

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَؕ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ

اَهْلُ	الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	بَيَاتًا	وَّ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ	اَوَ	اَمِنَ
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے انکے پاس	ہمارا عذاب	رات کو	اور	وہ	سوتے ہوں	کیا	بے خوف ہیں

باشندے نہیں ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آئے جب وہ سوتے ہوں۔ یا بستیوں والے نہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا

اَهْلُ	الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ	هُمْ	يَلْعَبُوْنَ	اَفَاَمِنُوْا
رہنے والے	بستیوں کے	یہ کہ	آئے انکے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اور	وہ	کھیلتے ہوں	کیا وہ امن میں ہیں

ڈرتے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آئے جب وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا وہ لوگ اللہ کی خفی

مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ

مَكْرَ	اللّٰهِ	فَلَا	يَاْمَنُ	مَكْرَ	اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ	اَوَ	لَمْ	يَهْدِ
تدبیر	الٰہی سے	تو نہیں	بے خوف ہوتی	تدبیر	الٰہی سے	مگر	قوم	تباہی والے	کیا	نہ	ہدایت ملی

تدبیر سے بے خوف ہیں پس اللہ کی خفی تدبیر سے کوئی بے خوف نہیں ہوا کرتا سوائے نقصان اٹھانے والی قوم کے۔ کیا (یہ بات بھی)

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
ان لوگوں کو	وارث ہوئے	زمین کے	سے بعد	اسکے مالکوں کے	یہ کہ	اگر	ہم چاہیں تو	پہنچائیں ان کو

ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتی جو زمین پر رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد (خود) زمین کے وارث بن رہے ہیں کہ اگر ہم چاہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠ تِلْكَ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	تِلْكَ
ان کے گناہوں کے بدلے	اور	مہر کریں ہم	اوپر	ان کے دلوں کے	تو وہ	نہ	سنیں	یہ

تو ان کے گناہوں کے باعث انہیں (بھی) سزا دیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر کر دیں گے پس وہ نہیں سنیں گے۔ یہ

الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآئِهَا	وَ	لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
بستیاں ہیں	بیان کرتے ہیں ہم	آپ پر	ان کے احوال	اور	بیشک	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

بستیاں ہیں جن کی خبریں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں اور بے شک ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لے کر آئے

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ
روشن دلیلیں لے کر	تو نہ	تھے کہ	ایمان لاتے	جس کو	جھٹلایا تھا	پہلے	اسی طرح	مہر کرتا ہے

تو وہ ایمان لانے پر ہرگز آمادہ نہ ہوئے اس وجہ سے کہ وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے اللہ اسی طرح

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٠١ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ

اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	مَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ
اللہ	اوپر	دلوں	کافروں کے	اور	نہ	پایا ہم نے	ان میں کے اکثر کو	کوئی	قول کا

مہر لگا دیتا ہے کافروں کے دلوں پر۔ اور ہم نے ان کے اکثر (لوگوں) کو عہد پر قائم نہیں

وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ (۱۰۲) ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

وَ	اِنْ	وَّجَدْنَآ	اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِ	هِمْ
اور	بیشک	پایا ہم نے	ان میں کے اکثر کو	بے حکم	پھر	بھیجا ہم نے	بعد	ان کے

اور بیشک ہم نے ان کے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ پھر ان کے بعد ہم نے

مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ

مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ
موسیٰ کو	اپنی نشانیاں دے کر	طرف	فرعون کی	اور	اسکے درباریوں کے	تو ظلم کیا انہوں نے	ان سے	تو دیکھ	کیسا

موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے حمایتیوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان نشانیوں کا انکار کر دیا تو دیکھو

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (۱۰۳) وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّىْ رَسُوْلٌ

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّىْ	رَسُوْلٌ
ہوا	انجام	مفسدوں کا	اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون	بیشک میں	رسول ہوں

پھیلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے فرعون میں تمام جہانوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱۰۴) ۙ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ

مِّنْ رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى	اللّٰهِ
پروردگار	جہان کی طرف سے	حقدار ہوں	اوپر	اس کے کہ	نہ	کہوں	اوپر	اللہ کے

کے پالنے والے کی طرف سے رسول بن کر آیا ہوں۔ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا (کچھ)

اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ

اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِىَ
مگر	حق	بیشک	میں لایا تمہارے پاس	روشن دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	تو بھیج دے	میرے ساتھ

نہ کہوں بے شک میں تمہارے رب (کی جانب) سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا ہوں سو تو

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰیَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰیَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ
بنی اسرائیل کو	بولا	اگر	ہے تو	لایا	کوئی نشانی	تو لے آؤ	اس کو	اگر	ہے تو

بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔ اس (فرعون) نے کہا اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے (سامنے) لاؤ

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ	فَاَلْقٰی	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِیَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِیْنٌ
سچوں میں سے	تو ڈالا اس نے	عصا اپنا	تو اچانک	وہ	اژدھا تھا	ظاہر،

اگر تم سچے ہو۔ تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا ڈال دیا تو اسی وقت وہ صاف واضح اژدہا ہو گیا۔

۱۲ ع ۲

وَّنَزَعَ یَدَهٗ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ

وَّ	نَزَعَ	یَدَهٗ	فَاِذَا	هِیَ	بَیْضَآءُ	لِلنّٰظِرِیْنَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ
اور	کھینچ لیا	ہاتھ اپنا	تو اچانک	وہ	سفید تھا	واسطے دیکھنے والوں کے	کہا	سرداروں نے	قوم

اور اپنا ہاتھ نکالا تو یکایک وہ دیکھنے والوں کیلئے چمکنے لگا۔ قوم فرعون کے سردار

فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِیْمٌ	یُّرِیْدُ	اَنْ	یُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ
فرعون سے	بیشک	یہ	جادوگر ہے	علم والا	چاہتا ہے	یہ کہ	نکالے تم کو	تمہارے ملک سے

بولے یہ تو ایک ماہر جادوگر ہے۔ لوگو! یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکالنا چاہتا ہے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَ	اَخَاهُ	وَ	اَرْسِلْ	فِی
تو کیا	حکم کرتے ہو	بولے	مہلت دے اس کو	اور	اس کے بھائی کو	اور	بھیج دے	میں

اب تم کیا حکم دیتے ہو۔ انہوں نے کہا: (ابھی) اس کے اور اس کے بھائی (کے معاملہ) کو مؤخر کر دو اور (مختلف)

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِیْنَ	یَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِیْمٍ	وَ	جَآءَ
شہروں	اکٹھے کرنے والے	لے آئیں تیرے پاس	ہر ایک	جادوگر	علم والے کو	اور	آئے

شہروں میں (جادوگروں کو) جمع کرنے والے افراد بھیج دو۔ لے آئیں وہ تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو۔ اور جادوگر

السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾

السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِیْنَ
جادوگر	فرعون کے پاس	کہا	بیشک	ہمارے لیے	البتہ انعام ہوگا	اگر	ہوں ہم	ہم	غالب

فرعون کے پاس آئے تو انہوں نے کہا یقیناً ہمارے لئے کچھ اُجرت ہونی چاہئے اگر ہم غالب آ جائیں۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰٓی اِمَّآ اَنْ تُلْقِیَ

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ	قَالُوْا	یٰمُوْسٰٓی	اِمَّآ	اَنْ تُلْقِیَ
کہا	ہاں	اور	تم	مقربوں میں سے ہوگے	بولے	اے موسیٰ	یا	یہ ہے کہ تو ڈالے

فرعون بولا ہاں اور بے شک تم (اس وقت) ضرور مقربین سے ہو جاؤ گے۔ جادوگر بولے کہ اے موسیٰ علیہ السلام! تم اپنا عصا پہلے

وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا

وَ	اِمَّآ	اَنْ نَّكُوْنَ	نَحْنُ	الْمُلْقِیْنَ	قَالَ اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا
اور	یا	یہ کہ ہوں۔	ہم	ڈالنے والے	کہا تم ہی ڈالو	پھر جب	انہوں نے ڈالا	تو جادو کیا

ڈالتے ہو یا ہم ہی ڈالنے والے ہو جائیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا تم ڈالو جب انہوں نے

اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾

اَعْیُنَ	النَّاسِ	وَ	اسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِیْمٍ
آنکھوں پر	لوگوں کی	اور	ڈرایا ان کو	اور لائے	جادو	بہت بڑا

ڈالا لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بڑا جادو لائے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
اور وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کے	یہ کہ	ڈال دے	لاٹھی اپنی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگا	جو کچھ

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ (اب) آپ اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیں تو وہ فوراً ان چیزوں کو نگلنے لگا جو انہوں نے

يَاْفِكُوْنَ (١١٧) ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١١٨) ۚ فَغُلِبُوْا

يَاْفِكُوْنَ	فَوَقَعَ	الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	فَغُلِبُوْا
بناوٹیں تھیں	تو واقع ہو گیا	حق	اور	باطل ہو گیا	جو	وہ تھے	بناتے	تو مغلوب ہوئے

فریب کاری سے وضع کر رکھی تھیں۔ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ کر رہے تھے (سب) باطل ہو گیا۔ تو فرعون اور اس

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ (١١٩) ۚ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ (١٢٠) ۚ

هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ	وَ	اُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ
اس جگہ	اور پلٹے	ذلیل ہو کر	اور	گرا دیئے گئے	جادوگر	سجدے میں

کے ساتھی یہاں مغلوب ہو گئے اور ذلیل و خوار ہو کر واپس لوٹے۔ اور جادوگر فوراً سجدے میں گر پڑے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٢١) ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ (١٢٢) قَالَ

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	رَبِّ	مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ	قَالَ
بولے	ہم ایمان لائے	رب	جہانوں پر	جو رب ہے	موسیٰ	اور	ہارون کا	کہا

پھر پکار اٹھے کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔ جو رب ہے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا۔ فرعون کہنے لگا

فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي
فرعون نے	تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	اس سے کہ	میں اجازت دوں	تم کو بیشک	یہ ایک	فریب تھا	جو تم نے مکر کیا	میں

(کیا) تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ میں تمہیں اجازت دیتا بیشک یہ ایک فریب ہے جو تم (سب) نے مل کر (مجھ

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
شہر	تاکہ نکالو	اس سے	اس کے رہنے والوں کو	تو جلدی	جانو گے تم	ضرور کاٹوں گا میں

ے اس شہر میں کیا ہے تاکہ تم اس (ملک) سے اس کے باشندوں کو نکال دو سو تم عنقریب (اس کا انجام) جان لو گے۔ میں یقیناً تمہارے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ
تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	برخلاف	پھر	تم کو سولی دوں گا	سب کو

ہاتھوں کو اور تمہارے پاؤں کو ایک دوسرے کی الٹی سمت سے کاٹ ڈالوں گا پھر ضرور بالضرور تم سب کو صلیب پر چڑھا دوں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ ۚ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا

قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ	وَ	مَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
بولے	بیشک ہم	طرف	اپنے رب کی	پھرنے والے ہیں	اور	نہیں	برا لگا تجھ کو	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے

انہوں نے کہا (کچھ پرواہ نہیں) بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور (اے فرعون) تو ہم سے کس چیز

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۗ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا
نشانیوں پر	اپنے رب کی	جبکہ	آئیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب	انڈیل دے	ہم پر	صبر	اور موت دے ہم کو

کا انتقام لیتا ہے سوائے اس کے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں اے ہمارے رب! ہم پر صبر

مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى

مُسْلِمِيْنَ	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى
مسلمان کی	اور	بولے	سردار	سے قوم	فرعون سے	کیا چھوڑتا ہے تو	موسیٰ کو

کے دروازے کھول دے اور ہمیں (دنیا سے) ایمان پر اٹھا۔ اور قوم فرعون کے سردار بولے کیا تو موسیٰ ؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ

وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ

وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ
اور	اس کی قوم کو	تاکہ فساد کریں	زمین میں	اور	چھوڑ دے تجھ کو	اور تیرے معبودوں کو	بولا	ہم جلدی قتل کرینگے

دیتا ہے تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور موسیٰ علیہ السلام تجھے اور تیرے ٹھہرائے ہوئے معبودوں کو چھوڑ دے بولا اب ہم ان کے

اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ

اَبْنَآءَهُمْ	وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ	وَ	اِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ	قَالَ
بیٹے ان کے	اور	زندہ رکھیں گے	عورتیں ان کی	اور	بیشک ہم	ان پر	غالب ہیں	فرمایا

بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھیں گے اور ہم بے شک ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے

مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ قف

مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	مدد مانگو	اللہ سے	اور	صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

اپنی قوم سے فرمایا اللہ کی مدد چاہو اور صبر کرو بے شک زمین کا مالک اللہ ہے اپنے بندوں میں جسے چاہے

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	الْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	قَالُوْٓا
وارث بنائے اس کا	جسے	چاہے	اپنے بندوں سے	اور	انجام	پرہیزگاروں کیلئے ہے	بولے

وارث بنائے اور آخری کامیابی اللہ تعالیٰ سے ڈر جانے والوں کے لیے ہے۔ لوگ کہنے لگے

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى

اُوْذِيْنَا	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا	قَالَ	عَسٰى
ہم ستائے گئے	پہلے	اس سے کہ	آئے آپ ہمارے پاس	اور	بعد اسکے	کہ	آئے آپ ہمارے پاس	کہا	قریب ہے کہ

(اے موسیٰ علیہ السلام!) ہمیں تو آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اذیتیں پہنچائی گئیں اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد

رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ
رب تمہارا	یہ کہ	ہلاک کرے	دشمن تمہارے	اور	مالک بنائے تم کو	میں	زمین	پھر دیکھے

بھی موسیٰ علیہ السلام نے (اپنی قوم سے) فرمایا قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردے اور زمین میں تمہیں جانشین بنا دے

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ
کیسے	کام کرتے ہو	اور	بیشک	پکڑا ہم نے	قوم	فرعون کو	قحط سالی	اور	کمی

پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ پھر ہم نے اہل فرعون کو (قحط کے) چند سالوں اور پھلوں کے نقصان سے (عذاب کی)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا

مِّنَ الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا
پھلوں سے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	تو جب	آئی ان کے پاس	بھلائی	کہتے	ہمارے لئے ہے

گرفت میں لے لیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ تو جب انہیں خوشحالی پہنچتی تو کہتے یہ ہماری وجہ سے ہے

هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ

هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	اَلَآ
یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی	بدشگونی لیتے	موسیٰ سے	اور	جو	ان کے ساتھی تھے	خبردار

اور اگر انہیں کوئی بدحالی پہنچتی تو (اسے) موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے سن لو!

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا

اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	قَالُوْا
یقیناً	بدنصیبی ان کی	پاس	اللہ کے ہے	اور	لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	بولے

اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان (کافروں) کی نحوست اللہ کے پاس ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور بولے کہ

مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَاۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ

مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
جب بھی	لائے تو	ہمارے پاس	کوئی	نشانی	کہ جادو کرے تو ہم پر	اس سے	تو نہیں	ہم	تجھ پر

(اے موسیٰ علیہ السلام) تم کیسی ہی نشانی ہمارے پاس لے آؤ جس کے ذریعے ہم پر جادو کرو پھر بھی ہم تم پر

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ

بِمُؤْمِنِيْنَ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَ	الْقُمَّلَ
ایمان لانے والے	تو بھیجا ہم نے	ان پر	طوفان	اور ٹڈی	اور	گھن

ایمان لانے والے نہیں۔ تو بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک

وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

وَ	الضَّفَادِعَ	وَ	الدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا	قَوْمًا
اور	مینڈک	اور	خون	نشانیاں	جدا جدا	تو تکبر کیا	اور	تھے وہ	لوگ

اور خون جدا جدا نشانیاں تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ نہایت

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

مُّجْرِمِيْنَ	وَ	لَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ	قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا
مجرم	اور	جب	آتا	ان پر	عذاب	کہتے	اے موسیٰ	دعا کر	ہمارے لیے

مجرم قوم تھی۔ اور جب ان پر عذاب پڑتا کہتے اے موسیٰ علیہ السلام ہمارے لئے اپنے رب سے دُعا کرو

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ
اپنے رب سے	ساتھ اس کے جو	عہد کیا	نزدیک تیرے	اگر	کھول دے تو	ہم سے	عذاب	تو ضرور ایمان لائیں گے ہم	تم پر

اس عہد کے سبب جو اس کا تمہارے پاس ہے بے شک اگر تم ہم پر سے عذاب اٹھا دو گے تو ہم ضرور تم پر

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ

وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِىٓ	اِسْرَآءِيْلَ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ
اور ضرور بھیجیں گے ہم	تیرے ساتھ	بنی	اسرائیل کو	تو جب	ہم اٹھا لیتے	ان سے	عذاب

ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ کر دیں گے۔ پھر جب ہم ان سے اس مدت تک جس تک وہ پہنچنے

اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

اِلٰٓى اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا هُمْ	يَنْكُثُوْنَ	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
ایک مدت تک	وہ	پہنچنے والے تھے اس کو	تو اچانک وہ	عہد توڑ دیتے	تو ہم نے بدلہ لیا	ان سے

والے ہوتے وہ عذاب ٹال دیتے تو وہ فوراً ہی عہد توڑ دیتے۔ پھر ہم نے ان سے (بالآخر تمام نافرمانیوں اور بدعہدیوں کا) بدلہ

فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِى	الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ
تو ہم نے ڈبو دیا ان کو	میں	دریا	بسبب اسکے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے	ان سے	بے خبر

لے لیا اور ہم نے انہیں دریا میں غرق کر دیا اسلئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کی (پے در پے) تکذیب کی تھی اور وہ ان سے (بالکل) غافل تھے

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

وَ	اَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ
اور	وارث بنایا ہم نے	اس قوم کو	جو	تھے	کمزور سمجھے جاتے	مشرق کا	زمین کی

اور ہم نے وارث بنا دیا ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کی مشرق و مغرب کا

وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى

وَ	مَغَارِبَهَا	الَّتِىْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ	تَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى
اور	اس کے مغرب کا	وہ جو	برکت رکھی ہم نے	اس میں	اور	پورے ہو گئے	کلمے	آپکے رب کے	اچھے	اوپر

جس میں ہم نے برکت فرمائی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہو گیا اس وجہ سے کہ انہوں

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ

بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَ	دَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	یَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ
بنی	اسرائیل کے	بدلے اسکے	جوانہوں نے صبر کیا	اور	برباد کردیا ہم نے	جو	تھا	بناتا	فرعون

نے صبر کیا اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کی مصنوعات اور ان کی اونچی عمارتوں کو برباد کر دیا۔

وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ

ع

وَ	قَوْمُهٗ	وَ	مَا	كَانُوْا	یَعْرِشُوْنَ	وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	الْبَحْرَ
اور	اس کی قوم	اور	جو	تھے	وہ مکان بناتے	اور	گزار دیا ہم نے	بنی اسرائیل کو	دریا سے

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار دیا۔ تو وہ ایسی قوم پر گزرے جو اپنے

فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ یَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا یٰمُوْسَى اجْعَلْ

فَاَتَوْا	عَلٰى	قَوْمٍ	یَّعْكُفُوْنَ	عَلٰى	اَصْنَامٍ	لَّهُمْ	قَالُوْا	یٰمُوْسَى	اجْعَلْ
تو آئے وہ	اوپر	ایک قوم کے	جو دھرنا مارے بیٹھی تھی	اوپر	بتوں کے	اپنے	کہنے لگے	اے موسیٰ	بناؤ

بتوں کی عبادت میں مشغول تھے بولے اے موسیٰ علیہ السلام ہمارے لئے بھی کوئی ایسا ہی معبود بنا دیجئے جیسے ان کے

لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
ہمارے لئے	ایک خدا	جیسے کہ	ان کے	خدا ہیں	کہا	بیشک تم	لوگ ہو	جاہل	بیشک	یہ

معبود ہیں موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا بے شک تم لوگ بڑی جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ یہ حال تو بربادی

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِیْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَیْرَ اللّٰهِ

مُتَبَّرٌ	مَّا هُمْ فِیْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ	قَالَ	اَغَیْرَ	اللّٰهِ
برباد کرنیوالا ہے	جو وہ اس میں ہیں	اور	باطل ہے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	فرمایا	کیا سوا	اللہ کے

کا ہے جس میں یہ لوگ ہیں اور جو کچھ کر رہے ہیں بالکل باطل ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کیا اللہ کے

أَبْغِيكُمْ إِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَ إِذْ أَنْجَيْنٰكُمْ

أَبْغِيكُمْ	إِلٰهًا	وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وَ	إِذْ	أَنْجَيْنٰكُمْ
تلاش کروں تمہارے لیے	خدا	حالانکہ	اس نے	فضیلت دی تم کو	اوپر جہان والوں کے	اور	یاد کرو جب	نجات بخشی ہم نے تم کو

سوا تمہارا اور خدا تلاش کروں حالانکہ اس نے تمہیں زمانے بھر پر فضیلت دی ہے۔ اور (وہ وقت) یاد کرو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ أَبْنَآءَكُمْ

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُقَتِّلُوْنَ	أَبْنَآءَكُمْ
قوم فرعون سے	پہنچاتے تھے تم کو	برا	عذاب	وہ قتل کرتے تھے	تمہارے بیٹے

جب ہم نے تم کو اہل فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں بہت ہی سخت عذاب دیتے تھے وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کر دیتے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ ع

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ
اور	زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں	اور میں	اس	امتحان تھا	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑا

اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے زبردست آزمائش تھی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّأَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ

وَ	وٰعَدْنَا	مُوْسٰى	ثَلٰثِيْنَ	لَيْلَةً	وَّ	أَتْمَمْنٰهَا	بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ
اور	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	پورا کیا ہم نے اس کو	ساتھ دس کے	تو پورا ہوئی	میعاد	اسکے رب کی

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے (مزید) دس (راتیں) ملا کر پورا کیا سو ان کے رب کی میعاد

أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

أَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَ	قَالَ	مُوْسٰى	لِأَخِيْهِ	هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ
چالیس	راتیں	اور	کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی	ہارون کو	نائب رہنا میرا	میں	میری قوم

چالیس راتوں میں پوری ہوگئی اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنے بھائی ہارون سے فرمایا تم میری قوم میں میرے جانشین رہنا

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ	وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى
اور	اصلاح کرنا	اور	نہ	پیروی کرنا	راہ	فسادیوں کی	اور جب	آیا	موسیٰ

اور (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام ہمارے مقرر کیے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

لِمِيْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْ	اَنْظُرْ	اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ تَرٰىنِيْ
ہمارے وعدے پر	اور	کلام کیا اس سے	اسکے رب نے	کہا	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	میں دیکھوں	تیری طرف	فرمایا	ہرگز نہیں دیکھ سکے گا تو مجھ کو

ہوئے وقت پر آئے اور انکے رب نے ان سے کلام فرمایا عرض کی اے میرے رب! مجھے اپنا دیدار عطا کر، تاکہ میں تجھے دیکھ لوں

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا

وَ	لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا
اور	لیکن	دیکھ	طرف	پہاڑ کی	پھر اگر	ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	دیکھے گا تو مجھ کو	پھر جب

فرمایا تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو تم مجھے دیکھ لو گے پھر جب

تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ

تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا	وَّ	خَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ
نور چمکایا	اسکے رب نے	پہاڑ پر	تو کر دیا اس کو	پاش پاش	اور	گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب

انکے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ علیہ السلام بے خود ہو کر زمین پر تشریف لے آئے پھر جب

اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ

اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَالَ
افاقہ ہوا	کہا	تو پاک ہے	میں توبہ کرتا ہوں	تیری طرف	اور	میں	پہلا	مسلمان ہوں	فرمایا

افاقہ ہوا تو عرض کی تو پاک ہے میری توبہ ہے تیری بارگاہ میں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ فرمایا

يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ

يٰمُوْسٰٓى	اِنِّىْ	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِىْ	وَبِكَلَامِىْ
اے موسیٰ	بیشک میں نے	چن لیا تجھ کو	اوپر	لوگوں کے	اپنی رسالتوں	اور اپنے کلام سے

اے موسیٰ علیہ السلام! بے شک میں نے تمہیں لوگوں پر برگزیدہ کیا اپنے پیغام اور اپنے کلام سے پس لے لو

فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِى	الْاَلْوَاحِ
تو پکڑلو	جو	میں نے تجھ کو دیا	اور ہو	شکر گزاروں میں سے	اور	لکھ دیا ہم نے	اس کیلئے	میں	تختیوں

جو کچھ میں نے تمہیں دیا اور ہو جاؤ شکر گزاروں میں سے۔ اور ہم نے اس کیلئے تختیوں

مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

مِنْ كُلِّ	شَیْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّ	تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ	شَیْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ
سے ہر	چیز کی	نصیحت	اور	تفصیل	ہر	چیز کی	تو پکڑ اس کو	مضبوطی سے

میں لکھ دی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل اور فرمایا اے موسیٰ علیہ السلام اسے مضبوطی سے تھام لو

وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا	سَاُورِيْكُمْ	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ
اور حکم دے	اپنی قوم کو	اختیار کریں	اس کی اچھی باتیں	عنقریب دکھاؤں گا میں تم کو	گھر	بے حکموں کا

اور اپنی قوم کو حکم دو کہ یہ اچھی باتیں اختیار کریں عنقریب میں تمہیں دکھاؤں گا نافرمانوں کا گھر۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ

سَاَصْرِفُ	عَنْ اٰيٰتِىَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِى	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
جلدی پھیروں گا	اپنی آیتوں سے	ان کو جو	تکبر کرتے ہیں	میں	زمین	بغیر	حق کے

اور میں اپنی آیتوں سے انہیں پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اپنی بڑائی چاہتے ہیں

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ
اور	اگر	دیکھیں	سب	نشانیاں	نہیں	ایمان لائینگے	اس پر	اور	اگر	دیکھیں	راہ	بھلائی کی

اور اگر سب نشانیاں دیکھیں ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر ہدایت کی راہ دیکھیں اس میں چلنا پسند نہ کریں

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ

لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا
نہ	پکڑیں اس کو	رستہ	اور	اگر	دیکھیں	راہ	گمراہی کی	پکڑیں اس کو	راستہ

اور گمراہی کا راستہ نظر پڑے تو اس میں چلنے کو موجود ہو جائیں یہ اس لئے کہ انہوں نے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
یہ	اس لئے ہے کہ انہوں	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	تھے	اس سے	بے خبر	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا

ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے بے خبر بنے رہے۔ اور جن لوگوں نے

بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

بِاٰيٰتِنَا	وَ	لِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا
ہماری آیتوں کو	اور	ملاقات کو	آخرت کی	اکارت گئے	ان کے عمل	نہیں	بدلہ دیئے جائیں گے	مگر	جو

ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال برباد ہو گئے انہیں کیا بدلہ ملے گا مگر وہی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ ع

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ	مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ حُلِيِّهِمْ
تھے وہ	عمل کرتے	اور	بنایا	قوم	موسیٰ نے	اس کے بعد	اپنے زیورات سے

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد اپنے زیوروں سے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	يُكَلِّمُهُمْ
ایک بچھڑا	بے جان دھڑ	اس کی	گائے کی سی آواز تھی	کیا نہ	دیکھا انہوں نے	کہ وہ	نہ	بولتا ہے ان سے

ایک بچھڑا بنالیا (جو) ایک جسم تھا اس کی آواز گائے کی سی تھی کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ ہی

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا وقف لازم

وَ	لَا	يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا	اِتَّخَذُوْهُ	وَ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	وَ	لَمَّ
اور	نہ	دکھاتا ہے انہیں	رستہ	پکڑا اس کو	اور	وہ تھے	ظالم	اور	جب

انہیں راہ ہدایت دکھا سکتا ہے انہوں نے اسی کو (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	يَرْحَمْنَا
گرے اپنے ہاتھوں میں	اور	دیکھا	کہ وہ	بیشک	گمراہ ہوئے	بولے	اگر	نہ	رحم کیا ہم پر

وہ سخت نادم ہوئے اور سمجھے کہ ہم گمراہ ہوگئے (تو) بولے کہ اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے

رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى

رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ	وَ	لَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰى	اِلٰى
ہمارے رب نے	اور	نہ بخشے ہمیں	توضرور ہوں گے ہم	تباہ ہونیوالوں میں سے	اور	جب	پلٹے	موسیٰ	طرف

اور ہمیں نہ بخشے تو بے شک ہم ضرور تباہ ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب لوٹے موسیٰ ؑ اپنی

قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْ بَعْدِيْ ۚ

قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا	قَالَ	بِئْسَمَا	خَلَفْتُمُوْنِيْ	مِنْ بَعْدِيْ
اپنی قوم کی	غصے میں	افسوس کرتے	کہا	بری	جانشینی کی تم نے میری	میرے بعد

امت کی طرف غضب ناک غمگین ہو کر فرمایا تم نے میرے جانے کے بعد میرے

أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَأَلْقَى الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ

أَعَجِلْتُمْ	أَمْرَ	رَبِّكُمْ	وَ	أَلْقَى	الْأَلْوَاحَ	وَ	أَخَذَ	بِرَأْسِ	أَخِيهِ
کیا جلدی کی تم نے	حکم	اپنے رب سے	اور	ڈالیں	تختیاں	اور	پکڑا	سر	اپنے بھائی کا

کیا تم نے اپنے رب کا حکم آنے سے پہلے ہی جلد بازی کی؟ اور (موسیٰ علیہ السلام نے تورات کی) تختیاں

يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا

يَجُرُّهُ	إِلَيْهِ	قَالَ	ابْنَ	أُمَّ	إِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُونِي	وَ	كَادُوا
کھینچتا تھا اس کو	اپنی طرف	کہا	اے بیٹے	میری ماں کے	بیشک	قوم نے	کمزور جانا مجھ کو	اور	قریب تھا کہ

ڈال دیں اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے (ہارون علیہ السلام نے) کہا اے میری ماں

يَقْتُلُونَنِي فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ

يَقْتُلُونَنِي	فَلَا	تُشْمِتْ	بِيَ	الْأَعْدَاءَ	وَ	لَا	تَجْعَلْنِي	مَعَ	الْقَوْمِ
قتل کریں مجھ کو	تو نہ	خوش کر	مجھ پر	دشمنوں کو	اور	نہ	کر مجھے (شامل)	ساتھ	قوم

کے بیٹے! بے شک (ان) لوگوں نے مجھے بے بس کر دیا اور وہ قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیں تم مجھ پر دشمنوں کو خوش ہونے نہ دو

الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ

الظَّالِمِينَ	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِي	وَلِأَخِي	وَ	أَدْخِلْنَا	فِي	رَحْمَتِكَ
ظالم کے	عرض کی	اے میرے رب	بخش دے مجھ کو	اور میرے بھائی کو	اور	داخل کر ہم کو	میں	اپنی رحمت

اور مجھے (ان) ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی اے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾ ع إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

۱۸ ع ۴ ۱

وَ	أَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّاحِمِينَ	إِنَّ	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اور	تو	بڑا ہی	رحم کرنے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جو	لے بیٹھے	بچھڑے کو

اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک وہ جو بچھڑا لے بیٹھے عنقریب

سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَ	ذِلَّةٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	كَذٰلِكَ
جلدی پہنچے گا ان کو	غضب	انکے رب کی طرف سے	اور	ذلت	میں	زندگی	دنیاوی	اور	اسی طرح

انہیں ان کے رب کا غضب اور ذلت پہنچے گا ہے دنیا کی زندگی میں اور ہم ایسا ہی بدل دیتے ہیں

نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا

نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا
بدلہ دیتے ہم	جھوٹوں کو	اور	وہ جنہوں نے	عمل کئے	برے	پھر	توبہ کی

جھوٹ گھڑنے والوں کو۔ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا

مِنْۢ بَعْدِهَا	وَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	لَمَّا
اس کے بعد	اور	ایمان لائے	بیشک	آپکا رب	بعد اس کے	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	جب

اور ایمان لے آئے (تو) بے شک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا

سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ	وَ	فِيْ	نُسْخَتِهَا
ختم گیا	موسیٰ کا	غصہ	اٹھالیں	تختیاں	اور	میں	ان کی تحریر میں

غصہ ختم گیا تو انہوں نے تختیاں اٹھا لیں اور ان کی تحریر میں

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى
ہدایت	اور	رحمت تھی	ان لوگوں کیلئے	جو	اپنے رب سے	ڈرتے ہیں	اور	چن لئے	موسیٰ نے

ہدایت اور ایسے لوگوں کیلئے رحمت تھی جو اپنے رب سے بہت ڈرتے تھے۔ اور چن لئے موسیٰ علیہ السلام نے اپنی

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ

قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِمِيْقَاتِنَا	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ
اپنی قوم سے	ستر	مرد	ہمارے وعدے کیلئے	توجب	پکڑا ان کو	زلزلہ نے	عرض کی

امت سے ستر آدمی ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت (پر حاضر ہونے) کیلئے پھر جب انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا تو موسیٰ علیہ السلام نے

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ
اے میرے رب	اگر	تو چاہتا	تو ہلاک کرتا ان کو	پہلے اس سے	اور	مجھ کو بھی	کیا ہلاک کرتا ہے تو ہم کو	اس سے جو	کیا

عرض کی اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو انہیں اور مجھے پہلے ہی ہلاک کر دیتا کیا تو ہمیں ہلاک کرے گا ان کاموں کی وجہ

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

السُّفَهَآءُ	مِنَّا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ
بے عقلوں نے	ہم میں سے	نہیں	یہ	مگر	تیری آزمائش	بہکاتا ہے تو	اس سے	جسے	چاہے

سے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیے ہیں یہ نہیں ہے مگر تیری آزمائش جس کے ساتھ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

وَتَهْدِيْ	مَنْ تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَ	ارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
اور ہدایت دیتا ہے	جسے چاہے	تو	ہمارا مولا ہے	تو بخش ہم کو	اور	رحم کر ہم پر	اور تو	بہتر ہے

اسے ہدایت فرمائے، تو ہی ہمارا مددگار ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا

الْغٰفِرِيْنَ	وَ	اكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
بخشنے والا	اور	لکھ دے	ہمارے لیے	میں	اس	دنیا کی	بھلائی	اور	میں	آخرت	بیشک ہم نے

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھلائی لکھ اور آخرت میں بیشک ہم تیری طرف تائب ہوئے

هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَاۗءُ	وَ	رَحْمَتِيْ
راہ پائی	تیری طرف	فرمایا	میرا عذاب	پہنچاتا ہوں میں	وہ	جس کو	میں چاہوں	اور	میری رحمت نے

رب نے فرمایا میں عذاب میں جسے چاہوں گا اسے پہنچاؤں گا اور میری رحمت نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
سما لیا	ہر	چیز کو	تو جلدی لکھوں گا میں اس کو	ان کیلئے جو	ڈرتے ہیں	اور	دیتے ہیں

ہر چیز کو گھیر لیا ہے تو اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو پرہیز گار ہیں اور

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

الزَّكٰوةَ	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ
زکوٰۃ	اور	وہ	جو	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	وہ جو	پیروی کریں گے	رسول کی

زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو پیروی کرتے ہیں اس

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

النَّبِيَّ	الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ
غیب کی خبریں دینے والے	اُمی کی	وہ جو کہ	پاتے ہیں اس کو	لکھا ہوا	پاس اپنے	میں	توریت

امی رسول ﷺ کی جس کے بارے میں لکھا ہوا اپنے پاس توریت

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ

وَالْاِنْجِيْلِ	يَاْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُحِلُّ
اور انجیل کے	حکم دے گا ان کو	بھلی باتوں کا	اور	روکے گا	بری باتوں سے	اور	حلال کرے گا

اور انجیل میں پاتے ہیں وہ انہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے منع فرماتے ہیں اور پاکیزہ چیزیں ان کیلئے حلال

لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

لَهُمُ	الطَّيِّبٰتِ	وَ	يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ
ان کیلئے	پاک چیزیں	اور	حرام کرے گا	ان پر	گندگی چیزیں	اور اتارے گا	ان سے	بوجھ ان کے

فرماتے ہیں اور گندی چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

وَ	الْاَغْلٰلَ	الَّتِىْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَ	عَزَّرُوْهُ	وَ	نَصَرُوْهُ
اور	طوق	جو	تھے	ان پر	پھر جو	ایمان لائیں گے	اس پر	اور	حمایت کریں گے	اور	مدد کریں گے

پھندے اتارتے ہیں جو ان پر پڑے ہوتے تھے تو وہ جو اس پر ایمان لائے اور اس کی تعظیم کریں اور اسے دین میں مدد دیں

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؏ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ

۱۹ ع ۱

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِىْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ.	قُلْ
اور	پیروی کریں گے	اس نور کی	جو	اتارا گیا	اس کے ساتھ	تو یہ لوگ	وہی ہیں	کامیاب ہونے والے	فرمادو

اور اس (قرآن) نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ اے محبوب ﷺ فرما

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاْ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّىْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعًا	الَّذِىْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	رسول ہوں	اللہ کا	تمہاری طرف	سب کی	وہ	کہ جس کی	بادشاہی ہے

دیں اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْىٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
آسمانوں	اور	زمین میں	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	تو ایمان لاؤ	اللہ پر

اسی کو ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ غیب کی خبریں

وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

وَ	رَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ	وَ	اتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ
اور	اسکے رسول	غیب بتانےوالے	اُمّی پر	جو	ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور	اسکی باتوں پر	اور	پیروی کرو اسکی	تا کہ

بتانے والے نبی اُمّی پر جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی پیروی کرو۔ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

تَهْتَدُوْنَ	وَ	مِنْ قَوْمِ	مُوْسٰى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
ہدایت پاؤ	اور	قوم	موسیٰ سے	ایک جماعت تھی	جو ہدایت کرتی تھی	حق کی	اور	اسکے ساتھ

راہِ ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق کی راہ بتاتے ہیں اور اسی کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

يَعْدِلُوْنَ	وَ	قَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا	وَ	اَوْحَيْنَآ
انصاف کرتے	اور	ہم نے بانٹ دیا ان کو	بارہ	قبیلوں میں	گروہ گروہ	اور	وحی بھیجی ہم نے

مطابق عدل (پر مبنی فیصلے) کرتے ہیں۔ اور ہم نے انہیں گروہ در گروہ بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا اور ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

اِلٰى	مُوْسٰى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ
طرف	موسیٰ کی	جب	پانی مانگا اس سے	اس کی قوم نے	یہ کہ	مارو	عصا اپنا	پتھر پر

موسیٰ (علیہ السلام) کے پاس (یہ) وحی بھیجی جب ان سے ان کی قوم نے پانی مانگا کہ اپنا عصا پتھر پر مارو

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
تو پھوٹے	اس سے	بارہ	چشمے	بیشک	جان لیا	ہر	گروہ نے

سو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے پس ہر قبیلہ نے اپنے پینے کی جگہ کو معلوم کر لیا اور ہم نے ان پر ابر کو

مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

مَّشْرَبَهُمْ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ
اپنا گھاٹ	اور	سایہ کیا ہم نے	ان پر	بادلوں کا	اور	اتارا ہم نے	ان پر	من

سایہ فگن کیا اور ہم نے ان پر من و سلویٰ اتارا (اور ان سے فرمایا:) ، جن

وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

وَ	السَّلْوٰى	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَ	مَا	ظَلَمُوْنَا	وَ	لٰكِنْ
اور	سلویٰ	کھاؤ	پاکیزہ چیزیں	جو	رزق دیا ہم نے تم کو	اور	نہ	ظلم کیا انہوں نے ہم پر	اور	لیکن

پاکیزہ چیزوں کا رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ (مگر نافرمانی اور کفرانِ نعمت کر کے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

كَانُوْۤا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
وہ تھے	اپنی جانوں پر خود	ظلم کرتے تھے	اور	جب	فرمایا گیا	ان کو	رہو تم	اس	بستی میں

بلکہ وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کرو اور اس سے جہاں چاہو

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

وَ	كُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور	کھاؤ	اس سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	گناہ اترے	اور	داخل ہو	دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے

کھاؤ اور کہو حِطَّةٌ (یعنی) اے اللہ! ہمارے گناہ معاف کر دے اور دروازے میں داخل ہو جاؤ سجدہ کرتے ہوئے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

نَّغْفِرْ لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
ہم بخش دیں گے تم کو	تمہارے گناہ	عنقریب زیادہ دیں گے ہم	نیکوں کو	تو بدل دیا	جنہوں نے

ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے عنقریب نیکی کرنے والوں کو (مغفرت کے علاوہ) ہم زیادہ (ثواب) دیں گے۔ تو ان میں سے

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا	ان میں سے	بات کو	سوا	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان کو	تو بھیجا ہم نے	ان پر	عذاب

ظلم کرنے والوں نے بات بدل ڈالی اس کے خلاف جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا تو ہم نے ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

۲۰ع

مِنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
آسمان سے	بدلہ	اس کا جو تھے	ظلم کرتے۔	اور پوچھو ان سے	حال اس بستی کا	جو

آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے حال پوچھو اس بستی کا کہ آباد

وقف لازم

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھی	کنارے	سمندر کے	جب	زیادتی کرتے	میں	ہفتہ	جب	آتیں ان کے پاس

تھی ساحل سمندر پر جب وہ ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھتے جب ہفتے کے دن

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَ	يَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
ان کی مچھلیاں	دن	ان کے ہفتے کے	ظاہر ہو کر	اور	جس دن	نہ	ہفتہ ہوتا	نہ	آتی ان کے پاس

ان کی مچھلیاں پانی پر تیرتی ان کے سامنے آتیں اور جو دن ہفتے کا نہ ہوتا نہ آتیں

النصف
معانقة ۲

كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	وَ	اِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ	مِّنْهُمْ
اسی طرح	آزماتے تھے ہم ان کو	اسکے بدلے	جو تھے	بے حکم	اور	جب	کہا	ایک گروہ نے	ان میں سے

اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے ان کی نافرمانی کے سبب اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کیوں نصیحت کرتے ہو ان

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمَا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
کیوں	نصیحت کرتے ہو	اس قوم کو کہ	اللہ	ہلاک کرنے والا ہے ان کو	یا	عذاب دینے والا ہے ان کو	عذاب	سخت

لوگوں کو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا
بولے	عذر کیلئے	طرف	تمہارے رب کی	اور	شاید وہ بھی	ڈریں	پھر جب	بھول گئے	جو	نصیحت دیئے گئے تھے

بولے تمہارے رب کے حضور معذرت کے لیے اور شاید وہ ڈرنے لگیں۔ پھر جب وہ ان (سب) باتوں کو فراموش کر بیٹھے جن

بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

بِهٖۤ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اس کی	تو نجات دی ہم نے	ان کو جو	رکتے تھے	برائی سے	اور	پکڑا ہم نے	ان کو	جو ظالم تھے

کی انہیں نصیحت کی گئی تھی (تو) ہم نے ان لوگوں کو نجات دے دی جو برائی سے منع کرتے تھے اور ہم نے (بقیہ سب) لوگوں کو جو ظلم

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

بِعَذَابٍۭ	بَئِيْسٍۭ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ	فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
عذاب	برے میں	بدلے اسکے جو	تھے	نافرمانی کرتے	پھر جب	سرکشی کی	اس سے کہ	روکے گئے تھے

کرتے تھے نہایت برے عذاب میں پکڑ لیا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کر رہے تھے۔ پھر جب انہوں نے اس چیز (کے ترک کرنے

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خٰسِئِيْنَ	وَ	اِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ
اس سے	تو ہم نے کہا	ان کو	ہو جاؤ	بندر	دھتکارے ہوئے	اور	جب	اعلان کیا	آپ کے رب نے کہ

کے حکم) سے سرکشی کی جس سے وہ روکے گئے تھے (تو) ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔ اور یاد کرو جب آپ

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ
ضرور بھیجے گا	ان پر	طرف	دن	قیامت کی	جو	چکھائے گا ان کو	برا	عذاب

کے رب نے خبردار کر دیا کہ وہ قیامت کے دن تک ان پر ایسے لوگوں کو مسلط کرتا رہے گا جو انہیں برا عذاب چکھائیں گے

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَ	اِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
بیشک	آپکا رب	جلدی	سزا دینے والا ہے	اور	بیشک وہ	بخشنے والا	مہربان ہے

بے شک آپ کا رب ضرور بہت جلد عذاب دینے والا اور بے شک وہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
اور متفرق کر دیا ہم نے انکو	زمین میں	گروہ گروہ	بعض ان سے	نیک ہیں	اور بعض ان سے	سوا

اور ہم نے زمین میں انہیں کئی گروہوں میں بانٹ دیا ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ ان سے مختلف

ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

ذٰلِكَ	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَ	السَّيِّاٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ
اس کے ہیں	اور	آزمایا ہم نے ان کو	نیکی سے	اور	برائی سے	تا کہ وہ	لوٹیں

اور ہم نے ان کی آزمائش کی نعمتوں اور مشقتوں کے ساتھ تا کہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ
تو پیچھے آئے	بعد ان کے	ناخلف	جو وارث ہوئے	کتاب کے	لیتے ہیں	سامان

پھر ان کی جگہ ان کے بعد وہ ناخلف آئے کہ کتاب کے وارث ہوئے اس دنیا کا مال لیتے ہیں

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	اِنْ	يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ
اس	دنیا کا	اور	کہتے ہیں	جلدی بخشا جائے گا ہم کو	اور	اگر	آتا ان کے پاس	سامان	مثل اسکی

اور کہتے ہیں اب عنقریب ہماری بخشش ہو گی اور اگر ایسا ہی مال ان کے پاس اور آئے تو

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

يَاْخُذُوْهُ	اَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا	يَقُوْلُوْا	عَلَى
لیتے اس کو	کیا نہ	لیا گیا	ان پر	عہد	کتاب کا	یہ کہ	نہ	کہیں	اوپر

لے لیں گے ان پر کتاب میں عہد نہ لیا گیا کہ وہ

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ	وَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ
اللہ کے	مگر	حق	اور	پڑھا انہوں نے	جو	اس میں تھا	اور	گھر	آخرت کا	بہتر ہے	اس کیلئے جو

اللہ تعالیٰ پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں اور انہوں نے اسے پڑھا اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے

يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا

يَتَّقُوْنَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ	اَقَامُوا
پرہیزگار ہیں	کیا پھر نہیں	عقل تمہیں	اور وہ جو	تھامتے ہیں	کتاب کو	اور	قائم کرتے ہیں

پرہیزگاروں کو تو کیا پھر تم سمجھتے نہیں ہو۔ اور وہ جو کتاب کو مضبوط تھامتے ہیں اور انہوں نے نماز قائم کر رکھی

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ

الصَّلٰوةَ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ	وَ	اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	نیکوں کا	اور	جب	اٹھایا ہم نے	پہاڑ

بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور (وہ وقت یاد کیجئے) جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو (یوں) بلند

فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ
ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور خیال کیا انہوں نے کہ	بیشک وہ	گرنے والا ہے	ان پر	پکڑو	جو	دیا ہم نے تم کو	قوت سے

کر دیا جیسا کہ وہ (ایک) سائبان ہو اور وہ (یہ) گمان کرنے لگے کہ ان پر گرنے والا ہے تم وہ (کتاب) مضبوطی سے (عملاً)

وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ

وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْ بَنِيْٓ	اٰدَمَ
اور یاد کرو	جو	اس میں ہے	تاکہ تم	پرہیزگار بنو	اور	جب	پکڑا	تمہارے رب نے	سے بنی	آدم

تھامے رکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور ان (احکام) کو (خوب) یاد رکھو جو اس میں (مذکور) ہیں تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ اے

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَلَسْتُ
پیٹھوں اس کی سے	ان کی اولاد کو	اور	گواہ بنایا ان کو	اوپر	ان کی جانوں کے	کیا نہیں میں

محبوب ﷺ اور یاد کیجئے جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پشتوں سے ان کی نسل نکالی اور ان کو انہی کی جانوں پر گواہ بنایا (اور

بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا

بِرَبِّكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	شَهِدْنَا	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ هٰذَا
تمہارا رب	بولے	کیوں نہیں	ہم گواہ ہیں	یہ کہ	تم کہو	دن	قیامت کے	بیشک	ہم تھے	اس سے

فرمایا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ (وہ سب) بول اٹھے کیوں نہیں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں یہ اس لیے

غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

معانقة

غٰفِلِيْنَ	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا	اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَآؤُنَا	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً
بے خبر	یا	کہو	سوائے اس کے نہیں کہ	شرک کیا	ہمارے باپ دادا نے	پہلے	اور	تھے ہم	اولاد

تاکہ قیامت کے دن یہ (نہ) کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے۔ یا تم یہ کہو کہ در حقیقت پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے شرک کیا تھا

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ	اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ	وَ	كَذٰلِكَ
بعد ان کے	کیا ہلاک فرماتا ہے تو ہم کو	بدلے اس کے جو	کیا	اہل باطل نے	اور	اسی طرح

اور ہم ان کے بعد ان کی اولاد ہو تو کیا ہمیں ہلاک کیا جائے گا اس کام کی وجہ سے جو باطل پرستوں نے کیا تھا۔ اور اسی طرح ہم

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وَ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ
کھولتے ہیں ہم آیتیں	اور	تاکہ وہ	رجوع کریں	اور	پڑھ دیجئے	ان پر	خبر	اس کی کہ

تفصیل کے ساتھ آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لئے بھی کہ وہ کفر سے باز آجائیں۔ اور اے محبوب ﷺ انہیں اس کا احوال

اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا	فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ
دیں ہم نے اس کو	اپنی آیتیں	تو نکل گیا	اس سے	تو پیچھے لگا اس کے	شیطان	تو ہو گیا	گمراہوں سے

سنایئے جسے ہم نے آیتیں دیں تو وہ ان سے کترا کر نکل گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو گمراہوں میں ہو گیا۔

الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ

وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَ	لٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ
اور	اگر	ہم چاہتے	تو بلند کرتے اس کو	اس سے	اور	لیکن وہ	جھک گیا	طرف	زمین کی

اور ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اسے اٹھا لیتے مگر وہ تو زمین پکڑ گیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ

وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ
اور پیچھے لگا	اپنی خواہش کے	تو اس کی مثال	جیسے	کتا ہے	اگر	تو حملہ کرے	اس پر	زبان نکالتا ہے

اور اپنی خواہش کا تابع ہوا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکالے اور

أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

أَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ	ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
یا	چھوڑے اس کو	زبان نکالتا ہے	یہ	مثال ہے	اس قوم کی	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

چھوڑ دے تو بھی زبان نکالے یہ حال ہے ان کا جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
تو بیان کرو	واقعہ	تاکہ وہ	سوچیں	بری	کہاوت ہے	اس قوم کی

تو آپ یہ نصیحت (واقعات) سناؤ کہ وہ غور وفکر کریں۔ بری مثال ہے ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
جنہوں نے کہ	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور اپنی جانوں پر	وہ تھے	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور (درحقیقت) وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔ جسے اللہ

فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ	وَلَقَدْ
وہی ہے	ہدایت پانے والا	اور	جسے	گمراہ کرے	تو وہ لوگ	ہی	خسارہ پانے والے ہیں	اور بیشک

ہدایت فرماتا ہے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کرتا ہے پس وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں اور بے شک ہم نے دوزخ

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَا	يَفْقَهُوْنَ
پیدا کیے ہم نے	جہنم کے لئے	بہت	سے جن	اور	آدمی	ان کے	دل ہیں کہ	نہیں	سمجھے

کیلئے بہت سے جن اور انسان پیدا کیے ان کے دل ہیں جن سے وہ نہیں سمجھتے

بِهَا ۡ وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۡ وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ

بِهَا	وَ	لَهُمۡ	اَعۡيُنٌ	لَّا	يُبۡصِرُوۡنَ	بِهَا	وَ	لَهُمۡ	اٰذَانٌ	لَا	يَسۡمَعُوۡنَ	بِهَا
ان سے	اور	ان کے	آنکھیں ہیں	نہ	دیکھنے والی	اس سے	اور	ان کے	کان ہیں	نہیں	سنتے	ان سے

اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے اور ان کے کان ہیں جن سے وہ نہیں سنتے

اُولٰٓئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ

اُولٰٓئِكَ	كَالۡاَنۡعَامِ	بَلۡ	هُمۡ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡغٰفِلُوۡنَ	وَ	لِلّٰهِ
یہ لوگ	چوپایوں کی طرح ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ ہیں	یہی	وہ ہیں	غفلت میں پڑے	اور	اللہ کے

وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے زیادہ گمراہ، وہی غفلت میں مبتلا ہیں۔ اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيۡنَ يُلۡحِدُوۡنَ فِىۡۤ

الۡاَسۡمَآءُ	الۡحُسۡنٰى	فَادۡعُوۡهُ	بِهَا	وَ	ذَرُوا	الَّذِيۡنَ	يُلۡحِدُوۡنَ	فِىۡ
نام ہیں	اچھے	سو پکارو اس کو	ان سے	اور	چھوڑ دو	ان کو	جو کجرو ہیں	میں

تو ان (ہی) ناموں سے اللہ کو پکارو اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں انحراف اختیار کرتے ہیں

اَسۡمَآئِهٖ ؕ سَيُجۡزَوۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ اُمَّةٌ

اَسۡمَآئِهٖ	سَيُجۡزَوۡنَ	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ	وَ	مِمَّنۡ	خَلَقۡنَاۤ	اُمَّةٌ
اسکے ناموں	جلدی بدلہ دیے جائینگے	جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور	ان سے	جو پیدا کیے ہم نے	ایک گروہ ہے

عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جنہیں ہم نے تخلیق کیا ان میں سے ایک گروہ وہ ہے

يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱۸۱﴾ ع وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۲۲ ع ۱۱

يَّهۡدُوۡنَ	بِالۡحَقِّ	وَ	بِهٖ	يَعۡدِلُوۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَا
جو ہدایت دیتے ہیں	حق کی	اور	اسی سے	وہ انصاف کرتے ہیں	اور	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

جو حق بات کرتے ہیں اور اس پر انصاف کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ج وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَاُمْلِيْ	لَهُمْ	اِنَّ
آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم ان کو	ایسا کہ	نہ	جانیں گے	اور میں ڈھیل دوں گا	ان کو	بیشک

جلد ہم انہیں آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں کی انہیں خبر نہ ہوگی۔ اور میں انہیں مہلت دے رہا ہوں بے شک

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتہ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ط

كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ جِنَّةٍ
تدبیر میری	مضبوط ہے	کیا	نہ	سوچا انہوں نے	کہ نہیں	ان کے صاحب کو	کوئی جنون

میری گرفت بڑی مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو قطعاً جنون نہیں ہے وہ تو (نافرمانوں کو) صرف

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ	اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا	فِيْ مَلَكُوْتِ	السَّمٰوٰتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانیوالے	ظاہر	کیا	نہیں	نگاہ کی	سلطنت میں	آسمانوں

واضح ڈر سنانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا آسمانوں اور زمین کی سلطنت میں

وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ لا وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	وَّ	اَنْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ
اور	زمین کی	اور	جو	پیدا کی	اللہ نے	کوئی	چیز	اور	یہ کہ	قریب ہے	یہ کہ	ہو

اور جو کچھ بھی اللہ نے پیدا فرمایا اور اس بات میں کہ شاید ان کا وقت مقرر قریب آ گیا

قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ج فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ

قَدِ اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ	مَنْ
بیشک قریب آ چکی	ان کی اجل	تو کون سی	بات پر	بعد اس کے	ایمان لائیں گے	جسے

ہو تو قرآن کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ جسے

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَ	يَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
گمراہ کرے	اللہ	تو نہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اس کو	اور	چھوڑے گا ان کو	میں	ان کی سرکشی	بھٹکتے پھریں گے

اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں اور اللہ انہیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ
پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے متعلق	کہ کب ہے	اس کا قائم ہونا	فرمادیں	اس کے سوا نہیں	اس کا علم	پاس

آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی تم فرماؤ اس کا علم تو میرے رب کے پاس ہے

رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

وقف لازم
وقف منزل

رَبِّيْ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ	فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
میرے رب کے ہے	نہیں	ظاہر کرے گا اس کو	اسکے وقت پر	مگر	وہی	بھاری ہوگی	میں	آسمانوں	اور	زمین میں

اسے وہی اس کے وقت پر ظاہر کرے گا وہ آسمانوں اور زمین پر بھاری ہوگی

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْئَلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا

لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً	يَسْئَلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا	قُلْ	اِنَّمَا
نہیں	آئے گی تمہارے پاس	مگر	اچانک	پوچھتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ	خبردار ہیں	اس سے	فرمادیں	اسکے سوا نہیں

تم پر نہ آئے گی مگر اچانک تم سے ایسا پوچھتے ہیں گویا آپ نے اس کی خوب تحقیق کر رکھی ہے آپ فرمادیجئے اس کا علم تو

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	قُلْ	لَآ	اَمْلِكُ
اس کا علم	پاس	اللہ کے ہے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	فرمادیں	نہیں	مالک میں

اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اے محبوب ﷺ آپ فرمادیجئے میں اپنی جان کے نفع نقصان کا خود مختار نہیں مگر

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّ	لَا	ضَرًّا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	وَ	لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ
اپنی جان کا	نفع	اور	نہ	نقصان کا	مگر	جو	چاہے	اللہ	اور	اگر	ہوتا میں	جانتا	غیب

جو اللہ چاہے اور اگر میں خبر (غیب) بہ اذن الٰہی جان لیا کرتا

معنقۃ

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۖۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۚۛ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ الْخَيْرِ	وَ	مَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ
تو اکٹھی کر لیتا بہت سی	بھلائی	اور	نہ	پہنچتی مجھ کو	کوئی تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا

تو یوں ہوتا کہ میں اپنے لیے بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے اور کوئی تکلیف نہ پہنچی میں تو یہی ڈر

ع

وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

وَّ	بَشِيْرٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ
اور	خوشخبری دینے والا	اس قوم کو	جو ایمان لاتے ہیں	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو	جان	ایک سے

اور خوشخبری سنانے والا ہوں انہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا فرمایا

وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ

وَ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ
اور	بنائی	اس سے	بیوی اس کی	تاکہ چین پائے	اس کی طرف	پھر جب	ڈھانپا اس کو	تو حاملہ ہوئی

اور اسی میں سے اس کا جوڑ بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا تو وہ خفیف

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ

حَمْلًا	خَفِيْفًا	فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ
حمل	خفیف سا	تو چلتی رہی	اس کے ساتھ	تو جب	بوجھل ہوئی	دعا کی دونوں نے	اللہ	اپنے رب سے	ضرور اگر

بوجھ کے ساتھ حاملہ ہوگئی پھر وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ گراں بار ہوئی تو دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی

اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ١٨٩ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

اٰتَيْتَنَا	صَالِحًا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا
دے تو ہمیں	صالح بچہ	تو ہوں گے ہم	شکرگزاروں سے	تو جب	دیا ان کو	صالح

کہ اگر تو ہمیں خوبصورت تندرست بچہ عطا فرما دے تو ہم ضرور تیرے شکرگزاروں میں سے ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ١٩٠

جَعَلَا	لَهٗ	شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
تو بنایا انہوں نے	اس کیلئے	شریک	اس میں جو	دیا ان کو	تو بلند ہے	اللہ	اس سے	جو شریک کرتے ہیں

تندرست بچہ عطا فرما دیا تو دونوں اس (بچے) میں جو انہیں عطا فرمایا تھا، اس کیلئے شریک ٹھہرانے لگے اللہ تو بلند و برتر ہے ان سے

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ١٩١ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اَيُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْـًٔا	وَّ	هُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
کیا وہ شریک ٹھہراتے ہیں	ان کو جو	نہیں	پیدا کرتے	کچھ	اور	وہ	پیدا کیے گئے ہیں	اور	نہیں	طاقت رکھتے

جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔ کیا وہ انہیں شریک بناتے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔ اور وہ ان

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ١٩٢ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

لَهُمْ	نَصْرًا	وَّ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
ان کیلئے	مدد کی	اور	نہ	اپنی جانوں کی	مدد کرتے ہیں	اور	اگر	بلائے تو ان کو	طرف	ہدایت کی

مشرکوں کیلئے کسی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ انہیں راہ ہدایت

لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ١٩٣

لَا	يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ
نہیں	تو تمہارے پیچھے آئیں	برابر ہے	تم پر	کیا پکارو ان کو	یا	تم	چپ رہو

کی طرف بلائیں تو تمہاری پیروی نہیں کریں گے ان کے معاملے میں برابر ہے انہیں بلاؤ یا خاموش رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
بیشک	وہ جن کو	تم پکارتے ہو	سوا	اللہ کے	بندے ہیں	تمہارے جیسے	تو پکارو ان کو

بے شک وہ جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو تمہاری طرح بندے ہیں تو انہیں پکارو پھر

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ
جواب دیں	تمہیں	اگر	ہو تم	سچے	کیا ان کے	پاؤں ہیں	چلتے ہیں

وہ تمہیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چل سکیں

بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ

بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ	بِهَآ
ان سے	یا	ان کے	ہاتھ ہیں	پکڑتے ہیں	ان سے	یا	ان کی	آنکھیں ہیں	دیکھتے ہیں	ان سے

یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑ سکیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھ سکیں یا ان کے کان ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا

اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ	فَلَا
یا	ان کے	کان ہیں	سنتے ہیں	ان سے	فرماؤ	پکارو	شریکوں اپنے کو	پھر	داؤ چلاؤ مجھ پر	پس نہ

جن سے وہ سن سکیں آپ فرما دیں (اے کافرو!) تم اپنے (باطل) شریکوں کو بلا لو پھر مجھ پر (اپنا) داؤ چلاؤ اور مجھے

تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى

تُنْظِرُوْنِ	اِنَّ	وَلِيِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	وَهُوَ	يَتَوَلَّى
مہلت دو مجھے	بیشک	میرا والی	اللہ ہے	وہ جس نے	اتاری	کتاب	اور وہ	دوست رکھتا ہے

کوئی مہلت نہ دو۔ بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی صالحین کی بھی نصرت و

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

الصّٰلِحِيْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
نیکوں کو	اور	وہ جن کو	تم پوجتے ہو	اس کے سوا	نہیں	طاقت رکھتے

کارسازی فرماتا ہے۔ اور اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری مدد نہیں کر سکتے

نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى

نَصْرَكُمْ	وَ	لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ	وَ	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
تمہاری مدد کی	اور	نہ	اپنی جانوں کی	مدد کرتے ہیں	اور	اگر	پکارو تم ان کو	طرف	ہدایت کی

اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ سن بھی نہیں سکتے

لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ

لَا	يَسْمَعُوْا	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَ	هُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ	خُذِ
نہیں	سنتے	اور	دیکھتے ہو تم انکو	دیکھتے ہیں	تیری طرف	اور	وہ	نہیں	دیکھتے	اختیار کرو

اور آپ ان بتوں کو دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔ اے محبوب ﷺ

الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ

الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ
معاف کرنا	اور حکم کرو	بھلائی کا	اور	پھیر لیں	جاہلوں سے	اور	اگر	وسوسہ دے تجھ کو

درگزر فرمایا کریں اور بھلائی کا حکم دیتے رہیں اور جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کریں۔ اور (اے قرآن پڑھنے والے)

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ

مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِنَّ
شیطان سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگ لے	اللہ سے	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا ہے	بیشک وہ

اگر شیطان تجھے کسی وسوسے میں ڈالے تو اللہ کی پناہ مانگ لو بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں

اَلَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

اَلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا	هُمْ
وہ لوگ جو	پرہیزگار ہیں	جب	پہنچتا ہے ان کو	وسوسہ	شیطان کی طرف سے	ہشیار ہوجاتے ہیں	تو اچانک	وہ

نے پرہیزگاری اختیار کی ہے جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ بھی چھولیتا ہے تو وہ یاد کرنے لگتے ہیں سو اسی وقت ان کی (بصیرت کی)

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

مُّبْصِرُوْنَ	وَاِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا	يُقْصِرُوْنَ
دیکھنے لگتے ہیں	اور ان کے بھائی	کھینچتے ہیں ان کو	میں	گمراہی	پھر	نہیں	کمی کرتے

آنکھیں کھل جاتی ہیں اور (جو) ان شیطانوں کے بھائی (ہیں) وہ انہیں گمراہی میں ہی کھینچے چلے جاتے ہیں پھر اس میں کوئی کمی نہیں کرتے۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ
اور جب	نہیں	لائے آپ انکے پاس	کوئی آیت	کہتے ہیں	کیوں نہ	انتخاب کرلیا اس کو	فرماؤ	اسکے سوا نہیں	میں پیروی کرتا ہوں

اور (اے محبوب ﷺ!) جب ان کے پاس آپ کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں کوئی نشانی کیوں نہ لائے فرمادیجئے میں اسی کی پیروی کرتا

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ رَّبِّيْ	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ
کی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	میرے رب سے	یہ	دیکھنے کی چیزیں ہیں	تمہارے رب سے	اور ہدایت	اور	رحمت

ہوں جو میرے رب کی جانب سے میری طرف وحی کی جاتی ہے یہ قرآن تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیلوں کا مجموعہ ہے اور ہدایت

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَ	اَنْصِتُوْا
اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور	جب	پڑھا جائے	قرآن	تو غور سے سنو	اس کو	اور	خاموش رہو

اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو اور خاموش

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۳ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ	نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	یاد کرو	اپنے رب کو	میں	اپنے دل	زاری

رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اپنے رب کا اپنے دل میں ذکر کیا کرو عاجزی و زاری

وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

وَّ	خِيْفَةً	وَّ	دُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ
اور	آہستگی سے	اور	سوائے	بلند آواز کے	بات سے	صبح	اور	شام

اور خوف و خستگی سے اور میانہ آواز سے پکار کر بھی صبح و شام (یادِ حق جاری رکھو)

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۲۰۵ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

وَ	لَا	تَكُنْ	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ
اور	نہ	ہو جاؤ	غافلوں میں سے	بیشک	وہ جو	پاس	آپ کے رب کے ہیں

اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ بے شک وہ جو ملائکہ تمہارے رب کے پاس ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝۲۰۶ ع ۲۴ ۱۸

لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِهٖ	وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ
نہیں	تکبر کرتے	اس کی عبادت سے	اور	تسبیح بیان کرتے ہیں	اور	اسی کو	سجدہ کرتے ہیں

اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے رہتے ہیں۔

اٰیاتہا ۷۵ ‏ ۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ ‏ رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

یَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پوچھتے ہیں آپ سے	غنیمت کے متعلق	فرمادیں	غنیمتیں	اللہ	اور	رسول کی ہیں	تو ڈرو	اللہ سے

اے محبوب ﷺ آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ فرمادیجئے مالِ غنیمت کے مالک اللہ

وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِكُمْ ۪ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

وَ	اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَیْنِكُمْ	وَ	اَطِیْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	درستی کرو	آپس میں	اور	حکم مانو	اللہ کا	اور اسکے رسول کا	اگر	ہوتم

اور رسول ہیں تو اللہ سے ڈرو اور اپنے باہمی معاملات درست رکھو اور اللہ و رسول کی اطاعت کرو

مُّؤْمِنِیْنَ ① اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

مُّؤْمِنِیْنَ	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِیْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ
مومن	درحقیقت	مسلمان تو	وہ لوگ ہیں کہ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ کا	تو ڈر جاتے ہیں

اگر ایمان رکھتے ہو۔ ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے ان کے

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

قُلُوْبُهُمْ	وَ	اِذَا	تُلِیَتْ	عَلَیْهِمْ	اٰیٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِیْمَانًا	وَّ	عَلٰى	رَبِّهِمْ
ان کے دل	اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	اس کی آیتیں	تو زیادہ کرتی ان کا	ایمان	اور	اوپر	اپنے رب کے

دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں ان کا ایمان زیادہ (مضبوط) ہو جائے اور اپنے رب ہی

یَتَوَكَّلُوْنَ ② الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

یَتَوَكَّلُوْنَ	الَّذِیْنَ	یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
وہ بھروسہ کرتے ہیں	وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس سے جو	دیا ہم نے ان کو

پر بھروسہ کریں۔ وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے

يُنْفِقُونَ ۝٣ ط أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ط لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ

يُنْفِقُونَ	أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُونَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
خرج کرتے ہیں	یہی	وہ	مسلمان ہیں	سچے	ان کے لئے	درجے ہیں	پاس

خرج کرتے ہیں۔ وہی پکے اور سچے مؤمن ہیں ان کے رب کے پاس ان کے (بڑے) درجے ہیں

رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٤ ج كَمَآ أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ

رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيمٌ	كَمَآ	أَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْ بَيْتِكَ
ان کے رب	اور بخشش	اور	رزق	اچھا	جیسے	برآمد کیا	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے

اور بخشش اور بلند درجے کا رزق ہے۔ جیسا کہ آپ کا رب حق کے ساتھ آپ کے

بِالْحَقِّ ص وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكٰرِهُونَ ۝٥ لا

بِالْحَقِّ	وَ	إِنَّ	فَرِيقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ	لَكٰرِهُونَ
ساتھ حق کے	اور	بیشک	ایک فرقہ	مومنوں میں سے	البتہ ناخوش تھا

گھر سے (جہاد کیلئے) آپ کو باہر لایا اور یقیناً (اس وقت) مؤمنوں کا ایک گروہ ناخوش تھا۔

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

يُجَادِلُونَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ	كَأَنَّمَا	يُسَاقُونَ	إِلَى	الْمَوْتِ
جھگڑتے ہیں آپ سے	میں	حق	بعد اسکے	جو	ظاہر ہو گیا	گویا کہ	وہ ہانکے جاتے ہیں	طرف	موت کی

وہ لوگ حق بات میں آپ سے اُلجھ رہے تھے اس کے بعد کہ وہ ظاہر ہو چکی تھی گویا وہ زبردستی موت کے منہ میں دھکیلے جا رہے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۝٦ ط وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ إِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

وَ	هُمْ	يَنْظُرُونَ	وَ	إِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ	إِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	أَنَّهَا	لَكُمْ
اور	وہ	دیکھ رہے ہیں	اور	جب	وعدہ دیا تم کو	اللہ نے	ایک کا	دو گروہوں میں سے	کہ وہ	تمہارے لئے

اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں وعدہ دیا تھا کہ ان دونوں گروہوں میں ایک تمہارے لئے ہے

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ
اور	تم پسند کرتے تھے کہ	بیشک	بغیر	کانٹے والا	ہو	تمہارے لیے	اور	چاہتا تھا	اللہ	یہ کہ	سچ کرے

اور تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں وہ ملے جس میں کانٹے کا کھٹکا نہیں اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ

الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	يَقْطَعَ	دَابِرَ	الْكٰفِرِيْنَ	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ
سچ کو	اپنے کلام سے	اور	کاٹ دے	جڑ	کافروں کی	تا کہ حق کرے	حق کو	اور باطل کرے

اپنے کلام سے سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔ تا کہ حق کا حق ہونا اور باطل کا

الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

الْبَاطِلَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ
باطل کو	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم	جب	آپ فریاد کرتے تھے	اپنے رب سے تو

باطل ہونا ثابت کر دیا جائے اگرچہ مجرموں کو یہ ناگوار ہی ہو۔ جب تم نے اپنے رب سے مدد کیلئے فریاد کی

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ
سن لی	تمہاری دعا	بیشک میں	مدد دینے والا ہوں تم کو	ہزار	فرشتوں سے	قطار بند

تو اس نے تمہاری دُعا قبول کر لی کہ "یقیناً میں لگاتار ایک ہزار فرشتوں کو بھیج کر تمہاری مدد کروں گا"۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ	بِهٖ	قُلُوْبُكُمْ	وَ	مَا	النَّصْرُ
اور	نہ	بنایا اس کو	اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تا کہ مطمئن ہو جائیں	اس سے	تمہارے دل	اور	نہیں ہے	مدد

اور اس بات کو تو اللہ نے تمہارے لیے خوشخبری بنایا تھا تا کہ تمہارے دل اس سے تسلی پائیں ورنہ مدد

۱ ع ۱۰ ۲

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ

اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ
مگر	پاس	اللہ کے	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	جب	گھیر لیا تم کو

تو اللہ ہی کے ہاں سے آئی ہے بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اے محبوب ﷺ (یاد کرو)

النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ

النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ
اونگھ نے	امن کے لئے	اس سے	اور	اتارتا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی	تاکہ پاک کرے تم کو	اس سے

جب (اللہ نے) سکون دینے کیلئے تم پر ہلکی سی نیند طاری کر دی اپنی طرف سے اور آسمان سے تم پر پانی اتارا تاکہ اس سے وہ تمہیں

وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	وَ	يُثَبِّتَ
اور	دور کر دے	تم سے	پلیدی	ناپاکی	اور تاکہ مضبوط کرے	اوپر	تمہارے دلوں کے	اور	ثابت رکھے

پاک کرے اور شیطانی (وسوسہ کی) ناپاکی تم سے دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس کی وجہ سے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ ؕ اِذْ يُوْحِىْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّىْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

بِهِ	الْاَقْدَامَ	اِذْ	يُوْحِىْ	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّىْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا
اس سے	قدم	جب	وحی کی	آپ کے رب نے	طرف	فرشتوں کی	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	سو ثابت قدم رکھو

تمہارے پاؤں جما دے۔ اے محبوب ﷺ (وہ وقت بھی یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں کو وحی کی کہ میں تمہارے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	سَاُلْقِىْ	فِىْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ
ان کو	جو مومن ہیں	عنقریب ڈالوں گا میں	میں	دلوں	ان کے جو	کافر ہیں	رعب

ساتھ ہوں تو ایمان والوں کو تم ثابت قدم رکھو عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈال دوں گا

فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ؕ ذٰلِكَ

فَاضْرِبُوْا	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ	ذٰلِكَ
تو مارو	اوپر	گردنوں کے	اور	مارو	ان کو	ہر	پور پر	یہ

تو کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور کافروں کے ہر جوڑ پر ضرب لگاؤ۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس لئے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ	اور	اسکے رسول کی	اور	جو	مخالفت کرے	اللہ	اور اسکے رسول کی	تو بیشک	اللہ

کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرے تو بے شک

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ
سخت	عذاب والا ہے	یہ ہے تو	چکھو اس کو	اور	بیشک	کافروں کے لئے	عذاب ہے

اللہ کا عذاب سخت ہے۔ پس یہ سزا تو چکھو اور بے شک جان لو کہ کافروں کے لیے جہنم کا عذاب

النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا

النَّارِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا
آگ کا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	ملو تم	ان کو	جو کافر ہیں	میدان جنگ میں	تو نہ

مقرر ہے۔ اے ایمان والو! جب تم جنگ میں کافروں کا سامنا کرو تو

تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ ۚ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا

تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ	وَ	مَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗۤ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا
پھیرو ان سے	پیٹھیں	اور	جو	پھیرے ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	مگر	ہنر کرتا ہو

ان کے طرف پیٹھ نہ پھیرو۔ اور جو اس دن ان کی طرف اپنی پیٹھ پھیرے گا سوائے اس کے کہ وہ جنگ

لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ

لِقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَیِّزًا	اِلٰى	فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ
لڑائی کا	یا	پھرتا ہوا	طرف	جماعت کی	تو بیشک	پھرا	ساتھ غضب	اللہ کے	اور ٹھکانا اس کا

میں پہلو بدل رہا ہو یا کسی دستے کے ساتھ جگہ لینے جا رہا ہو وہ اللہ کے غضب کا مستحق ہو گیا اور اسکا

جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ⑯ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪

جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِیْرُ	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ
دوزخ ہے	اور	برا ہے	ٹھکانا	تو نہ	قتل کیا تم نے ان کو	اور	لیکن	اللہ نے	قتل کیا ان کو

ٹھکانہ جہنم ہوگا اور وہ کیا ہی بُری جگہ ہے۔ تو آپ نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں قتل کیا

وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ

وَ	مَا	رَمَیْتَ	اِذْ	رَمَیْتَ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِیُبْلِیَ	الْمُؤْمِنِیْنَ
اور	نہ	پھینکی آپ نے	جب	پھینکی آپ نے	اور	لیکن	اللہ نے	پھینکی	اور تاکہ آزمائے	مومنوں کو

اور (اے محبوب ﷺ) اور جب آپ نے خاک پھینکی تھی تو یہ آپ نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی تاکہ عطا فرمائے ایمان

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ⑰ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

مِنْهُ	بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
اس سے	انعام عطا فرمائے	اچھا	بیشک	اللہ	سنتا	جانتا ہے	یہ ہے	اور	بیشک	اللہ

والوں کو اپنی طرف سے عطائے جمیل بیشک اللہ ہے بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا۔ یہ تو ہو چکا اور یہ (بھی ہے) کہ اللہ

مُوْهِنُ كَیْدِ الْكٰفِرِیْنَ ⑱ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

مُوْهِنُ	كَیْدِ	الْكٰفِرِیْنَ	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ
کمزور کرنے والا ہے	تدبیر	کافروں کی	اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو	تو بیشک	آ گیا تمہارے پاس	فیصلہ

کافروں کے مکر کو کمزور کرنے والا ہے۔ اے کافرو اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آ چکا

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

وَ	اِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَ	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْكُمْ
اور	اگر	تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے	اور	اگر	تم پھر ایسا کروگے	ہم پھر سزا دینگے	اور	ہرگز نہ	کام آئے گی	تمہارے

اور اگر باز آؤ تو تمہارا بھلا ہے اور اگر تم پھر شرارت کرو تو ہم پھر سزا دیں گے اور تمہارا گروہ تمہیں

فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾ ع

فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّ	لَوْ	كَثُرَتْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور	اگرچہ	زیادہ ہو	اور	بیشک	اللہ	ساتھ	مومنوں کے ہے

کچھ کام نہ دے گا چاہے کتنا ہی زیادہ ہو اور اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَوَلَّوْا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	حکم مانو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	اور	نہ	منہ پھیرو

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿۲۰﴾ ج وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا

عَنْهُ	وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا
اس سے	اور تم	سنتے ہو	اور	نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح	کہ کہا انہوں نے

نہ پھیرو حالانکہ تم سنتے ہو۔ اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جانا جنہوں نے کہا

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

سَمِعْنَا	وَ	هُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
ہم نے سنا	اور	وہ	نہیں	سنتے	بیشک	بدترین	جانور	نزدیک	اللہ کے

ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ بے شک اللہ کے نزدیک جانداروں میں سب سے بدتر وہی بہرے

الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	وَ	لَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ
بہرے	گونگے ہیں	جو	نہیں	عقل رکھتے	اور	اگر	جانے	اللہ	ان میں

گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ہیں۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ
بھلائی	تو سنا دیتا ان کو	اور اگر	سنا دیتا ان کو	پھر بھی پلٹ جاتے	اور وہ ہوں

انہیں ضرور سنا دیتا اور اگر اللہ انہیں سنا دیتا تو وہ روگردانی کرتے ہوئے ضرور

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ

مُّعْرِضُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا	لِلّٰهِ
منہ پھیر کر	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	حاضر ہو	اللہ کے

پیٹھ پھیر دیتے۔ اے ایمان والو! اللہ اور رسول ﷺ کے بلانے پر (فوراً) حاضر ہو جاؤ جب تمہیں

وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ

وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور رسول کے	جب	بلائے تم کو	اس لئے تاکہ	زندگی بخشے تم کو	اور	جان لو	بیشک	اللہ

رسول ﷺ اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ کر دے گی اور جان لو کہ اللہ حائل ہے آدمی

يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	قَلْبِهٖ	وَاَنَّهٗۤ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ
حائل ہوتا ہے	درمیان	آدمی کے	اور	اس کے دل	اور بیشک وہ	اس کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

اور اس کے دل کے ارادوں کے درمیان اور یہ کہ تم (سب) اسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ

وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً	لَا	تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً
اور ڈرتے رہو	اس فتنے سے کہ	نہ	پہنچے گا	ان کو	جو ظالم ہیں	تم میں سے	خاص کر کے

اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص انکی لوگوں پر نہیں آئے گا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ
اور	جان لو	بیشک	اللہ	سخت	عذاب دینے والا ہے	اور یاد کرو	جب	تم

اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے۔

قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ

قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ
تھوڑے تھے	دبے ہوئے	میں	ملک	تم ڈرتے تھے	یہ کہ

زمین، میں تمہیں کمزور سمجھا جاتا تھا۔ تم ڈرتے تھے کہ لوگ اچانک تمہیں اُچک نہ لیں۔

يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ

يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ
اچک لیں گے تم کو	لوگ	تو جگہ دی تم کو	اور قوت دی تم کو	اپنی مدد سے	اور	رزق دیا تم کو

پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں رہنے کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی۔ اور تمہیں

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم	شکر کرو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

پاک چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکر گزار بنو۔ اے ایمان والو! اللہ

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
نہ	خیانت کرو	اللہ سے	اور رسول سے	اور نہ خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اور	تم

اور رسول سے خیانت نہ کرو اور جان بوجھ کر اپنی ذمہ داریوں میں بھی

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

تَعْلَمُوْنَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ
جانتے ہو	اور جان لو	اس کے سوا نہیں کہ	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد	فتنہ ہیں

خیانت نہ کرو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۳ ع

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور	بیشک	اللہ	پاس اس کے	اجر ہے	بہت بڑا	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو

اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ

اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ	يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ
اگر	ڈرو گے تم	اللہ سے	کرے گا	تمہارے لئے	فرقان	اور	دور کرے گا	تم سے

سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی چیز دے گا

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَاِذْ

سَيِّاٰتِكُمْ	وَيَغْفِرْلَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُوالْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ	وَاِذْ
تمہاری برائیاں	اور بخشے گا تم کو	اور	اللہ	صاحب فضل	بڑے کا ہے	اور جب

اور تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور (یاد کیجئے

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ

يَمْكُرُ بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ
مکر کرتے تھے آپ کے متعلق	وہ جو	کافر ہیں	کہ قید کریں آپ کو	یا	شہید کریں آپ کو	یا

اے محبوب (ﷺ!) جب کافر آپ کے خلاف خفیہ تدبیریں کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا شہید کر دیں

يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ

يُخْرِجُوْكَ	وَ	يَمْكُرُوْنَ	وَ	يَمْكُرُ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ
نکال دیں آپ کو	اور	مکر کرتے تھے	اور	تدبیر فرماتا تھا	اللہ	اور	اللہ	بہترین

یا جلا وطن کر دیں اور وہ اپنے مکر میں لگے ہوئے تھے اور اللہ اپنی تدبیر فرما رہا تھا اور اللہ بہترین

الْمٰكِرِيْنَ ۝۳۰ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

الْمٰكِرِيْنَ	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا
تدبیر فرمانے والا ہے	اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیتیں	کہتے ہیں	بیشک	سنا ہم نے

تدبیر فرمانے والا ہے۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں تو کہتے ہیں

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا	مِثْلَ	هٰذَآ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ
اگر	ہم چاہیں	تو کہیں ہم	مثل	اس کی	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں

ہاں ہم نے سنا ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے یہ تو محض پہلے لوگوں

الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۱ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ

الْاَوَّلِيْنَ	وَ	اِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ الْحَقَّ	مِنْ عِنْدِكَ
پہلوں کی	اور	جب	کہا انہوں نے	اے اللہ	اگر	ہے	یہ	وہ حق	نزدیک تیرے سے

کے قصے ہیں۔ اور جب بولے کہ اے اللہ اگر یہی (قرآن) تیری طرف سے حق ہے

فَاَمۡطِرۡ عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا

فَاَمۡطِرۡ	عَلَيۡنَا	حِجَارَةً	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ ائۡتِنَا
تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا لے آ ہم پر

تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر بھیج کوئی

بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَ اَنۡتَ

بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمۡ	وَ	اَنۡتَ
عذاب	دردناک	اور	نہیں	ہے	اللہ	کہ عذاب کرے ان کو	اور	آپ

دردناک عذاب۔ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ ان لوگوں کو آپ ﷺ کی موجودگی

فِيۡهِمۡ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿۳۳﴾

فِيۡهِمۡ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمۡ	وَهُمۡ	يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ
ان میں موجود ہوں	اور	نہیں	ہے	اللہ	عذاب کرنے والا ان کو	اور وہ	بخشش مانگتے ہوں

میں عذاب دے اس حالت میں کہ وہ مغفرت بھی کرتے رہتے ہیں۔

وَمَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ

وَ	مَا	لَهُمۡ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمۡ	يَصُدُّوۡنَ	عَنِ الۡمَسۡجِدِ
اور	کیا ہے	ان کو	کہ نہ	عذاب کرے ان کو	اللہ	اور وہ	روکتے ہیں	مسجد

مگر (اب) ان میں کیا بات ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جب وہ مسجد

الۡحَرَامِ وَمَا كَانُوۡۤا اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ

الۡحَرَامِ	وَمَا	كَانُوۡۤا	اَوۡلِيَآءَهٗ	اِنۡ	اَوۡلِيَآؤُهٗۤ	اِلَّا	الۡمُتَّقُوۡنَ
حرام سے	اور نہیں	ہیں وہ	اہل اس کے	نہیں	اس کے والی	مگر	پرہیزگار

حرام سے روکتے ہیں حالانکہ وہ اس کے متولی بھی نہیں اس کے متولی تو صرف

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۴) وَ مَا كَانَ

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	مَا	كَانَ
اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	جانتے	اور	نہیں	تھی

متقی لوگ ہیں لیکن ان میں اکثرلوگ جانتے نہیں۔ اور کعبہ کے

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ

صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ	الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً
ان کی نماز	نزدیک	بیت اللہ کے	مگر	سیٹیاں	اور تالیاں

نزدیک ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (۳۵) اِنَّ

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ	اِنَّ
تو چکھو	عذاب	بدلے اسکے جو	تم	کفر کیا کرتے تھے	بیشک

تالی (بجانا) تو (اب) چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا
وہ جو	کافر ہیں	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تا کہ روکیں

جنہوں نے کفر کیا اوروہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ

عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ
راہ	اللہ سے	تو خرچ کریں گے ان کو	پھر	ہوگی	ان پر

تو اب وہ انہیں خرچ کریں گے پھر وہ مال ان کے لیے حسرت بن جائیں گے پھر (یہ لوگ)

حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۵ۛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ
حسرت	پھر	مغلوب ہوں گے	اور	وہ جو	کافر ہیں	طرف	جہنم کی

مغلوب کر دیے جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا وہ دوزخ کی طرف

يُحْشَرُوْنَ (۳۶) ۙ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

يُحْشَرُوْنَ	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ
اکٹھے کیے جائیں گے	تا کہ جدا کرے	اللہ	گندے کو	پاک سے

اکٹھے کیے جائیں گے۔ اس لیے کہ اللہ ناپاک کو پاک سے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ
اور رکھے	نجاستوں کو	بعض کو	اوپر	بعض کے	پھر ایک ڈھیر بنا کر

جدا فرما دے اور نجاستوں کو اوپر نیچے رکھ کر سب

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
سب کو	پھینکے اس کو	میں	جہنم	یہ لوگ	ہی

ایک ڈھیر بنا کر جہنم میں ڈال دے وہی

الْخٰسِرُوْنَ (۳۷) ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا ع ۱۸

الْخٰسِرُوْنَ	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا
خسارہ اٹھانے والے ہیں	فرما دیجیے	ان سے	جو کافر ہیں	اگر	باز آجائیں

نقصان پانے والے ہیں۔ تم کافروں سے فرماؤ اگر وہ باز رہے تو جو

يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ

يُغْفَرْ لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ
تو بخش دیا جائے گا ان کو	جو	پہلے گزر چکا	اور اگر	پھر کریں گے	تو بیشک

گزرا وہ انہیں معاف فرما دیا جائے گا اور اگر پھر وہی عادت دہرائیں تو پہلے لوگوں پر گزرنے والا

مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا

مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَقَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا
گزر چکا	دستور	پہلوں کا	اور لڑو ان سے	یہاں تک کہ	نہ

دستور تو موجود ہے ہی۔ اور ان سے جنگ کرو

تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا

تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّ	يَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا
رہے	فساد	اور	ہو جائے	دین	سارا	اللہ کا	پھر اگر	باز آ جائیں

یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ ہی کا ہو جائے پھر اگر وہ باز آ گئے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا
تو بیشک	اللہ	اسے جو	کرتے ہیں	دیکھتا ہے	اور	اگر	منہ پھیریں	تو جان لو

تو اللہ ان کے کام دیکھ رہا ہے۔ اور اگر انہوں نے منہ موڑ لیا تو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ
بیشک	اللہ	تمہارا مولیٰ ہے	اچھا	مولیٰ ہے	اور	اچھا	مددگار ہے

جان لو کہ اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور وہ کیا ہی اچھا مدد کرنے والا ہے۔

الجزء

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ
اور	جان لو	بیشک جو	غنیمت لو تم	کوئی بھی	چیز	تو بیشک	اللہ کے لیے	اس کا پانچواں حصہ	اور رسول کے لئے

اور (اے مسلمانو!) جان لو کہ تم جو کچھ مال غنیمت حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کیلئے

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ

وَلِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور قرابت والوں کے لئے	اور	یتیموں	اور	محتاجوں	اور	مسافروں کے لئے	اگر	ہو تم

اور (رسول کے) قرابت داروں کیلئے ہے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے اگر تم

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ	الْفُرْقَانِ	يَوْمَ	الْتَقَى
ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	اتارا ہم نے	اوپر	بندے اپنے کے	دن	فیصلے کے	جس دن	ٹکرائیں

ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور اس پر جو ہم نے اپنے (خاص) بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دونوں

الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ
دو فوجیں	اور	اللہ	اوپر	ہر	شے کے	قادر ہے	جب	تم	کنارے

لشکر مقابل ہوئے اور اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ جب تم (میدانِ جہاد کے) قریب والے

الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ

الدُّنْيَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَ	لَوْ
قریب میں تھے	اور	وہ	کنارے	دور میں تھے	اور	قافلہ	نیچے تھا	تم سے	اور	اگر

کنارے پر تھے اور وہ دور والے کنارے پر اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے اتر گیا تھا اور اگر تم آپس میں وعدہ کرتے

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي	الْمِيْعٰدِ	وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا
وعدہ کرتے تم	تو اختلاف کرتے	میں	وعدے	اور	لیکن	تا کہ پورا کرے	اللہ	کام کو

تو وقت مقرر (پر پہنچنے) میں ضرور مختلف ہو جاتے لیکن یہ اس لئے کہ اللہ پورا کر دے وہ کام جو ہونے والا تھا

كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ

كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ
جو تھا	ہونے والا	تا کہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	دلیل سے	اور	زندہ رہے	جو	زندہ ہے

تا کہ روشن دلیل سے ہلاک ہو جائے جسے ہلاک ہونا ہے اور روشن دلیل سے زندہ رہے جسے

عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۴۲﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ

عَنْۢ بَيِّنَةٍ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ
دلیل سے	اور	بیشک	اللہ	ضرور سنتا	جانتا ہے	جب	دکھایا آپ کو	اللہ نے	میں

زندہ رہتا ہے اور بے شک اللہ ہے ضرور سننے والا سب کچھ جاننے والا۔ جب کہ اے محبوب ﷺ اللہ تمہیں کافروں کو

مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي

مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي
آپ کے خواب	تھوڑے	اور	اگر	دکھاتا آپ کو انہیں	زیادہ	تو تم بزدلی کرتے	اور	تم جھگڑا کرتے	میں

تمہاری خواب میں تھوڑا دکھاتا تھا اور اے مسلمانو اگر وہ تمہیں بہت کر کے دکھاتا تو ضرور تم ہمت ہار جاتے

الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ

الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ	وَ	اِذْ
کام	اور لیکن	اللہ نے	بچا لیا	بیشک وہ	جاننے والا ہے	دل کی باتیں	اور	جب

اور معاملہ میں جھگڑا ڈالتے مگر اللہ نے بچا لیا بے شک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔ اور جب

يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ
دکھاتا تھا تمہیں انکو	جب	تم ملے	میں	تمہاری آنکھوں	تھوڑے	اور تھوڑے دکھاتا تھا تمہیں	میں	انکی آنکھوں

لڑتے وقت تمہیں کافر تھوڑے کر کے دکھائے اور تمہیں ان کی نگاہوں میں تھوڑا کیا

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ؀ ۴۴ ع

لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
تاکہ پورا کرے	اللہ	وہ کام	جو تھا	ہونے والا	اور	طرف	اللہ کی	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام

کہ اللہ پورا کرے جو کام ہونا ہے اور سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	جب	آمنا سامنا ہو تمہارا	فوج سے	تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	بہت

اے ایمان والو! جب تمہارا کسی (جنگجو) دستے سے ٹکراؤ تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؀ ۴۵ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا
تاکہ تم	مراد کو پہنچو	اور حکم مانو	اللہ کا	اور اس کے رسول کا	اور نہ	آپس میں جھگڑا کرو

یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور اللہ اور اسکے رسول کا کہنا مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
بزدل ہو جاؤ گے	اور اکھڑ جائے گی	تمہاری ہوا	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ساتھ

ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ۚ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

الصّٰبِرِيْنَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ
صبر کرنے والوں کیلئے	اور نہ	ہو جاؤ	ان کی طرح جو	نکلے	اپنے گھروں سے

کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے

بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اتراتے	اور	دکھلاوے کیلئے	لوگوں کے	اور روکتے تھے	راہ سے	اللہ کی	اور اللہ	اسے جو

اور لوگوں کو دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اللہ ان کے سب

يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾ وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ
عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب	خوشنما بنائے	ان کے لئے	شیطان نے	ان کے عمل	اور بولا

کاموں کا احاطہ کرنے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کے کاموں کو ان کیلئے خوشنما بنا دیا اور کہا کہ آج لوگوں

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ
نہیں	غالب آنے والا	تم پر	آج	سے بھی	لوگوں	اور میں	حمایتی ہوں تمہارا	پھر جب	دیکھ لیا

میں سے کوئی (بھی) تم پر غلبہ پانے والا نہیں اور بے شک میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں پھر جب دونوں لشکروں نے ایک

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى

الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى
دونوں جماعتیں ایک دوکو	تو پھر گیا	اوپر	اپنی ایڑیوں کے	اور کہا	بیشک میں	بیزار ہوں	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں

دوسرے کو دیکھا تو وہ (شیطان) اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہا بے شک میں تم سے بیزار ہوں یقیناً میں وہ دیکھ رہا ہوں

١ ع ٢ ٢

مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ع (٤٨) اِذْ

مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ	وَاللّٰهُ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ
وہ جو	نہیں	تم دیکھتے	بیشک	ڈرتا ہوں	اللہ سے	اور اللہ	سخت	عذاب دینے والا	جب

جو تم نہیں دیکھتے بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے جب

یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ

یَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِیْنَ	فِیْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ
کہتے تھے	منافق	اور وہ کہ	میں	ان کے دلوں	بیماری ہے	مغرور کیا	انہیں

کہتے تھے منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہ یہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں

دِیْنُهُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ (٤٩) وَلَوْ

دِیْنُهُمْ	وَمَنْ	یَّتَوَكَّلْ	عَلَی	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِیْزٌ	حَكِیْمٌ	وَلَوْ
ان کے دین نے	اور جو	بھروسہ کرے	اوپر	اللہ کے	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	اور اگر

اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا ہے۔ اور کبھی

تَرٰٓی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

تَرٰٓی	اِذْ	یَتَوَفَّی	الَّذِیْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ	یَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ
آپ دیکھیں	جب	جان نکالتے ہیں	ان کی	جو کافر ہیں	فرشتے	مارتے ہیں	ان کے مونہوں

آپ دیکھیں جب فرشتے کافروں کی جان نکالتے ہوں ان کے منہ پر اور ان کی

وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ (٥٠) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِیْقِ	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ
اور	ان کی پیٹھوں پر	اور	چکھو	عذاب	جلنے کا	یہ	بہ سبب اسکے ہے جو	آگے بھیجا

پیٹھ پر ضربیں لگا رہے ہوں اور (کہتے ہیں کہ) آگ کا عذاب چکھو۔ یہ (عذاب) ان (اعمال بد) کے بدلہ

اَیْدِیْکُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿٥١﴾ کَدَاْبِ اٰلِ

اَیْدِیْکُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَیْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِیْدِ	کَدَاْبِ	اٰلِ
تمہارے ہاتھوں نے	اور	بیشک	اللہ	نہیں ہے	ظلم کرنے والا	بندوں پر	جیسے دستور	قوم

میں ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ ہرگز بندوں پر ظلم فرمانے والا نہیں۔ (ان کافروں کا حال بھی) قوم

فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ

فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِیْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	کَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ
فرعون کا	اور	جو	ان سے پہلے تھے	کفر کیا انہوں نے	آیتوں کا	اللہ کی	تو پکڑا ان کو

فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے حال کی مانند ہے انہوں نے (بھی) اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا سو اللہ نے انہیں ان کے

اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِیٌّ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ
اللہ نے	انکے گناہوں کے بدلے	بیشک	اللہ	قوت والا	سخت	عذاب والا ہے	یہ	اس لیے کہ

گناہوں کے باعث (عذاب میں) پکڑ لیا بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ

اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا

اللّٰهَ	لَمْ	یَكُ	مُغَیِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا	عَلٰی	قَوْمٍ	حَتّٰی	یُغَیِّرُوْا	مَا
اللہ	نہیں	ہے کہ	بدل دے	نعمت کو	جو انعام کی	اوپر	کسی قوم کے	یہاں تک کہ	بدل دیں وہ	جو

اللہ بدلنے والا نہیں کسی نعمت کو جس کا اس نے کسی قوم پر انعام فرمایا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل دیں

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٥٣﴾ کَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

بِاَنْفُسِهِمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ	کَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ
انکے دلوں میں ہے	اور	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	جیسے دستور	قوم	فرعون کا

اور یہ کہ اللہ سب کچھ سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ حال فرعون والوں اور ان لوگوں کی

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

وَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
اور ان کا جو	ان سے پہلے تھے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنے رب کی	تو ہلاک کیا ہم نے ان کو

طرح (ہے) جو ان سے پہلے تھے انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ (۵۴) اِنَّ شَرَّ

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ	اِنَّ	شَرَّ
ان کے گناہوں کے بدلے	اور	غرق کیا ہم نے	قوم	فرعون کو	اور	سب ہی	تھے	ظالم	بیشک	بدترین

انہیں ہلاک کر دیا اور فرعون والوں کو ہم نے غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ بے شک سب

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۵۵)

الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
جانور	نزدیک	اللہ کے	وہ ہیں جنہوں نے	انکار کیا	تو وہ	نہیں	ایمان لاتے

جانداروں میں بدتر اللہ کے نزدیک وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور ایمان نہیں لائے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ جن سے	معاہدہ کیا آپ نے	ان سے	پھر	توڑ دیتے ہیں	اپنا معاہدہ	میں	ہر	مرتبہ

وہ جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں

وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ (۵۶) فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ

وَّ	هُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ
اور	وہ	نہیں	ڈرتے	تو اگر	پاؤ تم ان کو	میں	لڑائی	بھگاؤ ان کو	جو

اور ڈرتے نہیں۔ سو اگر آپ انہیں (میدان) جنگ میں پالیں تو ان کے عبرتناک قتل کے ذریعے ان کے

خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۵۷ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
ان کے پیچھے ہیں	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور	اگر	اندیشہ کرو	کسی	قوم سے	دغا کا

جو پیچھے ہیں ان کو (بھی) بھگا دیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۵۸ ع

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ
تو ڈال	ان کی طرف	اوپر	برابری کے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	دغا کرنے والوں کو

ان کا عہد ان کی طرف برابری کی بنیاد پر لوٹا دیں بے شک اللہ بد عہدوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۵۹

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا	اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ
اور	نہ	گھمنڈ کریں	وہ جو	کافر ہیں	کہ وہ آگے بڑھ جائینگے	بیشک وہ	نہ	عاجز کر سکیں گے

اور کافر اس گھمنڈ میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ جان بچا کر نکل گئے یقیناً وہ عاجز نہیں کر سکتے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ	وَّ	مِنْ رِّبَاطِ	الْخَيْلِ
اور	تیار کرو	ان کیلئے	جو	تم سے ہو سکے	ہر طرح کی	قوت	اور	باندھ سکو	گھوڑے

اور (اے مسلمانو!) تیار رکھو ان کیلئے (ہتھیاروں کی) قوت سے جس قدر تم میں استطاعت ہو اور گھوڑوں کے باندھنے سے ان

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ج

تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ	وَعَدُوَّكُمْ	وَ	اٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ
دھاک بٹھاؤ	اس سے	دشمنان	خدا کو	اور اپنے دشمنوں کو	اور	اوروں کو بھی	جو ان کے سوا ہیں

سے تم دھاک بٹھاؤ اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر اور ان کے سوا دوسروں پر جنہیں تم نہیں جانتے

لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ

لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ	وَ	مَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ	فِيْ	سَبِيْلِ
نہیں	جانتے تم ان کو	اللہ	جانتا ہے ان کو	اور	جو	تم خرچ کروگے	جو	شے	میں	راہ

انہیں اللہ جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں تم جو کچھ خرچ کرو گے (اس کا اجر) تمہیں

اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ

اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تُظْلَمُوْنَ	وَ	اِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ
اللہ کا	تو پورا پورا دیا جائے گا	تم کو	اور	تم	نہ	ظلم کیے جاؤ گے تم	اور	اگر	جھکیں	صلح کیلئے

پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر ہرگز ظلم نہیں ہوگا۔ اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں

فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱

فَاجْنَحْ	لَهَا	وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
تو جھک جاؤ	اس کیلئے	اور	بھروسہ کرو	اوپر	اللہ کے	بیشک	وہ	سننے والا	جاننے والا ہے

تو آپ بھی آمادہ ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	هُوَ	الَّذِيْٓ
اور	اگر	ارادہ کریں	یہ کہ	فریب دیں آپکو	تو بیشک	کافی ہے آپکو	اللہ	وہ	جس نے

اور اگر وہ آپکو فریب دینا چاہیں گے تو بے شک اللہ تمہارے لئے کافی ہے وہی ہے جس نے

اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲ لا وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
تمہیں زور دیا	اپنی مدد کا	اور	مسلمانوں کا	اور الفت ڈال دی	درمیان	انکے دلوں کے

تمہیں زور دیا اپنی مدد کا اور ایمان والوں کا۔ اور (اسی نے) ان (مسلمانوں) کے دلوں میں باہمی الفت

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ

لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ
اگر	آپ خرچ کرتے	جو	میں	زمین	سب کچھ	نہ	الفت ڈال سکتے	میں	ان کے دلوں	اور	لیکن

پیدا فرمادی اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے تو بھی آپ انکے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ

اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ

اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ
اللہ نے	الفت ڈال دی	انکے درمیان	بیشک وہ	غالب	حکمت والا ہے	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	کافی ہے

نے انکے درمیان محبت پیدا فرمادی، بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب ﷺ آپ

اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ

اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ
اللہ	اور	وہ جو	تمہارے پیرو ہیں	مومنوں میں سے	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	ترغیب دو

کیلئے اللہ کافی ہے اور وہ ایمان والے جنہوں نے آپ کی اتباع اختیار کر لی ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے محبوب

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
مسلمانوں کو	اوپر	جہاد کے	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس	صبر والے

ﷺ ایمان والوں کو جنگ کی ترغیب دو اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں

يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
تو غالب آئیں گے	دو سو پر	اور	اگر	ہوں	تم میں سے	سو	تو غالب آئیں گے	ہزار پر	ان لوگوں سے جو

تو وہ دو سو پر غالب ہو جائیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں تو ایک ہزار کافروں پر وہ غلبہ

كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ
کافر ہیں	کیونکہ وہ	قوم ہیں	بے	سمجھ	اب	ہلکا کردیا	اللہ نے	تم پر	اور	جانتا ہے

پا جائیں گے اس وجہ سے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی اور اسے معلوم ہے

اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا

اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
یہ کہ بیشک	تم میں	اب کمزوری ہے	تو اگر	ہوں گے	تم میں سے	سو	صبر والے	غالب آئینگے

کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے سو آدمی صابر ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے اور اگر تم میں سے

مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ

مِائَتَيْنِ	وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
دوسو پر	اور	اگر	ہوں گے	تم میں سے	ہزار	توغالب آئینگے	دوہزار پر	حکم	اللہ سے	اور	اللہ

ایک ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آجائیں گے اور اللہ صبر کرنے

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ	صبر کرنے والوں کے ہے	نہیں	ہے	نبی کے لئے	یہ کہ	ہوں	اسکے لئے	قیدی	یہاں تک کہ

والوں کے ساتھ ہے۔ کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک

يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
خونریزی کرے	میں	زمین	تم چاہتے ہو	سامان	دنیا کا	اور	اللہ	چاہتا ہے

زمین میں ان کا خون نہ بہائے تم دنیا کا سامان چاہتے ہو اور اللہ

الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

الْاٰخِرَةَ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ
آخرت	اور	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	اگر	نہ	لکھا ہوتا	اللہ کی طرف سے	جو پہلے گزر چکا

• آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ پہلے ایک بات نہ لکھ چکا ہوتا تو اے مسلمانو!

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا

لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا
تو پہنچتا تم کو	اس میں جو	لیا تم نے	عذاب	بڑا	تو کھاؤ	اس سے جو	غنیمت لو تم	حلال

تم نے جو کافروں سے فدیے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا۔ سو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال پاکیزہ مال غنیمت

طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ

ع ٩

طَيِّبًا	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ
پاکیزہ	اور	ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	غیب کی خبریں بتانے والے نبی

تم نے پایا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

قُلْ	لِّمَنْ	فِيْۤ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ الْاَسْرٰۤى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
فرمادیجئے	ان سے جو	میں	تمہارے ہاتھوں ہیں	قیدیوں میں سے	اگر	جانے گا	اللہ	میں	تمہارے دلوں	بھلائی

محبوب ﷺ آپ ان سے جو آپ کے ہاتھوں میں قیدی ہیں فرمادیجئے اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جان لی تو تمہیں اس

يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

يُؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّاۤ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ
تو دے گا تم کو	بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے	اور	بخشے گا تم کو	اور	اللہ	بخشنے والا

(مال) سے بہتر عطا فرمائے گا اور (فدیہ میں) تم سے لیا جا چکا ہے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے

رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوْا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ
مہربان ہے	اور	اگر	ارادہ کریں	آپ سے دغا کرنے کا	تو بیشک	خیانت کر چکے	اللہ سے	اس سے پہلے

والا نہایت مہربان ہے۔ اے محبوب ﷺ اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو بے شک اس سے پہلے (بھی) وہ اللہ سے خیانت کر چکے

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تو اس نے قابو دیا تم کو	ان پر	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	بیشک	وہ جو	ایمان لائے

ہیں پس ان میں سے کچھ لوگوں کو اللہ نے تمہارے قابو دیدیا اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور ہجرت کی	اور	جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	میں	رستے	اللہ کے

اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان کے ساتھ (کفار سے) جہاد کیا اور جنہوں نے

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ

وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	وہ جنہوں نے	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	بعض ان کے	وارث ہیں	بعض کے	اور	وہ جو

(مہاجرین کو) ٹھکانا دیا اور مدد کی وہی لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو لوگ ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

اٰمَنُوْا	وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا	مَا لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
ایمان لائے	اور نہ	ہجرت کی	نہیں تمہارے لئے	ان کی دوستی سے	کوئی	چیز

اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے ان کی رفاقت سے کچھ نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں

حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ

حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِى	الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ
یہاں تک کہ	ہجرت کریں	اور اگر	مدد مانگیں تم سے	میں	دین	تو تم پر لازم ہے	مدد کرنا

اور اگر وہ دین میں تم سے مدد چاہیں تو (ان کی) مدد تم پر (واجب) ہے مگر ایسی قوم کے مقابلہ میں کہ

اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
مگر	اوپر	اس قوم کے کہ	تمہارے	اور	ان کے درمیان	معاہدہ ہے	اور	اللہ	اس کو جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے

تمہارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے تمہارے سب کاموں کو۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ
اور	وہ لوگ جو	کافر ہیں	بعض ان کے	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	کرو گے تم	تو ہوگا	فتنہ

اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اگر تم (آپس میں رفاقت) ایسا نہیں کرو گے

فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

فِى	الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
میں	زمین	اور	فساد	بڑا	اور	وہ جو	ایمان لائے	اور	ہجرت کی	اور	جہاد کیا

تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہو گا۔ اور جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ
میں	رستے	اللہ	اور وہ جو	جگہ دی	اور	مدد کی	یہ لوگ	وہی ہیں	مومن

اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی وہی سچے ایمان والے ہیں

حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ (۷۴) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ

حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ
پکے	ان کیلئے	بخشش ہے	اور	روزی	عزت کی	اور	وہ جو	ایمان لائے	اسکے بعد

ان کیلئے بخشش ہے اور بہترین رزق ہے۔ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

وَهَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَاُولُوا	الْاَرْحَامِ
اور ہجرت کی	اور	جہاد کیا	تمہارے ساتھ	تو وہی لوگ	تم میں سے ہیں	اور صاحب	قرابت

راہ حق میں گھر بار چھوڑ دیئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ (بھی) تم ہی میں سے ہیں اور رشتہ دار (آپس میں)

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۷۵) ع ۱۰

بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
بعض انکے	زیادہ قریب	بعض کے	میں	کتاب	اللہ	بیشک	اللہ	ہر	چیز کو	جاننے والا ہے

اللہ کی کتاب میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

ایاتها ۱۲۹ ۹ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ رکوعاتها ۱۶

اس میں ایک سو انتیس آیتیں سورۂ توبہ مدنی ہے اور سولہ رکوع ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ (۱)

بَرَآءَةٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
بیزاری ہے	اللہ	اور	اسکے رسول کی	طرف سے	ان کو کہ	عہد کیا تم نے	مشرکوں سے

اعلان برات ہے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی طرف سے ان مشرکین کو جن سے تم نے معاہدے کیے تھے۔

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوٓا

فَسِيحُوا	فِي	الْأَرْضِ	أَرْبَعَةَ	أَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوٓا
تو چلو پھرو	میں	زمین	چار	مہینے	اور جان لو

تو چار مہینے زمین میں چلو اور جان رکھو کہ تم اللہ کو عاجز

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِينَ ﴿٢﴾

أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللّٰهِ	وَ	أَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِي	الْكٰفِرِينَ
کہ تم	نہیں ہو	تھکا سکنے والے	اللہ کو	اور	بیشک	اللہ	رسوا کرنے والا ہے	کافروں کو

نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

وَأَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖٓ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ

وَ	أَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُولِهٖ	إِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْأَكْبَرِ	أَنَّ	اللّٰهَ
اور	اعلان ہے	اللہ کا	اور	اسکے رسول کا	طرف	لوگوں کے	دن	حج	بڑے کے	بیشک	اللہ

یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے تمام لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن اعلان (عام) ہے

بَرِيٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهٗ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

بَرِيٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِينَ	وَ	رَسُولُهٗ	فَإِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
بیزار ہے	مشرکوں سے	اور	اس کا رسول	پھر اگر	تم توبہ کرو	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لئے

کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی پس (اے مشرکو!) اگر تم (کفر سے) توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق

وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

وَإِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوٓا	أَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي	اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الَّذِينَ
اور اگر	منہ پھیرو گے	تو جان لو	کہ تم	نہیں ہو	تھکانے والے	اللہ کو	اور خوشخبری دو	ان کو جو

میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے اور (اے حبیب ﷺ!)

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ③ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
کافر ہیں	عذاب	دردناک کی	مگر	وہ جن سے	معاہدہ کیا تم نے	مشرکوں سے

آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ سوائے ان مشرکوں کے جن سے آپ نے معاہدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

ثُمَّ	لَمْ	يَنْقُصُوْكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَمْ	يُظَاهِرُوْا	عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا
پھر	نہ	توڑا تم سے	کچھ بھی	اور نہ	مدد کی	تمہارے خلاف	کسی کی	تو پورا کرو

پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (اپنے عہد کو پورا کرنے میں) کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد (یا پشت پناہی)

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④

اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ	اِلٰى مُدَّتِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ
اس کی طرف	عہد ان کا	ان کی مدت تک	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو

کی سو آپ ان کے عہد کو ان کی مقررہ مدت تک ان کے ساتھ پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ	الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ
تو جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو قتل کرو	مشرکوں کو	جہاں

پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو قتل کرو مشرکین کو تم جہاں انہیں پاؤ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَ	خُذُوْهُمْ	وَ	احْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ
پاؤ تم ان کو	اور	پکڑو ان کو	اور۔	گھیرو ان کو	اور بیٹھو	ان کے لئے	ہر

اور انہیں پکڑو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ان کی تاک میں ہر گھات کی جگہ بیٹھو پس اگر وہ

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

مَرْصَدٍ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
تاک میں بیٹھو	پھر اگر	توبہ کر جائیں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوۃ	تو چھوڑ دو

(شرک سے) توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

سَبِيْلَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَ	اِنْ	اَحَدٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
ان کا رستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اور	اگر	کوئی	مشرکوں میں سے

بے شک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص سے

اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ

اسْتَجَارَكَ	فَاَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ
پناہ مانگے تم سے	تو پناہ دو اس کو	یہاں تک کہ	سنے	کلام	اللہ کا	پھر	پہنچا دو اس کو

پناہ مانگے تو اسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے پھر پہنچا دو اس کو

مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ ع كَيْفَ يَكُوْنُ

ع

مَاْمَنَهٗ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	يَكُوْنُ
اس کی امن کی جگہ پر	یہ	اس لئے کہ وہ	قوم ہیں جو	نہیں	جانتے	کیوں کر	ہوگا

اس کے امن کے مقام تک یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ ان مشرکوں کیلئے

لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ

لِلْمُشْرِكِيْنَ	عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
مشرکوں کے لئے	عہد	پاس	اللہ کے	اور	پاس	اسکے رسول کے	مگر	وہ لوگ کہ

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟ سوائے اُن کے جنہوں نے

عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ
عہد کیا تم نے	پاس	مسجد	حرام کے	تو جب تک	قائم رہیں	تمہارے لئے

تم سے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا۔ پھر وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں تو تم بھی ان سے

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧ كَيْفَ وَاِنْ

فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ	كَيْفَ	وَ	اِنْ
تو قائم رہو	ان کے لئے	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	پرہیزگاروں کو	بھلا کیوں کر ہو	اور	اگر

سیدھے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ کیسے (ہوسکتا ہے؟)

يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا	فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	يُرْضُوْنَكُمْ
وہ غالب آئیں	تم پر	تو نہ	لحاظ کریں	تمہارے متعلق	قرابت کا	اور	نہ	ذمہ کا	راضی کرتے ہیں تم کو

حالانکہ وہ اگر تم پر قابو پائیں تو تمہارے بارے میں نہ قرابت کا لحاظ کریں اور نہ عہد کا۔ وہ اپنی زبانوں سے تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨ ۚ اِشْتَرَوْا

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	تَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ	وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ	اِشْتَرَوْا
اپنے مونہوں سے	اور	انکاری ہیں	دل ان کے	اور اکثر ان کے	بے حکم ہیں	خریدا انہوں نے

راضی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دل ان کے انکار کرتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔ انہوں نے آیات

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِهٖ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
آیات	الٰہی کے بدلے	قیمت	تھوڑی	تو روکا انہوں نے	اس کی راہ سے	بیشک وہ	برا ہے	جو	تھے وہ

الٰہی کے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کرلی پھر اس کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے بے شک بہت ہی برا کام ہے

يَعْمَلُوْنَ ۝۹ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

يَعْمَلُوْنَ	لَا	يَرْقُبُوْنَ	فِيْ	مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
کرتے	نہیں	لحاظ کرتے	میں	کسی مسلمان	قرابت کا	اور	نہ	عہد کا	اور یہ لوگ	وہی ہیں

جو وہ کرتے رہتے ہیں۔ نہ وہ کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور وہی لوگ (سرکشی میں) حد سے

الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

الْمُعْتَدُوْنَ	فَاِنْ	تَابُوْا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
حد سے بڑھنے والے	پھر اگر	توبہ کریں	اور	قائم کریں	نماز	اور	دیں	زکوٰۃ

بڑھنے والے ہیں۔ تو اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱

فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَنُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ
تو تمہارے بھائی ہیں	میں	دین	اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	ان کے لئے جو	جانتے ہیں

تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں اور ہم کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں علم والوں کیلئے۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

وَ	اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	عَهْدِهِمْ	وَ	طَعَنُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ
اور	اگر	توڑیں	اپنی قسمیں	بعد	اپنے عہد کے	اور	طعنہ کریں	میں	دین تمہارے

اور اگر یہ لوگ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں

فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲

فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ	الْكُفْرِ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ
تو لڑائی کرو	سرداروں سے	کفر کے	بیشک وہ	نہیں	قسمیں	ان کی	تاکہ وہ	باز آئیں

تو کفر کے پیشواؤں کی قسمیں کچھ (معتبر) نہیں ان سے لڑو تاکہ وہ (شرارت سے) باز آ جائیں۔

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ

اَلَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَهَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ
کیا نہیں	لڑو گے تم	اس قوم سے	کہ توڑی انہوں نے	اپنی قسم	اور ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کے

کیا اس قوم سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول ﷺ کے نکالنے کا ارادہ کیا حالانکہ

وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

وَ	هُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنْ
اور	انہوں نے	پہل کی تم سے	اول	مرتبہ	کیا تم ان سے ڈرتے ہو	تو اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	یہ کہ

ان ہی کی طرف سے ابتدا ہوئی ہے کیا ان سے ڈرتے ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے

تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
ڈرو تم اس سے	اگر	ہو تم	مومن	لڑو ان سے	سزا دے گا ان کو	اللہ

کہ اس سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔ تو ان سے لڑو اللہ انہیں عذاب دے گا

بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ
تمہارے ہاتھوں	اور رسوا کرے گا ان کو	اور مدد کرے گا تمہاری	ان پر	اور	شفا دے گا	سینوں کو	قوم

تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر مدد دے گا اور ایمان والوں کا

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ

مُّؤْمِنِيْنَ	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ
مومن کے	اور	لے جائے گا	گھٹن	ان کے دلوں کی	اور	توبہ قبول کرے گا	اللہ	اوپر	جس کے

دل ٹھنڈا کرے گا۔ اور ان کے دلوں کی جلن دور فرمائے گا اور جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا

يَشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ

يَشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَ لَمَّا	يَعْلَمِ
چاہے گا	اور	اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے	کیا	خیال کیا تم نے	یہ کہ	چھوڑے جاؤ گے	اور ابھی نہیں	ظاہر کیا

اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (مصائب و مشکلات سے گزرے بغیر یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ
اللہ نے	ان کو	کہ جہاد کیا	تم سے	اور	نہ	پکڑا	سوا	اللہ کے

حالانکہ (ابھی) اللہ نے ایسے لوگوں کو آزمایا ہی نہیں فرمایا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور (جنہوں نے) اللہ کے سوا

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۗ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع

وَ	لَا	رَسُوْلِهٖ	وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہ	اسکے رسول کے	اور	نہ	مومنوں کے	محرم راز	اور	اللہ	خبردار	اس سے	جو تم کرتے ہو

اور اس کے رسول کے سوا اور اہل ایمان کے سوا (کسی کو) محرم راز نہیں بنایا اور اللہ ان (کاموں) سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰى
نہیں	ہے	مشرکوں کا حق	یہ کہ	آباد کریں	مسجدیں	اللہ کی	گواہی دیتے ہوئے	اوپر

مشرکوں کے لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں حالانکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کے

اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ هُمْ

اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
اپنی جانوں کے	کفر کی	یہ لوگ ہیں	کہ اکارت ہوئے	ان کے اعمال	اور میں	آگ	وہ

گواہ ہیں وہ ایسے لوگ ہیں جن کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ (۱۷) اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ

خٰلِدُوْنَ	اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اسکے سوا نہیں کہ	آباد کرتا ہے	مسجدیں	اللہ کی	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن

دوزخ ہی میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کر سکتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے

الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آخرت پر	اور	قائم کی	نماز	اور	دی	زکوٰۃ	اور	نہ	ڈرا	مگر	اللہ سے

اور انہوں نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور وہ اللہ کے سوا کسی سے خائف نہ ہوئے

فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (۱۸) اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

فَعَسٰۤى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ	اَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ
تو قریب ہے	یہ لوگ ہیں	یہ کہ	ہوں	ہدایت والوں سے	کیا بنایا تم نے	پانی پلانا

تو یہی لوگ اس کے قریب ہیں کہ ہدایت پانے والوں میں سے ہو جائیں۔ تو تم نے حاجیوں کو پانی پلانے

الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ
حاجیوں کا	اور	تعمیر کرنا	مسجد	حرام کا	جیسے وہ کہ	ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن

اور مسجد حرام کی خدمت کرنے کو اُس شخص کی طرح کر دیا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا

الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
آخرت پر	اور	جہاد کیا	میں	راہ	اللہ کی	نہیں	برابر	نزدیک	اللہ کے	اور	اللہ

اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دونوں برابر نہیں ہیں۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا

لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	جو	ایمان لائے	اور	ہجرت کی

تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ جو ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً

وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً
اور	جہاد کیا	میں	رستے	اللہ کے	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں سے	بہت بڑے ہیں	درجے میں

اور اپنے مالوں جان سے اللہ کی راہ میں لڑے اللہ کے ہاں ان کا

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ
نزدیک	اللہ کے	اور	یہ	وہی ہیں	کامیاب	خوشخبری دیتا ہے ان کو	ان کا رب

درجہ بڑا ہے اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ان کا رب انہیں اپنی جانب

بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ ﴿٢١﴾

بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ
رحمت	اپنی کی	اور	رضامندی کی	اور	باغ	ان کے لئے	اس میں	نعمتیں ہیں	قائم

سے رحمت کی اور (اپنی) رضا کی اور (ان) جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کیلئے دائمی نعمتیں ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ تک	بیشک	اللہ	پاس اس کے	اجر ہے	بہت بڑا	اے

(وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بے شک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ
وہ جو	ایمان لائے ہو	نہ	بناؤ	اپنے باپ دادا کو	اور	اپنے بھائیوں کو	دوست	اگر

ایمان والو! اپنے باپ دادا اور (سگے) بھائیوں کو اگر وہ ایمان پر کفر کو

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
پسند کریں	کفر کو	اوپر	ایمان کے	اور	جو	دوست رکھے ان کو	تم میں سے	تو یہ لوگ

پسند کرتے ہوں (بھی) دوست نہ بناؤ اور تم میں سے جنہوں نے ان کے ساتھ دوستی کی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ	وَ	اِخْوَانُكُمْ
وہی ہیں	ظالم	فرماؤ	اگر	ہیں	باپ تمہارے	اور	بیٹے تمہارے	اور	بھائی تمہارے

تو وہی ظالم ہیں۔ (اے محبوب ﷺ!) آپ فرمائیں اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور

وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ

وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ	وَ	اَمْوَالُ ۨ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ
اور	بیویاں تمہاری	اور	کنبہ تمہارا	اور	مال	جو کمایا تم نے اس کو	اور	تجارت

تمہارے (سگے) بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور تمہارے مال جو تم نے کمائے اور تجارت جس کے

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
تم کہ ڈرتے ہو	اسکے نقصان سے	اور	مکان	کہ پسند کرتے تم ہو اس کو	زیادہ پیارے	تم کو	اللہ سے

مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے پسندیدہ رہائشی مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ اور

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ

وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	جِهَادٍ	فِیْ	سَبِیْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰی	یَاْتِیَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	اسکے رسول سے	اور	جہاد سے	میں	اس کی راہ	تو انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	فیصلہ اپنا

اس کے رسول ﷺ اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ پیارے ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ

وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ (۲۴) لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِیْ

وَ	اللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِیْنَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمْ	اللّٰهُ	فِیْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو	بیشک	مدد کی تمہاری	اللہ نے	میں

اپنا حکم لے آئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ بے شک اللہ نے بہت جگہ تمہاری مدد کی اور حنین

مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ ۙ وَّیَوْمَ حُنَیْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ

مَوَاطِنَ	كَثِیْرَةٍ	وَ	یَوْمَ	حُنَیْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ
جگہوں	بہت	اور	دن	حنین کے	جب	اترا گئے تم	اپنی کثرت پر	تو نہ

کی جنگ میں جب تمہاری کثرت نے تمہیں ناز میں مبتلا کیا تو وہ زیادتی تمہارے کچھ کام نہ آئی

تُغْنِ عَنْكُمْ شَیْئًا وَّضَاقَتْ عَلَیْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَیْئًا	وَ	ضَاقَتْ	عَلَیْكُمْ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ
کام آئی	تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہو گئی	تم پر	زمین	باوجود	وسیع ہونے کے	پھر

اور زمین اتنی وسیع ہو کر بھی تم پر تنگ ہو گئی پھر تم

وَلَّیْتُمْ مُّدْبِرِیْنَ (۲۵) ۚ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی

وَلَّیْتُمْ	مُّدْبِرِیْنَ	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِیْنَتَهٗ	عَلٰی	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَی
پھر گئے تم	پیٹھ دے کر	پھر	اتاری	اللہ نے	اپنی تسکین	اوپر	اپنے رسول کے	اور	اوپر

پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے۔ پھر اللہ نے اپنی تسکین اتاری اپنے رسول ﷺ پر اور مومنوں پر اور وہ لشکر اتارے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مسلمانوں کے	اور اتارا	ایسا لشکر کہ	نہ	دیکھا تم نے اس کو	اور	عذاب دیا	ان کو جو	کافر ہیں

جو تم کو نظر نہیں آئے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى

وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى
اور یہی ہے	سزا ہے	منکروں کی	پھر	توبہ قبول کرے گا	اللہ	بعد	اس کے	اوپر

اور منکروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اللہ اس کے بعد جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا

مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا
جس کے	چاہے	اور	اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	اس کے سوا نہیں کہ

اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! مشرکین تو سراپا

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ
مشرک	ناپاک ہیں	تو نہ	قریب جائیں	مسجد	حرام کے	بعد	سال اپنے

نجاست ہیں سو وہ اپنے اس سال فتح مکہ کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں

هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ

هٰذَا	وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖۤ	اِنْ
اس کے	اور	اگر	ڈرو تم	تنگدستی سے	تو جلدی	غنی کر دے گا تم کو	اللہ	اپنے فضل سے	اگر

تنگدستی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مال دار کر دے گا

شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	قَاتِلُوا	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ
چاہے	بیشک	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	لڑائی کرو	ان سے جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ قتال کرو ان لوگوں سے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر

وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

وَ	لَا	بِالۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ	وَ	لَا	يُحَرِّمُوۡنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوۡلُهٗ
اور	نہ	دن	قیامت پر	اور	نہیں	حرام جانتے	اسے جس کو	حرام کیا	اللہ نے	اور اسکے رسول نے

ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا

وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا

وَ	لَا	يَدِيۡنُوۡنَ	دِيۡنَ	الۡحَقِّ	مِنَ الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعۡطُوا
اور	نہیں	دین قبول کرتے	دین	سچا	ان سے جو	دیئے گئے	کتاب	یہاں تک کہ	دیں

اور دینِ حق کو وہ قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے (ہیں) جنہیں کتاب دی گئی یہاں تک کہ

الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ

الۡجِزۡيَةَ	عَنۡ يَّدٍ	وَّ	هُمۡ	صٰغِرُوۡنَ	وَ	قَالَتِ	الۡيَهُوۡدُ	عُزَيۡرُ	ابۡنُ
جزیہ	اپنے ہاتھ سے	اور	وہ	ذلیل ہوں	اور	کہا	یہود نے	عزیر	بیٹا ہے

وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ اور یہود نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی

اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ

اللّٰهِ	وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَى	الۡمَسِيۡحُ	ابۡنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوۡلُهُمۡ
اللہ کا	اور	کہا	عیسائیوں نے	مسیح	بیٹا ہے	اللہ کا	یہ	یہ انکے کہنے کی بات ہے

بولے مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ ان کی (لغو) باتیں ہیں جو اپنے منہ سے نکالتے ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قٰتَلَهُمُ

بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِـُٔوْنَ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ
ان کے مونہوں سے	مشابہ ہیں	بات	ان لوگوں کے	جو کافر ہوئے	پہلے سے	برباد کرے ان کو

مشابہت کرتے ہیں ان لوگوں کی جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا وہ اللہ کی لعنت

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا

اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ	اِتَّخَذُوْۤا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا
اللہ	کہاں	پھیرے جاتے ہیں	انہوں نے بنالیا	اپنے پادریوں کو	اور اپنے جوگیوں کو	رب

کے سزاوار ہیں کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے پادریوں اور جوگیوں کو اللہ کے سوا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوْۤا

مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَ	مَاۤ	اُمِرُوْۤا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْۤا
سوا	اللہ کے	اور	مسیح	بیٹے	مریم کو	اور	نہ	حکم دیئے گئے	مگر	یہ کہ عبادت کریں

خدا بنا لیا اور مسیح علیہ السلام ابن مریم کو اور انہیں حکم نہ تھا مگر یہ کہ ایک اللہ کی عبادت کریں

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
معبود	ایک کی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پاک ہے وہ	اس سے جو	شرک کرتے ہیں

ان کے سوا کسی کی بندگی نہیں پاک ہے اللہ ان کے شرک سے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّاۤ	اَنْ
چاہتے ہیں	یہ کہ	بجھادیں	نور	اللہ کا	اپنے مونہوں سے	اور	انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ

چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ کو منظور نہیں بجز اس کے وہ

يُتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۳۲﴾ هُوَ الَّذِيۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ

يُتِمَّ	نُوۡرَهٗ	وَ	لَوۡ	كَرِهَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	هُوَ	الَّذِيۡۤ	اَرۡسَلَ	رَسُوۡلَهٗ
پورا کرے	اپنے نور کو	اور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہ	جس نے	بھیجا	اپنا رسول

اپنے نور کو کمال تک پہنچائے گا۔ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ

بِالۡهُدٰى	وَ	دِيۡنِ	الۡحَقِّ	لِيُظۡهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيۡنِ	كُلِّهٖ	وَ	لَوۡ	كَرِهَ
ساتھ ہدایت کے	اور	دین کے	حق کے ساتھ	تاکہ غالب کرے اس کو	اوپر	دین	سارے کے	اور	اگرچہ	ناپسند کریں

اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ

الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ

الۡمُشۡرِكُوۡنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنَّ	كَثِيۡرًا	مِّنَ الۡاَحۡبَارِ
مشرک	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	بیشک	بہت سے	پادری

مشرکین کو برا لگے۔

اے ایمان والو! بے شک اکثر پادری اور جوگی لوگوں کے

وَالرُّهۡبَانِ لَيَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَيَصُدُّوۡنَ

وَ	الرُّهۡبَانِ	لَيَاۡكُلُوۡنَ	اَمۡوَالَ	النَّاسِ	بِالۡبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوۡنَ
اور	جوگی	کھاتے ہیں	مال	لوگوں کے	باطل طریقے سے	اور	روکتے ہیں

مال ناحق

(طریقے سے) کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو

عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ يَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَالۡفِضَّةَ

عَنۡ سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيۡنَ	يَكۡنِزُوۡنَ	الذَّهَبَ	وَ	الۡفِضَّةَ
راہ	اللہ سے	اور	وہ جو	جمع کرتے ہیں	سونا	اور	چاندی

لوگ

سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی

وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ

وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ	يَّوْمَ
اور	نہیں	خرچ کرتے اس کو	میں	راہ	اللہ کی	تو خوشخبری دو ان کو	عذاب	دردناک کی	جس دن

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔ اس دن

يُّحْمٰى عَلَيْهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِىْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ
تپایا جائے گا	اس کو	میں	آگ	جہنم کی	پھر داغے جائیں	اس سے	ان کی پیشانیاں	اور	ان کی کروٹیں

اس مال پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی۔ اور ان کی سیاہ پیشانیوں پہلوؤں

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اور پیٹھیں ان کی	یہ ہے	جو	اکٹھا کیا تم نے	اپنی جانوں کیلئے	تو چکھو	جو	تھے تم

اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہی ہے وہ جسے تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ پھر چکھو جو تم

تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِىْ

تَكْنِزُوْنَ	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِىْ
اکٹھا کرتے	بیشک	گنتی	مہینوں کی	نزدیک	اللہ کے	بارہ	مہینے ہیں	میں

جمع کرتے تھے۔ بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک اس کی کتاب میں بارہ مہینے ہے

كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
کتاب	اللہ کی	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اس میں سے	چار مہینے	حرمت والے ہیں

جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چار ان میں سے حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا
یہ ہے	دین	سیدھا	تو نہ	ظلم کرو	ان میں	اپنی جانوں پر	اور	لڑائی کرو

یہی سچا دین ہے تو ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں سے مل کر لڑو

الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
مشرکوں سے	سب مل کر	جیسے	لڑتے ہیں وہ تم سے	سب مل کر	اور	جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ ہے

جس طرح وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ

الْمُتَّقِيْنَ ۝٣٦ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ

الْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي	الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ
پرہیزگاروں کے	سوائے اسکے نہیں	پیچھے ہٹانا	زیادتی ہے	میں	کفر	گمراہ ہوتے ہیں	اس سے	وہ جو

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ان کا مہینے پیچھے ہٹانا نہیں مگر کفر میں بڑھنا اس سے کافر بہکائے جاتے ہیں ایک برس

كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا

كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	عَامًا	لِيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا
کافر ہیں	حلال کرتے ہیں	ایک سال	اور	حرام کرتے ہیں اس کو	ایک سال	تاکہ برابر کریں	گنتی	اس کی جو

اسے حلال ٹھہراتے ہیں اور دوسرے برس اسے حرام مانتے ہیں کہ اس گنتی کے برابر ہو جائیں جو اللہ نے

حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْ
حرام کیا	اللہ نے	تو حاصل کریں	اسے	(جو) حرام کیا	اللہ نے	خوشنما بنائے گئے	ان کیلئے	برے	عمل ان کے

حرام فرمائی اور اللہ کے حرام کیے ہوئے حلال کر لیں ان کے برے کام ان کی آنکھوں میں بھلے لگتے ہیں

ع ٤

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافروں کو	اے	وہ جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے

اور اللہ کافروں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمْ	انْفِرُوْا	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
تم کو	جب	کہا جاتا ہے	تم کو	کوچ کرو	میں	راہ	اللہ کی	تم بیٹھ گئے	طرف	زمین کی

کہ خدا کی راہ میں نکلو تو بوجھ کے مارے زمین سے چپک جاتے ہو کیا تم نے دنیا کی زندگی

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ

اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ
کیا تم راضی ہوگئے	زندگی پر	دنیا کی	بدلے	آخرت کے	تو نہیں	سامان	زندگی کا

آخرت کے بدلے پسند کر لی اور دنیا کی زندگی کا اسباب آخرت کے سامنے

الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

الدُّنْيَا	فِى الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ	اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا
دنیا کی	آخرت کے مقابلے میں	مگر	تھوڑا	اگر نہ	کوچ کروگے تم	عذاب کرے گا تم کو	عذاب

(کچھ نہیں) مگر بہت تھوڑا۔ اگر تم (جہاد کیلئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اَلِيْمًا	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى
دردناک	اور	بدل دے گا	قوم	سوا تمہارے	اور نہ	بگاڑ سکوگے اس کا	کچھ بھی	اور	اللہ	اوپر

میں مبتلا فرمائے گا اور تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ
ہر	چیز کے	قادر ہے	اگر نہ	مدد کرو گے اس کی	تو بیشک	مدد کی ان کی	اللہ نے	جب	نکالا آپ کو

ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ) کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے سو بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ	اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
انہوں نے جو	کافر ہیں	دوسرا	دو کا	جبکہ	وہ دونوں	میں	غار تھے	جب	فرماتے تھے	اپنے ساتھی سے

اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (ان کے وطن مکہ سے) نکال دیا تھا حالانکہ وہ دو ہجرت کرنے والوں میں

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ
نہ	غم کھاؤ	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ ہے	تو اتاری	اللہ نے	اپنی تسکین	اس پر	اور مدد کی

سے دوسرے تھے جبکہ دونوں غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی (سیدنا ابوبکر صدیق ؓ) سے فرما رہے تھے غمزدہ نہ ہو بے شک اللہ ہمارے

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ

بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى	وَ	كَلِمَةُ
ایسے لشکروں سے کہ	نہ	دیکھا تم نے ان کو	اور	بنائی	بات	ان کی جو	کافر ہیں	نیچی	اور	بات

ساتھ ہے، پس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرما دی اور انہیں (فرشتوں کے) ایسے لشکروں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نے دیکھا ہی نہیں اور

اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا

اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَ	ثِقَالًا
اللہ کی	ہوئی	بلند	اور	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	نکلو	ہلکے	اور	بھاری

اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ کا فرمان تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ نکلو ہلکے ہو کر خواہ بھاری

وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

وَّ	جَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
اور	جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	میں	رستے	اللہ کے	یہ	بہتر ہے	تمہارے لئے

ہو کر اور جہاد کرو (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں یہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتم	جانتے	اگر	ہوتا	سامان	قریب	اور سفر	درمیانہ

تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (اے حبیب ﷺ!) اگر فائدہ قریب ہوتا اور سفر ہلکا ہوتا تو ضرور آپ کے

لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ

لَّاتَّبَعُوْكَ	وَ	لٰكِنْ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ	وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ
تو پیروی کرتے تمہاری	اور	لیکن	دور ہوگئی	ان پر	مسافت	اور	جلدی قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر

پیچھے چل پڑتے لیکن سفر کی مسافت انہیں بہت دور اور پُر مشقت نظر آئی اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے اگر ہم

اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
ہم طاقت رکھتے تو	ہم نکلتے	تمہارے ساتھ	ہلاک کرتے ہیں	اپنی جانیں	اور اللہ	جانتا ہے

میں طاقت ہوتی تو ضرور ہم تمہارے ساتھ نکلتے، وہ اپنی جانوں کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ	لِمَ	اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
بیشک	وہ جھوٹے ہیں	درگزر فرمایا	اللہ نے	آپ سے	کیوں	اجازت دی آپ نے	ان کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجائے

وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اللہ تمہیں عافیت عطا کرے تم نے انہیں کیوں اجازت دے دی یہاں تک کہ عیاں

لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ	لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
آپ کیلئے	وہ جو	سچے ہیں	اور	جان جاتے آپ	جھوٹوں کو	نہیں	اجازت مانگتے آپ سے	وہ جو

ہو جاتے وہ لوگ سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی جان لیتے۔ اور وہ جو اللہ اور قیامت پر

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن	آخرت پر	یہ کہ	جہاد کریں	اپنے مالوں

ایمان رکھتے ہیں تم سے اجازت نہ مانگیں گے اس سے کہ اپنے مال اور جان سے جہاد کریں

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
اور	اپنی جانوں سے	اور اللہ	جانتا ہے	پرہیزگاروں کو	اسکے سوا نہیں کہ	اجازت چاہتے ہیں تم سے	وہ جو

اور اللہ خوب جانتا ہے پرہیزگاروں کو۔ آپ سے (جہاد میں شریک نہ ہونے کی) رخصت صرف

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ
نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور دن	آخر پر	اور	شک میں ہیں	ان کے دل	تو وہ	میں	اپنے شک

وہی لوگ چاہیں گے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں سو وہ

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ

يَتَرَدَّدُوْنَ	وَ	لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً	وَ	لٰكِنْ	كَرِهَ
پریشان ہیں	اور	اگر	ارادہ کرتے	نکلنے کا	تو تیاری کرتے	اسکے لئے	کوئی تیاری	اور	لیکن	ناپسند کیا

اپنے شک میں متردد ہیں۔ اگر انہوں نے نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو وہ اس کیلئے سامان تو ضرور مہیا کر لیتے

اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لَوْ

اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ	لَوْ
اللہ نے	ان کا اٹھنا	تو بٹھا دیا ان کو	اور	فرمایا گیا	بیٹھو	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	اور اگر

لیکن اللہ نے ان کا کھڑے ہونا (ہی) روک دیا اور ان سے فرمادیا گیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ

خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاْاَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ
نکلتے	تم میں	نہ	زیادہ کرتے تم کو	مگر	بزدلی	اور	دوڑاتے	تمہارے اندر

تم میں (شامل ہو کر) نکلتے تو تمہارے لئے فساد ہی کو زیادہ کرتے اور تمہارے درمیان تیزی سے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
چاہتے تم کو	فتنہ میں ڈالنا	اور	تم میں	جاسوس ہیں	ان کے	اور	اللہ	جانتا ہے

تگ و دو کرتے تم میں فتنہ ڈالنے کیلئے اور تم میں ان کے جاسوس موجود ہیں اور اللہ

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ

بِالظّٰلِمِيْنَ	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ
ظالموں کو	بیشک	چاہا انہوں نے	فتنہ	اس سے پہلے	اور الٹتے پلٹتے	آپ کیلئے	تدبیریں

ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ بیشک انہوں نے پہلے بھی فتنہ پھیلانے میں کوشش کی اور انہوں نے آپ کیلئے کئی

حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْهُمْ

حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ
یہاں تک کہ	آیا	حق	اور	ظاہر ہو گیا	حکم	اللہ کا	اور وہ	ناپسند کرتے تھے	اور	ان میں سے

تدبیروں کو پلٹا یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ اسکو ناپسند کرتے رہے۔ اور ان میں کوئی

مَنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ

مَنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا	وَ	اِنَّ
جو	کہتا ہے	اجازت دو	مجھ کو	اور	نہ	فتنہ میں ڈالو مجھ کو	خبردار	میں	فتنہ	گر پڑے	اور	بیشک

آپ سے یوں عرض کرتا ہے کہ مجھے رخصت دیجئے اور فتنہ میں نہ ڈالیے سن لو وہ فتنہ ہی میں پڑ چکے ہیں

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ
جہنم	گھیرنے والی ہے	کافروں کو	اگر	پہنچے تمہیں	بھلائی

اور بیشک جہنم گھیرے ہوئے ہے کافروں کو۔ اگر تمہیں بھلائی پہنچے تو انہیں برا لگے

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا

تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا
بری لگتی ہے ان کو	اور	اگر	پہنچے تمہیں	مصیبت	کہتے ہیں	بیشک	ہم نے کر لیا تھا	انتظام اپنا

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو کہیں ہم نے اپنا کام پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا

مِنْ قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا
پہلے سے	اور پھر جاتے ہیں	اور	وہ	خوش ہوتے ہیں	فرمایئے	ہرگز نہ	پہنچے گا ہمیں	مگر	وہی جو

اور خوشیاں مناتے ہوئے لوٹ جائیں۔ (اے حبیب ﷺ!) آپ فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ)

كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰىنَا	وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
لکھا	اللہ نے	ہمارے لئے	وہ	مولیٰ ہے ہمارا	اور	اوپر	اللہ کے	بھروسہ کریں	مسلمان

نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ	وَ	نَحْنُ
فرمادو	نہیں	انتظار کرتے تم	ہمارے متعلق	مگر	ایک	دونیکیوں سے	اور	ہم

آپ ﷺ فرمادیں کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو اور ہم تمہارے حق میں

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ

نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ عِنْدِهٖۤ
انتظار کرتے ہیں	تمہارے متعلق	یہ کہ	پہنچائے تم کو	اللہ	عذاب	اپنے پاس سے

اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں عذاب پہنچاتا ہے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا
یا	ہمارے ہاتھوں سے	تو انتظار کرو	بیشک ہم	تمہارے ساتھ ہیں	انتظار کرنیوالے	فرمادو	خرچ کرو	خوشی سے

یا ہمارے ہاتھوں سے سو تم (بھی) انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں۔ آپ ﷺ فرمایئے تم خوشی

اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا

اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ	وَ	مَا
یا	بددلی سے	ہرگز نہ	قبول ہوگا	تم سے	بیشک تم	تھے تم	قوم	فاسق	اور	نہ

سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا بے شک تم نافرمان قوم ہو۔ اور ان کے

مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
منع کیا ان کو	یہ کہ	قبول کیے جائیں	ان سے	ان کے خرچ	مگر	یہ کہ	کفر کیا انہوں نے	اللہ کا

خرچ کے قبول کیے جانے سے ان کو محروم نہیں کیا مگر اسی بات نے کہ وہ اللہ اور اسکے رسول کے منکر ہوئے

وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا

وَ	بِرَسُوْلِهٖ وَ	لَا	يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمْ	كُسَالٰى	وَلَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
اور	اسکے رسول کا اور	نہیں	آتے	نماز کو	مگر	اور	وہ	سست ہوتے ہیں	اور نہیں	خرچ کرتے	مگر

اور وہ نماز کو نہیں آتے مگر سستی کی حالت میں اور وہ نہیں خرچ کرتے مگر اس حال میں

وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ	فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
اور	وہ	ناپسند کرتے ہیں	تو نہ	تعجب میں ڈالیں تم کو	ان کے مال	اور	نہ	ان کی اولاد	سوا اسکے نہیں کہ

کہ وہ ناخوش ہیں۔ پھر ان کے مال اور ان کی اولادیں تمہیں تعجب میں نہ ڈالیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تو

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	کہ سزا دے ان کو	اسکے ساتھ	میں	زندگی	دنیا کی	اور	ہلاک ہو جائیں	ان کی جانیں

یہ ارادہ رکھتا ہے کہ ان کی وجہ سے انہیں دنیا کی زندگی میں عذاب دے۔ اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ	وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ
اور	وہ	کافر ہوں	اور	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی کہ وہ	تم میں سے ہیں	اور	نہیں	وہ	تم میں سے

وہ کافر ہوں۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ

وَ	لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ
اور	لیکن وہ	قوم ہیں	بزدل	اگر	پائیں	کوئی پناہ کی جگہ	یا	کوئی غار	یا

بلکہ وہ لوگ تم سے الگ ہیں۔ اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار یا سرنگ پا لیں تو

مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ
داخل ہونے کی جگہ	تو پھر جائیں	اس کی طرف	اور	وہ	ضد کرتے ہیں	اور	ان میں سے	جو	طعنہ دیتا ہے آپکو

انتہائی تیزی سے بھاگتے ہوئے اس کی طرف پلٹ جائیں۔ اور ان ہی میں سے بعض ایسے ہیں جو صدقات (کی تقسیم) میں

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ

فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ
میں	صدقات	پس اگر	دیئے جائیں	اس سے	خوش ہوتے ہیں	اور	اگر	نہ	دیئے جائیں	اس سے

آپ ﷺ کی گستاخی کرتے ہیں پھر اگر انہیں ان (صدقات) میں سے کچھ دے دیا جائے تو وہ راضی ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں

اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ
تو اچانک	وہ	ناراض ہوتے ہیں	اور	اگر	وہ	خوش ہوتے	جو	دیا ان کو	اللہ

اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً خفا ہو جاتے ہیں۔ اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز پر جو اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

وَرَسُوْلُهٗ	وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
اور اس کے رسول نے	اور	کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ	جلدی دے گا ہم کو	اللہ	اپنے فضل سے

رسول نے ان کو دی اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے ہمیں عنقریب دیگا اللہ اپنے فضل سے اور اسکا رسول بیشک ہم

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

وَ	رَسُوْلُهٗ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ
اور	اس کا رسول	بیشک ہم	طرف	اللہ کی	رغبت کرنے والے ہیں	اس کے سوا	زکوٰۃ	محتاجوں

اللہ ہی کی طرف رغبت کرنیوالے ہیں۔ اموال زکوٰۃ فقیروں اور مسکینوں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِيْ	الرِّقَابِ
اور	مسکینوں	اور	کام کرنے والوں کیلئے	اس پر	اور الفت ڈالنی ہے	جن کے دلوں میں	اور	میں	گردنیں چھڑانے

اور جو انہیں وصول کرنے پر مقرر کیے گئے اور جن کے دلوں کو اسلام سے مانوس کرنا مقصود ہو اور (غلامی سے) گردنیں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ
اور	مقروضوں کے	اور	میں	راہ	اللہ کے	اور مسافروں کے	مقرر ہے	اللہ سے

آزاد کرانے میں اور قرض داروں کیلئے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کیلئے مقرر کئے ہوئے (صدقات) ہیں اللہ کی طرف

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ

وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اور	اللہ	علم والا	حکمت والا ہے	اور بعض	وہ ہیں جو	تکلیف دیتے ہیں	غیب کی خبریں دینے والے کو

سے اور اللہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور ان میں کئی ایسے ہیں کہ نبی ﷺ غیب کی خبریں دینے والے کو

وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ	قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَيُؤْمِنُ
اور کہتے ہیں	وہ تو	کان ہیں	فرماؤ	کان	بہتر ہیں	تمہارے لئے	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور اعتبار کرلیتا ہے

ستاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں تو اے محبوب آپ ﷺ فرمادیں انکا ہر ایک کی سننا تمہارے لیے بہتر ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ
ایمانداروں کا	اور	رحمت	ان کے لئے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور وہ جو	ایذا دیتے ہیں

اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور مسلمانوں کی بات پر یقین کرتے ہیں اور جو تم میں سے مومن ہیں ان کے واسطے رحمت ہیں اور وہ جو

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
رسول کو	اللہ کے	ان کیلئے	عذاب ہے	دردناک	قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے سامنے

رسول کو ایذاء دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

لِيُرْضُوْكُمْ	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗۤ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ راضی کریں تم کو	اور اللہ	اور	رسول اس کا	بہت حقدار ہیں	یہ کہ	راضی کریں اس کو	اگر	ہیں

راضی کر لیں اور اللہ و رسول کا حق زیادہ تھا کہ اسے راضی کرتے اگر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ

مُؤْمِنِيْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْۤا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ
مومن	کیا نہیں	جانتے	کہ وہ بیشک	جو	نافرمانی کرے گا	اللہ کی اور	انکے رسول کی	تو بیشک	انکے لیے

ایمان رکھتے ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کیلئے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۗ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾ يَحْذَرُ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ	يَحْذَرُ
آگ ہے	جہنم کی	ہمیشہ رہے	اس میں	یہ	رسوائی ہے	بڑی	ڈرتے ہیں

دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے یہ زبردست رسوائی ہے۔ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ	تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
منافق	یہ کہ	اتاری جائے	ان پر	کوئی سورت	جو بتائے ان کو	جو	میں	انکے دلوں ہے

کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت نازل کردی جائے کہ جو انہیں ان باتوں سے خبردار کردے کی جوان (منافقوں) کے دلوں میں

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۞ وَلَىِٕنْ

قُلْ	اسْتَهْزِءُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ	وَ	لَىِٕنْ
فرماؤ	ہنسی کرو	بیشک	اللہ	نکالنے والا ہے	جو	تم ڈرتے ہو	اور	اگر

(قُل) ہیں فرمادیجئے تم مذاق کرتے رہو بیشک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈر رہے ہو۔ اے محبوب ﷺ اور

سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ
تم ان سے پوچھو	تو ضرور کہیں گے	ایسے ساتھیں کہ	ہم دل لگی کرتے تھے	اور	کھیلتے تھے	فرماؤ	کیا ساتھ اللہ	اور	اسکی آیتوں کے

اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے تھے فرمادیجئے کیا اللہ اور اس کی آیتوں

وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۞ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ

وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ	لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ
اور	اس کے رسول کے	تم تھے	ہنسی کرتے	نہ	عذر کرو	بیشک	کفر کیا تم نے	بعد

اور اس کے رسول کا تم مذاق اڑاتے ہو؟ بہانے نہ بناؤ بے شک تم کافر ہوگئے اپنا

اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ

اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآىِٕفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآىِٕفَةً	بِاَنَّهُمْ
اپنے ایمان کے	اگر	ہم معاف کریں	ایک جماعت کو	تم میں سے	تو عذاب کریں گے ہم	ایک جماعت کو	کہ وہ

ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کردیں تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۞ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ

كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ بَعْضٍ
تھے	مجرم لوگ	منافق مرد	اور منافق عورتیں	سب ایک ہی	جنس ہیں

اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کا سہارا لیتے ہیں برائی کا حکم دیتے ہیں

وقف لازم

يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ

يَأْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ
حکم دیتے ہیں	بری باتوں کا	اور روکتے ہیں	بھلی باتوں سے

اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں

وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ
اور	بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	وہ بھول گئے	اللہ کو	سو بھلا دیا اس نے ان کو	بیشک	منافق	وہی ہیں

وہ اللہ کو چھوڑ بیٹھے تو اللہ نے انہیں چھوڑ دیا بے شک منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

الْفٰسِقُوْنَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ
بے حکم	وعدہ کیا	اللہ نے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں	اور	کافروں سے	آگ

ہی پکے فاسق ہیں۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کا وعدہ دیا ہے

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ
دوزخ کا	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	وہ	ان کو کافی ہے	اور	لعنت کی ان پر	اللہ نے	اور	ان کے لیے

جس میں ہمیشہ رہیں گے وہ یہی ان کے لیے کافی ہے اور اللہ کی ان پر لعنت ہے اور ان کیلئے

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب ہے	قائم رہنے والا	جیسے وہ لوگ	جو تم سے پہلے تھے	تھے وہ	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں

قائم رہنے والا عذاب ہے۔ ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے۔ وہ تم سے زیادہ طاقتور اور تم سے

وَاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ

وَاَكۡثَرَ	اَمۡوَالًا	وَّ	اَوۡلَادًا	فَاسۡتَمۡتَعُوۡا	بِخَلَاقِهِمۡ	فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ
اور زیادہ	مال	اور	اولاد میں	تو فائدہ اٹھایا انہوں نے	اپنے حصے کا	پھر فائدہ اٹھایا تم نے

زیادہ مال اور اولاد والے تھے۔ پھر انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا۔

بِخَلَاقِكُمۡ كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ

بِخَلَاقِكُمۡ	كَمَا	اسۡتَمۡتَعَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	بِخَلَاقِهِمۡ
اپنے حصے کا	جیسا کہ	فائدہ اٹھایا	انہوں نے	جو تم سے پہلے تھے	اپنے حصے کا

اور تم بھی بحثوں میں پڑے جس طرح انہوں نے بحثیں کی تھیں۔

وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى

وَ	خُضۡتُمۡ	كَالَّذِىۡ	خَاضُوۡا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتۡ	اَعۡمَالُهُمۡ	فِى
اور	بیہودگی کی تم نے	جیسے	بیہودگی کی انہوں نے	یہ لوگ	اکارت ہوئے	ان کے عمل	میں

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع

الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ

الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الۡخٰسِرُوۡنَ	اَلَمۡ	يَاۡتِهِمۡ	نَبَاُ
دنیا	اور آخرت	اور	یہ لوگ	وہی ہیں	خسارہ والے	کیا نہ	آئی ان کے پاس	خبر

ہو گئے۔ اور یہ لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	قَوۡمِ	نُوۡحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوۡدَ	وَ	قَوۡمِ	اِبۡرٰهِيۡمَ
ان کی	جو ان سے پہلے تھے	قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	قوم	ابراہیم کی

خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور باشندگان

وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَالْمُؤْتَفِكٰتِ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور	اصحاب	مدین کی	اور الٹائی گئی بستیوں کی	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	دلائل لے کر

مدین اور ان بستیوں کے مکین جو الٹ دی گئیں ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
پھر نہیں	تھا	اللہ کہ	ظلم کرتا ان پر	اور	لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے

پھر ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	بعض ان کے	رفیق ہیں	بعض کے	حکم دیتے ہیں

اور مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْنَ
نیکی کا	اور	روکتے ہیں	بری باتوں سے	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	دیتے ہیں

اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

الزَّكٰوةَ	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ
زکوٰۃ	اور	اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور	اس کے رسول کی	یہ لوگ	عنقریب رحم کرے گا ان پر	اللہ

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے ہیں وہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا

إِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

إِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا ہے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں سے

بیشک اللہ بہت غلبہ والا بڑی حکمت والا ہے۔ اللہ نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ
باغوں کا کہ	رواں ہیں	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور	مکانوں

جنتوں کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں

طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ	ذٰلِكَ هُوَ
پاکیزہ	میں	باغوں	ہمیشہ	اور	رضامندی	اللہ کی	بہت بڑی ہے	یہ ہے وہ

سدا بہار باغوں میں اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑی ہے

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ
کامیابی	بہت بڑی	اے	غیب کی خبریں دینے والے نبی	جہاد فرماؤ	کافروں	اور منافقوں سے

یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے غیب کی خبریں دینے والے نبی ﷺ! جہاد فرمائیں کافروں اور منافقین پر

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اور سختی کرو	ان پر	اور	ٹھکانہ ان کا	دوزخ ہے	اور بری ہے	پلٹنے کی جگہ

اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔

يَحْلِفُونَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا	وَ	لَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ
قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی کہ	نہ	کہا انہوں نے	اور	بیشک	کہی انہوں نے	بات	کفر کی	اور کفر کیا انہوں نے	بعد

اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نہ کہا اور بیشک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

اِسْلَامِهِمْ	وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ
اپنے اسلام کے	اور	قصد کیا	اس کا جو	نہ	پایا انہوں نے	اور نہ	عیب پکڑا انہوں نے	مگر	یہ کہ	کیا غنی

اور اسلام میں آ کر کافر ہو گئے اور وہ چاہا تھا جو انہیں نہ ملا اور انہیں کیا برا لگا یہی نا کہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَ	اِنْ
اللہ نے	اور	اسکے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	توبہ کریں	تو ہوگا	بہتر	ان کیلئے	اور	اگر

اللہ اور رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تو اگر وہ توبہ کریں تو ان کا بھلا ہے اور اگر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا

يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِى	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا
پھر جائیں	تو عذاب دیگا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور	آخرت	اور	نہیں

منہ پھیریں تو اللہ انہیں عذاب دے گا دنیا اور آخرت میں

لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ

لَهُمْ	فِى	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
ان کیلئے	میں	زمین	کوئی	دوست	اور	نہ کوئی	مددگار	اور	ان میں سے	وہ بھی ہے	جس نے عہد کیا	اللہ سے

اور زمین میں کوئی نہ ان کا دوست ہوگا نہ مددگار۔ اور ان (منافقوں) میں وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس

لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
اگر	دے ہم کو	اپنے فضل سے	تو ضرور خیرات کریں گے ہم	اور	ہوں گے ہم	نیکوں سے

نے ہمیں اپنے فضل سے (دولت) عطا فرمائی تو ہم ضرور (اسکی راہ میں) خیرات کرینگے اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائینگے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّهُمْ

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِنْ فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوْا	وَهُمْ
تو جب	دیا ان کو	اپنے فضل سے تو	بخل کیا	اس سے	اور	پھر گئے	اور وہ تھے

پس جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے (دولت) بخشی وہ اس میں بخل کرنے لگے اور وہ روگردانی

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ

مُعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ
منہ پھیرنے والے	تو پیچھے لگایا ان کے	نفاق	میں	ان کے دلوں	اس دن تک کہ

کرتے ہوئے پھر گئے۔ تو ان کو یہ نتیجہ دیا کہ ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ

يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَ بِمَا كَانُوْا

يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا
ملیں اس کو	بدلے اسکے کہ	خلاف کیا	اللہ سے	جو	وعدہ کیا اس سے	اور	بدلے اس کے	کرتے

وہ اس کے حضور پیش ہوں اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس کے باعث کہ

يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

يَكْذِبُوْنَ	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
جھوٹ بولتے	کیا نہ	جانا انہوں نے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ باتیں ان کی

وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے راز اور ان کی پوشیدہ سرگوشی کو

وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ﴿۷۸﴾ اَلَّذِيْنَ

وَنَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ	اَلَّذِيْنَ
اور مشورے ان کے	اور	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	غیبوں کا	وہ جو

جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ جو عیب

يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ

يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِى	الصَّدَقٰتِ
طعنہ دیتے ہیں	خوشی سے کرتے ہیں	مومنوں سے	میں	صدقہ میں

لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان کو جو نہیں پاتے

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

وَالَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ
اور وہ جو	نہیں	پاتے	مگر	محنت اپنی	تو مذاق اڑاتے ہیں

مگر اپنی محنت سے تو ان سے ہنستے ہیں اللہ

مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

مِنْهُمْ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کا	ہنسی کی سزا دے گا	اللہ	ان کو	اور ان کے لئے	عذاب ہے	دردناک

ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اَوْ	لَا	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ	اِنْ	تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
بخشش مانگو ان کے لئے	یا	نہ	بخشش مانگو ان کے لئے	اگر	بخشش مانگیں آپ ان کیلئے

تم ان کی معافی چاہو یا نہ چاہو اگر آپ ستر بار ان کی معافی چاہو گے تو بھی اللہ

سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

سَبْعِیْنَ	مَرَّةً	فَلَنْ	یَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
ستر	مرتبہ	تو بھی نہ	بخشے گا	اللہ	ان کو	یہ	اس لئے کہ	انہوں نے انکار کیا

ہرگز انہیں نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۸۰﴾ ع

١٠ ع ٨ ٩

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِیْنَ
اللہ کا	اور	اس کے رسول کا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	فاسق کو

رسول سے کفر کیا اور اللہ فاسقوں کو راہ ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ كَرِهُوْۤا

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	وَ كَرِهُوْۤا
خوش ہوئے	پیچھے رہنے والے	اپنے بیٹھ رہنے سبب	پیچھے	رسول	اللہ کے	اور ناپسند کیا

رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کے باعث (جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے

اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اَنْ	یُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
یہ کہ	جہاد کریں	اپنے مالوں	اور	اپنی جانوں سے	میں	راہ	اللہ کی

پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں

وَ قَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ

وَ	قَالُوْا	لَا	تَنْفِرُوْا	فِی	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا
اور	بولے	نہ	نکلو	میں	گرمی	فرمادیں	آگ	جہنم کی	بہت سخت	گرم ہے

جہاد کریں اور کہتے تھے اس گرمی میں نہ نکلو فرما دیجئے دوزخ کی آگ سب سے زیادہ

لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۱﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ

لَوْ	كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّلْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا
کاش	وہ ہوتے	سمجھتے	پھر چاہیے کہ ہنسیں	تھوڑا	اور روئیں	زیادہ

گرم ہے اگر وہ سمجھتے ہوتے۔ پس انہیں چاہیے کہ تھوڑا ہنسیں
اور زیادہ روئیں یہ

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ	فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى
بدلہ	اس کا جو	تھے	کماتے	پھر اگر	واپس لے جائے آپ کو	اللہ	طرف

اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے ہیں۔
تو (اے حبیب ﷺ) اگر

طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ

طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ
ایک گروہ کی	ان میں سے	پھر اجازت مانگیں آپ سے	نکلنے کی	تو فرمادیں	ہرگز نہ

اللہ آپ کو واپس لائے ان منافقوں کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے جہاد میں

تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ

تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّلَنْ	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ
نکلو گے تم	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور ہرگز نہ	لڑو گے	میرے ساتھ	دشمن سے	بے شک تم

جانے کا اذن طلب کریں تو آپ ان سے فرمائیں کہ تم میرے ساتھ کبھی نہیں نکلو گے اور ہرگز میری معیت میں دشمن سے نہ لڑو گے

رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ
خوش ہوئے	بیٹھے رہنے سے	پہلی	مرتبہ	تو بیٹھو	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے

بے شک تم پہلی (ہی) مرتبہ بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے تو (اب) پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى

وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا	تَقُمْ	عَلٰى
اور	نہ	نماز پڑھ	اوپر	کسی کے	ان میں سے	جو مر جائے	کبھی بھی	اور نہ	کھڑے ہوں	او

اور آپ ان میں سے کسی کی میت پر نماز نہ پڑھیں اور نہ (بھی) ان میں سے

قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَ هُمْ

قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَ	هُمْ
قبر اسکی کے	کہ وہ	کافر ہوئے	اللہ کے	اور اس کے رسول کے	اور مر گئے	اور	وہ

کی قبر پر کھڑے ہوں بے شک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا

فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا

فٰسِقُوْنَ	وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا
فاسق تھے	اور	نہ	تعجب میں ڈالیں آپکو	ان کے مال	اور اولاد ان کی	اسکے سوا نہیں

اور وہ فاسق ہو کر مر گئے۔ اور ان کے مال یا اولاد پر تعجب نہ کرنا اللہ

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ
چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ	سزا دے ان کو	اس کی	میں	دنیا	اور	ہلاک ہوں	ان کی جانیں

یہی چاہتا ہے کہ اسے دنیا میں ان پر وبال کرے اور کفر ہی پر ان کا

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ	وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور وہ	کافر ہوں	اور	جب	اتاری جاتی ہے	کوئی سورت	یہ کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر

دم نکل جائے۔ اور جب کوئی سورت نازل ہو کہ اللہ پر ایمان لاؤ

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا	الطَّوْلِ
اور جہاد کرو	ساتھ	اس کے رسول کے	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	صاحب	دولت

اور اسکے رسول ﷺ کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے طاقت رکھنے والے آپ سے رخصت مانگتے ہیں

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ

مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ
ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دو ہم کو	ہوں ہم	ساتھ	بیٹھنے والوں کے	خوش ہوئے	یہ کہ

اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔ انہوں نے یہ پسند کیا کہ

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا
ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر کی گئی	اوپر	ان کے دلوں کے	تو وہ	نہیں

وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں بچوں اور معذوروں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے

يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
سمجھتے	لیکن	رسول	اور	وہ جو	ایمان لائے	اسکے ساتھ

سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں سے	اور یہ لوگ	ان کے لئے

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی لوگوں کیلئے سب

الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ

الْخَيْرٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اَعَدَّ	اللّٰهُ
بھلائی ہے	اور یہی لوگ	وہ ہیں	کامیاب	تیار کیے ہے	اللہ نے

بھلائیاں ہیں اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کیلئے

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ان کے لئے	بہشتیں	رواں ہیں	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں

جنتیں تیار کی ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ

ع ٧

فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ
اس میں	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اور	آئے	عذر کرنے والے

رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور بہانہ بنانے والے دیہاتی آئے

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا

مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا
جنگلی لوگ	تاکہ رخصت دی جائے	ان کو	اور	بیٹھ رہے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا

کہ انہیں رخصت دی جائے اور بیٹھ گئے وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
اللہ	اور اس کے رسول کو	تو جلدی ہی پہنچے گا	ان کو	جو کافر ہیں	ان میں سے	عذاب

سے جھوٹ بولا عنقریب ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک

اَلِیْمٌ ﴿۹۰﴾ لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی وَلَا

اَلِیْمٌ	لَیْسَ	عَلَی	الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَی	الْمَرْضٰی	وَلَا
دردناک	نہیں ہے	اوپر	ضعیفوں کے	اور	نہ	اوپر	بیماروں کے	اور نہ

عذاب پہنچے گا۔ ضعیفوں پر کچھ حرج نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو

عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

عَلَی	الَّذِیْنَ	لَا	یَجِدُوْنَ	مَا	یُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا
اوپر	ان کے جو	نہیں	پاتے	جو	خرچ کریں	کوئی حرج	جبکہ

خرچ کرنے کے لیے مقدور نہ ہو جب کہ اللہ اور

نَصَحُوْا لِلّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ؕ مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ

نَصَحُوْا	لِلّٰہِ	وَرَسُوْلِہٖ	مَا	عَلَی	الْمُحْسِنِیْنَ	مِنْ
خیرخواہ ہوں	اللہ	اوراس کے رسول کے	نہیں	اوپر	نیکوں کے	کوئی

رسول کے خیر خواہ ہوں نیکی والوں پر (طعنہ زنی کی)

سَبِیْلٍ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۱﴾ ۙ وَّلَا عَلَی الَّذِیْنَ

سَبِیْلٍ	وَ	اللّٰہُ	غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ	وَّ	لَا	عَلَی	الَّذِیْنَ
راہ ملامت	اور	اللہ	بخشنے والا	رحم والا ہے	اور	نہ	اوپر	ان کے جو

کوئی راہ نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور نہ ان پر جو تمہارے حضور حاضر ہوئے

اِذَا مَآ اَتَوْکَ لِتَحْمِلَہُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ

اِذَا	مَآ	اَتَوْکَ	لِتَحْمِلَہُمْ	قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ	مَآ
جبکہ	وہ	آئیں تمہارے پاس	تاکہ آپ سوار کریں	آپ فرمائیں	نہیں	پاتا میں	جو

کہ آپ انہیں سواری عطا فرمائیں انہوں نے آپ سے یہ جواب پایا کہ میرے پاس کوئی

اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ تَوَلَّوۡا وَّ اَعۡيُنُهُمۡ تَفِيۡضُ

اَحۡمِلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	تَوَلَّوۡا	وَّ	اَعۡيُنُهُمۡ	تَفِيۡضُ
میں سوار کراؤں تم کو	اس پر	تو وہ پھر جائیں	اور	ان کی آنکھوں سے	اُبلتے ہوں

چیز نہیں جس پر تمہیں سوار کروں اس پر یوں واپس جائیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو اُبلتے ہوں

مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا

مِنَ الدَّمۡعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوۡا	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	اِنَّمَا
آنسو اُبلتے	غم سے	یہ کہ نہیں	پاتے	جو	خرچ کریں	اسکے سوا نہیں کہ

اس غم سے کہ خرچ کرنے کے لیے کچھ کیوں نہیں پارہے۔ الزام تو صرف

السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ ۚ

السَّبِيۡلُ	عَلَى	الَّذِيۡنَ	يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ	وَهُمۡ	اَغۡنِيَآءُ
راہ ملامت	اوپر	ان کے ہے جو	اجازت مانگتے ہیں	اور وہ	دولت مند ہیں

ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہو کر آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہ اس پر خوش ہیں کہ

رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى

رَضُوۡا	بِاَنۡ	يَّكُوۡنُوۡا	مَعَ	الۡخَوَالِفِ	وَطَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى
راضی ہوئے	یہ کہ	ہوں	ساتھ	پیچھے رہنے والوں کے	اور مہر کردی اللہ نے	اوپر

پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں کیونکہ اللہ نے ان کے دلوں پر

قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ
ان کے دلوں کے	تو وہ	نہیں	جانتے

مہر لگا دی ہے۔ سو وہ جان نہیں سکتے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشادِ خداوندی عزّ وجل

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

اور بے شک ہم نے اس قرآن کو یاد کرنے کے لئے آسان کر دیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا

سورۃ قمر: آیت۔ 17۔

نظرثانی

اس قرآن پاک کو لفظاً لفظاً عربی متن کو اور دونوں ترجموں کو ہم نے خوب محنت سے پڑھا ہماری دانست کے مطابق عربی متن میں اور لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ مفتی محمد لطف اللہ نوری
دار العلوم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف اوکاڑہ

حضرت علامہ مولانا
مفتی محمد سجاد حسین قادری
فاضل جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیر پور اوکاڑہ

معاونین

ظفر شہباز شاہین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد
ایم اے انگلش، ایم اے اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

حضرت علامہ محمد آصف
فاضل ادارہ تعلیمات اسلامیہ (راولپنڈی)
ایم اے اسلامیات انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرٹیفکیٹ

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآنِ حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بنظرِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ بحمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہے۔ کوئی لفظی غلطی یا اعرابی غلطی نہیں ہے۔

حافظ محمد عادل خان دلیجہ
رجسٹرڈ پروف ریڈر
محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی
پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

معاونین پروف ریڈرز

حافظ محمد عبد الجبار ناصر اعوان نقشبندی
پروف ریڈر مدینۃ العلم انٹرنیشنل ریسرچ کونسل
متعلم جامعہ رضویہ لاہور
محمد عثمان مشتاق یونیورسٹی آف لاہور

حافظ مقصود الرحمٰن نقشبندی
فاضل جامعہ نعیمیہ گڑھی
شاہو لاہور
محمد امیر حمزہ

حافظ محمد عدنان فیصل چشتی
متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور
محمد زین

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت کی کرم نوازی سے " ادارہ مشتاق بک کارنر" عرصہ دراز سے فرزندانِ توحید اور عشاقان مصطفیٰ کے لیے اسلامی کتب شائع کر رہا ہے تفسیر احادیث فقہ تصوف و دیگر کتب۔

اب ہم نے کتاب اللہ کی طباعت کا آغاز کیا ہے ہماری پہلی کاوش آپ کے ہاتھوں میں ہے

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرانِ حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود بہ تقاضائے بشریت کسی کمی کا رہ جانا خارج از امکان نہیں قارئین کرام سے استدعا ہے کہ اگر کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمائے انشاء اللہ اصلاح کر دی جائے گی:۔ اجر و جزا اسی کی طرف سے ہے جس کا کلام ہے۔

ادارہ مشتاق بک کارنر

صحتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآنِ حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

استدعا

قرآن پاک کے ہر قاری سے استدعا ہے کہ تلاوتِ قرآن کے بعد اللہ رب العزت کے حضور دعا فرماتے وقت مترجم، مترجم کے والدین، ادارہ کے سربراہ، اراکین اور معاونین کے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا ضرور فرمایئے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کی خطاؤں کبائر و صغائر اور لغزشوں کو اس کتاب رحمت کے صدقے معاف فرمائے۔

آمین۔

اس قرآن کریم کو قرآن کیلی گرافک سسٹم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔
سرورق، تزئین و آرائش: محمد فاروق منیر، محمد طاہر منیر

بسم الله الرحمن الرحيم

محمد	احمد	حامد	محمود	قاسم	عاقب	فاتح
شاهد	حاشر	رشید	مشهود	بشیر	نذیر	داعٍ
شافٍ	هادٍ	مهدٍ		ماحٍ	منجٍ	ناهٍ
رسول	نبی	محمد ﷺ			امی	هاشمی
تهامی	ابطحی				عزیز	حریص
رؤف	رحیم	طٰه		مجتبیٰ	طٰس	مرتضیٰ
حٰم	مصطفیٰ	یٰس	اولی	مزمل	ولی	مدثر
متین	مصدق	طیب	ناصر	منصور	مصباح	آمر

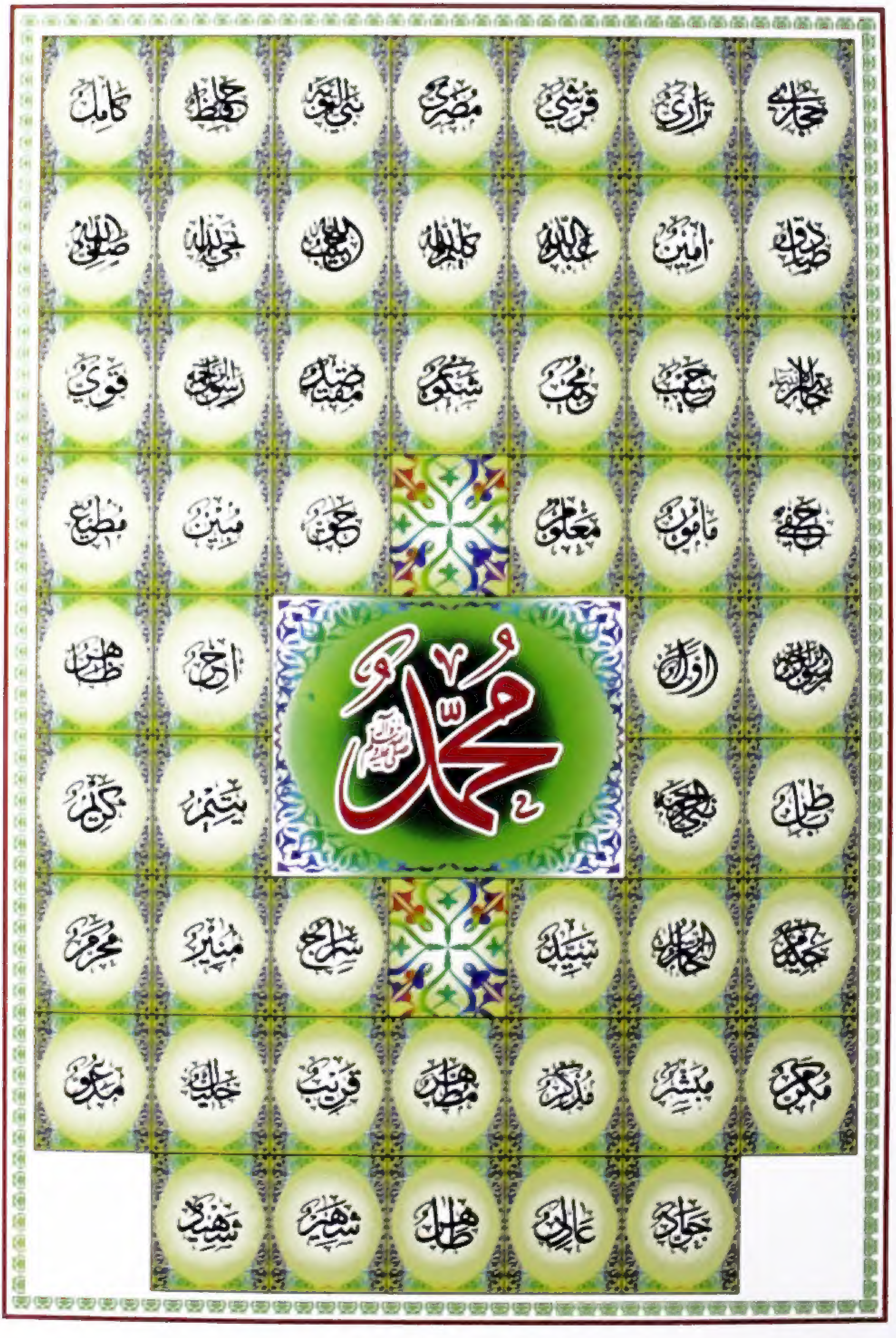
محمد
حجازی
نزاری
قرشی
مضری
نبی التوبة
حافظ
کامل
صادق
امین
عبد الله
کلیم الله
حبیب الله
نجی الله
صفی الله
خاتم الرسل
حسیب
مجیب
شکور
مقتصد
رسول الرحمة
قوی
حفی
مامون
معلوم
حق
مبین
مطیع
اول
آخر
طٰهٰ
یتیم
کریم
سید
سراج
منیر
محرم
مبشر
مذکر
مطهر
قریب
خلیل
مدعو
جواد
عادل
طاهر
شهیر
شهید

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اُردُو بازار، لاہور